VERSIFIED PUNJABI TRANSLATION
OF THE NEW TESTAMENT

By JOSHUA FAZL-UD-DIN

منظوم پنجابی ترجمہ العہد الجدید

اناجیل اربعہ و اعمال الرسل

حصہ اوّل

ناظم و مترجم
یوشوا فضل الدین - ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

[illegible]

اِنجیل شریف

کا

پنجابی منظوم ترجمہ

مترجم

جوشوا فضل الدین ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

سابق نائب وزیر قانون خزانہ و پارلیمانی امور

حکومت مغربی پاکستان لاہور
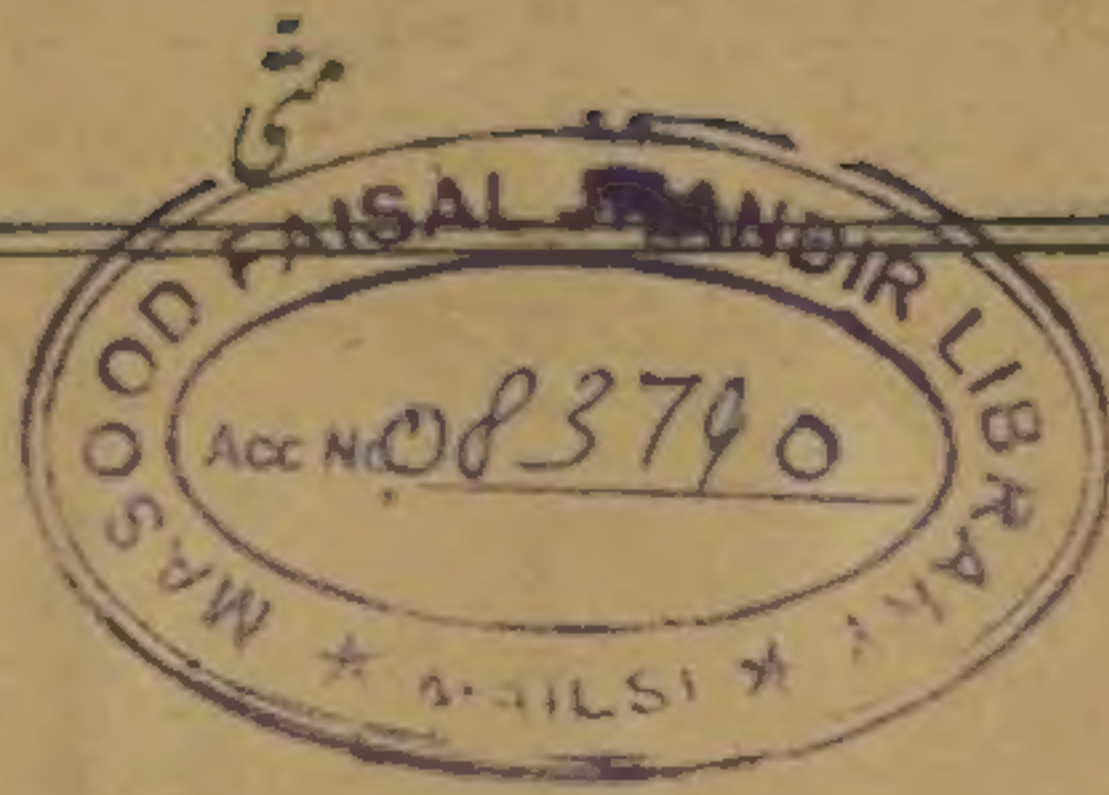
نذرانہ

ایس گل دی یاد وِچ پئی جو کُجھ مَیں پنجابی زبان وِچ حاصل کِیتا اے اپنی امّی جان دی بدولت اے - میں ایس پاک کتاب نوں بڑی آدر نال پنجابی دُنیا دی سیوا وِچ بھیٹا کردا ہاں -

ے جے منظور ہووے نذرانہ بھاگ سوّلے جانا

جوشوا فضل الدین

☆

Dedicated to The Sacred Memory

of

MY MOTHER

(Fazal Begum, died May 20, 1940)

THE ONE

who taught me to love my mother-land and my mother-tongue, and never to admit defeat in a noble cause.

JOSHUA FAZL-UD-DIN.

I started this work during my serious illness in 1959-60 as my death-bed duty when doctors had advised complete rest but I have finished it with the deepest conviction that God had trained and prepared me for 40 years in the service of the Punjabi language just for this very work.

اِس منظومہ کی وجۂ جواز

۱۹۵۹ء کے موسم گرما میں بعارضہ ذیابطیس ۔خُون کا دباؤ (BLOOD PRESSURE) اور ضعفِ قلب میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے مجھے وکالت کو خیر باد کہنا پڑا ۔ لیکن ان امراض پر قابو پا لینے کے بعد بھی مَیں وکالت کے قابل نہ ہُوا کیونکہ بعد دوپہر بے حد کمزوری ہونے کے باعث ڈاکٹر صاحبان کی رائے ہوئی کہ صحت یابی کے لیے مجھے کافی عرصہ درکار ہوگا۔

ان حالات میں مَیں نے ۱۹۶۰ء نومبر کی ایک صبح کو فیصلہ کیا کہ مَیں اپنے صحتمند لمحات کی دھیمی روشنی میں بھی کچھ نہ کچھ خداوند یسوع مسیح کی خدمت کے لیے لکھوں گا اور جب مَیں نے مسیح کے بارے میں پنجابی زبان کے نقطہ نگاہ سے سوچا تو مجھے احساس ہُوا کہ تاحال ہم نے پنجابی دُنیا میں مسیح کو کافی موقع نہیں دیا۔ یہ درست ہے کہ پنجابی زبان میں انجیل مقدّس کا ترجمہ موجود ہے لیکن اس زبان کی بدقسمتی یہ ہے کہ ایک ہزار سال سے زائد عرصہ سے اسے بعض وجوہات کے باعث دبایا جا رہا ہے۔ جس کے باعث کچھ عرصہ پہلے تک اس زبان میں نثر بالکل مفقود تھی۔ برسبیل تذکرہ یہاں پر یہ بیان کر دینا بے موقعہ نہ ہوگا کہ مَیں پہلا شخص تھا جس نے ۱۹۲۸ء میں ایک ماہوار رسالہ "پنجابی دربار" پنجابی زبان میں جاری کیا اور ورنیکلر پریس نے یہاں تک شور وغوغا مچا دیا کہ برملا مجھے "دیوانہ" کہہ کر پکارا۔ اُس وقت (اور ایک حد تک اب بھی) پنجابی بولنا اور لکھنا تہذیب کے خلاف تصور کیا جاتا تھا لیکن جہاں تک پنجابی شاعری کا تعلق ہے اس کی قدرتی طاقت و تاثیر، الفاظ کی بندش موسیقیت، ملائمیت اور طرزِ بیان یہاں تک صاف اور سادہ ہیں کہ براہِ راست دل و دماغ

پر اثر کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس لمبے عرصے میں بھی یہ زبان ہر ایک مذہب کے بیشتر صوفی منش عُلما اور شعرا کے جذبات کا ذریعہ اظہار بنی رہی ہے بلکہ یہ حقیقت قابلِ غور ہے کہ غیر ممالک کے مشہور مُسلم مبلّغین نے اسی زبان کی وساطت سے پنجاب میں تبلیغ اسلام کی اور نہایت کامیاب رہے اور گورو نانک جی نے تو سکھ مذہب کے تمام روحانی پیغام کو پنجابی زبان میں پیش کیا۔

گو میرا یقین ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے عوام تک مسیح کا پیغام پہنچانے کے لیے لازم ہے کہ پنجابی زبان کا زیادہ استعمال کیا جائے اور جب تک پنجابی نثر کے خلاف تعصّب کا جذبہ قائم ہے پنجابی نظم کو کلام مقدس کی اشاعت و تبلیغ میں ترجیح دی جائے۔ مسیحی پیغام کے بارے میں میرا یہ احساس تھا جس نے مجھے مجبور کیا کہ مَیں متّی رسول کی انجیل کو پنجابی زبان میں نظم کروں جو کہ علیٰحدہ چھپ چکی ہے۔

اس مرحلہ پر لازم ہے کہ مَیں اس منظوم ترجمہ کے بارے میں کچھ بیان کر دوں۔ مَیں یونانی زبان سے ناواقف ہوں۔ لیکن اس کمی کے ازالہ کے لیے مَیں نے یہ منظوم ترجمہ پنجابی۔ گورمکھی اُردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی اور انگریزی زبانوں کے مروجہ کاتھولک اور پروٹسٹنٹ نسخوں سے تمام تر کوشش کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے کیا۔ جگہوں کے نام کے لیے جن کا ذکر انجیل شریف میں ہے۔ مَیں نے عربی اور فارسی ناموں کو ترجیح دی ہے۔ کیونکہ یہ زبانیں مسیحیت کے گہوارہ کی ہمسایہ زبانیں ہیں اور اصل ناموں کی صحت کی ضامن ہو سکتی ہیں۔ متن کے سلسلہ میں مَیں نے بالآخر انگریزی کے نسخے پر انحصار کیا ہے اور ضرورتِ شعری کا مَیں نے یوں حل کیا ہے کہ اوّل کوشش میں مَیں نے انجیل کے الفاظ کو دوہرا کر وزن اور بحر کو پُورا کیا ہے اور اگر کہیں مجبوراً کوئی لفظ یا جملہ اپنی طرف سے ایزاد کرنا پڑا ہے تو ایک تو مَیں نے انجیل کے الفاظ کو ہی انتخاب کیا ہے۔ دوئم ان الفاظ کو خطوط وحدانی میں ظاہر کر دیا ہے۔ ورنہ مَیں نے اپنی تمام تر کوشش اس بات پر صرف کی ہے کہ انجیل کے الفاظ۔ محاورہ اور طرزِ بیان سے انحراف نہ کیا جائے۔

آخیر میں مَیں یہ فرض سمجھتا ہوں کہ تمام مسیحی اور غیر مسیحی دوستوں کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھا ہے۔ مَیں خاص طور پر اپنے مسیحی اور مُسلم وکیل دوستوں اور ادیبوں کا شُکر گزار ہوں جو زبان کی صحت لفظی کے مباحثوں میں میری امداد کرتے رہے۔ مَیں اپنی اہلیہ اور اپنے بیٹے اور بیٹیوں کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میری حوصلہ افزائی کی بلکہ تمام جائز مالی ضروریات کو قربان کرتے ہوئے مجھے مشورہ دیا کہ مَیں تمام اناجیل کا ترجمہ نظم میں کروں۔

اس کتاب کے روحانی پس منظر میں ایک اضافہ لازم ہے۔ دورانِ ترجمہ مَیں نے تمام دُنیاوی مشاغل مثلاً مکان کی مرمت التوا میں ڈال دیے تھے لیکن عین اُسی روز جب کہ مَیں نے آخری پروف پڑھے اور اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ لائل پور گیا ہُوا تھا۔ باقی ۵ بچے کھانا کھانے بیٹھے لیکن یہ کہتے ہوئے کہ پانچ دس منٹ ٹھہر جائیں، چھوٹے بڑے سب یکبار میز پر سے اُٹھ گئے۔ اُن کا ابھی ملحقہ کمرے میں پہنچنا تھا کہ کھانے کے کمرے کی بلند چھت دھڑام سے گری اور کمرہ مٹی کا تودا بن گیا۔ اور معجزہ یہ کہ ہمارا نقصان ایک گلاس قدرے ٹیڑھا ہونے اور کلاک کا شیشہ ٹوٹنے سے زیادہ کچھ نہ ہُوا۔

لیکن اب مَیں خدا کی حمد و شکریہ کے ساتھ اس یقین کو قلمبند کرتا ہوں کہ سچ مچ خُدا کا فضل اس منظومہ میں میرے ساتھ تھا اور یہ کہ جو کوئی اپنا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں دیتا ہے خدا اس کا ہاتھ ہرگز نہیں چھوڑتا اور اسی ایمان اور یقین کے ساتھ مَیں اس کتاب کو پنجابی دُنیا کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

یوشوا فضل الدین
مُبارک جمعہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۱ء
لاہور

دوسرا ایڈیشن

یہ متی رسول کی انجیل کا دوسرا اور من جملہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے ۔ متی رسول کی انجیل کی اشاعت ہر طرح سے حوصلہ افزا رہی ۔ مَیں نے یہ منظوم ترجمہ محض اس جذبے سے کیا ہے کہ مسیحی قوم اپنے ملک، علاقائی زبان اور کلچر کی خدمت میں پیش پیش رہے اور جس طرح انگریزی بائبل انگریزی زبان اور کلچر کی خدمت کر رہی ہے اسی طرح ہم بھی پنجابی زبان، اپنے ملک اور اپنے کلچر کی خدمت کر سکیں ۔

اس سلسلے میں مجھے اس بات کا اظہار کرنے میں بے حد مسرت ہوتی ہے کہ متی رسول کی انجیل کے ترجمے کو ہر طبقہ نے پسند کیا ۔ اخبارات اور ادیبوں کی تحسین اور تبصروں کے علاوہ مغربی پاکستان رائٹرز گلڈ (WEST PAKISTAN WRITERS GUILD) اور پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامیات کے ناظمِ اعلےٰ مولینا علاؤ الدین صدیقی نے جو کہ مذہبی بغض اور تعصب سے بالا ہیں مجھے دعوت دی کہ ان کے ادارے میں آکر متی رسول کی انجیل کا منظوم ترجمہ پڑھ کر سناؤں ۔ اس کے علاوہ پروفیسر ہرنام سنگھ شان ناظم اعلےٰ شعبہ پنجابی چندی گڑھ یونیورسٹی (ہند) نے اپنے ریویو میں کتاب ہٰذا کی زبان کی تعریف کرتے ہوئے مسیحی قوم اور پنجابی زبان کے حمایت گان سے اپیل کی کہ وہ میرے لیے خوشگوار فضا پیدا کریں تاکہ میں کلامِ مقدس کی تمام کتابوں کا ترجمہ کر کے پنجابی زبان کے ادبی خزانے میں اضافہ کر دوں ۔

اِس کے علاوہ تقدس مآب مرحوم پوپ جان تئیسویں [۲۳] نے اس ترجمے کو ملک اور پنجابی دُنیا کی کلچرل خدمت تصور کرتے ہوئے مجھے ایک نقرئی تمغہ عطا فرمایا اور تقدس مآب پوپ پال ششم

نے بھی ایک نقرئی تمغہ اور سنہری مالا عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ پنجاب ریلیجس بکس سوسائٹی نے جو کہ ایک پروٹسٹنٹ ادارہ ہے یک دم متی رسول کے ترجمے کی سات سو کتابیں خرید کر میری حوصلہ افزائی کی۔

ان تمام روحانی اور دنیاوی حوصلہ افزا امور کے علاوہ میری اپنی اہلیہ اور میرے بیٹے بیٹیوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں باقی انجیلوں کا بھی منظوم ترجمہ کروں۔ چنانچہ میں نے باقی تین انجیلوں کا ترجمہ ۹ رمئی ۱۹۶۲ء کو دن کے گیارہ بجے ختم کیا۔ لیکن ختم کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ انجیل شریف کی مکمل روحانی، اخلاقی، ادبی اور کلچرل فضا اپنے اصل جمال میں اس وقت آتی ہے جبکہ اس کو رسولوں کے اعمال اور رسولوں کے تفسیری خطوط میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے اور ان وعدوں کا جو کہ انجیل شریف میں درج ہیں نظارہ یوحنا رسول کے مکاشفہ کی روشنی میں کیا جائے، چنانچہ چاروں انجیلوں کا ترجمہ ختم کرنے کے بعد میں نے اس کام کو ۷ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو بوقت گیارہ بج کر بارہ منٹ پر ختم کیا۔

اس کتاب کی اشاعت کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ یہ کسی مذہبی ادارے کے زیر سایہ نہ ہو بلکہ مسیحی عوام کی قومی خودداری کی ایک آزاد مثال قائم ہو جائے۔ چنانچہ مجھے اس بات کا اظہار کرنے میں بے حد خوشی حاصل ہوتی ہے کہ کاتھولک آرچ بشپ تقدس مآب جوزف کارڈیریو (HIS GRACE JOSEPH CARDEIRO) نے میری اس لگن کو پسند کیا۔ اسی طرح ویسٹ پاکستان کرسچن کونسل نے بھی جو کہ پاکستان کی روحانی، اقتصادی، ادبی اور تعلیمی خدمات کے لیے پروٹسٹنٹ کلیساؤں کا ایک ادارہ ہے میرے اس خیال کو سراہتے ہوئے اس کتاب کی اشاعت کے لیے جس کا خرچ چھ یا سات ہزار روپے سے زیادہ ہوگا۔ ایک ہزار روپیہ بطور امداد دیا۔ جس کو میں نے شکریے کے ساتھ قبول کیا ہے۔

آخیر میں میں اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ ترجمہ مذہبی تعصب اور فرقہ پرستی کے بندھنوں سے بالا رہ کر محض ایک ادیب اور شاعر کی حیثیت سے کیا ہے۔ بلکہ ترجمے کے وقت میں نے کوشش کی کہ اپنی مشرقی تہذیب کو اجاگر کر دوں۔ چنانچہ جب مجھے لفظ

"سلام" کے ترجمے سے سامنا پڑا۔ تو مَیں نے ڈاکٹر جیمس براؤن اور فادر یوحنّا سے جو کہ یونانی اور عبرانی زبانوں میں عالم ہیں دریافت کیا کہ اصل متن میں کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے تو یہ معلوم کر کے کہ وہاں "السّلام علیکم" ہے مَیں نے بھی مروجہ "اسلام علیکم" کو ہی ترجیح دی باوجودیکہ یہ طرزِ سلام پاکستان میں خالص اسلامی رنگ پکڑ چکا ہے۔ اسی طرح مَیں نے لفظ "ابا" وغیرہ کو بھی پنجابی ترجمے میں جگہ دی ہے کیونکہ ایسے الفاظ اصل متن میں موجود ہیں اور ہمارے معاشرے میں مقبول ہیں۔

حقیقت یوں ہے کہ مَیں ان اشخاص میں سے ہوں جو کہ مرحوم پوپ پائس (بارہویں) کے اعلانِ حق کو لبیک کہتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ دُنیا میں مسلمان اور عیسائی بلکہ ہر وہ ملّت جو کہ واحد خدا کے ماننے والی ہے صلح و محبت میں اخلاق۔ ادب اور کلچر کے ذریعے ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہوتے جائیں۔ اس منظوم ترجمے کا اصل مدعا و مطلب بھی یہی تھا کہ ہمارے دیہاتی بھائی بلا امتیازِ مذہب و ملّت اپنا کام ختم کرنے کے بعد دوپہر کے وقت درخت کے نیچے یا رات کے وقت چوپال میں دیا جلا کر جب بیٹھیں تو جہاں وہ یوسف و زلیخا' ہیر رانجھا وغیرہ کے دینی اور دُنیاوی قصّے گاتے ہیں وہاں وہ انجیل شریف کو بھی سُریلی آواز سے گائیں۔ بلکہ مَیں نے اس کتاب کے لیے بحر بھی ایک ایسا چنا ہے جو کہ ہمارے ملک میں صُوفی اور دیگر مقدس ہستیوں نے اپنا روحانی پیغام عوام تک پہنچانے میں اکثر استعمال کیا ہے۔

اخیر میں مَیں وہ نظم درج کرتا ہوں جو کہ مَیں نے اُس وقت لکھی جب کہ مَیں نے ۹ رمئی ۱۹۶۳ء کو چاروں انجیلوں کا ترجمہ ختم کیا تاکہ جہاں آپ نے اس کتاب کے آغاز کی کہانی سنی ہے وہاں اس کے اختتام کا حال بھی سُن لیں۔

مَیں نے جب یوحنا رسُول کی انجیل کی آخری آیت کا ترجمہ ختم کیا تو مجھ پر بے حد رقت کی حالت طاری ہو گئی اور خوشی کے مارے آنکھوں سے موسلا دھار آنسو بہنے لگ گئے اور جب مَیں وقت دیکھنے کیلئے اٹھا تو مندرجہ ذیل نظم کا پہلا مصرعہ ہُوا اور مَیں نے یہ نظم اسی نشست میں لکھ دی۔

شکریہ

رَبّ دے لکھ ہزاراں شکراں تائیں کینج گزاراں
مَیں خاکی مَیں بھُلن ہارا ۔ دُکھاں روگاں بھریا
ناؤیں اَجّ مہینہ پنجواں سَن اُنّی سو تریٹھ (۱۹۶۳)
رَبّ دا شکر لباں تے میرے ۔ دل وِچ خوشیاں ڈھیاں
ربّ دے اَگے مِنّت میری ۔ ہے رَبّا ! ہے اَبّا
جاں کم چھُٹ گیا چلے چھڈے ۔ مَیں روزگاراں والے
تے مَیں اُہناں کارن دی ہاں برکت تیتھوں چاہندا
ایہہ جنہاں دُکھ پہنچایا مینوں ہو جو نبر ٹلائی !
توں ہیں نیائیں ۔ کریں نیاں توں ایہو منت میری

باپ میرے اُس بخشش سیتے لکھاں کُنی ہزاراں !
تاؤیں کم لیا رَبّ تیتھوں واہ واہ نال پیاراں
سرگھی دا ہاں میٹھا لکھدا ایہن نیں پورے یاراں
خوشیاں دی پیہی دتے برکھا ۔ ہنجوں وانگ جھلاراں
بیوی بچے برکت دیویں میرے نال پیاراں
سب قربانی بھُلی اِہناں دساں ! جھُد چھپاراں
دیندے رہے دُعائیں جیہڑے مینوں نت ہزاراں
اُہناں کراں حوالے تیرے تے مَیں ہتھ پساراں
مَیں تکاں دل سولی ہنجوں بوجھاں ۔ دُکھ دساراں

بوقت گیارہ بج کر بارہ منٹ

۷ر دسمبر ۱۹۶۳ء

اُردو حروف میں پنجابی لکھنے اور پڑھنے کے سائنٹیفک اصول

جیسے مَیں پہلے دیباچے میں ذکر کر چکا ہوں مَیں نے روحانی جذبے کے ماتحت رسالہ پنجابی دربار فروری ۱۹۲۸ء میں شروع کیا اور اُردو حروف میں پنجابی زبان کو لکھنے پر ریسرچ کر کے چند ایک اصول قائم کیے اور مابعد کچھ حروف اور نشان زائد کر کے اس بات کا دعوےدار ہوا کہ اُردو حروف میں پنجابی زبان بالکل صحیح لکھی جا سکتی ہے۔ میرے بتائے ہوئے طریق کو اس وقت بعض کالجوں کے میگزینوں اور ادیبوں نے اپنی تحریر میں استعمال کرنا شروع کر دیا اور میری اپنی کتابیں اور رسالہ پنجابی دربار بھی اسی طریق پر چھپتا رہا۔ اُن اصول اور حروف کو مَیں درجِ ذیل کرتا ہوں "تاکہ اس کتاب کے پڑھنے میں ہر عام و خاص کو سہولت رہے اور اگر ضرورت پڑے تو پنجابی اُردو حروف میں لکھنے میں کوئی دِقت پیش نہ آئے۔

پنجابی اور اُردو کے چند اشتراکی اصول (A)

بعض اوقات:

۱- اُردو کی "بے" پنجابی میں "واو" سے بدل جاتی ہے۔

مثال: بال - وال ، بیچ - وِچ

۲- اُردو کا "سین" پنجابی میں "ہے" سے بدل جاتا ہے۔

مثال: چالیس - چالیہ، کیسا - کیہا

۳- اُردو کا "الف" پنجابی میں "ہے" سے بدل جاتا ہے -

مثال: اور - ہور، اچھا - ہچھا

۴- اُردو کی "واؤ" پنجابی میں "الف" سے بدل جاتی ہے -

مثال: کروں گا - کراں گا

۵- اُردو کی "یے" پنجابی میں "الف" سے بدل جاتی ہے -

مثال: ہیں - ہاں، کریں گے - کراں گے

۶- اُردو کی "ت" پنجابی میں "دال" سے بدل جاتی ہے -

مثال: دوڑتا - دوڑدا، مارتا - ماردا

۷- اُردو کا "کاف" پنجابی میں "دال" سے بدل جاتا ہے -

مثال: اُس کا - اُس دا -

(B)

۸- بعض اوقات اردو میں پنجابی "یے" آ جاتی ہے - مثال: لایا - لیایا، ہوگا - ہویگا

۹- " " " " "الف" جاتا " - " : آوں - آواں، جاوں - جاواں

۱۰- " " " " "نون" جاتی " - " : ہوتا - ہوندا، روتا - روندا

یہ اصول اٹل نہیں بلکہ امدادی اور بعض اوقات ایک لفظ کے بدلنے میں دو اصول روبکار آتے ہیں -

مثال: ہوتا - ہوندا، روتا - روندا (اصول نمبر ۶، ۱۰)

(C)

اُردو حروف میں صحیح پنجابی لکھنے کے لیے ایزادی حروف

نمبر	نام	شکل	حقیقت	مثال	دلائل مندرجہ رسالہ پنجابی دربار
۱۱	ڑال	ڑن	ڑ + ن	کھاڑن - پیڑن	اکتوبر ۱۹۲۹ء مارچ و مئی ۱۹۳۰ء
۱۲	ڈال	ڈ	د + ت	ڈمی - ڈھولکا	اپریل ۱۹۳۰ء

(D)

اُردو میں صحیح پنجابی لکھنے کے لیے ایزادی نشان

نمبر	نام	شکل	حقیقت	مثال	دلائل مندرجہ رسالہ پنجابی دربار
۱۳	موڑدین	^	فونیٹکس کا ایک نشان آواز کو اٹھانے کیلئے	گھر - گھیو - گھوڑا	اکتوبر ۱۹۲۹ء
۱۴	چند بندی	ں	کسی حرف میں "ن" کی آواز زائد کرنے کے لیے	جنج - ونگ	نومبر ۱۹۳۰ء

(F)

موجودہ نشانات کی حقیقت

۱۵- زیر = ½ ی ' زبر = ½ الف ' ۶ = ½ ع ' آ = ۲" الف "

اُردو حروف میں بعض پنجابی صحیح اور غلط لہجے -

	اُردو	غلط (پنجابی)	درست	وجہ
۱	ہوتا	ہندا	ہوندا	مطابق اصول نمبر ۶ ' ۱۰
۲	کیا	کی	کیہ	" " نمبر ۳

	اُردو	غلط(پنجابی)	درست	وجہ
۲	یہ	ایہہ - اے	اِہ	مطابق اصول نمبر ۵
	وہ	اوہ - او	اُہ	؍؍ ؍؍ ۶
	جس کے	جہیدے - جِدے	جہدے	؍؍ ؍؍ ۲، ۷
		جدے		
	اُن کا	اوہدا	اُہدا	؍؍ ؍؍ ۲، ۷
	پانی	پانڑی	پاٹی	؍؍ ۷ چارٹ نمبر ۱۱ (ج)

پنجابی زبان کا تلفظ اور لہجہ

پنجابی زبان کے تلفظ اور لہجے کے بارے میں دو اصول قابلِ توجہ ہیں ۔

اوّل یہ کہ اس میں سخت اور کرخت حروف کوئی نہیں اور وہ حروف مثلاً ٹ ۔ ڑ ۔ گ ۔ ع وغیرہ جن میں کرخت ہونے کی گنجائش ہے ۔ پنجابی لہجہ میں نرمی اور ملائمیت سے بولے جاتے ہیں یہ درست ہے ۔ کہ پنجاب ایک زرعی ملک ہے اور اس کی ۹۰ فی صدی آبادی دیہات میں مقیم ہے ۔ اس لیے ان کو کھیت کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک آواز پہنچانے کے لیے اکثر بلند گو سے بولنا پڑتا ہے اور کلام کے آخری حرف کو لمبا کرنا پڑتا ہے تاکہ ہوا میں اُس کی لہریں اُڑتی ہوئی دوسرے کنارے تک تمام فقرے کو سننے والے تک پہنچا دیں ۔ چنانچہ دیہات میں رہنے والے اور اُن سے متعلقہ تمام آبادی کو اکثر بلند آواز میں بولنے کی عادت پڑ جاتی ہے ۔ لیکن یہ ماحول ہے نہ کہ زبان کی حقیقت جو کہ الفاظ کی ملائمیت اور موسیقیت پر مبنی ہے ۔

دوسری حقیقت پنجابی زبان کی یہ ہے کہ اس میں موسیقیت یہاں تک حاوی ہے کہ اس

کی گرامر اس کی موسیقیت کے تابع ہے چنانچہ بعض اوقات موسیقیت قائم رکھنے کے لیے واحد الفاظ کو جمع میں بدل دیا جاتا ہے اور معنی میں ہرگز کوئی فرق نہیں آتا۔ مثلاً ڈھیپ چڑھی اے۔ اور ڈھپیاں چڑھیاں نیں۔ اسی طرح بعض اوقات تمام فقرے میں جمع کی رعایت رکھی جاتی ہے تاکہ ترنم اور موسیقیت پیدا ہو جائے۔ مثلاً

"قیامت دیاں نشانیاں کنیاں نے کہیاں نیں یا رسول اللہؐ" (پنجاب میں اُردو صفحہ ۹۰)

اسی طرح اِس کتاب میں بھی اکثر ایسی مثالیں ملتی ہیں جہاں مفرد کو جمع بمعنی مفرد اور متعلقہ الفاظ کو جمع بغرض ترنم اور موسیقیت اشعار میں باندھا گیا ہے۔ مثلاً ؎

وڈیاں وڈیاں بھیڑاں ٹُریاں یسوعؑ مگرے مگرے (متّی ۴-۲۵)

اِسی طرح تذکیر و تانیث میں بھی الفاظ کی تانیثی شکل و صورت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مثلاً میرا پنجاب۔ میری پنجاب۔ میرا آدر اور میری آدر۔ زبان کی صحت کے لحاظ سے ان الفاظ کے دونو استعمال درست ہیں لیکن اہلِ زبان اکثر پنجاب اور آدر وغیرہ کے استعمال میں ملائمیت پیدا کرنے کے لیے اس کے متعلقہ الفاظ کی تانیثی صورت کو پسند کرتے ہیں۔

اسی طرح اُردو اور ہندی سے اختلاف کرتے ہوئے پنجابی میں فاعل کے جمع ہونے کی صورت میں اضافت کو بھی جمع کر دیتے ہیں۔ حافظ محمود شیرانی نے اپنی کتاب میں چند ایک مثالیں دی ہیں اس ترجمے میں بھی اس بات کا خیال رکھا گیا ہے مثلاً ؎

دھماں پئیاں یسوعؑ دیاں وِچ سوریاں سارے (متّی ۴-۲۴)

الغرض پنجابی زبان کے تلفظ اور لہجے کے بارے میں اگر ان دو اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے یعنی یہ کہ اس میں سخت اور کرخت آواز کے حروف کوئی نہیں اور یہ کہ اس کی گرامر اس کی موسیقیت کے تابع ہے تو پنجابی زبان کے پڑھنے اور اس زبان میں گفتگو کرنے سے زیادہ لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

جوشوا فضل الدین

مقدس جمعہ بمطابق ۲۷ مارچ ۱۹۶۴ء

۱۲-۱۴۔ زرو بابل تھوں ابی ہود جمیا۔ ایہ قیم ابی ہود تے ایہ قیم تھوں اعزور جمیا (۱۴) اعازور تے صدوقے

تے صدوق تھوں ایہ قیم جمیا۔ ایہ قیم تھوں ہود (۱۵) الی ہود تھوں پی عازار الیعزار تے تھوں متانا

۱۶۔ متان تھوں یعقوب سی جمیا ۔ اس تھوں یوسف جمیا خاوند جو مریم دا ب سی جس تھوں یسوع جمیا

۱۷۔ یسوع جو مسیح اکھوایا (۱) سو ساریاں پیڑھیاں ہویاں ابراہیموں داؤد تیکر جیہڑے پوریاں چوداں

پچھے داؤد تھوں بابل والے دیس نکالے تیکن چوداں پیڑھیاں گنیاں گئیاں اوہ وی پوریاں جاپن

پھیر بابل دے دیس نکالے تھوں لے مسیح تیکن چوداں ای ہویاں پیڑھیاں اوہ وی گنن والے ہی آکھن

خداوند یسوع مسیح دی پیدائش

۱۸۔ تے ہُن جنم یسوع مسیح دا (دیکھو) اس رنگ ہویا اُہدی ماں مریم دا یوسف نال منگیوا سوہیا

ایہہ یوسف دے سی مریم ہتھے لگی نا ہیں تاں وی پیریں بھاری ہوئی رُوح پاک دی راہیں

۱۹۔ یوسف جو سی نیک تے چنگا۔ سو جو اُہنوں لگی مت ہو جاوے نرلج مریم اُہنوں گل اِہ چنگی

چُپ چپاتے چھڈاں اِہنوں اپنے سوچ رچائی لکنوں کرن متے نہ کوئی یوسف پکی پکائی

۲۰۔ ایہہ دھندو لگی رہیا اُس یوسف سی جاں پئیا دُوت خداوند دا اُسنے اندر نازل ہویا

اے یوسف ابن داؤد دے آکھے دوت ایسا ناں لے آ مریم گھر اپنے توں نہ چِت خوف لیاناں

کیوں جو اُہدی کُکھے اندر رہی جو ہویا پیڑا اُہ ہے پاک پوتر روح تھیں راہ جیہ پاک نبیڑا

۲۱ جمے گی اُہ پُتر (جیہڑا) نام یسوع توں رکھیں اتے بچاوے گا اُہ اُمت اپنی پاپاں ہتھیں

۲۲۔ اِہ رچنا سب اس گل رچی جے گل پوری ہووے جیہڑی رب پیغمبر راہیں آکھی سو ہی سو ہووے

۲۳۔ دیکھو! اِہ ہی گربھ وتی ہو پُت کنواری جمسی نام عمانوئیل مطلب اِہ ہے رب سہائی ہوسی

۲۴۔ یوسف جاگ کیتا جو حکم رب دے دوت الایا اُٹھیا اُٹھ کے وہٹی اپنی گھر لینے لے آیا

۲۵۔ جیچر پُت نہ پیدا ہویا ہتھ نہ اُہنوں لایا! تے جاں بچہ پیدا ہویا یسوع نام دھرایا

۲
باب دُوجا

مجوسیاں دا آونا

۱- جنم لِیتا جس ویلے یسوع بیت لحمے اندر — ہیرودیس اراج سی اوہدوں دیس یہودیہ اندر
چڑھدے ولوں آئے مجوسی وِچ نجومے ماہر — آکھن لگے آکے ویکھو یروشلیمے ظاہر

۲- دسو شاہ یہودیاں والا جنم جے جِہنے لِیتا — کِتھے ہے اوہ دسو سانوں؟ جنم جے کِتھے لیتا
کیونجو چڑھدے پاسے ڈٹھا اساں ہے اوہدا تارا — متھا ٹیکن سجدے کارن۔ پینڈا کیتا سارا

۳- گل سُنی شاہ ہیرودیسے۔ بڑے پئے وِچ ہرفے — یروشلیم دے لوکیں نالے۔ ڈانواں ڈول ہو پھردے

۴- کیتا کٹھ فقیہاں والا۔ کاہِن قوم دے سارے — جنم لووے گا مسیح کِتھے؟ پُچھیا اوہدے بارے

۵- آکھن وِچ یہودیہ صوبے۔ بیت لحم دی نگری — کیونجو اوہ پیغمبراں لکھی ہے خوشخبری

۶- بیت لحم یہودیہ والی۔ نہیں اوضلیں توں لگی — وِچ یہودیہ دے سرداراں نہیں ہیں توں نکی
کیونجو تیرے وِچوں ہووی نکلیا اک اجیہا — اسرائیل دا اجڑ سانبھے جیوں ہیئیر کیہا

۷- ہیرودیس نجومیاں نوں تاں پردے نال بُلایا — پُچھیا نال تاکید اوں تارا کد نظریں سی آیا

۸- گھلیا پھیر اِس آکھ کے اوہناں بیت لحم دے ولے — بھال کرو اس بالک والی سارے آپے ملے
لبھے جاں اوہ بال تُہانوں خبر دیو آ مینوں — تا نجو سجدہ مَیں کر آواں آپ میں جا کے اوہنوں

۹- سُن گل شاہ دی ٹُر دیا ہوئے اوہ نجومی سارے — تے ڈٹھا جو چڑھدے تارا وہ سیارا اوس تارے
اگے اگے ٹُردا جاوے۔ آگو بن اوہ تارا — تے اوہ بالک جتھے ہے سی کیتا آن کھلارا

۱۰- ویکھ کے موتا تارے تائیں جامے وِچ نہ میون — (منزل ماری پینڈا مکا ویکھ ویکھ خوش ہوون)

۱۱- آخر بال اُس گھر دے اندر تکیا رب نجومی
تے بالک جا ڈٹھا اپنی ماں مریم دی گودی
پیریں پے کے متھے ٹیکن نیوں نیوں سجدے کردے
ڈبیاں چول بکّڈ مُر۔ لبان تے سونا بھیٹ کردے
۱۲- ہیرودیس دے وَل نہ جانا جاں اِہ سُفنا آیا
راہ دُوا کے اُہناں اپنے دیس نُوں پیر اُٹھایا

مصر دی ہجرت

۱۳- مُڑ جاں ہو گئے لانبھاں اوہ سارے دُوت ربّانا آیا
یوسف تائیں سُفنے اندر جا اِہ حکم سُنایا
اُٹھ تُوں دیس مصر نوں لے کے ماں تے بالک دوہاں
کریں ٹکانا اوتھے ہی توں جیچر میں نہ کُوہاں
کیونجو ہیرودیس ڈھونڈن دی بھال کرے گا سدا
تا نجو اِس نوں مار مکائے دِل وِچ اوہدے دھا دی
۱۴- اٹھیا یوسف راتوں راتیں کیتا تُرت چلانا
ماں تے بالک دوہاں لے کے دیس مصر وَل دھانا
۱۵- جد تک ہیرودیس دے مرنے دا نہ سُنیا آیا
اوتھے ہی اوہ ٹکیا رہیا دیس نہ پھیرا پایا
تا نجو ہووے پورا جیہڑا ربّ نبی دی راہیں سی کہیا
اِہ پُتر میں سدیا اپنا دیس مصر چوں رہیا

بچیاں دا قتل

۱۶- ہیرودیس جاں ڈٹھا اوہ ٹھگیا گیا نجومیاں ہاسا
رتو رت کرودھ تھیں بھریا ہویا اُت نراسا
گھلے بندے بیت لحم تے اوہدے سارے
تے دو دو ورہیاں تک دے منڈے چا تک سارے مارے
موجب اوس سمے دے جیہڑا پتہ سی کیتا
نال نجومیاں دے جیہڑا جو تشیاں سی دِتا
۱۷- تد ہم اوہ ساری ہویا گلّ اوہ پوری ہوئی
ارمیاہ نبی دی راہیں اوہ جیہڑی گئی سی بولی
۱۸- رامہ وِچ آواز سُنیدی۔ رونا تے سیاپا
پا دے وَین نہ جا تک دِسن راخیل دا درلیا

مصر وِچوں واپسی

۱۹- ہیرودیس جاں مر گیا تاں پھیر فرشتہ آیا
مصر دیس وِچ یوسف تائیں سُفنے وِچ سُنایا

۲۰- آکھا! ماں پتر دوہاں سمیتے دیس جاویں ہُن مڑکے
کیونجو گھاتک ویری سارے موئے بالک والے

۲۱- اُٹھیا یوسف! ماں تے پتر نال اوتھوں لے آیا
اسرائیل دے دیس نوں لیکے دوہاں نوں آ وڑیا

۲۲- سُنیا جاں اُس وچ یہودیہ بیٹا ہیرودیس دا
ارخلاؤس ہے شاہی کردا جانوں ڈریا دِسّے
ایہہ سُفنے اندر اُنہوں ہور ہدایت آئی
ٹریا ول جلیل دے صوبے خبر جدا ہو آہی

۲۳- تے جا رہیا وچ اِک نگری ناصرت جو کہلاوے
پوری ہووے گل نبی دی ناصری اوہ کہلاوے

○

باب تیجا

یوحنا بپتسمہ دین والے دی منادی

۱- وچ یہودیہ جنگل آیا - اوس سمے یوحنا
کرے منادی نال دلیرے لوکاں نوں بپتسما

۲- توبہ توبہ کرو اے لوکو! آپنے آکھ سنائی
عرشاں والی شاہی کیونجو گنہگاراں نیڑے آئی

۳- کیونجو اِہو ہے یوحنا جس دی خبر پہنچائی
بن سیعیاہ نبی سی آپیہ، وِتی اِنج گواہی
بن وچوں پیا ہوکا آوے اِہ منادی اُہدی
رستے سِدھے پدھرے لانگھے کرکے راہ سجاؤ ربدی

۴- بستر سی یوحنا والے اونٹھ دے والاں والے
پیٹی اُہدی چم دی ہیسی بدھی لک دوالے
وچ جنگل وچ اوہ رہندا ہائی، ٹِڈی شہد اُہدی کھاوے
مکھی جنگلی ڈالی بیٹھے اپنا جیون لنگھاوے

۵- یروشلم دی کُل لوکائی اتے یہودیہ والے
آئے کول یوحنا دے سب جیہڑے یردن دوالے

۶- کردے اقرار آکے سارے اپنے بھیڑے کماں
وچ ندی تاں یردن والی اُس توں لیندے بپتسماں

۷- جدوں فریسی تے صدوقی آندے بہت ویکھے
آکھے کول بپتسمے کارن تے اُہناں تھوں پُچھے
ہے سپّاں دے پُترو! دسو کس تہانوں سمجھایا
آون والے غضبوں نسو کس تہانوں سکھایا!

۸- (ہر مرتبہ کہے فریسیاں اتے صدوقیاں تئیں یوحنا) توبہ توب کرو تے لیاؤ پھل وی توبہ چنا

۹- وِچ دلاں نہ لیاؤ اپنے ایہی گل کدائیں اسیں ہاں ابراہیم دی نسل باپ اے ساڈا تائیں

۱۰- ہے رکھاں دی جڑ اُتے پرہاں کوہاڑا رکھیا کوئی پھل بوٹا وڈھیا نالے اگ وِچ جاندا سٹیا

۱۱- توبہ کارن میں بپتسمہ پانی نال ہاں دیندا بل تیج ہے اُس وِچ بہلا مگر جو میرے آندا

میں تے ناہیں ایس دی جوگا جوڑے اوہدے چکاں اگنی اتے پوتر روح تھیں اوہ دیوے گا بپتسماں

۱۲- چھج اوہدا ہے ہتھ وِچ اوہدے صاف کرے کھلواڑے کوٹھے کنک تے توڑی تائیں اُن بجھ اگے ساڑے

یسوع مسیح دا بپتسمہ

۱۳- یسوع پھیر جلیلوں ٹُریا یردن کنڈھے آوے تاں جو آپ یوحنا تھیں بپتسمہ آ پاوے

۱۴- ہوڑے نالے کہے یوحنا یسوع دیکھ کے نیڑے میں تھیتوں بپتسمہ چاہواں آویں کول توں میرے

۱۵- دِتا پھیر اوس بپتسمہ جاں یسوع نے کہیا سچیائی چا پوری کریئے چنگا ہے بس ایہا

۱۶- یسوع جھٹ بپتسمہ لے کے پانیوں اُپر آیا پردہ عرش دا ویکھو اُساں اوس لئی چا کھلیا

ربی روح اُس (ایپر) ڈٹھی وانگ کبوتر لہندی (عرشاں اُتوں لہندی) نالے اپنے اُپر بہندی

۱۷- نالے ویکھو عرشاں وچوں اِہ آوازہ آیا اِہ ہے میرا پُتر پیارا میں خوش جس تھوں ہویا

○

باب چوتھا

یسوع دی آزمائش

۱- اوس ویلے پھیر جنگل بن وِچ روح یسوع نوں لیکو تاں جو آپ شیطان دی اوہنوں پرکھے تے آزماوے

۲- چالی دن تے چالی راتاں یسوع رکھیا روزہ بھکھ لگی تد اوہدے تائیں مکا جد اوں چلیہ

۳- میڑے ڈھک کے پرکھن والے یسوع تائیں کہیا
آکھ اے پتھر روٹی ہون۔ ربّ دا جے توں بیٹا

۴- کہے یسوع پر اوہدے تائیں (وِچ کلام) لکھیوے
چھوڑے سہارا ٹکڑ والے بندہ ناہیں جیوے

لیپر اصل حیاتی ہوندی یسوع آکھ سناوے
ہر اک گلوں ربّ دا مکھڑا جہیڑی آپ الاوے

۵- وِچ مقدس شہر سیتے پھیر یسوع نوں آندا
ہیکل دے چبھ کنگرے اُتے اُہنوں آکھ سناندا

۶- جیکر توں ہیں ربّ دا بیٹا دُک پئیں اِتھوں ہیٹھاں
کیونجو لکھیا تیری بابت انج ہے وِچ کتاباں

دے گا حکم فرشتیاں تائیں چکن ہتھاں اُتے
پیر تیرے نوں پتھر نالے تانجو سٹ نہ لگے

۷- کہے یسوع شیطانے تائیں! اوہ وی تے ہے لکھیا
دھنداں توں ربّ نوں اپنے۔ نہ کر توں پرکھیا

۸- کھڑیا پھیر شیطان یسوع نوں پربت وڈّے اُچّے
کُل دنیا دیاں شاہیاں وسیاں شان شوکت چا دسّے

۹- آکھے دیواں سب کجھ تینوں۔ کراں حوالے تیرے
متھا ٹیکیں سجدے جاویں جے توں اگے میرے

۱۰- اے شیطانا! دور ہو جا اِتھوں یسوع اُہنوں آکھے
لکھیا ہے کہ بندگی ربّ دی اُسّے نوں ہی کر سجدے

۱۱- چھڈ گیا شیطان تاں اُہنوں پھیر فرشتے آئے
ٹہل سیوا لئی اُہدی۔ ویکھو ٹہل سیوا ہو جائے)

یسوع دی مُنادی

۱۲- تے جاں سُنیا اُہنے اِہ پئی پھڑیا گیا یوحنا
(اوتھوں اُٹھ تُر یسوع ویکھو) گلیل ول جا رہنا

۱۳- ناصرت نوں چھڈیا اُہنے کفر نحوم وسے
زبولون تے نفتالی وِچ جو ساگر دے کنڈھے

۱۴- تانجو نبی یسعیاہ والی گل اِہ پوری ہووے
(گل اِہ پوری ہووے ساری گل نبی دی سوہنی)

۱۵- زبولون اتے نفتالی نالے جلیل جو غیر قوماں دی
راہ سمندر والے نالے یردن پار جو دھرتی

۱۶- بیٹھے لوک جو وِچ ہنیرے وڈّے چانن ویکھے
مرتو دیس تے چھاں جو بیٹھے۔ اُنہاں تے چمکے

پہلے شاگرد

۱۷- اوسے گھڑی یسوع نے کیتی پہل منادی دی
توبہ کرو ہے نیڑے آئی عرشاں والی شاہی

۱۸- جلیل سمندر دے کنڈے یسوع پھردے پھردے — دو بھراواں تائیں ڈِٹھا نفتے دے جرچھوے
اِک شمعون جِن پطرس آکھو دُوجا، بھرڑی جایا — اندریاس کہاوے جیہڑا - جال سمندر پایا
۱۹- یسوع آکھیا اُنہاں تائیں آؤ مگرے میرے — مَیں بنانواں گا تُساں نوں آدمیاں دے مچھوے
۲۰- دِل سُنی جاں یسوع والی، جال نیا اُتے سُٹے — اوسے ویلے دووِیں بھائی ٹُرپئے یسوع مگرے
۲۱- اگے وَدھ کے اُوتھوں یسوع ہور بھرا دو ڈِٹھے — اِک یعقوب یوحنا دوجا زبدی دے جو بیٹے
بیڑی زبدی دے نال اُوہ بیٹھے سن جال مرمت کردے — ویکھ کے اُنہاں تائیں یسوع دوہاں نوں ہی سدے
۲۲- تُرت اُٹھے اوہ دووِیں بھائی - بیڑی تے پیو چھڈے — ٹُرپئے اوسے ویلے دووِیں یسوع مگرے مگرے

جلیل وِچ مُنادی

۲۳- وِچ عبادت خانیاں اُنہاں رہیا سکھاندا پھردا — بادشاہی دی خوشخبری دی رہیا منادی کردا
لوکاں دیاں ماندگیاں تے روگاں چنگیاں کردا — وِچ جلیل سارے دے یسوع اِنج رہیا پھردا
۲۴ دُھماں پیاں اُوس دیاں وِچ دیس سوریا سارے — لوک لیاون وَل تَن سونے دُکھیئے روگاں مارے
جِن بھوت سن جنہاں اندر تے مرگیئے ادھرنگے — لوک لیاون یسوع کولے کیتے اُہنے چنگے!
۲۵- وڈیاں وڈیاں بھیڑاں ٹُریاں یسوع گئے مگرے — دِکاپولس، یروشلم، یہودیہ جلیل تے یردن پارے

○

پنجواں باب

پہاڑی دا وعظ

۱- تے خلقت نوں دیکھ کے یسوع چڑھیا پربت اُتے — بیٹھا جاں شاگرد اُہدے آئے کولے اوتھے

۲- مکھڑا کھولے مونہوں بولے یسوع پیر سکھاندا شاگرداں نوں اپنے تائیں پھیر اوہ چاہندا

مبارک بادیاں

۳-۴ دھن او دھن !! جو ادھین وڈے روح دے اج انباندے (۴) دھن او دھن !! جو غمگین ہوندے ہین تسلا پاندے

۵- دھن دھن !! جو سکین نموزہے کول جھیڑے بندے وارث کل دھرتی دے آہو - والی اوہو ہوندے

۶- دھن او دھن !! جو بھکے ترہائے نیکو کاری دے پچھے دھکے ترہائے رہندے جان رجلئے سبھے

۷-۸ دھن او دھن !! او جو رحم دلے نے آمنے رحم کرندے (۸) دھن او دھن !! اوہ جو پاک دلے نے رب دا درشن پاندے

۱۰- دھن او دھن !! اوہ جو نیکی پاروں ہین ستائے جاندے کیونجو شاہی عرشاں والی اوڑک اوہ نے پاندے

۱۱- دھن او دھن !! ہو دگے جاں لوکیں تہانوں میرے بارے کرن ملامت تہمتاں لاون ستاون بکن اوہ سارے

۱۲- خوش ہوؤ تے چھالاں مارو، اجر تہاڈا وڈا کیونجو نبیاں تائیں اوہناں اگے تایا ڈاہڈا

تسیں دھرتی دا لون

۱۳- لون تسیں ہو دھرتی والا - لون جے پھکا ہووے کیہڑی شے دے نال سلونا مڑ اوہ کیتا جاوے

ہوئے نکما بے سوادا، سٹے جاوے سٹیا لوکاں دے پیراں دے ہیٹھاں جاندا ہے اوہ مدھیا

تسیں جگ دا چانن

۱۴- تسیں ہو چانن سارے جگ دا نگر جو پربت اتے لک نہ سکے چھپ نہ سکے کل عالم لوں دسے

۱۵- نہ بیٹھ ویلا لے رکھے ٹبے ہیٹھ نو کائی دیوا گھر وچ رہے دوالے سبھناں دے روشنائی

لوکاں اگے انجے چمکے ڈھلکے نور تہاڈا نیکی ویکھن نال وڈیا دن تہاڈے سورگ پیا دا

شریعت دا رُتبہ

۱۷- اِہ نہ سمجھو مَیں توریت یاں نبیاں دیاں کتاباں
رد کرنے ہاں آیا ایتھے پہلیاں سب کتاباں
رد نہ ہون اِہ مَیں چاہوں۔ نہ ہی کھنڈن ہوون
ایسپر پوریاں کرن مَیں آیا تے پروان چڑھاون
۱۸- کیونکہ آکھاں سچ تہانوں ادہلا نہ وِچ گل اے)
جیچر ٹل نہ جاوے دھرتی جیچر عرش نہیں ٹلدے
ٹلے توریت دا اِک نکتا ناہیں اِک ڈکا یاں بندی
اِک اِک اُہدی گل جا ساری پوری ناہیں ہوندی
۱۹- سو جے اُہناں حکماں وچوں نِکے تھوں وِی نِکا
ٹالے کوئی تے لوکاں تائیں جا سکھلاوے اوہا
بادشاہی اسماناں دی وِچ جانو اِہ تے نِکا
ہووے گا اُہ سب تھوں جیہے بلک نِکیاں تھوں نِکا
پر جے عمل کرے تے لوکاں تائیں اِہ سکھلاوے
بادشاہی اسماناں دی وِچ اُہ وڈا اکھلاوے
۲۰- اِہ مَیں دساں حضرات تہانوں جے سچیائی تہاڈی
فقیہاں تے فریسیاں نالوں ہوندی ناہیں وڈی
بادشاہی اسماناں دی وِچ سورگی راج دے وچے
ہووگے نہ اندر داخل نہ ہی شامل ہوولے

خُون تے غصہ

۲۱- تُساں اِہ سُنیا ہووے گا جو اگلیاں نوں سی دسیا
خُون کرو نہ مت عدالت گنے سزا دے جوگا
۲۲- مَیں آکھاں کوئی ایویں ہووے غصے بھائی اُتے
ہووے گا سزا دے لائق اُہ عدالت اگے
۲۳- تے جب کوئی اپنے بھائی آکھے ہیچ سودائی
ڈنڈ جوگا پنچایت اگے اُہ تے گنیا جائی
پر جے کوئی بھائی تائیں احمق اپنے آکھے
نرکی جوگا ہووے گا اُہ وِچ نرک دی اگے
جے قربان گاہ دے اُتے جا ہڑ دیاں قربانی
ہے کوئی گلا بھرانوں ایتھے چیتے گل جے آنی
۲۴- اوتھے چھڈ نذرانے ٹر جا۔ بھائی نال رلائیں
تاں مڑ آ قربانگاہ تے ڈھوئے پھیر چڑھائیں
۲۵- نال مدعی راہے اندر کر لے آپ رسائی
مت پھڑائی حاکم تائیں حاکم حکم سنائی
پھیر پھڑائیا مت توں جاویں حکموں تھیں پیادے
پھیر نیاؤں سٹیا جاویں مت اوڑک وِچ قید دے

۲۶- آکھاں سچو سچ میں تینوں نہ چھٹیں گا او تھوں ٭ جیچر کوڈی کوڈی نہدی نہ دے لیویں (تھوں)

زنا

۲۷- سنیا تساں ضرور ہووے گا اِہ سی دسیا گیا ٭ اُکا کدی زنا نہیں کرنا - اگلیاں ہے سی کیہا
۲۸- پر میں آکھاں جس نے ڈٹھی میلی اکھ جنانی ٭ کیتا من وچ اوس زنا ہے تیویں نال بیگانی
۲۹- جے سجی اکھ تھوں اپنی ٹھیڈا لگدا تینوں ٭ کڈھ اوہی اکھ توں کولوں سٹ چا بنے اونہوں
اِہو چنگا ہے پئی تیرے انگاں وچوں اِکّا ٭ ناس ہووے پر نرک نہ جائے سٹیا سارا جُثّا
۳۰- تے جے سجے ہتھوں اپنے تینوں ٹھوکر آوے ٭ وڈھ پراں سٹ ہتھ اوہیا - ٹھوکر جیہڑا لاوے
چنگا اوہو ہے پئی تیرے انگاں وچوں اِکّا ٭ ناس ہووے پر نرک نہ جائے سٹیا سارا جُثّا

طلاق

۲۱- دسیا گیا سی اِہ دی اگے جے ووہٹی کوئی چھڈے ٭ لکھت بہلوں چا دیوے اونہوں (تے بنے چا کڈھے)
۲۲- ایپر آکھاں میں تہانوں بناں زنا جو چھڈے ٭ آپ زنا کروا دے اوتھوں علیحدہ ہو جے کڈھے
تے جو چھٹڑ ہوئی جنانی نال نکاح ہے کردا ٭ (تاں اوہ وچ گناہ دے آپیں) آپ زناہ ہے کردا

سونہہ تے قسم

۳۳- پھیر تساں ہے گل سُنی اِہ - وڈیاں گئی سی دسی ٭ کر پرواں توں قسماں رب لئی کھاویں سونہہ نہ جھوٹھی
۳۴- ایپر آکھاں میں تہانوں نہ کھاؤ سونہہ کدائیں ٭ نہ اسمان دی تخت ہے - کیونجو اوہ تے رب دا تائیں
۳۵- نہ دھرتی دی - کیونجو اوہ ہے پیراں دی اوہچوکی ٭ نہ سونہہ یروشلم دی کھاؤ - نگری شاہنشاہ دی
۳۶- نہ سونہہ اپنے سر دی کھاویں اوہ میں کراں اجالا ٭ نہ کر سکیں وال توں اپنا اِک چٹا یاں کالا
۳۷- ایپر گل تہاڈی ہووے نہ دی نہ تے ہاں دی ہاں ٭ وادھو اِس تھوں جو کجھ اوہدی بُرائیاں دی نشاں

ویر تے بدلہ

۳۸ - سُنیا تساں ضرور ہے اِہوّی دسیا گیا سی اگے — دند دا بدلہ دند ہے ہوندا، اکھ ہووے اکھ بدلے

۳۹ - ایپر آکھاں نال بُرے دے متھا مول نہ لاؤ — سجی گل کوئی مارے دسیّا، دوجی بلک بھنواؤ

۴۰ تے جے نالش راہیں کوئی کُڑتا لینا جاہے — چوغہ دی توں اپنا اُہنوں ہتھیں کریں حوالے

۴۱ - اِک میل کوئی کھڑنا چاہوے تینوں وِچ وگارے — دو میل توں آپے ٹُر جا نال اہناں ونگارے

۴۲ - تے جے کوئی منگے تیتھوں اُہنوں چاہے ہتھوں — منگے کوئی اُدھارو تیتھوں، نہ مُڑیں مونہہ تھوں

ویری نال پریت

۴۳ - اِہ سی دسیا گیا تہانوں (مُڑ بن چیتے لیاؤ) — پریت نبھاؤ نال گواندھی - ویری ویر کماؤ

۴۴ - ایپر آکھاں میں تہانوں - پریم کرو اُدوتاں — منگو خیر اُہناں دی اِہ دم دشمن جو وِچ دُکھاں

دیو دعائیں اُہناں تائیں لعنت جیہڑے پاون — کرن کرتے تے گالیں کڈھن تہمت مٹھے لاون

۴۵ - بیٹے بنو جے چاہنے رب دے جیہڑا وِچ اسماناں — سُورج دیوے چنگیاں منداں، برکھا بریاں بھلیاں

۴۶ - پیار کرو جے پیاریاں تائیں کیہ ہے اجر تہاڈا — کیہ نہ کرن محصولیے اِہو؟ (کیہ نہیں کرن اُہناں دا؟)

۴۷ تے جے کرو سلام علیکم اپنے ہی چا بھائیاں — کیہ ہے دودھ تساں چا کیتا قوماں کرن پرائیاں

۴۸ ایس لئی تسیں کامل ہوو (نہ کوئی ہووے ہانی) — کامل ہوو جیویں ہے کامل تہاڈا باپ اسمانی

چھیواں باب

خیرات

۱- چھپیا امت دکھاوے کارن کرو نیکی وچ لوکاں ‌ ‌ دیوے گا نہ اجر تہاڈا باپ جو وچ ہے عرشاں

۲- دیویں دان عبادت خانیاں تریاں نہ وجائیں ‌ ‌ نہ ہی دھماں گلی بازاراں وانگ مکاراں پائیں

میں وساں اِہ سچ تہانوں پہل اُہناں پا لیتا ‌ ‌ (رب تھوں اجر ثواب نہ کھٹیا جِن دکھاوا کیتا)

۳- ایپر جد دل خیرات دیویں۔ کھبا ہتھ نہ جانے ‌ ‌ سجے ہتھ نے کیہ ہے دِتا (ہووَن گُپت ٹکانے)

۴- تا تیری رہے خیرات اوہلے پردے وچے ‌ ‌ بدلہ باپ دیوے گا تیرا۔ دیکھے پردے پچھے

دُعا

۵- تے جد کرو دُعا نمازاں۔ کرو نہ وانگ مکاراں ‌ ‌ وِچ عبادت خانے ٹلے موڑاں اتے بازاراں

جیہن کھلو نمازاں پڑھدے لوکاں تائیں دکھاون ‌ ‌ سچ آکھاں اُہ سارا اپنا اجر ایتھے ای پاون

۶- ایپر جد توں دعا منگیں۔ جا توں کوٹھے اندر ‌ ‌ بوہا مار چا باپ تیں منگیں توں جا پردے اندر

(تے میں دساں) باپ تیرا جو اوہلے پیا ویکھیندا! ‌ ‌ بدلہ دُعا نمازاں والا رَج رَج تینوں دیندا!

۷- دُعا منگو تے کرو نہ گلاں وانگوں ہورناں قوماں ‌ ‌ جانا اُہناں بہتا بولیاں منیاں جان دُعاواں

۸- سو نہ ہونا اُہناں وانگر کیونجو باپ تہاڈے ‌ ‌ تہاتھوں پہلاں تہاڈیاں لوڑاں ہین معلوم آپے

ربانی دُعا

۹- رب تئیں انج دعا منگو اے باپ جو وچ اسماناں ‌ ‌ پاک پوتر نام ہووے تیرا وِچ جہاناں!

۱۰- آدے راج تیرا تے مرضی تیری پوری ہووے   دھرتی اُتے اُنجے ہی جیوں وِچ اسماناں ہووے

۱۱- جیہڑی ساڈی روز دی روٹی جھولی اج پائیں   (۱۲) تے جیوں بخشیا اساں قرضیاں قرض ساڈوں بخشائیں

۱۳- بدیوں لبھی بچا توں ساڈوں۔ نہ آزمائش ہوئے   (کیونجو راج جلال تے قدرت اِہ سب تینوں ہووے)

۱۴- کیونجو آپ تسیں جے بخشو۔لوکاں دے اپرادہاں   بخشے باپ اسمانی دی تاں تہاڈے سب فساداں

۱۵- پر جے بخشو آپ نہ آکا عیب قصور لوکا نارے   بخشے گا نہ باپ تہاڈا عیب قصور تساڈے

روزہ

۱۶- تے جاں رکھو روزہ تے نہ ہوو وانگ مکاراں   چہرہ لتھا موہنہ اداسی (وانگر جنجیل ہاراں)

موہنہ وگاڑ وکھاون لوکاں۔ ایہہ سچی وساں   ایتھے پاون اجر تے جاون اگے خالی ہتھاں)

۱۷- ایہہ جاں توں روزہ رکھیں (اِہ مَیں آکھ سناواں)   دھوویں موہنہ سر تیل لاویں (تینوں اِہ سمجھاواں)

۱۸- روزہ لوکاں سے دِسناہیں۔ دِسے باپ توں تیرے   اوہلے وِچ اُہ دیکھے دیوے تینوں اجر چنگیرے

دُنیا دی دھن دولت

۱۹- کرو نہ دھرتی مال کٹھے کیڑا نے زنگ کھاوے   سنہاں مارن چور چراون۔دھن ایتھے لٹ جاوے

۲۰- ایہہ کٹھے کرو خزانے - وِچ اسماناں سارے   جتھے نہ کوئی کیڑا لگے جتھے نہ زنگ کھارے

جتھے نہ کوئی چور اُچکا جتھے نہ سنہہ مارے   جتھے نہ کوئی مال چرائے جتھے نہ ہتھیارے

۲۱- جتھے مال اوتھے چت تیرا (اِہ مَیں آکھ سناواں)   (جتھے مال ہووے تھے چت تیرا مڑ مڑ اِہ سمجھاواں)

دِہ دا دِیوا — اکھ

۲۲ دِہ دا دیوا اکھ ہے تیرا (اِہ نہ کدی بھلاویں)   نرمل نین تے دِہ دے چانن (اِہ چت چیتے لاویں)

۲۳ اکھ میلی کل تن ہنیرا۔ بجھیا دیوا تیرا   دل دا دیوا جے گل ہووے کیڈ ہو گھپ ہنیرا

دو مالکاں دی چاکری

۲۴- بندہ ٹہل نہیں کر سکدا دو سائیاں دی اُکّی
اِک سنگ ویر ودھ او رکھے، پریت دوجے سنگ رکھی
اِک سنگ میل محبّت رکھے۔ تجے بانے چا دوجے
اِنج رب تے دھن دی سیوا تہانوں مول نہ بجھے

تن بدن دا فکر

۲۵- ایسے کرکے آکھاں تینوں، وجاں بدن دیاں فکراں
کھان پین تے کپڑیاں دیاں نہ ڈبو وچ چکراں
رجھیاں اِہ میں فضا تہانوں۔ اوبا گجھہ نہ رکھو
آتِ قیمتی جان کپڑ تھیں جثہ ودھ نہیں کیہ دسو؟
۲۶- پنچھی تسیں آکاش دے دیکھو۔ نہ بیجن نہ وڈھن
نہ کوٹھی رکھن بھرے بھرڑ دے۔ نہ پاون نہ کڈھن
تانویں باپ اسمانی تہاڈا۔ پلے اُنہاں تائیں
کیہ نہیں پنچھیاں نالوں تہاڈیاں قدراں ودھ کدائیں؟
۲۷- کیہڑا ہے اُہ تہاڈے وِچوں فکراں سوچاں نالے
قد اپنے نوں اِک ہتھ جیہڑا (دسو) ہور ودھالے
۲۸- نالے بستر والی چنتا مولے پت نہ لاؤ
دیکھو سوسن دے پھل جنگلی تے جامت ودھاؤ
لیکن اُہ نہ کتن تمبن تے نہ محنت کردے
کیکوں اُہ نے پھلدے جاندے لیکن اُہ نے ودھدے
۲۹ ایپر شاہ سلیمان والی سچ دھج آکھ سنائیں
اِنہاں وچوں اِک برابر ساری وی تے نائیں
۳۰- سو رب جیہڑا جنگل جوہ دے گھاہ نوں خوب سجاوے
(خوب سجا دے) بھاویں بھلکے بھٹھ وچ جھوکیا جاوے
تھوڑ ایا نو! (اکھاں کھولو، سوچو تے چا دسو)
کیہ نہ ودھیا دسے پوشاکاں رب (ایمان جے رکھو)؟
۳۱- سو نہ آکھو سوچاں فکراں دھندو گمار بھسلے
کیہ کھائیے۔ اسیں کیہ ہنڈائیے۔ کیہ پیئے (ترائے)؟
۳۲ کیونجو اِہ تے ساریاں چیزاں بھالن ودیاں توماں
باپ اسمانی آپے جانے۔ لوڑ ہے تہانوں اِنہاں

رب دی شاہی تے سچیائی ——— پہلاں ڈھونڈو

۳۳ اُہدی شاہی تے سچیائی۔ پہلاں ایپر لبھو !
تاں پھیر دتیاں جان تہانوں اِہ وی چیزاں سبھو

۲۴- چنتا چت نہ لاؤ کل دی بھلک دی چنتا بھلکے — اج دیاں سو چلاں اج نبھاؤ اج دی چنتا اجے

○

ستواں باب

پلنا میکھی

۱- عیب نہ کڈھو تا نجو نکلن عیب تہاڈے نا ہیں — (نہ لاؤ تہمت مت چا لگے تہمت تہاڈے تائیں)

۲- کیونجو کڈھدے آپ تسیں ہو جیویں عیب لوکا ندے — لوک دی اُنجے کڈھن گے چا عیب تسیں تساندے

تے جن ہتھیں تسیں جا ناپو - آپیں لوکاں کارن — اُنہیں ہتھیں تہاڈے کارن لوکیں ناپ اُتارن

۳- تے کیوں ککھ بھرا دی اکھ دا تکھیں تے نہ دستے — تینوں اوہ شہتیر جا اُتا جیہڑا تیری اکھے

۴- بھائی جی لیاؤ ککھ میں کڈھاں آکھیں وہنوں کیہڑے — اکھ تیری وچ اپنے جدم پئی شہتیری رڑکے

۵- اوے مکارا! اپنی اکھوں کڈھ شہتیر توں پہلوں — چنگی طرح ککھ توں کڈھیں ویر بھرا دی اکھوں

پاک چیزاں دی قدر

۶- پاک پوتر چیزاں سٹیں کتیاں اگے ناہیں — نہ ہی سچے موتی اپنے سوراں اگے پائیں

اِوہ نہ ہووے پوتر چیزاں پیراں ہیٹھ لتاڑن — یاں پئی سچے موتی کھا کے تینوں ہی چا پاڑن

جو ڈھونڈے سو لبھے

۷- منگو جے تے ملے تہانوں - ڈھنڈو جے تے لبھے — جے کھڑکاؤ - تہاڈے کان بوہا دی چا کھلے

۸- جو منگے سو لبھے کیونجو - ڈھونڈے سو ہے پاندا — اور کھڑک بوہا کھلے اس لئی - جو بوہا کھڑکاندا

۹- تے کیہڑا ہے تہاڈے وچوں ٹکر منگے پُتر — دیوے ٹکر دی تھاں جیہڑا پُتر تائیں پتھر

یاں ہے کیہڑا جس تھوں منگے۔ مچھی اُہدا پُتر — تے اوہ پُتر تائیں دیوے مچھی دی تھاں۔ بشیر

۱۱- بد تسیں جاں بچیاں جانو دینیاں چیزاں چنگیاں — جو منگن۔ دے باپ اسمانی کیوں نہ چیزاں بھلیاں

۱۲- ایس لئی تسیں جیویں چاہو۔ لوک تساں نال ورتے — دسن نبی تسیں اُنج ورتو۔ لکھیا وچ توریتے

بھیڑا بوہا

۱۳- بھیڑے بوہے جاو اندر۔ راہ کھلا بربادی — چوڑا نالے اُہدا بوہا۔ بہتے جان شتابی

۱۴- کیونجو سوڑا راہ مکتی دا۔ بوہا اُہدا سوڑا! — وِرلا ہی کوئی لبھے اُہنوں (راہ اوہ ڈاڈھا کوڑا)

جھوٹھے نبی

۱۵- خبردار رہو اُہناں کولوں نبی ہوون جو جھوٹھے — بھیڈاں دیس بگھیاڑ اوہ پاڑو۔ آون کول اوہ گھوٹھے

۱۶- جانچ لووگے اُہناں تائیں پھل جو اُہناں کولے — نہ کنڈیاں توں داکھاں لگو۔ نہ انجیر کمولے

۱۷- دانجے جانو۔ اِہ گل پکی۔ اِس وچ فرق نہیں ہوندا — رُکھ چنگا تے پھل دی چنگا۔ رُکھ مندا پھل مندا

۱۸- رُکھ چنگا نہ ہردم چنگا۔ پھل نہ دیوے مندا — ایہہ مندا مندا رہندا۔ نہ پھل چنگا دیندا

۱۹- کو پھل بوٹا ہر اک جس تے چنگا پھل نہیں آندا — اُہ تے وڈھیا پٹیا جاوے۔ اگ وچ سٹیا جاندا

۲۰- انجے تسیں پچھان لووگے جھوٹھے نبیاں تائیں — اُہپے اوہ تے جان سہاتے پھل اپنے دے راہیں

اسمانی بادشاہی دا حقدار

۲۱- اے خداوند اے خداوند! جو پیا مینوں آکھے — سر پر وچ اسماں دی شاہی دکنہ اوہ تے جاوے

ایہ ردساں اوہ یقینی جاوے وچ بہشتے! — مرضی باپ میرے دی کرے دا جیہڑا وچ ہے عرشے

۲۲- اُدس دہاڑے بہتے سارے۔ آکھن گے اِہ مینوں — اے خداوند تیرے ناں تے کدھیا سی سبھ تل نوں

اساں نبوت کیتی ہے سی۔ نام تیرے دے راہیں — کراماتاں وی اساں دکھایاں ساریاں لوکاں تائیں

۲۳۔ صاف جواب دیاں گا اُہناں لکھاں تد اُہناں نوں — دُور ہووو بدکارو میتھوں میں نہ جاناں تہانوں

تعلیم تے عمل

۲۴۔ سو جو میریاں گلاں سن کے عمل اُہناں تے کردا — دانیاں وانگر اپنے گھر دی نیوں پتھر تے دھردا

۲۵۔ مینہ وستے تے کانگاں آئیاں آن ہنیریاں جھلیاں — جھاڑے پئے تے گھر نہ ڈگا۔ پتھر نیہاں پلیاں

۲۶-۲۷۔ ایپر سن کے میریاں گلاں عمل نہیں جو کردا — مورکھ وانگر گھر اپنے دی نیوں ریتے دھردا

مینہ وسے تے کانگاں آئیاں آن ہنیریاں جھلیاں — ڈھے ڈھیری ہو گھر اوہ ڈگا۔ نیوں ریتے پلیاں

قدرت بھریا استاد

۲۸۔ انج ہویا پئی یسوع نے جاں گلاں اِہ مکائیاں — لوکاں اُتے ایس تعلیموں ات حیرانیاں چھائیاں

۲۹ کیونجو اوہ نہ گلاں کردا۔ وانگ اُہناں دے فقیہاں — بلکہ اوہ قدرت والے صاحب وانگ سکھالے اُہناں

○

اٹھواں باب

کوڑھے نوں وَل کرنا

۱۔ تے جاں یسوع اوس پہاڑوں ہیٹھاں اُتر آوے — خلقت دی تاں ہُم ہما کے پچھے اوہدے جاوے

۲۔ دیکھو۔ وَدھا اک کوڑھا آکھے نال سیس نواکے — اے خداوند جے توں چاہویں کوڑھ میرا مٹ جاوے

۳۔ ہاں میں چاہناں صاف توں ہو ویں یسوع اُہنوں کہندا — تے جاں اُہنوں آہے چھوہندا تُرت کوڑھ مٹ جاندا

۴- تے پھر یسوع آکھے کوڑھی نوں نہ مول دساویں — ایہہ چڑھتوں کاہن کولے۔ اوہنوں جا وکھاویں
نالے نذر گذاریں توں اوہ موسیٰ جیہڑی دسّی — تانجو ہووے اوہناں کارن ایہہ گواہی پکی!

صوبیدار دا چاکر

۵- تے جاں پہنچے کفرنحوم۔ صوبیدار اک آیا — منت کیتی اوہدے اگے، اپنا حال سنایا
اے خداوند! میرا چاکر جھولا جس نوں ہویا — تڑپے ڈاڈھا جیہدے تھوں ایہہ گھر وچ پیا
۷- صوبیدار دی منت سن کے یسوع اوہنوں آکھے — ول کراں گا تیرا چاکر میں گھر تیرے آکے
۸- صوبیدار کہیا خداوند! عرض سنیں تیرے اگے — ایس جوگا میں ہے گا ناہیں چھت تھلے آویں میرے
جیکر زبانی کلام توں آکھیں۔ واک کدھیں توں مونہوں — ول ہو جاوے گا اوہ چاکر تیرے اک کلاموں
۹- کیونجو میں ہاں نوکر بندہ۔ میرے ہیٹھ سپاہی — آکھاں اک نوں جا۔ تے دوجے آکھاں دوڑ جائی
آکھاں جے غلام نوں اپنے۔ حکم دیاں کجھ کمے — آکھاں جو کجھ ہووے اوہو۔ حکم دیاں جو منے
۱۰- یسوع سن تعجب کیتا تے اوہناں نوں آکھے — ٹرے آون بہتیرے بندے جیہڑے مگرے
سچ آکھاں میں آکھناں واں کہ میں ایہدے جنا — اسرائیل دے وچ وی ڈھونڈ کیتے ایمان نہیں لبھا
۱۱- دساں اوہ بہتے لوک تہاڈے پورب پچھم لہندے والے — وچ اسمان دی بادشاہی بیٹھن اضحاق یعقوب دے نالے
۱۲- ایہہ پتر بادشاہی دے باہر جاسن سٹے — جتھے رونا تے دند پیہنا۔ گھپ ہنیرا جتھے
۱۳- صوبیدار دے تائیں یسوع پھر اوہ آکھ سناوے — جیہا توں یقین ہے کیتا۔ جا اونجے ہو جاوے
اوہنجے ہو جاوے۔ جس پل یسوع سخن الاوے — صوبیدار دا نوکر اوسے ویلے ول ہو جاوے

پطرس دی سس نوں ول کرنا

۱۴- گیا پطرس دے گھر یسوع تے اوہنے پھر ڈٹھا — تاپ چڑھیا ہویا تے سس اوہدی پئی نڈھی
۱۵- یسوع نے ہتھ اوہدا چھوہیا۔ چھٹ گیا بخار کس لتھی — تے اٹھ بیٹھی تے اوہنے کیتی ٹہل جیوں لوڑیندی

بدرُوحاں کڈھنیاں

۱۶- شام پئی تے لوک لیائے بھوتاں جِناں والے نال کلامے جِناں کڈھیا۔ وِل ہجو روگاں والے

۱۷- تاں جو ہووے گل اوہ جیہڑی نبی یسعیاہ آکھی ماندگیاں تے روگ اساڈے اُہنے چُکے آپی

مسیح دی پیروی

۱۸- تے جاں آل دوال یسوع نے ویکھی خلقت بھاری پار چلن دا حکم اُس دِتا ۔ کیتی چاتیاری

۱۹- اگے ہو کے اِک فقیہی ۔ یسوع نُوں تاں کہیا اے استاد چیلاں گلپِچھے جتھے وی تُوں گیا

۲۰- لومڑیاں دے ہون گُھرانے ۔ اتے آہلنے پنچھی یسوع کہیا ۔ ابن آدم لئی تھاں نہ سر دھرن دی

۲۱- آن کہے پھر یسوع تائیں وِچوں اک شاگرداں دے اجازت اِہ پئی اپنے باپ تائیں دفناداں

۲۲- ایپر یسوع آکھے اُہنوں ۔ آتو میرے مگر سے دے دفناؤں مردیاں تائیں اُنہاں اپنے مردے

طوفان دا بند کرنا

۲۳- تے جاں اوتھوں چل کے یسوع بیڑی دے وِل ہجائے نلے نال شاگرد دی سارے بیڑی دے وِچ آئے

۲۴- یسوع سُتا تے وِچ ساگر آئی ات ہنیری دھندوکھا مچایا چھلاں ڈُبن ڈُولی سی بیڑی

۲۵- آئے کول شاگرد مچائی اُہناں حال دُہائی جاگیں سائیاں ! کریں ہا بہوڑی جان لباں تے آئی

۲۶- تھوڑا ایمانو ! ڈردے کیوں ہو ۔ اُٹھ کے یسوع کہیا جھڑکیا پھیر ہوا تے ساگر ۔ امن امان ہو گیا

۲۷- طور بورے ہو لوکیں آکھن ۔ اِہ بندہ ہے کہیا ساگر اُتے ہُو نے مندے حکم ایداہے جہیا ؛

بدرُوحاں دا کڈھناں

۲۸- تے جاں یسوع پار گیا وِچ ملک جرجیسانے آن ملے دو بندے نکلے وِچوں قبرستانے

بدروحاں سَو اُہناں اندر خطرناک اُہ ڈاہڈے — راہ پچاندے لوکیں لنگھدے ڈردے اُہ سن ایڈے

۲۹- تے جاں اُہناں یسوع ڈٹھا تاں اُہ نے پاندے — چیکاں مارن اتے پکارن۔ آکھن بیٹیا رب دے

نال تیرے کوئی کم نہ ساڈا۔ اگا نال نہ تیتھے — پاون کیہ عذاب، آئیوں وقتوں پہلوں ایتھے

۳۰- پرے پریرے اُتھوں ڈٹھا دور دراڈے بدروحاں — چردا پھردا ایدھر اُدھر اجڑ ہے سی سوراں

۳۱- منت کر بدروحاں کہیا جے سر پر ہے کڈھنا — سوراں دے وِچ اجڑ ساڈوں پھیر تساں چا گھلنا

۳۲- دِتی کھل یسوع نے اُہناں نکل اوتھوں اُہ گیاں — تے جاں اوتھوں سوراں دے وِچ اجڑ دے جا پیاں

داہو دھائی ڈھلے اُتوں اجڑ سارا نسیا — تے دیکھو جا وِچ سمندر سارا ہی چا ڈبیا

۳۳ نسے شہر چراون والے۔ ساری گل سنائی — بھوتاں والیاں دی وی اُہناں ساری گل الائی

۳۴- اگوں والی نگر اُہ سارا یسوع ملنے آوے — تے اُہدی نے منت کردے حدوں باہر ہو جاوے

○

ناواں باب

جھولے مارے نوں وَل کرنا

۱- پھیر یسوع وِچ بیڑی بہہ کے پار اوتھوں چا آوے — تے ٹُر اوتھوں پھیر اُہ اپنے شہر دے ول چا دھائے

۲- تے دیکھو اِک جھولے کھادا منجی اُتے لیلے — دیکھ ایمان جنہاں دا اینا یسوع خوش ہو جائے)

بیٹا نہ کر چنتا کوئی آکھے جھولے مارے — دھیرج کر اج بخشے تیرے پاپ تینوں سارے

۳- تے دیکھو ناں بعض فقیہی دِل وِچ اپنے ڈولے — اِہ پئی اینا آکھ کے یسوع موہنوں کفر ہے بولے

۴- یسوع دِل دیاں بجھیاں سوچاں آکھے پھیر اُہناں نوں — بُرے خیال تے مندیاں سوچاں لیاؤ دِل وِچ کاہنوں

۵- سو کھا کیہ ہے؟ اِہ کہنا پئی معاف گناہ ہوے سبھے — یاں پئی اِہ کہ اُٹھ کے ٹُر اِہ ٹُرن پھیرن چا لگے

۶- تاں جانو پئی ابن آدم نوں قدرت ہے پئی سبھے — معاف کرے جا پاپ لوکاں دے اس دنیا تے ہیجے

کہیا اُس نوں پر جہوے مارے - اوہدے رنگ دے تائیں — اُٹھ تے منجی چُک کے اپنی گھر اپنے نوں جائیں

۷ - (جہوے والے نے جاں ڈِٹھا حکم یسوع دا سُنیا) — اُٹھیا تُرت تے اُٹھ کے (دیکھو) گھر نوں گیا چلیا

۸ - بھو بھریاں تاں ہوئیاں بھیڑاں ویکھ اوہ بندہ ٹُردا — کیہ قدرت رب بندے دِتی - نال ڈِیاون رہندا

متّی رسول دا شاگرد بننا

۹ اوتھوں لنگھ کے اگے یسوع اِک بندے نوں ڈِٹھا — متّی نام محصول دی چوکی اُتے ہے سی بیٹھا

دیکھ کے اُہنوں یسوع آکھے آجا مگرے میرے — اُٹھیا تُرت تے اُٹھ کے ہو یسوع دے اوہ مگرے

یسوع تے پاپی

۱۰ - یسوع تے شاگرد جد بیٹھے سن گھر وِچ روٹی کھاندے — نال محصولیے پاپی کِنّے آکھا دِن بہہ جاندے

۱۱ - ویکھ فریسی کہن شاگرداں یسوع نوں اِنج کھاندا — کھاوے کیوں محصولیاں پاپیاں نال اُستاد تساڈا!

۱۲ - سُن کے اہ یسوع نے کہیا - اُہناں فریسیاں تائیں — روگی لوڑ حکیم دی ہووے - نویں نروئے ناہیں

۱۳ - جا پُچھو پر تُسیں اہ سارے - کیہ مطلب ہے اِہدا — مَیں قربانی نوں نہیں چاہندا - اپر رحم ہاں چاہندا!

کیونکہ مَیں ہاں آیا ایتھے - نہ نیکاں سداں نیکاں — آیا ہاں مَیں تانجو سداں کوٹے بھریاں پاپاں!

شاگرد تے روزہ

۱۴ - اودوں آ شاگرد یوحنا دے نے اُہنوں کہندے — فریسی تے اسیں روزہ رکھیے - شاگرد نہ تیرے رکھدے

۱۵ - لاڑا سنگ تے جانجی سوگ کی کہے یسوع کد ہوجے — آون دِن جاں وِچھڑے لاڑا تدوں رکھن روزے

۱۶ - کوری ٹاکی نہ کوئی لائے - کپڑے کِسے پُرانے — کوری کِھچے پُرانی نوں - ہور ونگار پرانے

۱۷ - تے نہ کوئی نویں شراب نوں پاوے پرانیاں کھلاں — جے پاوے تے گھاٹا کھاوے - پاٹن ساریاں کھلاں

نویں شراب نویاں کھلاں وِچ - جیہڑے پاوے سو — دوویں بچن شراب تے کھلاں راہ گل سب نوں دیوے

موئی کڑی جوانا

۱۸ - لوکاں تائیں یسوع جدم گلاں اہ سی آکھدا — آکے اِک سردار ہے آہدا اگے سجدے پیندا
آکھے دِھی مُنجے ہے موئی - نہہ تیتھیں ایہ تیری — ہتھ رکھیں جے آہدے اُتے جیویں دِھی پیاری
۱۹ - یسوع گل سُنی جاں اُہدی تے اُسے دم اُٹھیا — تے اُٹھ کے اُہ نال شاگرداں اُہدے گھر سے ٹُریا

سرپلیتی عورت

۲۰ - باراں سال دی سرپلیتی عورت اِک وچاری . — پچھوں آکے پلا چھوہے - خون جو بہہ سی جاری
۲۱ - کیونجو اُہدے من وچ تیسی ہے دل اِہ پکی! — پلا ہی جے چھوہ لاں اُہدا ہو جانواں گی اچھی !
۲۲ - مُڑ کے یسوع آت ول ویکھے تے اُہنوں پیا آکھے — دھیرج کر ایمان تھواں اپنے چنگی ہوئی ایں دھیئے
رتے جس ویلے یسوع اپنے موہنوں سخن الاوے) — اوسے ویلے اُہ جنانی (ویکھو) چنگی ہو جاوے
۲۳ - ڈیرے جاں سردار دے آیا تے یسوع نے ڈٹھے — بانسریاں والے رولا پاندے (لوکیں اوتھے بیٹھے)
۲۴ - ہٹ جاؤ اِہ موئی ناہیں اِیہ کُڑی ہے سُتی — کیتا یسوع نے تے خلقت ٹھٹھا تد اُس تے ہسی
۲۵ - کڈھے گئے جاں لوکیں سبھے یسوع اندر آوے — پھڑیا ہتھ یسوع نے جدم اُتے کُڑی اُٹھ جاوے
۲۶ - موئی دِھی دیس کیتے والی یسوع جاں جوائی — تے سبھ دیشی اِہ گل ساری (ویکھو) وِچ لوکائی

دو انھیاں دا سُجاکھا کرنا

۲۷ - ٹُریا جاندا جاں سی یسوع - انھے دو سن پیچھے — ٹُرپے مگرے رولا پاندے بہوڑ داؤدے بیٹھے
۲۸ - تے جاں گھر دے اندر جا کے اُہ بیٹھے آئے اوتھے — یسوع آکھے ہے بھروسہ - ہو سکے اِہ میتھے ؟
دین جواب (اُہ انھے دو دویں سُن اِہ قول یسوع دا) — اے خداوند (آکھن دو دویں) ساہنوں ہے بھروسا
۲۹ - یسوع چھوہ کے نین اُہناں دے مونہوں بول اِہ کہیا — جہیا تساں ایمان ہے کیتا سنگ تساں ہو تھیا

۳۰- کھلے نیتر اُہناں دے جاں ہتھ یسوع نے دِیا ‏ کن وکن سکے نہ کوئی یسوع حکم سُنایا

۳۱- اپر مُول مُڑے نہ اُتّھے۔ پر کرنے وڈیائیاں ‏ دُھماں یسوع دِیاں سارے دیس دے اندر پائیاں

گنگی بدرُوح دا کڈھنا

۳۲- باہر اجے پئے جاندے سن۔ لوکیں کول لیائے ‏ گنگا اِک پُی جیہڑا ایسی بدروح دے سلے

۳۳- لوک حیرانے۔ گنگا بولے۔ بدرُوح گئی جاں کڈھی ‏ آکھن اسرائیل اندر ایسی اگے گل نہ ڈِٹھی!

۳۴- اپر کڈھے اوہ بدرُوحاں۔ کہن فریسی سارے ‏ جو سردار ہے جن بھُوتاں دا اُہدے نال سہارے

مزدوراں دی تھوڑ

۳۵- یسوع رہیا آں اُہناں دے پِنڈاں نگراں پھِردا ‏ اتے عبادت خانیاں دے وِچ رہیا منادی کردا

بادشاہی دی اوہ خوشخبری دیندا لوکاں تائیں ‏ روگ ہٹاندا دُکھ مٹاندا۔ کردا دُور بلائیں

۳۶- ڈِٹھی بھیڑ اوس ہر دا بھریا۔ دکھیا اُہنا نوں حالے ‏ وانگ نکھسمیاں بھیڈاں بیا کل بھلیاں اِجّڑاں والے

۳۷- تاں پھیر اوس کہیا شاگرداں فصل تے ہین وڈیرے ‏ اپر فصل دے سانبھن کارن کامے ہین کسیرے

۳۸- منت کرو جے فصل دا سائیں ہے کامے ہور گھلے ‏ (جنھاں بہتے کاٹے تھوڑے کام ہار نہ چلے)

○

دسواں باب

۱- باراں سدائی چیلے اپنے قُدرت دِتّی سبھناں ‏ روگ ہٹاون۔ دُکھ مٹاون تے کڈھن بدرُوحاں

۲-۳ تے رسُول جو باراں ہے سن۔ اوہ سی نام اُہناں دے ‏ اندریاس شمعون بھرا تا۔ پطرس آکھ سندے

زبدی دا یعقوب۔ یوحنا۔ جو سی اُہدا بھائی ‏ (۲) بیٹی متی محصولیا تے توما۔ فلپس۔ برتلمائی

۴- حلفی دا یعقوبؔ ۔ تدّیؔ ۔ شمعونؔ غیرت والا — اسکریوتی یہوداہ جو سی اُہنوں پھڑاون والا

۵- گھلیا یسوع اُہناں باراں حکم ایہ دتا سبھناں — نہ غیر قوماں دے راہ نہ جانا ۔ سامریاں دے نگراں

۶- اسرائیل دے گھر دیاں جیہڑیاں بھیڈاں گواچیاں — جاؤ سگوں تے جاؤ تسیں سر پر کول اُہناں

۷- جاندے جاندے کرو منادی تسیں ایہ جتھے جائی — عرشاں والی بادشاہی پئی ہُن ہے نیڑے آئی

۸- مُتّے بیمار روگ مُٹانا ۔ مردیاں تائیں جوانا — کوڑھ ہٹانا ۔ جِنّاں کڈھنا ۔ مفتے پئے ورتانا

۹- نہ سونا ۔ نہ روپا لینا ۔ نہ ہی تانبا بینا — نہ ہی وانہی گلی جیبی لک دوالے پانا !

۱۰- نہ پینڈے لئی جھولا لینا ۔ نہ لینا دو بُرتے — روٹی دے حقدار نے ہوندے جو محنت نے کردے

۱۱- تے جاؤ جس شہر یاں نگری کھوجو لائق کیہڑا — تے جیچر نہ ودیا ہووے ۔ اُہدے رکھو ڈیرا

۱۲- نیز مناؤ اوس ویہڑے وی حق ہووے جتھے — آکھو سلام علیکم ۔ جیہڑا جاون لگے اوتھے ،

۱۳- جے گھر ہووے لائق اُہنوں سلام تہاڈا جاوے — نہیں تے مڑ سلام تہاڈا کول تہاڈے آوے

۱۴- جتھے نہ کوئی گھر یاں نگری سُنے نہ تہاڈیاں گلاں — دھوڑ پیراں دی جھاڑ دیو اوتھے ۔ اوتھوں نکلدیاں بہیاں

۱۵- ناٹھے آکھاں میں ایہ تہانوں انت نیاں دے دیہاڑے — سدوم عمورہ دی نگر نتوں ۔ جاون تپ جھلّے

۱۶- وچ بگھیاڑاں بھیڈاں وانگر میں پیا تہانوں گھلاں — وانگ کبوتر بھولے ہو ۔ چُکنے وانگر سپاں

۱۷ چوکس آدمیاں تھوں کیونکہ پکڑ کچہری چاڑہن — تے عبادت خانیاں وچ تہانوں کوڑے مارن

۱۸- پیش ہووگے میرے باعث حاکماں شاہاں اگے — غیر قوماں تے تاں جو ہو میری گواہی جتھے

۱۹- پر جیٹ پھڑن جد تہانوں نہ چنتا چت لیانا — کہ کیونکر ہے کہنا ۔ اوتھے ۔ کیہ ہے پیا الانا

کیونکہ دسیا جائے تہانوں عین اوسے ہی ویلے — کیونکر تے کیہ تساں نے کہنا ۔ ہووے جدوں حوالے

۲۰- کیونکہ تسیں نہیں بولن والے وقت پئے وچ ڈاہڈے — باپ تہاڈے دی روح اودوں بولے وچ تہاڈے

۲۱- بھائی بھائی نوں قتل کرواندے پیو پُتر نوں پھڑواندے — ویری ہوکے پُتر اپنے ماپے چا مرواندے

۲۲- میرے ناں تھوں رکھن سارے ویر تساں نال لوکیں — ٹکتی رہوے اپر جیہڑا قائم اوڑک تیکیں

۲۳ نگراں وں اک نس جاؤ دوجے ۔ تیناں وچ دیاں نہ — اسرائیل دے شہر نہ مکن ۔ ابن آدم آ جاوے

۲۴- چیلا دوھ گرو وچّھیں تائیں کاما اپنے سائیوں   اچنگا دوہاں توں گا اینا ۔ نہ تھرڑکن جے دائیوں

۲۵- چیلے لئی بہتیرا ایہا گرو جہیا جے ہووے   کامے لئی بہتیرا ایہا وانگ سائیں دے سو ہوے

تے جے گھر دے سائیں تائیں بعلزبول بلاون   گھر دیاں لوکاں تائیں پھر اوہ کیوں نہ ودھ بلاون

۲۶- ڈرو نہیں سو اوہناں کولوں (راہ جے پکّی بانی)   ڈھکی نہیں جو شے نہ دسے ۔ نہ لکّی جو جانی

۲۷- جو کجھ دساں وچ ہنیرے ۔ چانن وچ جا آکھو   کن بلیل پئے جو تہاڈے ۔ کوٹھیاں اُتوں دسو

۲۸- ڈرو نہ اُکا اوہناں کولوں ۔ دیہہ نوں مارن جیہڑے   ایپر روح نوں مار نہ سکن (نہ آ سکن نیڑے)

بھؤ رکھو پر اُس دا ہر دم جو سائیں ہے سبدا   دیہہ تے روح دوہاں نوں جیہڑا ناس نرک کر سکدا

۲۹- دو چڑیاں اک پیسے پچھے کیہ نہیں وکدیاں (ایتھے   اِک وی اوہناں وچوں ایپر دسو مینوں کیتھے)

مرضی باپ تہاڈے باجھوں اُہدی باجھ رضاؤں   ڈگے دھرتی اُتے (دسو کیتھے باجھ قضاؤں)

۳۰- (تُسیں تے مہنگے ہو سارے ۔ سارے رب نوں پیارے)   سر دے وال وی گنے ہوئے نے دیکھو تہاڈے سارے

۳۱- خوف نہ کھاؤ ۔ بھؤ نہ لیاؤ ۔ ڈرو تُسیں نہ اُکّا   رکنیاں بہتیاں چڑیاں نالوں مان ہے تہاڈا اُچّا

۳۲- سو جو مینوں منّے ایتھے آدمیاں دے اگے   منّاں اوہنوں باپ دے اگے جو اسمان دے اُتے

۳۳- ایپر جو کوئی نابر ہووے میتھوں اگے لوکاں   میں وی اپنے باپ دے اگے اُتھوں نابر ہوواں

۳۴- اِہ نہ سمجھو دھرتی اُتے ۔ آیا صُلح کراون !   صلح نہیں پر آیا میں تے ہاں تلوار چلاون

۳۵- آیا ہاں میں اِک دوجے نوں ہن میں جا نکھیڑن   پیو تھوں پُت تے ماں تھوں دھی اَس تھوں نونہ وچھیڑن

۳۶- ویری آدمیاں دے ہون گھر دے اپنے بندے   (دیری غیر تے تپّ ہوندے نیں اپنے ہوندے)

۳۷- میتھوں ودھ جِن ماپے پیارے میرے جوگ نہ ہووے   آل اولاد ودھیری جانے سو نہ مینوں سو ہوے

۳۸- اپنی سُولی چُکے جو نہ مگر نہ میرے آوے   اوہ وی میرے جوگا ناہیں ۔ مینوں نہ اوہ بھاوے

۳۹- سانبھے جیہڑا جان نوں اپنی اوہنوں اوہ گنواوے   جان گنواوے میری خاطر جیہڑا اوہنوں پاوے

۴۰- اوہ ہے مندا مینوں جیہڑا ہے جے مندا تہانوں   جیہڑا مندا مینوں مندا جن گھلیا ہے مینوں

۴۱- اجر نبی دا ملدا اُہنوں جو کر نبی ہی جانے — نیکو کار سمجھ جو جانے ۔ نیک اجر اوہ مانے

۴۲- اِہناں نکیاں وِچوں جیہڑا چیلا جان کے پیاوے — پانی ٹھنڈا اِک پیالہ ۔ اجر اوہ سچ مچ پاوے

○

یارواں باب

۱- نال شاگرداں باراں یسوع گلّاں جدوں مکائیاں — اِنج ہویا پئی اوتھوں اپنے کیتیاں چاودائیاں

وِچ اُہناں دے شہراں تائیں پھیرے منادی کردا — دے تعلیم اُہناں دے تائیں ودّے جائے اگے ٹُردا!

۲- بندی خانے سُنے یوحنا مال ۔ مسیح دیاں کماں — تے گھلے گھلے اپنے کولوں ۔ ہتھیں اوہ شگرداں

۳- آون والا جیہڑا اہے سی کیہ، ہو دہیں توں ای — یاں پئی اسیں اُڈیک وِچ رہیے ہور کسے دی (ادیں)

۴- پچھ پرتیت سُنی جاں، یسوع اکھدا آہناں — جو کجھ ویکھیا سُنیا تُساں جا دسّو یوحناں

۵- اوہ پئی اَنھے ہون سجاکھے لنگڑے ٹُردے پھِردے — صاف ستھرے پئے کوڑھی ہوندے بولے پئے سُندے

مُردے پئے جوائے جاندے ___ (جیوں بہوت جگائی) — خوشخبری غریباں ملدی (سچ سن ملے ودھائی)

۶- دھن اوہ سب جو میرے پاروں ٹھیڈا نہیں کھاندا! — (دھن ہے اوہ جو میرے کاروں نہیں ایمان گنواندا)

۷- ٹُر گئے جاں، یوحنا بارے یسوع پچھدا لوکاں — کیہ سا ویکھن گئے وِچ جنگل؟ کانا وِچ جھولاں

۸- کیہ سا ٹُرپئے ویکھن جاندے پٹ ہنڈاون والے — محلیں شاہواں ویکھو رہندے جہناں پٹ والے

۹- پچھاں نال پرتیت تہانوں کا تہنوں گئے سو دسّو — ویکھن اِک نبی؟ ہوں دساں ۔ نبیاں دے ہیں منّے

۱۰- اُہو ہے جدِ ساں تہانوں، اِہنے جس دی لکھیا — ویکھو جیہڑا اپنا ہے میں تیرے آگے گھلیا

راہ تیرا اوہ تیرے اگے تیرے لئی بنائے — (راہ تیرا اُہ تیرے اگے تیرے لئی سجائے)

۱۱- سچ آکھاں میں اِہ تہانوں ___ جے کوئی ناری جایا — یوحنا بپتسمی نالوں وڈا نہیں کوئی آیا!

ایپر جیہڑا بادشاہی وِچ ہے اسمانی نِکّا — اُہو ہے پئی جانو جیہڑا اُہدے نالوں وڈا

۱۲- یوحنا بپتسمی تھوں لے اَج تک اِہ دستوری — نال اسمانی بادشاہی دے ہوندی سینہ زوری

دام دمال دے دادھے دا آہڈے کھوہنے اُہنوں لیندے — (ایتے مارے جھکے نگے سو دے وچ نہیں آندے)

۱۳- کیونجو وچ توریتے لکھیا تے جو نبیاں دسیا — آن مُکے یوحنا تیکر جو کجھ دسیا لکھیا

۱۴ آون والا ایلیا جیہڑا ہے سی اُہ ہے اِہو — منو تے چا منو۔ (اِہ تے ایلیا ہے جے اِہو)

۱۵- کن جہدے نے سُننے جوگے (کن بلیل جن ہیوے) — سُن لووے اِہ بانی میری (یا جھولی گل لیووے)

۱۶- ایہہ دیاں مثال میں کیہڑی ہُن دیاں لوکاں کارن — وانگر منڈیاں بہہ بازاراں یاراں تیکن پکارن

۱۷- تہاڈی خاطر اساں وجائی بنسری تُسیں نہ نچے — نہ ہی رُدے پِٹے تُسیں اساں جاں کیتے سیاپے

۱۸- آکھن اُہ یوحنا اندر جِن بھوت کوئی رہندا — کیونجو (لوکاں وانگر) آیا اُہ نہ کھاندا پیندا

۱۹- آکھن ابن آدم جے آیا سو ویکھو۔ کھاندا پیندا — نال محصولیاں پاپیاں یاری کھاؤ شرابی بندا

ایہہ ہوئی سیانف اپنے کماں راہیں سچی — منی گئی دانائی اپنے کماں راہیں اچھی

بے اعتقاد تے افسوس

۲۰- تد اُہ کرے ملامت شہراں جتھے کیتیاں اُہنے — کراماتاں ودھیریاں ایہہ کر توبہ نہ منے!

۲۱- اے خورزین۔ اے بیتے صیدا ہے افسوس تساں تے — چمتکار جو ہوئے تہاتھے ۔ جے ہوندے صور صیدے

پنڈے ٹاٹ بند اندر بیٹھے وچ سوہ دے بہندے — پشچاتاپ کدو کناں کردے۔ توبہ اُہ کر لیندے

۲۲- ایس لئی میں دساں تہانوں جس دن ہووے نیائے — جھلے جان گے صور تے صیدا تہاڈے ناول سوائے

۲۳- اُچا کیہ اساناں تیکر ہو دیں کفر نحوماں — ستایا جائیں گا وچ دوزخ (ہو دیں گا توں نیوا)

چمتکارا جو تیرے ہویا وچ سدوم جے ہوندا — (ڈھہ ڈھیری نہ اُکا ہوندا) اَج تک قائم رہندا

۲۴- ایہہ دساں روز نیاں دے (ہوئے جدوں نجات) — ہووے حال سدوم دیس دا تیتھوں بہت سکھالا

باپ نوں کون سہانے ہے بیٹا

۲۵- باپ! اسمان زمین دے والی یسوع پھیر الایا　تیری میں ہاں اُستت کردا۔ تیرا نام وڈیایا

سگھڑ سیانیاں کولوں رکھیاں اِہ گلاں توں اوہلے　بالاں اُتے ایہہ پیار توں چا بھید اِہ کھولے

۲۶- ہاں نے باپ! اِہ چنگا ہویا جو کجھ توں ہے کیتا　کیونکہ جو توں ہے کیتا ہو۔ چنگا جو من لیتا

۲۷- سبھے چیزاں باپ میرے نے سونپیاں مینوں چا مینوں　تے نہ اُکا کوئی جانے باپ بناں بیٹے نوں

نہ ہی باپ نوں کوئی جانے۔ بیٹا ایہہ جانے　یاں جانے اوہ جس نوں بیٹا آپیں چا وکھانے

۲۸- ہے سب لوکو بھار چ دبیو! محنت ہو جو کردے　آو کول آرام دیاں میں زحمت جو ہو جردے

۲۹- میری پنجالی اپنے اُتے رکھو۔ میتھوں سکھو　میں حلیم۔ غریب دلے دا۔ سکھی جند چا رکھو

۳۰- ہے دے سوکھی میری پنجالی۔ ہولا بھار ہے میرا　نہ وچ کشٹ پنجالی میری۔ نہ ہی بھار ودھیرا

○

باراں باب

۱- اوس ویلے جاں سبت یسوع بیلیاں تھیں پیا لنگھے　بھکھ لگی شاگرداں تائیں بھن بھن سٹے چبے

۲- ویکھ فریسیاں اُنہوں کہیا۔ کیہ شاگرد تیرے کردے　جو کجھ روا نہیں ہے کرنا۔ اُہناں دن سبت دے

۳- پر یسوع نے کہیا اُنہاں۔ تساں نہیں اوہ پڑھیا　بھکھا ہویا داؤد تے ساتھی کیہ کارا اُہنے پھڑیا

۴- کنج گیا اوہ رب دے گھر وچ سنگیاں نال اپنے　نذرانے دیاں روٹیاں کھادیاں سنگیاں نال کنج اپنے

بھیٹا چڑھیاں روٹیاں کھانیاں روا نہیں سن اُہناں　ایہہ روا اوہ روٹیاں ہے سن کھانیاں نریاں کاہناں

۵-۶- یاں پھر اِہ تساں نہیں پڑھیا لکھیا وچ توریت　قدرن کاہن سبت تائیں ہیکل دے وچ بہہ کے

تاں وی رہن بے دوسے کاہن ہیکل دے وچ ہوندے　(۶) وڈا ہیکل نالوں ہن ہے۔ ایہہ دساں ایتھے

۷- تر دو ساں تُسیں دوس نہ دیند سو جاچے اِہ ہوندی ۔ نہ بھیناؔ قربانی چاہواں ۔ جہر منیوں ہے سوہندی

۸- ابن آدم ہے کیونجو ردساں ۔ چنیا رکھسو ڈہاہڈا ۔ مالک (آپ) سبت دا نالے سبھل ناوں وڈا

۹- تاں پھر ٹُر کے یسوع اوتھوں ۔ اگسے ہے جا جاندا ۔ وِچ عبادت خانیاں دے جا اُہناں دے ہے آندا

۱۰- تے دیکھو سی بندہ او تے ہتھ سی جِسدا اُٹکیا ۔ عیب لاون لئی یسوع کولوں ۔ آہناں اِہ جا پُچھیا
(سبت دے دن جیکر کوئی روگاں کھا دا آوے) ۔ کیہ ہے روا ہی سبت دے دِن وَل اُوہ کیتا جاوے

۱۱- تے اوس پچھیا اُہناں کولوں کیہڑا ہے وِچ تہاڈے ۔ اِکو بھیڈ ہووے اُس کولے اُہ وی ٹوئے ڈِگے
کیہڑا ہے اِہ دسو منیوں ۔ کیہڑا وِچ تہاڈے) ۔ پھڑ کے بھیڈ نہ ٹوئے وِچوں سبت دے دِن کڈھے

۱۲- کِتناں وِدھ ہے چنگا بندہ بھیڈاں ناؤں ہوندا ۔ سبت دے دِن چنگا کرنا ایس لئی ہے سوہندا

۱۳- تاں پھر اوس کہیا اُس بندے ہتھ ودھا توں اپنا ۔ ہتھ ودھایا اُہنے تے اُہ وَل ہوئے دوجے سنگما

۱۴- تد فریسی بہنے جا کے کرن صلاح اُس بارے ۔ کیکن اِہنوں مار مکایئے (اِہ سوچن اُہ سارے)

۱۵- یسوع سمجھ کے ٹُر گیا اوتھوں خلقت مگرے جائے ۔ تے اوس وَل اُہناں سب کیتا ۔ مگر جو اُہدے آئے

۱۶- تے یسوع پیار اُہناں کہیا ۔ کیتیاں بہت تاکیداں ۔ مینوں تُسیں مشہور نہ کرنا (نہ یانا پئے دھماں)

۱۷- تا جو گل نبی یسعیاہ سی جو آکھی ہوئی ! (نتڑے گل نبی دی نالے) پوری ہووے سوئی

۱۸- دیکھو اِہ ہے میرا کامان ۔ جو ہے چُنیا میرا ۔ میرا پیارا جس تھوں خوش ہے میرا چت گھنیرا
(اِہ ہے میرا) جس اُتے میں روح اپنا پاواں ۔ تے وِچ جا اِہ غیر قوماں دے خبراں دیوے نیاواں

۱۹- نہ اِہ جھیڑے جھگڑے کردا ۔ نہ اِہ بولے اُچی ۔ نہ کوئی وِچ بازاراں چوکاں واج سنے وی اِہدی

۲۰- نہ توڑے گا پھتے کانے ۔ نہ بجھائے سن دھخدی ۔ جدتک فتح کرا نہ دیوے جے نہ ہووے نیاں دی

۲۱- آس اُمید ہووے گی اُس دے ناں تھوں غیر قوماں نوں ۔ (ہوجے سہارا اس دے ناں دا جگ دے کل لوکاں نوں

۲۲- بدروح والا انھا گنگا تاں لیائے یسوع کولے ۔ تے جا اُہنے وَل جا کیتا ۔ دیکھے تے اُہ بولے

۲۳- طور ہوئے جو اک دوجے نوں لوکیں پُچھن سارے ۔ کیہ نہیں اِہ داؤد دا پُتر ؟ کہن پئے ستارے

۲۴ سُن فریسیاں کہیا لوکاں آپ اِہ کڈھدا ناہیں ۔ بعلزبول سردار بھوتاں دا ۔ اِہ کڈھے اُس راہیں

۲۵- یسوع بُجھ خیال اُہناں دے۔ اُہناں نوں ہے کہندا — راج پاٹ جس پھٹ پے جاوے۔ اُجڑ اوہ ہے جاندا
نہ ہی قائم شہر اوہ رہندا۔ پھٹ جس شہرے ہووے — نہ ہی قائم گھر اوہ رہندا۔ پھٹ جس گھر نوں چھوہوے

۲۶- کڈھیا جے شیطان شیطان نے۔ ہوگیا ویری اپنا — راج اُہدا ہے کیکن قائم (گھر جے پے گیا کھپنا)

۲۷- جے میں کڈھاں بدروحاں نوں بعلزبول دی راہیں — پُتر تہاڈے کس تھیں کڈھن، بس اوہ تہاڈے نیائیں

۲۸- ربی روح جے بھوت کڈھن وچ میرا ہوئی سہائی — بادشاہی اللہ دی ہے پھر تہاڈے نیڑے آئی

۲۹- یاں تکڑے دے گھر کوئی وڑکے، مال اُہدا کنج لٹے — لٹے اوہ جے کر پہلاں تکڑے تائیں بنھ اوہ سٹے

۳۰- نال نہیں جو میرے اوہ تے ہے خلافی میرے — نال نہیں جو کٹھا کردا۔ اوہ تے سگوں کھلیرے

۳۱- پاپ کفر سب آدمیاں دے، دساں جاون بخشے — بخشیا جائے کفر نہ ایپر پاک روح دے حقے

۳۲- نندیا جو ہے ابن آدم دی۔ اوہ نندیا رب بخشے — بخشے نہ پر روح دی نندیا۔ نہ ایتھے نہ اوتھے

۳۳- رکھ چنگا پھل چنگا آکھو۔ رکھ مندا پھل مندا — کیونجو پھل تھوں رکھ ہمیشاں ہے پچھانیا جاندا

۳۴- کیونجو بد تسیں ہو آپئیں ہے سپاں دے پترو! — مونہوں اپنے چنگیاں گلاں کیکن کڈھو (اچرو)
جو کجھ بھریا من وچ ہووے سو یو مونہہ تے آوے — (جیویں رکھ پئی جیہا ہووے۔ تیہا پھل لیاوے)

۳۵- چنگا چنگیاں گلاں کڈھے چنگے خزانے وچوں — ایپر مندا مندیاں گلاں کڈھے مندے وچوں

۳۶- جیہڑی گل نکمی ایپر لوکاں چا اُچاری — اُہدے بار روز حساب پچھ ہووے گی ساری

۳۷- کیونجو اپنیاں گلاں تھوں توں سچا گنیا جاویں — تے گلاں تھوں ہی توں آپنے سر تے دوس لیاویں

۳۸- تاں پھر فقیہی فریسی آکھن اتر منگن اُستھوں — اے اُستادا! اسیں ہاں چاہندے کوئی نشانی تیتھوں

۳۹- ایپر یسوع اُہناں تائیں اِنج جواب الاوے — بد بریار۔ اوہ جیہڑی میتھوں پئی نشانی چاہوے
اِہناں تائیں ہور نشانی نہ پر دتی جاوے — باجھوں یونس نبی نشانی کوئی راس نہ آوے

۴۰- ترے دن راتاں دھرتی اندر یونس جیویں سی رہیا — ترے دن راتاں دھرتی اندر ابن آدم رہے بیا

۴۱- ایس سمے دیاں لوکاں سنگ جاں نینوا دے اُٹھے — روز نیاں دے دیں لاون گے اِہناں دے اوہ متھے
سنی منادی یونس والی اُہناں کر لئی توبا — تے ایتھے ہُن اوہ ہے جو ہے یونس نالوں وڈا

۴۲- ایس تے دیاں لوکاں سنگ جاں دکھنی ملکہ اُٹھے
دسے انہاں تائیں اوہ تے دوسی روز حساب ے
سلیمان دی سنن سیانف دھرتی کنڈھیوں جا وے
ایتھے آہے جس کے وارے سلیمان نہ آوے

۴۳- بدروح بندے وچوں باہر نکل جدوں ہے جاندی
سکیاں تھاواں سکھ دی کاراں بھاتے نہیں پاندی

۴۴- آکھے جاواں اپنے تھاں میں جتھوں سی آئی
آوے جھاڑیا جنبیہ سوہیلا ویکھدی دل کھائی

۴۵- جا کے اپنے نالوں بریاں ست روحاں اوہ لیاوے
آن وسے تے حال بندے دا ہور بُرا ہو جاوے
ایس زمانے والے بریاں لوکاں دی الٹی الزواں
حال ہووےگا ایہو جیہا مندا (آکھے سن وال)

یسوع مسیح نال ساکا داری

۴۶- اجے کھلوتا گلاں کردا ہے سی نال لوکائی
گل کرن لئی باہر کھلے تے ۔ دیکھو ماں تے بھائی

۴۷- باہر کھلوتے ماں تے بھائی دسے آکوئی انہوں
گل کرن لئی کرے ایتھے ۔ ملنا چاہون تینوں

۴۸- پر آکھے اوہ دسن والے کون ہے میری مائی ؛
نال پرتیت دے پچھے انہوں کون ہے میرا بھائی

۴۹- پھیر کہے اوہ لوکاں میں ہتھ کر ول شاگرداں
دیکھو ایہہ ہے مائی میری ۔ دیکھو میرے بھائیاں

۵۰- باپ اسمانی میرے دی جو کردا مرضی ساری
بھائی اوہو بھین وی اوہو ۔ اوہو مائی (پیاری)

○

تیرہواں باب

تمثیلاں راہیں کلام

۱- نکل گھروں یسوع اُس دن بیٹھے جھیل دے کنڈے تے
خلقت آن اکٹھی ہوئی ڈیرے اُلائے (دیکھے)

۲- دیکھ کے بھیڑاں ہم ہائیاں آپ بیڑی جا بیٹھے
تے (ویکھو) اوہ خلقت ساری رہی کھلوتی کنڈھے

بیجن والے دی تمثیل

۳- دے دے کئی مثالاں اوہناں - دسیاں گلاں اوہنے ۔ اِک ویکھو بیجن والا بیجن جاوے سبنے !

۴- بیجدیاں بیجدیاں کجھ دانے تے راہے کنڈھے ڈگے ۔ دانے سارے اُتے آکے پکھی پکھیرواں چگے !

۵- تے ڈگے کجھ زمین پتھریلی - مٹی ڈھیر نہ جتھے ۔ ڈونگی مٹی نال نہ اوہناں چھیتی اُگے اوتھے

۶- سورج چڑھیا دھپاں پیاں تے اوہ جھلسے سارے ۔ جڑھ نہ کوئی سکے سارے (دھپیں اوہ سب مارے)

۷- تے کجھ ڈگے جھاڑیاں اندر جھاڑیاں بھاڑ ودھائے ۔ اُگن والے بیجن دبا سارے - اُگدیاں سار دبائے

۸-۹ تے کجھ ڈگن دھرتی چنگی اوہناں تے پھل آون ۔ سو سٹھ تریہہ گنا پھل آون (۹) سنے جنہاں دے کن ہون

تمثیلاں دی وجہ

۱۰- آئے کول شاگرد تے آکے آکھن اِہ چا اوہنوں ۔ نال اوہناں توں وچ مثالاں گلاں کرنا ایں کاہنوں

۱۱- اتر دتا - عرشی شاہی بھیداں والی سوجھا ۔ بخشی گئی تہانوں بخشی نہ گئی اوہناں اکا

۱۲- کیونجو ہے جس دے کول - اوہ تے ہوسی پاند ۔ تے بہتا اوہدے کول ہووے ودھ ہو جاندا

ایہدے جے کوئی ہووے جیہا) نہ ہووے جس پلے ۔ اوس توں لیا جاسی اوہ وی جیہڑا اوہدے کول

۱۳- وچ مثالاں گلاں کرنا - اس لئی اوہناں نالے ۔ ہن سوجاکھے بندے اوتھے سن کے آلے بھولے

۱۴- گل یسعیاہ آکھی جیہڑی - سچی اوہناں اُتے ۔ سنو کنیں تے سمجھو نہیں - ویکھو تے نہ بجھے

۱۵- ایس اُمت دا دِل ہے موٹا - کنوں سندے اوچا ۔ میٹ لئیاں نے اکھاں اوہناں - ویکھن اوہ نہ کتے

مت ویکھن تے سنن تے سمجھن تے دل میرے آون ۔ مت چنگے چاکراں ہیں اوہناں مت اوہ دل وجود

۱۶- ایہہ دسن تہاڈیاں اکھاں - کیونجو اوہ تے ویکھن ۔ تے نے کن وی دسن تہاڈے - کیونجو اوہ تے سنن

۱۷- اوہ ہے ... سچ تہانوں - نبی تے سچیارے ۔ لگدے گئے وچ اینے چاہ دے - نہ پر ویکھے نظارے

ویکھن جو کجھ تسیں ویکھدے اوہ وی اکھیں ویکھدے ۔ تے سنے جو کجھ تسیں سندے - اوہ وی کنیں سندے

۱۸- سو لوگل بیجیارے والی سُنو تے اُہنوں سمجھو (۱۹) سُنے کلام شاہی دا کوئی تے نہ سمجھے اُہو
۱۹- بیجیا گیا سی جو وِچ دِل دے کھو شیطان لے جاوے اِہ ہے اُہ جو بیجیا ہے سی (ویکھو) کوڈے راہے
۲۰- تے جو سُنے کلام تے سُنے جھٹ پٹ چاہئیں چاہئیں اُہ ہے جیہڑا بیجیا ہے سی وِچ پتھریلی تھائیں
۲۱- نہ پر جڑ وِچ اُہدے ہووے۔ دن اُہ چار سو ہاوے آن عذاب۔ کلام دے بیتی تے چاچھیڈا لکا دے
۲۲- بیجیا گیا وِچ کنڈیاں جیہڑا۔ سُنے کلام اُہ بندا دُنی دولت دیاں دِہاں سوچاں ڈوبدا اہل زندا
۲۳- تے جو بیجیا چنگی دھرتی۔ سُنے بچن چیت لاوے پھل لیاوے سو سٹھ گنا کوئی۔ تریہہ گنا کوئی لیاوے

کوڑے دانیاں دی تمثیل

۲۴- دے اِک ہور تمثیل اوس کیہا۔ ہے اسمانی شاہی وانگر بندے جس نے کھیتی چنگے بیج بیائی
۲۵- ایہہ خلقت سُتی جس دم ویری اُہدا آیا! وِچ کنک دے کوڑے دانے بیج کے اوتھوں دھایا
۲۶- وقت پیا جدے پونگر بوٹے تے جاں لگے سِٹے کوڑے دانے دی تاں سبھے اوس وِیلے چا دِتے
۲۷- دس سائیاں! آکھیں کا۔ بیج سی چنگے پائے؛ پھیر اِہ وِچ اندر دانے کوڑے کِتھوں آئے
۲۸- اِہ کرتوت ہے ویری کیتی آکھے سائیں اُہنا نوکراں کہیا بے توں چاہویں کٹھے کریئے اِہناں
۲۹- سائیں ہوڑیا۔ (اِہ نہ کرنا) مت کِدھرے ہو جاوے کوڑے بوٹے پٹدے ویلے پٹدی کنک وی آوے
۳۰- سانجھے ودھن واڈھی توڑی تاں مَیں کہاں ڈھیاں سانبھو پہلاں کوڑے دانے۔ کر دو بالن لئی بھریاں
ایہہ کنک نوں سانبھ بناو دو موجاں نال ہو کٹھی) تے اُہ ساری (سانبھ بنا کے) بھر دیو میری کوٹھی

رائی دے دانے دی تمثیل

۳۱ دے تمثیل اِک ہور اَس کیہا۔ شاہی عرشاں والی وانگ ہے رائی دے اک دانے بیجے جس کوئی بیلی
۳۲ ہے اُہ بیج نکا بیجیا سبھیاں نالوں سبھاں ودھے تے بوٹیاں نالوں وڈا ہووے شاخ رکھاں
پنچھی آسمان دے اُہدی ٹاہنیاں اُتے بہندے کرن بسیرا ٹاہنیاں اُتے (آ بیٹھے یا آ رہندے)

خمیر دی تمثیل

۳۳- ہور تمثیل سنائی آکھے بادشاہی اسمانی
وانگر ہے خمیر دے جیہنوں لے کے اِک جنانی

آٹے دے ترِن ٹوبیاں اندر سی رکھیو پایا
تے اوس چا خمیر اسارے آٹے تائیں بنایا

۳۴- اِہ سب گلاں وِچ تمثیلاں لوکاں آکھ سنایاں
تمثیلاں دے باجھ نہ یسوع گلاں کوئی بتایاں

۳۵- تاں جو پورے ہون نبی نے بولیاں جیہڑیاں بولاں
اوہ پئو تاں مَیں تمثیلاں دے موندھاں اپنا کھولاں

گلاں آکھ سناواں گا مَیں بھید وسایں گا سبھے
دُنیا دے مُڈھ قدیموں جیہڑے لُکے چھپے

تمثیل دے معنے

۳۶- چھڈ بھیڑ نوں گھر وِچ گیا چیلے کول تاں آئے
آکھن پیلی والی سانوں دیو تمثیل سمجھائے

۳۷- دے جواب شاگرداں تائیں دِتیا اوس اُجالا
اِبن آدم ہے آپیں چنگا بیجا بیجن والا

۳۸- پیلی ہے اِہ دنیا ساری۔ بی چنگا شاہی بیٹے
کوڑے دانے رجانو سارے ہین شیطانی بیٹے

۳۹- تے ویری ابلیس جو بیجے رَدسدے پیئے نوشتے
تے واڈھی آخیر زمانہ۔ واڈھیئے ہین فرشتے

۴۰- تے جیویں کٹھے کرکے کوڑے دانے جاندے پھوکے
دُنیا دے وِی ورک ویلے اِنجے ہی جا مُکتے

۴۱- اپنے پیہ فرشتیاں تائیں ابن آدم جا گھلے
بادشاہی دے وِچوں کٹھیاں کرن گے چیزاں سبھے

ٹھوکر کھیڈا جیہڑیاں ہوون ہون راہواں تجیاں
نالے اوہ بدکاراں تائیں کرن شاہی وِچوں کٹھیاں

۴۲- سُٹن گے بھیر اُنہاں تائیں اندر بھکھدے بھٹھاں
اوتھے ہووے گا بس رونا۔ نالے دنداں پیہناں

۴۳- باپ دی شاہی اندر اوہ دوں نیک تے چنگے بندے
چمکن وانگر سورج سبھے۔ سُن لوے کن جس دے

چھپے خزانے دی تمثیل

۴۴- عرشاں والی بادشاہی ہے وانگر اک خزانے
پیلی وِچ لکایا سی جس نوں کسے سیانے

بنے اوہ اک بڈا نائیں۔ تے اوہ چپ چپا تے
ویچے سب کجھ جو ہیں جا ٹیں جاکول لے اُس کھیتے

قیمتی موتی دی تمثیل

۴۵۔ پھیر اسمانی بادشاہی ہے وانگر اک بیوپاری
لبھدا پھردا وددھیا موتی (وِچ دُنیا جو ساری)

۴۶ لبھا اِک جاں موتی اونہوں مہنگ مُلات جیہڑا
ویچیا سب کجھ مُل لیا موتی (نہ پایا کوئی جھیڑا)

جال دی تمثیل

۴۷۔ وانگر جال ہے عرشی شاہی وِچ سمندر پایا
دِن سوتیاں ساریاں مچھیاں پھیر اسانبھ لیایا

۴۸۔ ہویا جال بھرپور تے اونہوں کنڈھے تے کھچ لیاون
چنگیاں مچھیاں بھانڈیاں اندر مندیاں نوں سٹ پاون

۴۹۔ ایتھے ہووے اوڑک ویلے۔ آون جدوں فرشتے
بریاں نوں اُہ چنگیاں ناروں۔ اڈ کرن لگے بستے

۵۰۔ سُٹن ہگے وِچ بھکھدے بھاں پھیر (فرشتے) انہاں
اوتھے ہووے گا (نت) رونا۔ ملنے دنداں پیہناں

فقیہاں دی شاگردی

۵۱۔ پُچھیا یسوع اُنہاں کولوں (سمجھ گئے ہو گلاں؟
(دِتّا پھیر جواب شاگرداں) سمجھ گئے ہاں سبھاں

۵۲۔ اُہنے کہیا ایسے پاروں ہر اک فقی بندا
بادشاہی اسماناں والی دا چیلا۔ جو ہوندا
وانگر ہے اوس گھر دے سائیں دیتوں بھرے خزانے
نویاں نالے پُرانیاں چیزاں جیہڑا کڈھ لیانے

یسوع اپنے دیس وِچ

۵۳۔ جاں پھیر یسوع اِہ تمثیلاں سبھے چا مُکا وے
اِنج ہوئی اوتھوں ٹُر کے اگے جایا جاوے

۵۴۔ آکے عبادت خانے جہی تعلیم سنائی
حکمت تے کرامات آکھن اِہنوں کتھوں آئی؟

۵۵۔ کیہ ترکھان دا پُتر اِہ نہیں۔ مریم ہے دی مائی؟
یعقوب شمعون یوسف یہودا کیہ نہیں ایہدے بھائی

۵۶۔ کیہ اساں نہیں ایہدیاں ساریاں بھیناں کول وسدیاں
پھر کتھوں ایہہ ساریاں گلاں ایہنوں آئیاں؟

۵۷۔ اوس بارے جاں ٹھیڈا کھادا لوکاں یسوع بولے
نا آدر کوئی نبی نہیں ہوندا بجز دیس قبیلے

۵۸۔ بے اعتقادی اوہناں دی یسوع جس دم ڈٹھی
کراماتاں نہ بہتیاں کوئی کیتیاں اُتھے اوسنے

○

چودواں باب

یوحنا دا قتل

۱۔ ہیرودیس جو سی حاکم دیس دی چوتھی پتی
گلاں اتے وڈیائی اوہنے یسوع دی سن لیتی

۲۔ اِہ یوحنا بپتسمی ہے نوکراں تائیں الاوے
جی اُٹھیا جو مردیاں وچوں کراماتاں دکھلاوے

۳۔ ہیرودیاس جو وہٹی سی فلپس بھرا جو سکا
ہیرودیس نے کچھ چاہندی، یوحنا سی بدھا

۴۔ کیونجو کہے یوحنا اوہنوں رکھنی روا نہیں تینوں
دتی شرع دے باہر دی وہٹی جیہڑی نہیں کیتی توں)

۵۔ تے مروانا سر پر چاہندا سی اوہ یوحناں
ڈردا سی پر لوکاں کولوں نبی سی منیا اوہناں!

۶۔ ہیرودیس دے جنم دی جاں پرخشی دا دن آیا
ہیرودیاس دی بیٹی نچی ہیرودیس خوش ہویا

۷۔ کھادی سونہہ چا ہیرودیس تے پھر کہیا اوہنوں
منگیں گی جو موہوں اپنے بخشاں گا میں تینوں

۸۔ آکھے اوہ چا ہیرودیس ماں دے نال سکھالے
سر یوحنا بپتسمی دا دے منگوا وچ تھالے

۹۔ ہویا شاہ اُداس بہتیرا پر سونہاں بدھا
مہماناں دا مان کر اوہنے حکم دیون دا دتا

۱۰۔ بندے بھیر پا گھلے اوہنے (قید خانے دل دھائی)
سر یوحنا دا وچ بندی خانے دے کٹوائے

۱۱۔ آیا سر وچ تھال دے اوہ لڑکی نوں لبھا تھا
تے اوس ماں دے کولے تحفہ جیہڑا لبھا

۱۲۔ تے اوہدے شاگرداں سانبھی لوتھ تے چا دفنائی
تے پھر جا کے یسوع تائیں ایہدی خبر سنائی

پنجاں ہزاراں نوں روٹی کھوانا

۱۳۔ یسوع نے اِہ سُنیا جاں تے بیڑی وِچ بہہ جاوے
تے ویرانے اِکّل وانجے پھیر کِسے جا دھاوے
ایہہ لوکاں سنیا جاں تے شہروں شہروں آئے
پیدل ٹُر کے پینڈے کر کے اُہدے پچھے دھائے

۱۴۔ اُتوں لہہ کے بھیڑ اُس ڈِٹھی ۔ ترس آیا اُس بہتا
تے اُہناں دیاں روگاں تائیں وَل اُہنے چا کیتا

۱۵۔ شام پئی شاگرد کول آئے تے آ اُہناں کہیا
اے اُجاڑ ویران اِہ جاگہ اتے بیتیا ویلا
دِیا کر اِہ خلقت ساری تانجو اِہ پنڈ وِچوں
مُل جا لیون کھاون جوگا (سارے جا کے راہ تھوں)

۱۶۔ یسوع آکھے اُہناں نوں ہے لوڑ نہ سر پر جاون
آپ دیو تُسیں اِہناں تائیں تانجو اِہ سب کھاون

۱۷۔ ایہہ کہن شاگرد یسوع نوں ۔ ایہن نے ساڈے کَپ
دو مچھیاں پنج روٹیاں نیں ساڈے ایتھے کُل

۱۸۔ یسوع کہیا اُہناں تائیں میرے کول لیا دو
(۱۹) اتے لوکاں نوں حُکم چا دِتا گھاہ اُتے بہہ جاوو

۱۹۔ تر پنج روٹیاں دو مچھیاں لے کے ویکھے وَل اسماناں
برکت نال لے توڑ شاگرداں لَے دیوں پا لوکاں

۲۰۔ سبھناں لوکاں رَج رَج کھادا ۔ روٹیاں ٹُکڑیاں بچیاں
باراں بھریاں ٹوکریاں اِتھوں اُہناں نے بھر چُکیاں

۲۱۔ تے ان کھاون والے لوکیں ۔ چھڈ زنانیاں بچے
لگ بھگ پنج ہزار دے سارے مرد سہی ہے گن (گنے)

یسوع دا پانی تے چلنا

۲۲۔ جھٹ اُس پِچھوں کرے شاگرداں پار جاون چڑھ بیڑی
پہلاں وَہاون لوک نہ کریئے وِدیا آہ جاں توڑی

۲۳۔ تورے لوک تے چڑھیا پربت ہو کے اِکل وانجے
منگیاں وِچ دعاواں اوتھے شاماں تیکر سکلے

۲۴۔ ایہہ بیڑی اوس ویلے سی شوہ سمندر آئی
ڈانواں ڈول ہوئی وِچ چھلاں وا جو اُلٹی سائی

۲۵۔ چوتھا پہر جاں رات دا آیا تے یسوع اُس ویلے
ساگر اُتے تُردا آئیں آوے اُہناں کولے

۲۶ تے دیکھیں شاگرداں اُہنوں تُردیاں پانی اُتے
گھابر کہن اِہ بھوت ہے کوئی ۔ ڈر تھیں سبّے چیکے

۲۷ اوسے ویلے ایہہ یسوع اُہناں تائیں آکھے
تراہ نہ کھاؤ دِلگیرے ہوو ۔ اِہ ہاں میں تے آپے

۲۸- تاں پطرس جواب اِہ کیتا۔ اے خداوند میرے! جے ہیں توں کر حکم مَیں آداں پانی تے وَل تیرے

۲۹- اُنہے کہیا آ جا! تے پھر پطرس بیڑیوں لہہ کے تُردا تُردا پانی اُتے یسوع ولے جاوے

۳۰- پھر ویکھے جھکڑ جھولے تے پطرس ڈر جاوے بہوڑیں سائیاں! ڈُبن لگے۔ ماری چیک بلاوے

۳۱- جھٹ یسوع نے ہتھ ودھا کے پھڑیا آکھے اُہنوں تھوڑے ایماناں! ایویں توں سی شک لیاندا کاہنوں

۳۲- آن جدوں اُہ بیڑی بیٹھے تھمے جھکڑ جھولے (ورتی ٹھنڈ سمندر اندر ویکھو اوسے ویلے)

۳۳- تے جنہیں بیڑی بیٹھے اُہناں سجدہ کیتا آکھن سچی مچی توں خداوند ہیں وی رب دا بیٹا

جنیسرت وِچ آونا

۳۴- لنگھے پار اُہ آئے دھرتی جنیسرت علاقہ (۳۰) تے جاں لوکاں اوتھے دیاں اُہنوں پچھاتا

۳۵- سدے گھلے کُل علاقے اُہدے آون دیہے لوکیں لیائے سارے روگی۔ تاں پھر اُہدے کولے

۳۶- تے پاون اُہ منتاں چھوہن نرا اُہدا پلّا تے وَل ہوئے سارے چھوہیا جہناں سی اُہدا پلّا

○

پندرواں باب

فریسیاں دیاں روائتاں

۱- اوس ویلے یروشلیموں فقیہی فریسی آئے تے یسوع دے کولے آکے اُہ چا اِنج الائے

۲- کیوں شاگرد بزرگاں دی ریت تیرے اُلنگھدے اِہ بِنہ روٹی کھاون ویلے ہتھ اُہ کیوں نہیں دھوندے

۳- یسوع پھیر جواب کیتا تے پچھیا اُہناں نوں اپنی ریت سببوں توڑدے حکم ربانہ کاہنوں

۴- کیونجو حکم ہے رب دا دیو آدر ماں تے پیو نوں تے جو ماپیاں مندا بولے مرتیو ڈن دیو اُہنوں

۵- ایہہ دسّو بھئی جیہڑا اپنے ماں پیو آکھے
جیہڑا لابھ سی تینوں میتھوں نذر کیتا رب دے

۶- اُہنوں کُل سہنے تاں پچھا آدر کرے نہ اپنے پیو دی
حکم ربّا اِنج النگھدی (ویکھو) ریت تُساڈی

۷- ریاکارو! (مکارو!) تہاڈے بارے نبی یسعیاہ
واہ واہ وِچ نبوت دے جے (ویکھو) اُنہے کہیا

۸- مونہہ زبانی ایس اُمت دے لوکیں آدر کردے
پر دِل دُور دوراڈے ایہہ میتھوں ہون اُہناں دے

۹- تے نِت اِہ عبادت کردے پئے اکارتھ میری
کیونجو اِہ تعلیم نے دیندے انسانی حکماں دی

۱۰- سدیا چا پھر اپنے کول اُہنے ساریاں لوکاں
گل سُنو تے سمجھو (میری کہیا چا پھر اُہناں)

۱۱- بندہ کدی پلیت نہیں کردی چیز جو مونہہ وِچ جاوے
ایہہ کرے پلیت چا بندہ مونہہ چوں باہر جو آوے

۱۲- تد آئے شاگرد تے آکھن ہے معلوم اِہ تینوں
جد گل سُنی فریسیاں تیری ٹھیس لگی اُہناں نوں

۱۳- دِتا اوس جواب چا اُہناں - ہر بُوٹا جیہڑا بوٹا
باپ اسمانی نے نہیں لایا - جڑھوں جاوے گا پُٹیا

۱۴- چھڈو اُہناں تائیں اِہ نے اَنّھے اگو ہوئے
اَنّھا اَنّھے راہبر بنیا - دوویں ڈِگے ٹوئے

۱۵-۱۶- پطرس کہیا پھیر چا اُہنوں کھول تمثیل اِہ دسّو
(۱۶) یسوع کہیا کیہ ہُن تیکر تُسیں وی ناہیں سمجھو

۱۷- اِہ معلوم نہیں ہے تُہانوں جو کُجھ مونہہ وِچ پیندا
ڈھڈ دے جاندا تے ہے اوڑک روڑی سُٹیا جاندا

۱۸- گلاں ایہہ جیہڑیاں نکلن مونہوں - دِل چوں آون
تے چا اُہو بندے تائیں اصل پلیت بناون

۱۹- دِل وچوں نکلن گندیاں سوچاں - چوری زناہ کاری
کُفر تے خون - گواہی جھوٹی - حرامکاری (زناکاری)

۲۰- اِہناں کماں نال ہے بندہ اصل پلیت ہو جاندا
روٹی کھان اَن دھوتے ہتھاں نہیں پلیت بناندا

کنعانی عورت

۲۱- اوتھوں نکل علاقے یسوع صور صیدا دے جا وڑدے
(۲۲) ترلے پاندی اِک کنعانی عورت اُدھروں آوے

۲۲- اے خداوندا! رحم کریں تُوں اے پُتر داؤد دے!
بدرُوح جنّھوں دھی میری دا حال بُرا ہیا کردے

۲۳- یسوع کُجھ جواب نہ دِتا - کول شاگرداں تے
آکھن وِدیا کر چا اِہنوں مگر ساڈے کرلاوے

۲۴- یسوع کہیا گھلیاں بھیڈاں گھر دیاں اسرائیلے
اُہناں باجھوں میں نہیں گیا گھلیا کسے وَلّے

۲۵- پر آ آئی تے آ اُہنے سجدہ کیتا اُہنوں — عرض کیتی پئی اے خداوند دئیں ساہتا مینوں

۲۶- پھیر کہیا یسوع چا اُہنوں۔ اوہ نہ چنگا لگے — بچیاں ہتھوں روٹی لے کے سُٹیے کُتیاں اگے

۲۷- اوس کہیا پئی لے خداوند۔ ایپر آخر کُتے — میز تھوں مالک اپنے دے جو بھورے جیہڑے ڈگے

۲۸- تاں پھر یسوع اوس جنانی تائیں اِہ چا کہیا — اے جنانی تیرا وڈا ہے بہت ایمان وڈیرا

جیوں توں چاہویں جیہڑا اوویں اُتھوں چا ہو جاوے — تے دھی اوسے ویلے اُہدی بھلی چنگی ہو جاوے

کئی روگیاں نوں وَل کرنا

۲۹- اوتھوں پھیر جلیل سمندر نیڑے یسوع آوے — تے پربت دے اُتے چڑھ بیٹھے اوتھے بہہ جاوے

۳۰- بہتے سارے لوکیں آئے تے اوہ نال لیائے — لنگے ٹُنڈے۔ انّھے گُنگے۔ روگاں مارے لائے

لیا کے اُہدے پیراں اُتے ساریاں نوں پا دِتا — تے چا یسوع سبھناں تائیں نویں نروئے کیتا

۳۱- ایتھوں تیک کہ لوکیں سارے ویکھ گئے حیرانے — گُنگے بولن۔ ٹُنڈے ثابت لنگے پھرن پھرانے

انّھے ہوئے سجاکھے اِنّے پھر لوکیں دین دُہائی — تے پھر سارے اسرائیل دے ربّ دی کرن وڈیائی

چونہہ ہزاراں نوں روٹی کھوانا

۳۲- تد بُلا کے کول شاگرداں۔ یسوع اُہناں آکھے — ترن دِناں تھوں نال نے میرے لوکیں سارے بھکھے

ترس مینوں ہے آوے چاہواں ٹوراں میں بھکھے — مت اِہ واٹے ہووَن ماندے مت رہ جاون تھکے

۳۳- تے شاگرداں اُہنوں کہیا۔ اندر ایس اُجاڑے — اینیاں روٹیاں کتھوں لیئے جیہڑے رجن اِہ سارے

۳۴- تے یسوع نے پچھیا اُہناں۔ کول تُہاڈے کِنیاں — اُہناں کہیا۔ روٹیاں ست تے تھوڑے مچھیاں نکیاں

۳۵- حکم کیتا اوس لوکاں تائیں بھوئیں بہوئیں اُتے — (۳۶) آپ لئیں اوہ مچھیاں نالے روٹیاں اوہ جیہڑیاں ستے

۳۶- کر کے شکر اوہ روٹیاں توڑے۔ تے دیوے شاگرداں — تے شاگرد دیون ساریاں روٹیاں اگے لوکاں

۳۷- رج گئے اوہ سارے لوکیں۔ ورتن ورتن کرا داں سبھناں — شاگرداں ست ٹوکرے وِتھوں بچے پچھیاں ٹکراں

۲۸۔ تے سن کھلون دے بندے چار ہزار اوہ سارے
(تیویاں بالاں چھڈیا سبھاں دنہ وچ لئے شمارے)

۲۹۔ تے جاں خلقت ودیا کیتی یسوع چڑھیا بیڑی
مجدل دے وچ آئے علاقے (منزل آہی نیڑی)

○

سولواں باب

اسمانی نشانی

۱۔ پھیر فریسی اتے صدوقی پرکھن کارن آئے
کوئی اسمانی دس نشانی عرض اوہ ہے سن لیائے

۲۔ اُہنے وچ جواب اِہ کیتا تسیں جاں اوہ پئی آکھو
کیونجو لال اسمان ہے شایں بھلا ہوگا دسو

۳۔ تے جے رنگت ہوئے اسمانی سرگھی لال تے گہری
تے پھیر آکھو تسیں ضروری وگے اج ہنیری
پرکھ تہانوں ہے وے ساری رنگ اسماناں والی
پر سمیاں دے تن جیہاں دی پرکھ نہ تہانوں (حالی)

۴۔ (بد۔ اتے) بریار اِہ لوکیں منگن پئے نشانی
باجھوں یونس ہور نشانی نہیں دتی پر جانی
تے اوہ دے جواب اُہناں نوں چھڈ گیا اُہناں تائیں
(رہے صدوقی اتے فریسی ایپر اوسے تھائیں)

۵۔ تے چلے جاں پار لنگھنے تے شاگرداں بھلی
(نالے کوئی نال اپنے روٹی لینی بھُلی)

۶۔ یسوع آکھے اُہناں تائیں خبردار ہے رہنا
نہیں وساہ خمیر صدوقی اتے فریسی کھانا

۷۔ روٹی اساں نہ آندی سارے اوہ پئے پرچا کردے
(اک دوجے دے سر تے سارے دوس اوہ دیکھو دھردے)

۸۔ ایہہ یسوع جاں جاچ کیتی تے اُہناں سمجھائے
تھوڑ ایمانو! کیوں ہے آکھو روٹی نال نہیں لیائے

۹۔ سمجھے اجے تساں تے ناہیں رگڑن تہانوں بھلیاں
پنج ہزاراں دے پنج روٹیاں ٹوکریاں وی بھریاں چکیاں

۱۰۔ چار ہزاراں تے ست روٹیاں دی وی گل بھلاؤ
نالے ٹوکرے کنے چکے یاد نہ اِہ وی لیاؤ

۱۱۔ کیوں نہ سمجھو ایں نہیں کہیا ہے میں روٹی بارے
صدوقی اتے فریسی دے خمیر تھوں رہو ہشیارے

۱۲- تاں سمجھے شاگرد ویہی اُہنے خبردار سی کیتا
روٹی دے خمیروں نہ سی اوس ملونا دیتا)
ایہہ سی تعلیم صدوقیاں اتے فریسیاں والی
جس تھوں اُہنے کیلئے سی رکھنی ہوش سنبھالی

پطرس دا اقرار

۱۳- جاں آیا علاقے یسوع قیصریہ فلپی دے
تاں اوہ پھیر شاگرداں کولوں اینیاں اِہ پچھے
اِہ بنی لوکیں کہندے دکیہ نے۔ کیہ آکھن اوہ تہانوں)
ابن آدم ہے کون اوہ دس آکھن کیہ ہولاں نوں؟
۱۴- آکھن اوہ بنی کہندے کئی نے۔ یوحنا بپتسمی
تے کوئی ایلیاہ۔ یرمیاہ دس۔ یاں نبیاں چوں نبی
۱۵- پچھیا اُہنے اُہناں کولوں تساں مینوں کیہ جاتا؟
(۱۶) زندہ رب دا بیٹا مسیح پطرس آکھ پچھاتا
۱۷- یسوع وِچ جواب اِہ کہیا دھن شمعون بریونا
دیہہ تے لہو نہ تیرے اُتے اِہ پر گھٹ سب کینا
ایہہ دسیا تینوں اِہ ہے باپ آسمانی میرے
(دھن ہیں توں شمعون بریوناہ۔ برکت اُتے تیرے)
۱۸- پطرس توں ہیں، ایہہ تینوں مَیں وِی اِہ چا دساں
اپنی میں کلیسیا دی نیوہ ایس پتھر تے رکھاں
تو ہے دوزخ والے اوڑک تیکر ایہدے اُتے
ہون نہ غالب (اوس نہ چلے) کدی وِی اُتے ایہدے
۱۹- بادشاہی اسمان دیاں مَیں کُنجیاں دیواں سبھے
بنھیں توں جو دھرتی اُتے عرشاں اُتے بجھے
جو کجھ نالے دھرتی اُتے چا کھولیں گا (جہیا)
وِچ اسماناں دے وِی دساں کھلا رہے گا (تیا)
۲۰- حکم کیتا اوس ویلے اُہنے شاگرداں نوں آکھے
اِہ نبی میں مسیح ہاں دساں تساں کسے نہ اگے

مسیح دے دکھ — پہلی پیشین گوئی

۲۱- لگ پیا دسن اوس ویلے توں یسوع چا شاگرداں
ضرور اِتے ضرور ہے مینوں۔ یروشلیمے جاواں
فقیہاں۔ کاہناں۔ اتے بزرگاں کولوں تنگیاں دکھاں
مارے جاواں تے مَیں تیجے دہاڑے پھر جی اُٹھاں
۲۲- الگ لجا کر کے اُہنوں پطرس جھڑکے جھنبے
اے خداوند! ہرگز ساڈھی تینوں اِہ نہ ہووے
۲۳- پرت کے یسوع آکھے پطرس۔ دور ہو شیطانا!
ٹھوکر ہیں توں میرے کارن دنیتوں ہیں انجانا)

کیونجو ناہیں رب دیاں گلاں (آئیاں تیرے نیڑے) — ایہہ گلاں آدمیاں دیاں ہین دِھیان وِچ تیرے

مسیح دی پیروی

۲۴- جے کوئی چاہوے آوے میرے پچھے یسوع آکھے — اپنی آپ اُہ سولی چُکے - خودی مار آوے وِچ پِچھے

۲۵- جے کوئی اپنی جان بچاوے - اُہ ہے جان گنواندا — جان گنوائے میری خاطر جیہڑا جان بچاندا

۲۶- ہووے لابھ کیہ بندے تائیں - جان گنوا جگ کھٹے — دیوے گا کیہ بندہ اپنی جان (گنوائی) وٹے

۲۷- وِچ جلال جاں باپ دے آوے ابن آدم سنگ دوتاں — اوس ویلے اُہ کرنی موجب پھل دیوے گا لوکاں

۲۸- بعض کھلوتے ایتھے - سچ لے موت مزہ نہ چکھن — جیہڑے آندے بادشاہی وِچ ابن آدم نہ ویکھن

○

ستاراں باب

یسوع دی صورت بدلنی

۱- چھ دن پچھے یسوع لیکے یعقوب - پطرس یوحنّا — اکلوانجا اُچے پربت - چڑھیا اے کے تِناں

۲- اُہناں اگے صورت بدلی (رُوپ اُہدا بدلیا) — وانگر سُورج چہرہ چمکے - کپڑے چانن چِٹّے

۳- ایلیاہ نالے موسٰے - دیکھو - اُہناں نظریں آئے — اُہدے نال اُہ گلاں کردے (آپو وِچ الائے)

۴- پطرس تاں پھیر آکھے یسوع - اے خداوند (میرے) — رہنا ساڈا ایتھے چنگا (ایتھے لائیے ڈیرے)

جاہویں جے تے میں بناواں تِن پوتر ڈیرے — اِک اِک موسیٰ - اِک اِک ایلیا - اِک ہووے لئی تیرے

۵- اُہ سی گلاں کردا - ویکھو بدل اِک نورانی — اُہناں اُتے سایہ کیتا - واج آئی (اسمانی)

ویکھو اِہ ہے پیارا بیٹا - خوش اِس ڈاڈھا جس تھیں — اِہدی گل سنو تے جانو - میری مرضی اِس تھیں

۶- جاں اِہ واج سُنی شاگرداں بھوئیں مُونہہ اُہ ڈِگے ‏‏‏ (ربّ دے نال اُہ ڈِگے تِنّے) ترا ہ کھاون اُہ سبّھے

۷- تاں پھیر یسوع نیڑے آیا تے اُہناں آ چھوہیا ‏‏‏ آکھے اُہناں ترا ہ نہ کھاوُ۔ نالے اُہناں ٹوہیا

۸- جاں اُہناں نے اکھیاں چکیاں۔ یسوع نظریں آوے ‏‏‏ کلّم کلّا یسوع ہے سی۔ نہ کوئی ہور دساوے

۹- لہندے پئے پہاڑوں سن یسوع حُکم ہے دیندا ‏‏‏ جد تیکر نہ مُردیاں وِچوں ابنِ آدم ہے جیندا

گل نہ ایس نظارے دی کول کسے دے کرنا ‏‏‏ (جیہڑی میں نہ جیواں مُڑکے۔ سانبھ سینے وِچ دھرنا)

۱۰- پُچھیا پھیر شاگرداں اُہنوں کیوں فقیہی بتاندے ‏‏‏ سر پر آوے ایلیاہ پہلوں (کیوں نے آکھ سناندے؟)

۱۱- دِتا اوس جواب پئی ایلیاہ۔ ٹھیک کرے گا سارا ‏‏‏ آکے کرے بحال اُہ سارا (جیہڑا پیا کھلارا)

۱۲- ایہہ وساں میں تہانوں ایلیاہ آ ہے لیتا ‏‏‏ نہ سہاتا! کیتا اُس سنگ جو کُجھ سی جی کیتا

ابنِ آدم وِی انجے پاوے گا دُکھ۔ تہانوں دساں ‏‏‏ ہتھوں اُہناں دے دُکھ پاوے (دیوں دُکھ جو سجاں)

۱۳- جاتا اوس ویلے شاگرداں۔ اِہ پئی اوس ہے کیہا ‏‏‏ یوحنا بپتسمی بارے اُہناں نُوں ہے ٹوہیا

مرگی دی بدروح کڈھنا

۱۴- تے جاں نیڑے بھیڑ دے آئے۔ اِک بندہ کول آیا ‏‏‏ گوڈے ٹیک کے اُہدے اگے اپنا حال سنایا

لے خداوند! کر تُوں کیہاں پُتر اُتے میرے ‏‏‏ کیونجو اُہنوں مرگی پیندی۔ جھنّے دُکھ بتیرے

کئی واری اُہ اگ وِچ ڈِگے۔ پانی وِچ کئی واری ‏‏‏ (اتّ دُکھیا ہے پُتر میرا۔ اوتر ہمراں ساری)

۱۶- تے میں کول شاگرداں تیرے آندا ہے سی اُہنوں ‏‏‏ ایہہ چنگا نہیں کر سکے۔ چیلے تیرے اُس نوں

۱۷- بے اعتقاد تے ڈِنگی نسلے! یسوع چیلیاں آکھے ‏‏‏ کد تک نال رہواں تے جھلّاں، لیاؤ اُہنوں ایتھے

۱۸- (لیائے مُنڈا)۔ یسوع جھڑکی تے بدروح جا نِکلی ‏‏‏ تے مُنڈا چنگا بھلا ہو (دیکھو) اوسے ہی جھٹ پلی

۱۹- اوہلے ہو کے شاگرداں نے یسوع کولوں پُچھیا ‏‏‏ ساتھوں کیوں نہ بدروح نکلی (اُہناں نے اِہ کیہا)

۲۰- لِتا سی ایمان تہاڈا۔ یسوع آکھ سنائی ‏‏‏ جے ہووے ایمان تہاڈا دانا جِناں رائی

سچ آکھاں پئی جیکر آکھو۔ ایس پہاڑے تائیں ‏‏‏ ایتھوں اُٹھ تے ٹُر جا اوتھے ٹُر جاوے اُس تھائیں

کوئی گل تہاڈے اگے انہونی نہ ہووے
زکّر اجے ایمان ہوئے تہاڈا شک ہرگز نہ ہوے)

۲۱- ایہہ دساں ایس قسم دیاں بدروحاں نہ نکلن
باجھ دعا تے روزے اِہ تے اُکّا ہی نہ کیسلن

یسوع دا دُکھ ــــ دوسری پیشین گوئی

۲۲- ڈیرے من جاں وِچ جلیلے یسوع بچن اِہ کیتا
آدمیاں ہتھو نال جا سوہسی - ابن آدم جائے دِتا

۲۳- جانوں مار مکادن گے اُہ جیوے گا دِن تیجے
گل سُنی اُہ ہوئے اُداسی سڑا ہڈے دِل پیچھے

یسوع تے محصول

۲۴- آئے کفرنحوم محصولیاں پطرس نوں آ کہیا
اوہ مثقال محصول تہاڈا دے استاد؟ آکھیا؛

۲۵- اُہنے کہیا - ہاں ہے دیندا - ایہہ جاں گھر آیا
اے شمعون! یسوع نے اپنے آپ ہی اُہنوں کہیا

کیہ سمجھیں توں دُنیا دے شاہ محصول اگراہون کیتھوں
پُتراں پاسوں یاں اُگراہون اُہ پرائیاں پاسوں؟

۲۶- تے جاں اُس کہیا اگراہون شاہ پرائیاں پاسوں
یسوع کہیا تاں پھر پُتر بری چا ہے محصولوں

۲۷- تاں بھی ساتھوں ٹھیڈا لگے نہ جو اُہناں تائیں
جا سمندر تے جا وِچ - کُنڈی چا توں پائیں

جیہڑی مچھی پہلاں نِکلے پھڑ اُہدا موہنہ کھولیں
ہووے وِچ مثقال چا دیویں اپنی میری تھاویں

اٹھارواں باب

دس سوہنیاں نصیحتاں

سب تھوں وڈا کون؟

۱- اوس ویلے شاگرداں آکے یسوع کولوں پچھیا — بادشاہی اسماناں دی وچ ہے وڈا کون دسّے کیہا؟

۲- گل سنی شاگرداں والی تے یسوع بلایا — اک بالک تے اوہنوں اوہناں دے وچ کھلایا

۳- آکھاں سچ پئی جے نہ بدلو۔ نہ ہووو وانگر بالاں — داخل کدی کیتیں نہ ہووو۔ بادشاہی اسماناں

۴- سو پئی جیہڑا ہووے نیواں جیویں ایس بالک جیہا — وچ اسمانی شاہی ہووے۔ سب تھوں وڈا اوہا

۵- تے جو کوئی قبول ایہے بال نوں میرے نام تے — کردا ہے قبول اوہ مینوں (کرے قبول جو بچے)

نکیاں نوں ٹھوکر

۶- ایہہ جے کوئی نکیاں وچوں۔ جو ایمان لیائے — ٹھیڈا لاوے (ٹھوکر دیوے) اوہنوں اوہ سوہائے

پڑ چکی دا اوہدے گل وچ بنھ پایا — وچ سمندر ڈونگھی تھاویں جاوے اوہ ڈبایا

۷- ہے افسوس اس دنیا اندر ٹھیڈا سر پے لگے — پر افسوس ہے بندے اتے جس کارن اوہ وجے

ٹھوکراں تے ٹھیڈے

۸- جیکر تیرا ہتھ یاں تیرا پیر لوائے ٹھیڈا — وڈھ پرے سٹ اوہنوں چنگا ہوویں لنگا ٹنڈا

ایہہ ہوویں داخل جیون اندر جا حیاتی والے — دوویں ہتھیں پیریں تیں بن بجھ اگے جاویں

۹- تے جے تیری اکھ ہے تینوں ٹھوکر پئی کھواوے — کڈھ سٹ اوہنوں کانا ہو کے جیون جے لبھ جاوے

چنگا تینوں ایہدے نالوں جے سنگ نین نرویاں دوزخ دیوچ بھانبڑ جاویں میت سوہنکی ہوئیاں

۱۰- چیتا! مت کسے نوں جانو نکیاں وچوں مندا لا ایہناں نکیاں بارے (ویکھو) میں ہاں تہانوں کہندا

ہین فرشتے ایہناں والے کدے وچ اکاشاں باپ میرے دا جا اسمانی۔ اوہ نے مکھ ہمیشاں

۱۱- کیونجو ابن آدم ہے آیا گواچیاں تائیں لبھن لبھن ملے ایہناں تائیں آیا مکتی دیون

گواچی بھیڈ

۱۲- کیہ سمجھو ہی کول کسے دے اک سو بھیڈ جے ہووے تے جے ایہناں وچوں کوئی اک وی اوہ چا کھووے

کیہ نہ چھڈسے گا اوہ اوتھے نونویں تے نبے سبھے؛ کیہ نہ اوہ گواچی تائیں وچ پہاڑاں لبھے؛

۱۳- تے جے کدھرے لبھ پئے چا بھیڈ گواچی اوہنوں اوہ میں دساں سچو سچی اوہدے بدلے تہانوں

خوشی ہووے اس بھیڈ دی (ویکھو) بہتی اہدے تائیں نونویں تے نبے بھیڈاں نالوں جیہڑیاں گواچیاں ناہیں

۱۴- انجے باپ اسمانی دی نہ تہاڈا اوکا چاہوے اوہ پئی نشٹ ہوئے نکیاں وچوں کسے دا پٹیا جاوے

بھرادا دوس

۱۵- تے جے بھائی اپنا تیرا دوس کرے چا کوئی وکھرا جا سمجھا سب سمجھے تے توں کھٹیا بھائی

۱۶ منے نہ تے اپنے سنگ توں لے جا اکناں دوہاں موہنوں ثابت گل ہوئے تیری تانجو دو ترے گواہاں

۱۷- تے جے منے ایہناں دی نہ۔ جا آکھیں کلیسیا تاں وی جے نہ منے سمجھیں غیر قوم۔ محصولیا

۱۸- آکھاں سچ ہی جو کجھ بنھوگے ہیں چا بجھے عرشاں تے جو کھولو تسیں زمیں تے کھلا اوہ ہے عرشاں

۱۹- پھیر میں دساں تہانوں جیکر رل کے دو جا بندے گل کسے لئی زمیں دے اتے ہیں ایکا نے کردے

باپ اسمانی میرے ولوں۔ کم اوہ سر پر ہووے (جیکر رل۔ اک دل ہو کے۔ ایکا کیتا ہووے)

۲۰- کیونجو میں وی ہوواں اوتھے۔ جتھے کٹھے ہوندے دو یاں ترن نے رل کے بہندے میرے ناں تے بندے

کٹھور دل چاکر

۲۱- پطرس تاں پھیر کول آ پچھیا اے خداوند میرے
پاپ کرے جے بھائی میرا کردا جائے وَدھیرے
کنی واری معاف کراں مَیں ست واری کیہ بخشاں؟
(کردا جاوے پاپ جو بھائی کنی واری چھڈاں)

۲۲- بخش بھرا ست واری یسوع کیہا مَیں نہ آکھاں
ستّر واراں دے ستّر گناں۔ ایہہ کرتوں کیہاں

۲۳- کیونجو بادشاہی اسمانی۔ وانگر ہے اُس شاہ ہے
نوکراں چاکراں کولوں جیہڑا لیکھا لینا چاہے

۲۴- لین لگا جاں لیکھا کیتا حاضر اک قرضائی
دس ہزاراں توڑیاں دی سی رقم اوہدے سر آئی

۲۵- ہتھ پلے جو نہ کجھ ہے سی۔ دیون جوگا اوہدے
حکم مالک دا ہویا ویچو اوہنوں اندر قرضے۔
نالے ویچو ووہٹی اوہدی۔ بال بچے وی ویچو
پورا پورا سارا قرضہ اوہدے کولوں کڈھو!

۲۶- تاں نوکر ڈِگ سجدہ کیتا اے خداوند آکھے
مہلت دے مَیں قرضہ تیرا دے دیواں گا سبھے

۲۷- رحم آیا اُس نوکر اُتے۔ گل سُنی جاں سائیں
بخشیا سارا لہنا اُہنوں۔ چھڈیا چاکر تائیں

۲۸- جاں اوہ نکلیا باہر نوکر۔ ملیا ساتھی چاکر
سو دینار سی اوہدے دینے قرضے دے اِس نوکر
پھڑ لیا اُہنوں اُس نوکر نے تے جا پئی گِچّی
جو کجھ دینار رکھدے ایتھے۔ آکھے اِچّی بِچّی

۲۹- نوکر بھائی پیریں پے کے منت کرے وچارا
دے مہلت مَیں سب کجھ تیرا اوہ دیواں گا سارا!

۳۰- ایہہ اوہ نہ منیا اُکا۔ قیدے سنگوں جا پاوے
بندی خانے اوہ رہے جیچر نہ لہنا چکاوے

۳۱- ویکھن سارا اوہ جاں کارا۔ نوکر بھائی سارے
ہو افسوس تے۔ لک تائیں دسن حال وچارے

۳۲- سدیا کول تے مالک اُہنوں کہیا اے شریرا!
جاں توں میری منت کیتی۔ بخشیا قرضہ تیرا

۳۳ لازم سی پئی ترس ترے تے مَیں سی جیویں کھادا
توں وی نوکر بھائی اُتے اوویں رحم جے کردا!

۳۴- غصے وچ جلاداں تائیں دِتا مالک اُہنوں
دے نہ قرضہ جیچر تاجور رکھن قیدے اُس نوں

۳۵- باپ اسمانی میرا تساڈے نال وی اینجے ورتے
جے نہ دل تساڈے وچوں اپنے بھائیاں بخشے

○

اُنیہواں باب

طلاق تے میاں بیوی دا رشتہ

۱۔ اِنج ہویا پئی یسوع جدوں اِہ گلاں مکا دے ٹُر جلیلوں یردن پار، ایہودیہ بنّے آوے

۲۔ خلقت ساری ہم ہماندی ٹُر پئی اُہدے پچھے تے چنگا اُس اُہناں سبھناں نُوں جا کیتا اوتھے

۳۔ پھیر ازمان فریسی آئے تے آ اُہنوں پچھّن! سبھّے گلیں کیہ اے جائز۔ بندے ووہٹی چھڈّن

۴۔ وس اُہناں جواب اِہ دِتا۔ اِہ نہیں پڑھیا تُساں جس بنایا۔ نر ناری سی مڈھوں کیتا اُہناں

۵۔ اُنے کہیا پئی ایسے کارن بندہ چھڈّ کے ماپے نال رہے گا ووہٹی اپنی۔ دو تن ہوون اِکّے

۶۔ ایس لئی اوہ دو نہ ہوئے، ایپر اِک تن ہو ہے بندہ اُہنوں مُول نہ توڑے جِن رب جوڑیا ہوئے

۷۔ اُہناں موڑ جواب اِہ کیتا، موسےٰ پھیر کیوں آکھے چھڈّے جیہڑا چھڈنا چاہے۔ ایپر لکھتاں دیکے

۸۔ مڈھوں نہیں سی! ایپر موسےٰ سخت دلی لئی تہاڈی دِتّی سی کُھل تہانوں چھڈّو اپنی ووہٹی

۹۔ تے میں آکھاں جو ہے ووہٹی بناں حراموں چھڈدا تے ہے کردا دوجی ووہٹی زنا ہے اوہ تے کردا

۱۰۔ تے ہے کردا جیہڑا کوئی نال ویاہ چا دوجی اُوہ جانو پئی ویاہ نہیں کردا، زنا ہے کردا اوہ وی

۱۰۔ ووہٹی نال جے بندے والا حال ہے اِہو جیہا پھیر چنگا ہے ویاہ نہ کرنا شاگرداں نے کہیا

۱۱۔ اُہنے کہیا اِہ نہ گلاں جھلن لوکی سارے ایپر جنہاں قدرت بخشی جھلن اوہ ہی (نیارے)

۱۲۔ کیونجو بعض جماندرو ہوندے کھُسرے، بعض اجیہے رہ پئے آدمیاں دے ہتھوں کھُسرے جو ہو جیہے
ہین کئی جو شاہی عرشاں خاطر کھُسرے ہوئے کرے قبول جیہا اِہنوں جہنوں اِہ قبولنا ڈھوئے

٢٧- سب کجھ چھڈ ہوئے پچھے تیرے پطرس کیہا اُہنوں
(ہُن دس تُوں ایہدے بدلے) کیہ لبھے گا سانوں

٢٨- یسوع کہیا اُہناں تائیں۔ دساں سچو سچے
نویں جیون وِچ ابن آدم جاں بیٹھے تخت اُتے
باراں تختاں اُتے بیٹھو تُسیں جو پچھے آئے
اسرائیل دے باراں قبیلے کردا اُہناں دا نیاں

٢٩- میری خاطر جس نے چھڈیا گھراں بھراواں بھیناں
ماں پیو۔ بال تے بچیاں چھڈیا۔ جیہڑا جنے کھیتیاں نال
سَو گُنا اُہنوں وددھ ملے گا۔ اُہناں سبھناں بلکے
نالے اوہ تے سدا دے جیون دا وی وارث ہووے

٣٠- ایہہ ہین بتیرے جیہڑے پچھے نے ہوں اگے
تے نے بتیرے اگے ہُن اوہ جا جاون گے پچھے

○

وِیہواں باب

مزدوراں دی مزدوری

١- کیونجو عرشی شاہی ہے دے وانگ اُس سائیں گھر دے
نکل سویرے باغ انگوری لاون کامے جاوے

٢- اِک دینار مکائی اُہنے دہاڑی نال مزدوراں
تے پھر اوس دہاڑی کارن گھلیا باغ وِچ اُہناں

٣- پھر گیا جاں دِن تے اُہنے وِچ بازارے ڈٹھے
ویہلے ہور مزدور بتیرے ہین کھلوتے اوتھے

٤- تکھے اُہناں باغ انگوری میرے تُسیں وی جاوُ
ٹھیک اوہ دیاں اُہنے کیہا - حق اپنا چا پاوُ

٥- دوجے تیجے پہر وی اُہنے باہر جا اِنج کیتا
(ہور ناں ویہلیاں دی جا اُہنے لا دہاڑی لیتا)

٦- دِن رہیا کوئی اِکّو گھنٹہ۔ ڈٹھے ہور کھلوتے
پُچھے سارا دن کیوں ویہلے رہے کھلوتے ایتھے

٧- دسیا اُہناں کسے نہ لایا۔ سانوں اَج دہاڑی
آکھے اُہناں تُسیں وی جاوُ۔ باغ میرے انگوری

٨- شام پئی تاں باغ انگوری والا کہے مختارے
دے دہاڑی پہلے پچھلے سب مزدوراں سارے

٩- آئے اوہ جو لگے سی جاں دن اِک گھنٹہ رہیا
اِک اِک چا دینار دی اُہناں سبھناں تائیں ڈِتیا

۱۰- آئے پہلے اُہناں جاتا وَدھ بہے گا نفع نوں ۔ اِکو اِک دینار ہی ملیا ایہہ جیا اُہناں نوں!

۱۱- ملیا تے پھر سائیں گھر دے نال گلا اِہ کیتا ۔ (۱۲) پچھیاں کم اِک گھنٹہ کیتا نال رلا ہے دِیتا

سارا دہاڑا بھار نے چائے تے نے دُھپاں سہیاں ۔ (جاں ہے ساری محنت کیتی نالے ماریاں کھیاں)

۱۳- میاں بے انصافی ناہیں اِہ سائیں اُتر دِیتا ۔ کیہ مَیں نال تیرے سی ناہیں اِک دینار ہی کیتا

جو ہے تیرا۔ سمبھ تے ٹُر جا۔ ایہہ میں اِہ چاہواں ۔ اِہ پچھلیاں نوں بھی دیواں جو کجھ تینوں۔ پچھلے تائیں دیواں

۱۵- کیہ نہیں جائز رتاں اپنا مال جیوں مرضی میری ۔ یاں پچھلی کیوں تُجھ چنگیائیں ہاں اکھ مندی ہے تیری

۱۶- ہوون گے اِنج پہلے پچھے ستے پچھلے چاہلاں ۔ (شاہی عرشی دا اِہ یسوع دسیا بھید سوالاں)

مسیح دے دکھ ــــ تیجی پیشین گوئی

۱۷- جاندے ہویاں یروشلیمے ۔ یسوع لانبے کر کے ۔ شاگرداں نوں راہ وچ کیہا کر کے اُہناں وکھرے

۱۸- چلے ہاں اسیں یروشلیمے ۔ ابن آدم جائے پھڑیا ۔ حکم قتل دا فقیہ کاہن دیون جاں کولے کھڑیا

۱۹- تے اُہنوں اُہ غیر قوماں دے ہتھیں فیر پھڑا دَن ۔ ٹھٹھیاں نال اُہ کوڑے مارن تے صلیب چڑھاون

تے اُہ تیجے دہاڑے پچھوں پھیر جوایا جاوے ۔ (قبروں نکل اُہ باہر آوے ۔ فتحیا موت تے پاوے)

وڈے بنن دا راہ

۲۰- ماں زبدی دیاں پتراں دی تاں آ پتراں سنگے ۔ سجدہ کیتا یسوع تائیں ۔ منت کرنی منگے

۲۱- یسوع پچھے کیہ تو چاہنی ۔ آکھے پتر میرے ۔ دے فرما وچ شاہی بیٹھن سجے کھبے تیرے

۲۲- یسوع دے جواب تے آکھے ۔ نہ جانو کیہ آکھو! ۔ جیہڑا پیالہ مَیں ہے پینا تُسیں دسو کیہ پی سکو؟

آکھن لگے دووویں بھائی ۔ (دسن چاہو دوہیرا) ۔ ہاں اسیں ہاں پی اُہ سکدے (پیالہ جیہڑا تیرا)

۲۳- بیو گے تُسیں میرا پیالہ ۔ یسوع اُہناں آکھے ۔ کم نہ میرا اِکن بہاواں مَیں سجے یاں کھبے!

رتبہ اِہ ہے جیہڑا بخشیا جاوے اُہناں تائیں ۔ جِنھاں لئی میرے باپ نے جیہڑے سوہنے اُہ رکھ تھائیں

۲۴-۲۵ سُنیا دساں جدوں رنج ہوئے دوہاں بھائیاں اُتے
(۲۵) ایہہ یسوع کول بُلا کے اُنہاں تائیں آکھے

غیر قوماں دے حاکم کردے دھونس نال حکومت
وڈیئے دی اُنہاں دے جانو رعب لگاندے رعیت

۲۶- ایہہ تہاڈے وِچ مچے نہ اِہو جیہی اُدھم
جیہڑا وڈا بننا چاہوے بنے تہاڈا خادم

۲۷- تے جو تہاڈے وِچوں چاہوے بننا سب تھیں اُچّا
بنے اوہ آکے تہاڈا ٹہلوں سب تھوں کامانکا

۲۸- ابن آدم نہیں جیکن آیا سیوا ٹہل کراون
ایہہ آیا سگوں ہے، اوہ تے سیوا ٹہل پہنچاون

نالے آیا تاں جو دیوے جان بتیریاں تھائیں
(فدیہ اپنی جان دا دیوے مکتی لوکاں تائیں)

یریحو دے انّھے

۲۹- تے یریحو تھوں نکلدیاں لگی بھیڑ اک آہے پچھے
(۳۰) تے دیکھو دو انّھے ہے سن راہ دے کنڈھے بیٹھے

سُنیا یسوع جاوے لنگھدا تے اوہ کوک پکارے
اے خداوندا! رحم کریں توں، پُتر داؤد (پیارے)

۳۱- لوکیں جو جھڑکن اُنہاں تائیں تاں بھی چُپ ہو جاون
اوہ کوکن ہٹے اے خداوندا! مہر کریں! اچلاون

۳۲- یسوع چپ کھلوتا۔ پچھے سد بُلا اُنہاں نوں
کیہ میں خاطر کراں تہاڈی؟ کیہ ہے لوڑ تہانوں؟

۳۳- آکھن اُنہوں اے خداوندا! ساڈے نین توں کھولیں
(ہوئیے اسیں سوجاکھے سائیاں اکھیں والے توں بولیں)

۳۴- آیا ترس یسوع دے تائیں چھوہے نیتر اُنہاں
اوسے ویلے نیتر کھلّے، پچھے ٹُر پئے انّھے

اکیہواں باب

یروشلم وِچ آونا

۱- کوہ زیتون دے اُتے دیکھو بیت فگے پاوے — جیہڑی بستی ہے سی اوتھوں کول یروشلیمے

جاں اس پنڈ دے نیڑے آئے یسوع اوہ ول گئے — دو شاگرداں تائیں اوتھے گھلے آہ اِس گلے !

۲- سامنے اوس وِچ پنڈ دے جاؤ۔ ورد سا ای اوتھے — کھوتی تے اوہدا بچہ بجھے۔ کھول لیاؤ میتھے

۳- پچھ گچھ کرے جے کوئی کناں۔ لوڑ خداوند تائیں — گل دیوے گا اوہ تے دوہاں جھبو جھبٹ اِتھائیں

۴- اِہ ہویا پئی تانجو ہووے گل نبی جو آکھی — (۵) تیرا شاہ پیا کول آوے کہو صیونی بیٹی

ہے او صیں حلیم اوہ ڈاہڈا۔ بیٹھا کھوتے اُتے — بلکہ بیٹھا ہویا اوپر اوہ لادو دے بچے

۶- سو کیتا شاگرداں اونجے حکم جو یسوع کیتا — (۷) کھول لیاندے دوویں اونہاں کھوتی تے اوہدا بچہ

اپنے کپڑے اوہدے اُتے پھیر اونہاں بچھائے — تے کھوتی دے بچے اُتے یسوع تاں بہہ جائے

۸- بھیڑ دے وِچوں کئیاں کپڑے لاہ راہ وچھائے — ہوراں ٹہنیاں درختاں دیاں وڈ وڈ راہ وچ پائے

۹- خلقت آوے اگے پچھے دب دب نعرے مارے — ہوشعنا داؤد دے بیٹے (رل رل آکھن سارے)

دھن ہے اوہ پئی جیہڑا آوے۔ نام خداوند اُتے — ہوشعنا آکاش دے اُتے۔ اتے اسماناں اُچے

۱۰- آیاں جاں وِچ یروشلیمے۔ ہلیا نگر اوہ سارا — پچھن لوکیں اِہ ہے کیہڑا (کیتا کن اُتارا)

۱۱- تے آکھے جو بھیڑ سی آئی۔ نبی ہے اِہ جلیلی — نام ہے اِہدا یسوع دسن۔ ناصرت دا ہے اصلی

ہیکل وِچوں بیوپاریاں دا کڈھنا

۱۲- تے آیا جاں اوہ وچ ہیکل۔ یسوع نے پکڑے — ونج دیندے سی۔ بے وقتوں ربق اک نہ چھیڑے

نالے اوہنے سب سرافاں والے تختے اُلٹے | تے جو ویچن پئے کبوتر۔ چوکیاں اوہناں سٹے

۱۳۔ میرا گھر کہے لکھیا ہے سی۔ کہن دعا دیاں تھاواں | ایہہ پر تُساں بنایا اوہنوں کھوہ ہے دھاڑے ماراں

۱۴۔ تے ہیکل وچ انھے گنگے آئے کولے سبّتے | آئے ٹھیڑے اوتھے یسوع۔ وَل چا کیتے سبھے

۱۵۔ وڈیاں کاہناں نالے فقیہاں کم اچرج اوہ ڈِٹھے | جیہڑے ہے سن ہیکل دے وچ اوہنے کیتے اوتھے

ہوشعنا داؤد دے بیٹے۔ نعرے منڈیاں مارے | کاوڑ کھاون لگے اوہ کاہن نالے فقیہ سارے

۱۶۔ کہندے اوہ پئے کیہ نے آکھن۔ کیہ توں سُنا ناہیں | یسوع آکھے اوہناں تائیں پڑھیا نہیں کدائیں

اوہ پیو بال ایاناں ہے تا دُدھ پیندیاں دے مونہوں | توں کروائی پوری محماں جا اوہناں دے کولوں

۱۷۔ تے چھڈ اوتھے اوہناں نوں اوہ نگروں باہر جاوے | تے اوہ جا کے بیت عنیاہ دے پنڈ وچ راتیں رہوے

اپھل بوٹا

۱۸۔ دوجے دن سویرے ویلے شہر نوں اوہ جاوے | بھُکھ لگی (۱۹) پھگواڑا اک کنڈھے راہ دے نظریں آوے

جاوے کول تے پتراں باجھوں شے کائی نہ لبھے | اگوں اگ نہ ہئیں توں اپھل آکھے بوٹا سُکے

۲۰۔ ویکھیا جاں شاگرداں تے پئے آکھن تکّے تکّے | کنج بوٹا پھگواڑے دا اوہ جھٹو جھٹ سُکے

۲۱۔ دساں سچّ تاں یسوع آکھے۔ کر دے ایمان جے پکّا | شک نہ لیاؤ تے نہ ہووے اوہ جیوں بوٹا سُکا

ایہہ ایس پہاڑ نوں آکھو۔ اُٹھ سمندر جاوے | جا ڈِگے گا وچ سمندر جیوں من تہاڈے بھاوے

۲۲۔ جو کجھ منگو نال ایمان دے وچ دعا دے اپنی | لبھ جاویگا سب کجھ تہانوں (دعا جاویگی منی)

مسیح دا اختیار

۲۳۔ تے جاں اوہ تعلیم سی دیندا ہیکل دے وچ آکے | کاہناں نالے قوم دیاں مکھیاں۔ اِک کجھ پچھی جا کے

کم اوہ کیہڑی قدرت نالے سارے ہیں پیا کردا | تے ہے کیہڑا جیہڑا ایہہ تینوں شکتی اے پیا دیندا

۲۴ یسوع دے جواب اوہ تکے۔ اِک گل پچھاں تہاتھوں | دیو جواب تے دساں تہانوں۔ قدرت لبھی کتھوں

۲۵- بپتسمہ یوحنا والا ہے سی کتھوں ؟— دسو؟ اسمانی یاں انسانی سی۔ کتھوں سی اِہ آکھو؟
کرن وچار اُہ سارے اِہ پئی جے کہیے اسمانی آکھے گا اِہ سانوں اِہ پئی۔ کیوں نہ اُہدی منی
۲۶- تے جے کہیے انسانی سی تے ڈردے ہاں لوکاں کیونجو سارے لوک نے مندے سے سی نبی یوحناں
۲۷- پتہ نہیں! اُہ کہن یسوع نوں تے اُہ کہے اُہناں نوں دساں نہ پھر تہانوں قدرت کس دِتی ہے مینوں

دو پتراں دی تمثیل

۲۸- دو سن پتر کِسے جنے دے تسیں کیہ سمجھو؟ دسو؟ آکھے وڈے باغ انگوری کم کران لئی جا تُو
۲۹- آکھے میں نہیں جاندا۔ ایہہ پچھتایا تے گیا ۳۰۔ آکھے پھیر اِہ دوجے تائیں۔ تے اُہنے جا لیا
لو جناب میں جاناں۔ ایہہ اُہ اُکا نہ گیا اِہناں دوہاں وچوں کہنے پیو دا منیا کہیا
۳۱- آکھن اِہ پئی منیا ہے سی کہنا باپ دا پہلے اِنجے دساں سچ تہانوں یسوع اُہناں آکھے
بادشاہی وچ ربدی تہاتھوں جاونگیاں پہلے کنجریاں تے نالے داخل ہون محصولاں والے
۳۲- نیکی راہے کول تہاڈے آیا سی یوحناں کنجریاں محصولیاں منیا۔ نہ منیا پر تساں
نہ ہی دیکھ اِہ ساریاں گلاں تسیں کدی پچھتائے پچھوں ہی جاندے ایہہ نہ یقین لیائے

بے ایمان ٹھیکیدار

۳۳۔ ہور سنو تمثیل اِک تسیں۔ اِک سائیں سی گھر دا باغ انگوری لایا اُہنے گِردے دیا حاطا
وِچ لوایا کولہو اُہنے۔ نالے برج بنایا ملیاں نوں ٹھیکے دے کے۔ آپ پردیسیں دھایا
۳۴۔ رُت فصلاں دی نیڑے آئی۔ نوکر بھیجے گھلے تانجو ملیاں دے کولوں۔ اُہ جا پھل وصولے
۳۵۔ ملیاں نے ایہہ اُہدے نوکر پھڑ لئے سارے کُٹیاں تائیں کُٹیا وڈھیا۔ کئی اُہناں سنگسارے
۳۶۔ بہتے پہلیاں نالوں اُہنے ہور نوکر جا گھلے دوجیاں سنگ وی ایہہ اُہناں کیتا پہلیاں حالے
۳۷۔ اوڑک گھلے پتر اپنا۔ وِچ سیانف سوچے ہنجر کرن گے پُت میرے دی مرہے آدر اُہ تے

۳۸- ویکھیا بیٹا ٹھیکیداراں - ہیٹھ پکایا مت / اِہو وارث - ماریئے اِہنوں سانبھئے سارا وِتّا

۳۹- سو پھڑ باغ انگوری وچّوں کڈھ کے مار مکایا / (۴۰) کیہ ہووے گی نال ملیاراں سائیں باغ جاں آیا

۴۱- آکھن ناس کرے گا بُریاں - باغ گُتّے تے دے / ہوراں ٹھیکیداراں نوں اوہ - لیاون پھل جو ویلے

۴۲- یسوع پُچھے پاک کتاب - تساں نہیں اوہ پڑھیا / جاں پتھر رد جو کیتا - نکرے اوہ گیا جڑیا

اِہ گل ہوئی خداوندوں - اساں الوکی جاپے / دِجّا جیہڑا رب دا ہوندا - اوڑک ہوندا آپے)

۴۳- ایسے لئی میں دساں تہانوں - بادشاہی ربّانی / لے لئی جاوے گی اوہ تہاتھوں ٹھیکیداری جانی)

دے وِچ اوہ جاوے گی اُس قوم نوں جیہڑی دیاوے / پھل رَبّانے دسارے نالے آپیں آن پہنچاوے)

۴۴- ایس پتھر تے جیہڑا ڈِگّے چُور چُور ہو جاوے / ایہپر جس تے اوہ جا ڈِگّے آہدی کھیہ اُڈ جاوے

۴۵- فریسیاں نالے وڈیاں کاہناں سُنیاں جاں تمثیلاں / کُھڑ کی اُہناں ساڈے بارے اِہ تے ہین تمثیلاں

۴۶- پھڑن دا اُدھم جاں پہ کیتا بھَو اُہناں نوں آیا / کیونجو لوکاں یسوع تائیں نبی سی منیا ہویا!

○

باہیواں باب

ویاہ دے مہمان

۱- گلاں وِچ تمثیلاں یسوع دسے پھیر اُہناں نوں / بادشاہی اسمانی ہکّے دساں میں تہانوں

۲- وانگر ہے اُس بادشاہ دے جنہے پُت ویاہیا / نوکراں ہتھ مہمان بُلائے ایہپر کوئی نہ آیا!

۴- نال سنہے نوکر اُہنے ہور گھلے تے کہیا / کہنا - ویکھو - کھانا میرا ہو تیار ہے گیا

مُوٹے موٹے ڈنگر کے وچّھے کیتے خاطر تہاڈی / سبھو کجھ تیار ہے ایتھے - آؤ چا وچ شادی

۵- کر بے کُکھتی ٹُر گئے سارے (اپنی اپنی تجارے) / اِک گیا وَل بیلی اپنی - دوجا وَنج وپارے

۶- دوجیاں پھڑ کے نوکراں والی نالے بہت چلائی
مار ماس کے اُہناں سندھی نالے جان مُکائی

۷- تاں پھر شاہ نوں رُوہ دے آیا۔ فوجاں اپنیاں چاڑھے
نشٹ مکاوے خونیاں تائیں لا اگ ایہناں دا ساڑے

۸- آکھے پھر اوہ نوکراں تائیں ویاہ ہی خوب رچایا
نہ نکلے پر آون جوگے جے سی جہناں بلایا

ایس لئی ہُن تسیں سارے چوراہیاں وچ جاؤ
جتنے وی پا لبھن تہانوں وچ شادی سد لیاؤ

۱۰- تاں پھر نوکر گئے اوہ سارے ول سڑکاں چوراہے
چنگے مندے کٹھے کیتے سو اوہ محفل بھرائے

۱۱- مہماناں نوں ویکھن اندر بادشاہ جاں آیا
بندہ ڈٹھا جوڑا نہ جن ویاہ دا جے سی پایا

۱۲- آکھے اُہنوں کیوں یاں توں ویاہ دے بستے بجھول
کنج آیا ایں ایتھے - ایپر اوہ نہ بولے اگوں

۱۳- بادشاہ نے کہیا تاں پھر اپنے خدمتگاراں
اُہنوں سٹو باہر بنھ کے ہتھاں پیراں

اوتھے ہووے رونا نالے ہووے دنداں پیہناں
اوتھے سٹو اُہنوں جتھے ہووے مشکل جیناں،

۱۴- کیونجو سد بلائے بہتے پر چنے ہوئے نے تھوڑے
(ویلے مرے بہتا اجوڑ ہووے ہوڑ کیہ ہوڑے)

قیصر تے ربّ دا حق

۱۵- تد فریسیاں جا کے بہنداں مَتا اِہ پکایا
کِکّوں گلاں وچ پی اُہنوں جاوے کنج پھسایا

۱۶- گھلیا ہیرودیاں تے نالے گھلیا شاگرداں نوں
اے اُستاد اِہ آکھن اُہنوں ہے معلوم اِہ ساہنوں

سچا ہیں ایں سچیاں تعلیماں ربّ دے راہ دیاں دیویں
نہ پرواہ کسے دی تینوں پا کسی نہ توں ہوویں

۱۷- دسیں سانوں اِہ وی جائز ہے یاں جائز ناہیں
کیہ توں سمجھیں؟ سانوں دینا ٹیکس قیصر تائیں

۱۸- سمجھ اُنہاں دی شرارت یسوع اِہ پُچھ کیہ نے چاہندے
آکھے ہے مکارو! مینوں کاہنوں ہو ازماندے

۱۹- دسو جزیے والا سکہ۔ یسوع آکھ سنائے
اِک دینار چا اُہدے کول تاں پھیر اوہ لیائے

۲۰- (یسوع اوہ دینار چا اُہناں تائیں مُڑ کے دسے)
مُورت ایس دی ناں اِہ کس دا؟ اُہناں تائیں پچھے

۲۱- قیصر دا۔ اوہ کہن تے یسوع دسے پھیر اِہ سب نوں
جو قیصر دا قیصر دیو۔ جو ربّ دا ہے۔ ربّ نوں

۲۲- اوہ سن کے حیران ہوئے آپ پچھتاون والے
تے یسوع نوں چھڈ کے اوہ سارے ہی گئے چلے

قیامت تے ویاہ شادی

۲۳- اُسے اوسے دِن صدوقی جو نہ قیامت منن — تے اُوہ آکے اوہدے کولوں اِہ سوال چا پُچھن

۲۴- اے اُستاد! کیہا سی مُوسیٰ ۔ جے بھائی مر جائے — آل اولاد نہ کوئی چھڈے ۔ اوہ ترجے ٹُر جائے

ویاہ لئے بھرا۔ بھرا دی ووہٹی تا نجو پیدا ہووے — آل اولاد بھائی لئی اوہدے تے اُنا چا سو ہووے

۲۵- ست بھائی وچ ساڈے سن ۔ ویاہ کیتا چا وڈے — کیونجو مویا بے اولادا ۔ ووہٹی بھرا لئی چھڈے

۲۶- اِنجے ہویا دوجے سنگ وی ۔ اِنجے سنگ وی تیجے — ستھناں بھائیاں سنگ اِنج ہویا تے بھائی مر بیجے

۲۷- سبھناں پچھوں موئی جنانی (۲۸) جاں پر قیامت آئی — ووہٹی ہووے گی اُوہ کِس دی ستاں ہے سی ویاہی

۲۹- یسوع دے جواب اُنہاں نوں ۔ بھلّے پھِردے نہ جانو — قُدرت ربّ دی۔ پاک کتاباں دی نہ کجھ سہانو

۳۰- کیونجو روز قیامت ہووے ویاہ نہ ویلے جاندے — اوہ پر وچ اسمان دے سارے ۔ وانگ فرشتیاں ہوندے

۳۱- جی اُٹھن لئی مردیاں بارے جو کجھ ربّ سی کہیا — (کیہ اُوہ یاد نہیں ہے تہانوں) کیہ نہیں تساں پڑھیا

۳۲- ابراہام ۔ اضحاق دا ربّ ہاں نال یعقوب تے نائیں — ربّ تے ربّ ہے جیوندیاں جو گا مویاں جوگا ناہیں

۳۳- لوکاں سُنیاں اوہدیاں گلّاں سُنی تعلیم جاں اوہدی — ہوئے ات حیران اُوہ سارے (جیہا بدھی سُبھدی)

سب توں وڈا حکم

۳۴- سُنیا جاں فریسیاں ہوئے بند صدوقیاں کیتے — تاں اُوہ سارے رَل مِل (ویکھو) ہو گئے اک تھاں کٹھے

۳۵- تے اُنہاں چوں اِک نے جیہڑا آپ شریعت دسے — ازماون دی خاطر اُس توں اِک سوال چا پچھے

۳۶- اے اُستاد! دس وچ توریت دے حکم ہے وڈا کیہڑا — دیوے اُوہ جواب تے دسے حکم سی وڈا جیہڑا)

اوہی کر پیار توں اپنے ربّ نوں دسّاں تہانوں — سارے دِل توں رُوح جانوں ساری عقلوں اوہوں

۳۸-۳۹- سب توں وڈا سب توں پہلا حکم شریعت آوے — دوجا حکم جو اوہو جیہا پیار کریں ہمسائے

۴۰- توریت اُنہاں دوہاں حکماں اُتے آکے ٹکے — نبیاں دیاں صحیفیاں دی وی نیہوں ہے اِہناں اُتے

۴۱-۴۲ ہو گئے جدوں فریسی کٹھے یسوع اُہناں نوں پچھیا — کیہ آکھو تسیں مسیح بارے ؛ ہے اُہ بیٹا کس دا

۴۳ آکھی ہے داود دا پتر (۴۲) تے یسوع عرض پچھے — روح وچ ہیں داود ہے اُہنوں کیوں خداوند دسے

۴۴ بیٹھ خداوند میرے کہیا خداوند تائیں — ویری تیرے جیچر نہ میں پیراں ہیٹھ بہائیں

۴۵ سو پئی جدوں خداوند اُہنوں آپ داود بلاوے — دسو اُہ داود دا بیٹا کیکن پھیر کہلاوے

۴۶ یسوع دی اس گل دا کوئی دے جواب نہ سکے — اُس دن اگوں جاہ نہ پئیدی کوئی سوال چا پچھے

○

تیئیواں باب

فقیہی فریسیاں اُتے افسوس

۱-۲ لوکاں تے شاگرداں تائیں یسوع اوہدوں آکھے — ہین موسیٰ دی گدی اُتے فقیہی فریسی بیٹھے

۳- ایس لئی اُہ جو کجھ آکھن منو - پالو سبھو — ایہر عمل اُہناندے پیٹھے - کم اُہناں دے جیڈ دو

۴- بنھن بھاریاں اُہ تے پنڈاں نہ چکیاں جو جاون — رکھن موڈھیاں لوکاں اُتے آپ انگل نہ لاون

۵- کم دکھاوے کارن کردے - دین تعویذ لمیرے — نالے کھمّن پوشیاں دی اپنے اُہ وڈیرے

۶-۷ وچ عبادت خانیاں اگے - وچ ضیافت اُچے — وچ بازار سلاماں چاہوں - ربی کہاون جُکھے

۸- ایہر ربی کہاؤ نا ہیں یسوع آکھ سنائی — اِکو ہے اُستاد تہاڈا - تسیں ہو سارے بھائی

۹- تے نہ دھرتی اُتے آکھو باپ کسے نوں (اپنے) — کیونجو باپ ہے اِکو تہاڈا - جو اسماناں اُتے

۱۰-۱۱ نہ اکھواؤ ہادی کیونجو ہادی مسیح تہاڈا — ایہر بنے اُہ ٹہلیا جیہڑا بننا چاہے وڈا

۱۲- جے کوئی آپے بن بہے وڈا کیتا جاوے نِکا — جے کوئی نیواں ہو کے رہیوے - کیتا جاوے اُچیا

۱۳- فقیہو تے فریسیو ہاہے افسوس تہاڈے اُتے — عرشی شاہی - لوکاں اُتے بند کر دِچا جے

آپ جاؤ مکاروناہیں اِاوِہ نے تہاڈے جانجے — اُہناں نوں وی روکو جیہڑے ہوون جاون والے

۱۴۔ فقیہو اتے فریسیو! ہے افسوس تہاڈے اتے — بیواواں دے حق دبلئے۔ گھر اہناں دے سُٹے

ہے مکارو! پڑھو نمازاں لمیاں۔ کرو دکھاوے — مار تہانوں ربّدی وجیاں نالوں بہتی آوے

۱۵۔ فقیہو اتے فریسیو! اِاوِہ ہے تہاڈی کارستانی، — اِک مرید دے کارن کچھو دھرتی۔ جھاگو پانی

ہے مکارو۔ رل جاوے جاں اُہ پھر نال تہاڈے — پُتر دوزخ دا اُہ ہووے دونا نالوں تہاڈے

۱۶۔ ہے افسوس تہاڈے اُتے۔ انّھے راہ دکھاؤ! — آکھو وڈی گل نہیں کائی سونہہ ہیکل جو کھاوے

لیپر سونہہ جو کھاوے اُہدی سونا جو وِچ ہیکل — قیدہ اپنی سونہہ دا ہووے۔ رنال نہ چھُٹے اکل

۱۷۔ مورکھ انّھیو! وڈا کیہڑا۔ سوناں یاں ہیٔی ہیکل — ہیکل جس نے سونے تائیں کیتا پاک تے افضل

۱۸۔ پھیر آکھو قربانگاہ دی قسم جے کوئی کھاوے — گل نہیں کوئی وڈی! پیر سونہہ جو اُہدی چاوے

جو بھیٹا قربانگاہ دا چڑھیا جو نذرانے — پوری کرنی سونہہ ہے ہوندی دکھ چاکے بھانے

۱۹۔ انّھیو! دسو وڈا کیہڑا قربانگاہ یاں بھیٹا — بھیٹا جیہڑا اہووے پوتّر قربان گاہ تے چڑھیا

۲۰۔ ایس لئی قربانگاہ دی سونہہ ہے جیہڑا کھاندا — سونہہ ہے کھاندا اُہدی جو قربانگاہ تے ہوندا

۲۱۔ سو جو کھاندا سونہہ ہیکل دی سونہہ دوہاں دی کھاندا — ہیکل نالے اُہدی جیہڑا ہیکل دے وِچ رہندا

۲۲۔ سو جو کھاوے سونہہ عرشاں دی تخت خدا دی کھاندا — تے ہے کھاندا سونہہ اُہدی وی جو تخت اُتے بہندا

۲۳۔ ریاکار فقیہی فریسیو! ہے افسوس تساں تے — سونف۔ پودینا۔ زیرہ — تسیں دسوندیاں اہناں تے

شریعت دیاں پر بھاریاں گلّاں ہیں تساں نے چھڈیاں — نیاں۔ ایمان تے رحم دیاں نے صفتاں عملوں کڈھیاں

۲۴۔ مچھر ہوس تے چالی لو تسیں انّھے راہ دکھاوے — ایپر اونٹھ تے ثابت تہاڈے سنگھ وچوں لنگھ جاوے

۲۵۔ ریاکار فقیہی فریسیو! ہے افسوس تساں تے — تھالی بھانڈیاں اُتوں مانجھو اندر گندا اہناں دے

اُہ ہیٔی بھرے نے اندروں اُہ تے جبر ظلم دے نالے — راتوں بھانویں چِٹّے دِسّن۔ نہ لبھے کجھ دوا،

۲۶۔ پھنّاں تھالی دھووے وِچوں پہلاں انّھے فریسی — تاں ہیٔی ستھرا اُہ اندروں باہروں ستھری ہو جاوسی

۲۷۔ ریاکار فقیہی فریسیو! ہے افسوس تساں تے — چونے گچ جو قبراں ہوون اُنگر تسیں، اہناں دے

اندوں واہ واہ سوہنیاں جاپن ہڈیاں مُڈیاں دیاں — مُردے بھرے اُپّھاں لبیتی وِچ اُہناں دے کُجیاں

۲۸- نیک پاک تُسیں نجے جاپو لوکاں تائیں اندوں — دھوکھا تے بے دینی دے سنگ بھرے ہوئے پر وچوں

۲۹- ریاکار فقیہو ہاہے افسوس تہاڈے اُتّے — ات مکار فریسیو ہاہے افسوس تہاڈے اُتّے

تُسیں بناؤ قبراں نبیاں جو کیاں (اپنے ہتھیں) — راستبازاں دیاں قبراں تائیں تُسیں سنگارو آہیں

۳۰- تے آکھو جے پیو داداں دے ویلے جیکر ہوندے — نال نہ رلدے اُہناں دے نہ خون نبیاں دا کردے

۳۱- اِنج اپنے دیندے تُسیں گواہی اِہ ہو اپنے بارے — اسیں ہاں پُتر اُہناں ہی دے جنہاں نبی سن مارے

۳۲- پیو داداں دے ماپ تول تُس ہُن پورا کر دیوو — ہے سپّو! ہے سپّاں جائیو! دوزخوں کنج بچ جاؤ

۳۴- ایس لئی ہیں گھلاں اپنے عالماں فقیہاں نبیاں — کئیاں نوں تُسیں سولی چاہڑو تے مارو تُسیں کئیاں

کئیاں نوں تُس وِچ عبادت خانیں کوڑے مارے — کئیاں نوں تُسیں پئے ستاؤ نت جا شہر و شہرے

۳۵- تانجو سارا خون ہے جیہڑا دھرتی اُتّے وگیا — نیکو کار ہابیل تھوں لے کے برکیاہ دے زکریا

ماریا گیا جو ہیکل تے قربان گاہ دے وچکارے — آکھاں سچ ہی اس سبھے دے لوکاں اتے آئے

۳۷- یروشلیم! اے یروشلیم!! قتل کریں جو نبیاں — تیرے کول جو گھلے جاون پتھریں ماریں اُہناں

کنی واری چاہیا میں کیتا سنجے تیرے سانبھاں — کُکڑی جیوں اپنے بچے کھنبھاں ہیٹھ سانبھ رکھاں

۳۸- ایہہ پر توں قبول نہ کیتا (۳۸) ویکھ تیرا گھر ہُن تے — چھڈیا اِہ ویران ہے جاندا تیرے کارن (اِتھے)

۳۹- وساں مڑ نہ ویکھو مینوں جیچر نہ کہو آپے — ہے مبارک اوہ جو آوے نام خداوند اُتّے

○

چوہواں باب

ہیکل بارے پیشین گوئی

۱۔ بنے ہیکل ویچوں یسوع جاں پیا ٹُریا جاوے　　محل ہیکل دے اُہنوں دسن کول شاگرداں آکے

۲۔ یسوع وِچ جواب دے پچھے کیہ اِہ ویکھو سبھے ؛　　وساں سچ پئی پتھر اُتے پتھر اک دی ایتھے

رہوے گا نہ اُکا قائم ۔ جہیڑا نہ جاوے ڈھایا　　(راتاں نال ایتھے اِتاں وچن یسوع آکھ سنایا)

قیامت دِیاں نشانیاں

۳۔ جاں بیٹھا سی یسوع پربت زیتونے دے اُتے　　شاگرداں نے وکھرے ہوکے پچھیا آکے اوتھے

کدہو ون اِہ گلاں سبھے کیہ نشانی ہوسی　　تیرے آون دی مُڑ ایتھے ۔ کدساں اِہ کسی ؟

۴۔ یسوع کہیا خبردار ! مت تہانوں اگمراہون　　کیونجو نام میرے دے اُتے ایتھے کئی پئے آون

۵۔ تے اُہ آکے (ایتھے) اپنے تئیں مسیح اکھاون　　(دھوکے نال) اُہ کئیاں تائیں لگے پئے بدراہون

۶۔ خبراں جنگاں دیاں سنو گے ٹھاں دیاں آفائیاں　　خبردار : گھبرا نہ جانا ۔ گلاں لازم آئیاں

۷۔ اوڑک نہ پر اجے وی ہوسی (۷) کیونجو اِہ مَین سائیاں　　قوماں اُٹھن قوماں اُتے شاہیاں اُتے شاہیاں

بہتیاں کال دباں تھیاں ۔ آن بھونچال بہ پاسے　　(۸) اِہ سب گلاں دُکھاں دا پر ہو گیاں مُدھ تماشے

۸-۹۔ اوس ویلے پھڑ اون تہانوں لوکیں کارن دُکھاں دے　　قتل کران گے ۔ میرے ناروں ویر کرون سب قوماں

۱۰۔ اوس ویلے کئی ٹھیڈ اکھاون تے پھڑ اون اِک دوجے　　(اوس ویلے) اُہ ویر رکھن گے پُو وِچ وِی سبھے

۱۱-۱۲۔ اُٹھن گے کئی نبی وی جُھوٹھے ۔ بدراہون گے کئیاں　　بے دینی دی ودھے ۔ محبتاں ٹھنڈیاں جاون پئیاں

۱۳۔ ایسے لگی جلدی اُہنوں ۔ اُہ نجات ہے پاندا　　جیہڑا بے پئی محکم ہوندا ۔ انت جو تِک رہندا

۱۴- بادشاہی دی خوشخبری وی ساری دھرتی اُتے   ہوئے منادی (دھماں ہووے) سب لوکاں دے وچے
تانجو ساریاں قوماں اگے ہوئے گواہی (بھاری)   اودوں دساں اوڑک آوے (دُنیا مُکے ساری)
۱۵- سو جس ویلے پاک مکانے ۔ ویکھو تُسیں کھلوتی   شے مکروہ اُجاڑو جس دی دانیل نبی دس کیتی
{پڑھن والا چا آپے سمجھے (آپے ڈھونڈے بھالے   آپے کھوج کرے اوہ بھاری ۔ پڑھ لکھے پیا حوالے}
۱۶-۱۷- اودوں جون یہودیہ جیہڑے نس پہاڑیں جاون   کوٹھے تے جو بیٹھاں نہ سامان لیاون آون
۱۸- پیلی وچ جو ہووے اوہ وی پچھاں نہ مڑکے آوے   تانجو آکے کپڑے لیڑے اپنے اوہ لے جاوے
۱۹- ایپر ہے افسوس جو اودوں پیروں بھاریاں ہوسن   یاں پئی دُدھ پلاندیاں ہوون (ابال جھولی پئے ہوون)
۲۰-۲۱- بھاجڑ پئے ۔ دُعا اِہ منگو نہ سبت (نہ سیالے)   کیونجو ایڈی ڈیڈی اوکھت ہووے چا اُس حالے
کدی مصیبت آئی ایڈی نہ دنیا دے مڈھوں   نہ ہی پھیر مصیبت ایڈی آوے گی چا اگوں
۲۲- نہ بچدا کوئی جے کر اوہ نہ دن گھٹائے جاندے   ایپر جان گھٹائے اوہ تے خاطر سب چُنیاندے
۲۳- منو نہ جے کوئی تہانوں اوس ویلے چا آکھے   دیکھو ہے مسیح ایتھے یاں پئی اوہ ہے اوتھے
۲۴- کیونجو اُٹھ کھلوون گے تاں جھوٹے مسیح بتیرے   نالے جھوٹے اُٹھ کھلوون گے تاں نبی ودھیرے
دین نشانیاں وڈیاں نالے وڈے کم وکھاندے   جے ہو سکدا تے اوہ چُنیاں ہویاں چا بھرماندے
۲۵-۲۶- دیکھو تہانوں اِدتے مَیں ہاں پہلوں ہی دس دیندا   جے آکھن او تہانوں پئی بن وچ اوہ ہے بہلا
یاں آکھن پئی اِہ جے اوہ ہے کوٹھڑیاں وچ بیٹھا   باہر نہ جاؤ بن وچ ، نہ اِہ گلاں منو اُکا ہا
۲۷- جیکن لشکے بجلی چڑھدے تے ول لہندے جاوے   بجلی دے لشکارے وانگر ابن آدم وی آوے
۲۸- پیا ہووے مُردار پئی جانو بھانویں جتھے کتھے   کٹھیاں ہوون گرجھاں اوہ پئی جانو سہریہ اوتھے
۲۹- جھٹو جھٹ ہنیرا ہووے سورج دُکھاں پچھوں   چندڑے جن دی چانن دینا ڈگن تارے عرشوں
۳۰- اتے اکاشاں دی سب شکتی پھیر ہلائی جاوے   ایپر وچ اکاشاں اودوں سب نوں نظریں آوے
ابن آدم دی اِک نشانی تاں دُنیا دیاں قوماں   اُہنوں ویکھن قدرت دے وچ جیتے اجلال نشاناں
بدلاں دے وچ آندا ویکھن ابن آدم جاں قوماں   پٹن اپنی چھاتی تیتھے ڈکہ کر کر لمیاں باہواں)

۳۱- تے نرسنگے دی آواز اِک وڈی نال پیا گھلے
اپنے اوہ فرشتیاں تائیں کرن اوہ سارے کٹھے
چارے بنیوں اسماناں دے اِک پاسے تھوں دوجے
اوہدے چُنے ہوئے لوکاں (تائیں جو آون جیتھے)

۳۲- ہُن بوٹے ہنجیر دے کولوں اِک تمثیل سکھو
ٹہنی نرم تے پتر پھُٹن - آئے اُنہالا سمجھو

۳۳- اِنجے ویکھو جاں اِہ گلاں - جانو نیڑے اُکّے
نیڑے نائیں سگوں ہے آیا اوہ تے بوہے اُتّے

۳۴- اِہ پیڑھی نہ مُکّے اُکّا - سچ تساں نوں دساں
جاں تیکر نہ پورا ہووے - جو کجھ جو آکھاں

۳۵- ٹُل جاوے اسمان وی بھاویں - ٹُل جاوے بھاویں دھرتی
ایپر ٹلن نہ میریاں گلاں سدا اِک جا ورتی)

۳۶- پاپ بناں پر کوئی نہ جانے اوہ دِن تے اوہ گھڑیاں
نہ بندہ - نہ دوت اسمانی (جانن گُجھیاں کڑیاں)

۳۷- ابنِ آدم دا آونا ہووے ہویا جیوں نوح ویلے
کھاندے پیندے جیویں سن لوکیں ہڑ تھوں پہلے

۳۸- ویاہ شادی اوہ کردے اتے کراندے رہے اُس توڑی
جیچر جا نہ بیٹھا سی نوح وچ اپنی بیڑی

۳۹- جیچر نہ سی ہڑ نے روڑھے - بے فکرے رہے اُنجے
ابنِ آدم دا آونا وی جا ہووے گا بس اِنجے

۴۰- کھیتے وِچ دو بندے ہون اوہ دوویں (جتھے کِتھے)
اِک جاویگا پھڑیا - دوجا چھڈیا رہو (اوتھے)

۴۱- پیہن پیہاں جے کردیاں ہوون اوس ویلے دو جنیاں
اِک لئی جائے؟ دوجی چھڈی (دوویں جان نہ پھڑیاں)

۴۲- ایس لئی رہو جاگدے ہر دم - نہ جانو کس ویلے
جاوے آ خداوند تہاڈا (ویلے اتے کویلے)

۴۳- پر ایتا رکھو مالک تائیں سوجھ جے ایہدی ہوندی
چور آوے کس ویلے (نہیں وچ گل اوہنوں پوہندی)
جاگدا رہندا پہرہ دیندا - خبردار اوہ رہندا
قائم رہندا گھر وچ اپنے سنھ نہ لگن دیندا

۴۴- ہر دم رہو تیار تسیں وی ایسے کارن (اتھے)
کیونکہ وے ابنِ آدم نہ ہووے جاں چِت چیتے

۴۵- سو مالک دا کون کیہڑا - وفادار تے سیانا
جو مختار بنے نوکراں تے ویلے سر دے کھانا؛

۴۶- سو مبارک کاما اوہ تے مالک جِس دا آوے
تے ویکھے اوہنوں کردا ایہو جو دس جاوے

۴۷- سچ دساں میں اوہ تے مالک اوہنوں سب کجھ سونپے
ایپر جے اوہ کھوٹا نوکر پیا بر دے وچ سوچے

۴۸- جے چر مالک دے وچ آون (۴۹) اتے ہے پیا لگیاں
اتے شرابیاں نال رل کے پیا کرے رنگ ریاں

۵۰- مالک اوس نوکر دا - جس دہاڑے سجّے
نہ ہووے اوہ تیار جاں اوہنوں گھڑی نہ ہووے سجھے

۵۱ تے ٹوٹے اوہ کرکے چا اُہدے بیاکاراں وچ دھرے گا ہووؤ سی تتھے رونا تے دند پیہنے

○

۲۵

پنجھیواں باب

دساں کواریاں کڑیاں دی تمثیل

۱۔ عرشی شاہی ہووے وانگر دساں کواریاں کڑیاں جی اُٹھیاں کہن آئے نوں جوتاں مسالاں زیاں

۲-۳ پنج سن اوہناں وچوں مورکھ - پنج سیانیاں آہی پنجاں مورکھاں نیہاں مسالاں تیل لیا نہ کائی

۴۔ سوجھاں والیاں نال مسالاں تیل رکھو وچ کپیاں چرک ہوئی جاں لاڑے آؤن سب اُنگھلایاں ستیاں

۶۔ اُدھی راتیں پئی واج - دیکھو لاڑا ہووے اُہدی رتنی "کارن چلو - جی آئیاں چا ہووے

۷-۸۔ تاں پھر اُٹھیاں سبھے کڑیاں سانبھن لگیاں مسالاں مورکھ کول سیانیاں آئیاں عرضاں نال سوالاں
دیو تیل کجھ سانوں آکھن (وچوں اپنیاں کپیاں) تیہاں ساڈیاں ہون مسالاں پئیاں جاندیاں بجھیاں

۹۔ ایہہ کہن سیانیاں اگوں مت تھڑ جاوے دوہاں ویچن والیاں کول جا کے لے آؤ تساں

۱۰۔ لین گئیاں جاں گل تے لاڑا اودوں ہی آ پجیا جو سن تیار - ویاہ وچ گئیاں - بند بوہا ہویا

۱۱۔ دوجیاں کڑیاں آئیاں مگروں تے اُنھے چا کہیا اے خداوند! اے خداوند! کھول ساڈے لئی بوہا!

۱۲۔ اوس پرتے جواب انہاں نوں آکھے سچ میں دساں نہ میں جاناں کتھوں آئیاں (کون کوئی ہو تساں)

۱۳۔ ایس لئی تسیں جاگدے رہو دیکھو نجو اوہ ہے نیالی اوہ جو گھڑی - تساں نہ جانو - نہ جانو اوہ دہاڑا

توڑیاں دی تمثیل

۱۴۔ ورگی ہے ہیں گے جیویں کوئی پردیس جاوے تے اوہ جاندی واری گھر دے نوکراں تائیں بلاوے

۱۵- سونپے سارا مال جا اُنہاں (۱۵ اور جناں تائیں جیہا اوہ) اِک نوں پنج توڑے اُو دیوے۔ دُوجے دو پھڑائے

تیجے تائیں اِکو دیوے اوہ ہر سب نوں دِتا ہر اِک دی لیاقت جِناں۔ تاں پردیس اوہ لیتا

۱۶- پنج سن لیتے جس نوں توڑے گئے پنج اوہ توڑے کرے بیوپار تے ہور کمائے۔ پنج نال ہور جوڑے

۱۷-۱۸- اُنج دو مُلاں اوہ وی جس نوں دو سن لبھے اوہ پر جِس سی لبھا اِکو۔ اوہ جا مٹی پٹے

۱۹- دب بیٹھا اپنے توڑا کو (۱۹) اوپر چِراں دے پچھے (چاکراں دا چا سائیں آوے) تے لیکھا پچھے

۲۰- سو جِس لیتے پنج سن توڑے۔ پنج وادھو لے آئے آکھے اے خُداوند سونپے پنج سن۔ پنج کمائے

۲۱- شاباش آکھے مالک چاکر چنگے دیانت والے چنگا نکلیا تھوڑے وچ توں۔ چوکھاں کراں حوالے

ہُن ہو خوشیاں وچ تُوں نال اپنے تُوں سائیں (مالک آکھے چاکر چنگے۔ دیانت والے تائیں)

۲۲- تے جس دو سن توڑے اوہ وی نیڑے آئے آکھے اے خُداوند سونپے دو سن۔ دو کمائے

۲۳- شاباش آکھے مالک چاکر چنگے دیانت والے چنگا نکلیا تھوڑے وچ توں۔ چوکھا کراں حوالے

ہُن ہو خوشیاں دے وچ شامل نال اپنے توں سائیں (مالک آکھے چاکر چنگے دیانت والے تائیں)

۲۴- آیا تاں پھر اوہ وی جس نوں ملیا اِکو توڑا آکھے خُداوند! جاناں تُوں ہیں بہت کٹھورا!

جتھے تُوں نہ بیجیا ہووے اوتھوں ہیں اُس کپیندے جتھے تُوں نہ ہووے کھلایا۔ کٹھا کریں توں دانے)

۲۵- سو ڈر کے میں تیرا توڑا مٹی وچ جا دبیا پورا لے تیرا توڑا ویکھ لے (آ تول لدھیا)

۲۶- سے تیریہ آکھے پھر مالک چاکر تائیں جانیں دُوجیاں وچھوں جیہا نہ ہووے جس تھائیں

۲۷- نالے کٹھا کراں میں اوتھوں جتھے نہ کھلاراں لازم سی تینوں دیندوں میرا توڑا ساہوکاراں

۲۸- تاں جو مڑ جا آکے لیندا سودے میں اصلے کھوہ لئو توڑا اُسدے توں اُہنوں دیو جیہدے کولے

۲۹- کیونکہ ہر اِک جِس دے کول ہے اُہنوں دِتا جاوے تاں جو وادھا ہووے بڈا (اوہ جس دے پلے سو پاوے)

(پر جس دے کول نہیں کجھ نہ ہووے جتھے پلے) اُس تھوں اوہ وی لیا جاوے ہووے جو ہتھ تھلے

۳۰- تے ایہ نکما چاکر باہر سٹنا جتھے ہووے گھپ ہنیرا۔ رونا دنداں پیہنا

۴۶۔ تے اِہ (رکھبے پاسے والے) سدا عذاب ہے جاون — ایہہ نیک (راہ سجے والے) جیون نت دا پاون

○

۲۶
چھبیواں باب

کفن دفن لئی عطر

۱۔ ختم ہو یا جدوں یسوع گلاں اِہ مکاوے — تاں پھیر اِہ شاگرداں اپنیاں تائیں آکھ سناوے

۲۔ جانو! دو دہاڑیاں پچھوں عید فسح دی آوے — ابن آدم جا سُولی کارن پھیر پھڑایا جاوے

۳۔ اوس ویلے سب اکٹھے ہوئے قوم دے سارے وڈے — کائفا کاہن کیہڑے دے دیوان خانے ہوئے کٹھے

۴-۵۔ تاں پکا یسوع پھڑیئے۔ نال فریب مکاریے — مت چا ہووے دنگا ایہہ عیدے ہتھوں نہ پائیے

۶-۷۔ بیت عنیاہ وچ یسوع بیٹھا شمعون کوڑھی دے ڈیرے — سنگ مرمر دی عطردانی لے آئی جنانی نیڑے

۸-۹۔ کھانا جاں پیا کھاندا ہے سی۔ کول جنانی آئی — مہنگے مُلّے اوس عطر دی بوتل سرتے آن پائی

۱۰۔ ہوئے رنج شاگرداں کیہا اِہ نقصان ہے ڈاہڈا — ونڈ اِہ مسکیناں جاندا۔ مہنگا وکدا کیہڈا

۱۱-۱۲۔ اِہ گل جاں پر یسوع ڈٹھی اُنہاں نوں اِہ آکھی — تنگ کرو نہ ایس جنانی۔ کیتی ایہہ سنگ نیکی

۱۳۔ رہن غریب ہمیش تساں سنگ، میں وسنگ نہ تساں — پنڈے عطر جو میرے پایا۔ ادھ میریاں کفناں

جتھے کتھے کُل جہان جا سُنا انجیل سنائی — آکھاں سچ ایہہ یادگاری لئی اِہ گل جائے الائی

یہوداہ اسکریوطی دی سازش

۱۴۔ باراں وچوں اِک یہوداہ۔ اسکریوطی کہاوے — جا کے وڈیاں کاہناں کولے اِہ گل آکھ سناوے

۱۵۔ جے پھڑ دواواں اُنہوں میں تے کی دیوگے مینوں — تریہ روپے گن کے اُنہاں دِتے پھر اُنہوں

۱۶- اوس سمے تھوں لگے اوہ لبھن ایسے اوسر وچ رہیا
بنھ کے کوئی ویلا تاں جو یسوع جاوے پھڑیا

آخری کھانا

۱۷- عید فطیری دے دِن پہلے شاگرد یسوع کول آون
پچھن کتھے کریئے تیاری فسح تیری دے کھاون

۱۸- کہے جاؤ شہر تے جا کے اوس فلانے آکھو
ویلا میرا نیڑے آیا - کہے اُستاد - اِہ دسو
نالے دسو اِہ پچھدا ہے اُستاد میں چاہواں
نال شاگرداں اپنے میں گھر تیرے فسح کھاواں

۱۹- حکم کیتا جو یسوع اُنہاں سر متھے چک لیتا
فسح دا لوہا اُدھم اُنہاں اوتھے ہی جا کیتا

۲۰-۲۱- شاماں پئیاں نال شاگرداں کھانا کھاون جاں بیٹھے
تے جاں سارے کھاندے سن - یسوع اُنہاں آکھے
سچ دساں میں تہاڈے وچوں اِک مینوں پھڑوا سی
لے پھر سُنیا اُنہاں تے اوہ ہوئے بہت اُداسی

۲۲- کیہ اوہ میں ہاں اے خداوندا پچھیاں اِک اِک بھناں
(بھناں جدوں سوال چا کیتا) یسوع دسیا اُنہاں

۲۳- (اوہو چا پھڑوائے مینوں (نال میرے جو کھاوے)
رل کے جیہڑا نال جو میری تھالی وِچ ہتھ پاوے

۲۴- ابن آدم تے جاندا ہی ہے اُس بارے جیوں لکھیا
پر افسوس ہے اُہدے اُتے جس اوہ ایں گیا پھڑیا
چنگا سی اُس بندے بارے پیدا اوہ نہ ہوندا
(نہ ہی اوہ چا اپنے ہتھیں ابن آدم پھڑواندا)

۲۵- تاں تو یہودہ (اسکریوطی) جو پھڑواون والا
کیہ ہاں میں اُستاد؟ تے یسوع کیتا چا اُجالا
توں تاں آپے آکھ رہے دِتا - یسوع اُنہوں کیہا
(جو کجھ ہے سی اوہلے پڑدے اوہلے اوہ نہ رہیا)

۲۶- تے اوہ جد پئے کھاندے سن یسوع لے کے روٹی
برکت دِتی اُہدے اُتے تے پھر چا اوہ توڑی
دیوے روٹی پھر شاگرداں تے اُنہاں نوں آکھے
اِہ لو کھاؤ - تن اِہ میرا اُنہاں نوں چا آکھے

۲۷- پھر لیا پیالا تے کر شکر چا دِتا اُنہاں
پیو سارے وِچوں سب آکھے اُنہاں بھناں

۲۸- کیوں جو عہداں نویاں دی لہو ہے نشانی میرا
پاپ چھڈاون کئیاں کارن جائے وگایا جیہڑا

۲۹- آکھاں ایس انگوری رس نُوں پھر کدی نہ پیواں
باپ دی شاہی سنگ تہاڈے پھر نہ رل لواں

۳۰- گاون گیت اُنہاں رل بھناں تے اوتھوں اُٹھ جاون
(چھڈی تھاں تے باہر آ) زیتوں دے پربت گئے

پطرس دے انکار دی پیشین گوئی

۳۱- تاں پھیر یسوع آکھے اُنہاں۔ میرے بارے سبھے — اج راتیں تُسیں ٹھوکر کھاؤ۔ لکھیا ہویا کتب

ماراں گا میں اجڑ والا۔ تے پھیر بھیڈاں سبھے — کھلر پُلر جاون گئیاں۔ (اوہ دوجاریاں) ہتھے

۳۲- ایہہ جی اُٹھن دے پچھے مَیں تہاتھوں پہلاں — جاواں گا جلیل نوں تھیوں (اوہ میں تہانوں دسیاں)

۳۳- پطرس وچ جواب دے آکھے اُنہوں ٹھوکر بارے — میں کدی نہ کھاواں بھاویں کھاون دوجے سارے

۳۴- یسوع آکھے ایسے راتیں سچی دساں ساری — ککڑ بانگ نہ دیوے گا۔ جے نہ کریں تِن واری

۳۵- پطرس آکھے اُنہوں تیرے نال بھاویں پئے مرنا — مَیں انکار کدی دی تیرا۔ ایہہ نا ہیں کرنا

اینجے وار و واری کیا پھیر شاگرداں سبھناں — (مرنا اساں قبول ہے کرنا۔ نا بر نہیں پر موڑاں)

زیتون دے باغ وِچ یسوع دی جان کھُسنی

۳۶- یسوع تاں پھیر اُنہاں دے سنگ اک تھاویں جا آوے — جیہڑی (وِچ پہاڑ زیتونے) گتسمنی کہلاوے

تُسیں ایتھے ہی بیٹھے رہنا۔ کہے شاگرداں تائیں — جتناں پر دُعا پیا منگاں جا کے میں اُس تائیں

۳۷- پطرس تے زبدی دے دوہاں پتراں دے سنگ اوہ تے — ڈاہڈا کلپے۔ نالے ڈاہڈا غمیاں دے وِچ ہووے

۳۸- تاں پھیر آکھے اُنہاں۔ ہن ہال مرن مرانا دُکھی — ایتھے ٹھہرو۔ جاگدے رہنا میرے نال وی تُسی

۳۹- تھوڑی دور اگے وَدھ کے مونہہ بھرنے اوہ ڈِگا — منگی اوس دُعا تے کہیا اُہنے میریا ابا!

ٹل جاوے اوہ پیالہ میتھوں جے ہو سکدا ہووے — ایہہ میری مرضی نا ہیں۔ تیری مرضی سو ہووے

۴۰- تاں پھیر آیا کول شاگرداں ستیاں اُہناں ویکھے — اِک گھڑی وی جاگ: سکے! پطرس تائیں آکھے

۴۱- جاگدے رہو دعاواں منگو مت آزمائش آوے — من تے ہے دی اُدھم بھریا۔ تن لِسا رہ جاوے

۴۲- میریا ابا! دوجی واری پھیر دُعا چا منگی — پیتے باجھ ہے ٹلدا ناہیں۔ کر جو گل ہی چنگی

۴۳- دوجی واری پھیر اُس آکے اُہناں ستیاں ڈٹھا — نیندر نال ن اکھیاں بھریاں (نیند ستایا ڈھٹھا)

۴۴۔ مُڑ چھڈ گیا اُہناں تیجی واری پھیر دُعا اُہ منگی ۔۔۔ آکھے آ کے شاگرداں مُڑ کے نیند کرو ہُن چنگی

بیٹھو نال آرام دے کیونجو ویلا ہُن اوہ آیا ۔۔۔ ہتھ گنہگاراں ابن آدم نوں جاندا پیا پھڑوایا

۴۶۔ اُٹھو چلئیے! کہیا شاگرداں یسوع آکھ سناوے ۔۔۔ ہُن پھڑاون والا میرا ویکھو نیڑے آوے

یسوع دی گرفتاری

۴۷۔ اجے اوہ کہندا سی جاں یہودا آیا ۔۔۔ اوہ یہودا باراں دے سنگ جیہڑا سی اِک سدایا

کاہناں وڈیاں قوم دے بڈھیاں دے سن بندے نالے ۔۔۔ وڈی بھیڑ تلواراں ہین نالے ڈانگاں والے

۴۸۔ اُہدے سی پھڑاون والے اِہ نشانی آکھی ۔۔۔ اُہنوں پھڑنا ہووے گا اوہ جس میں دِتی چُمّی

۴۹۔ جھٹ آیا اوہ یسوع کولے ۔ ربّی سلام کیا ۔۔۔ تے پھیر کئی واری اُہنوں اگے ودھ کے چُمیا

۵۰۔ یسوع کہیا میاں کرتوں جیہڑے کارے آیا ۔۔۔ تے چاہ ودھ کے اُہناں پھڑیا یسوع تے ہتھ پایا

۵۱۔ یسوع دے ساتھیاں سنگیاں وچوں اِک نے ہتھ ودھایا ۔۔۔ کھچ تلوار سردار کاہن دے نوکر دا کن لاہیا

۵۲۔ یسوع کہیا وِچ میانے رکھ اپنی تلوارے ۔۔۔ جو تلوار چلاندا سو اوہ تلوارے جاندا مارے

۵۳۔ کیہ نہ جانیں اپنے باپ دی منت ہاں کر سکدا ۔۔۔ باراں توں ودھ فوج فرشتیاں دے پا بھی گھلدا

۵۴۔ ایہہ پر رنگاں فوج دے نہ ہووے اُہدا کِنج نتارا ۔۔۔ لکھیا جو کجھ وِچ کتاباں ہووے کِنج اوہ سارا

۵۵۔ لوکاں تائیں اوس ویلے پھر یسوع آکھ سنائے ۔۔۔ نال تلواراں ڈانگاں دے ہو پھڑن جو مینوں آئے

جاناں کیہ میں چوراں کوئی ۔ ہیکل دے وِچ بیٹھا ۔۔۔ روز رہیا تعلیم میں دیندا ۔ اوس ویلے نہ پھڑیا

۵۶۔ ایہہ پر ہویا پورے ہوون لیکھ نبیاں دے سارے ۔۔۔ تاں شاگرداں چھڈیا اُہنوں بھج گئے اوہ (پیارے)

عدالت وِچ پیشی

۵۷۔ کائفا کاہن وڈے دے سن فقیہی بزرگ اکٹھے ۔۔۔ پھڑن والے لیائے یسوع تائیں جڑ کے اوتھے

۵۸۔ دیوان خانے سردار کاہن دے پطرس گیا ۔۔۔ ایہہ پر جاواں پچھے پچھے دُرے دُرے رہیا

اندر لنگھ اوہ نوکراں چاکراں دے سنگ جا کے بیٹھے
تانجو ہویا جو کجھ ہے سی انت اوہدا جا ویکھے

۵۹۔ کاہن وڈا۔ پنچایت کمیٹی۔ بیٹھے پئے وچارن
کوڑیاں پئے گواہیاں لبھن تانجو یسوع مارن

۶۰۔ جھوٹے کئی گواہ تے آئے ٹھیک دا کوئی نہ لبھے
دو جنیاں نے اوڑک آکے دھر کے کیہا اگے

۶۱۔ اوہ سی کہندا۔ رب دی ہیکل میں نے ڈھا ہاں سکدا
نالے ڈھا کے تِن دہاڑیاں وِچ بنا ہاں سکدا

۶۲۔ اُٹھ کھلوتا۔ کاہن وڈا تے پچھے چا اوہنوں
توں جواب نہیں پیا دیندا، دس کیہ دیواں تینوں

۶۳۔ چُپ چپاتا یسوع رہیا۔ کاہن وڈا پچھدا
زندہ رب دی سوہنہ ساتُوں دسیں جے بیٹا توں رب دا

۶۴۔ یسوع اوہنوں کیہا توں تے آپے ہیں پیا کہندا
تاں دی راہ میں تہانوں ہاں پیا اگوں لئی سُنیندا
ابن آدم نوں ویکھو سجے قادر مطلق بہندا
بدلاں وِچ اسماناں دے اوہ نالے مُڑکے آندا

۶۵۔ کپڑے پاڑے۔ کاہن وڈا تے آکھے اوہ سب نوں
سُنیا تُساں کُفر اس کیہا۔ لوڑ گواہ کیہ سانوں

۶۶۔ کیہ اے رائے تہاڈی پچھے تے اوہناں نے کیہا
اوہ تے ہے قتل دے لائق رَل مِل آہناں دسیا

۶۷۔ اوہناں تھُکیا اوہدے مُنہ تے نالے مُکے مارے
ہوراں کئیاں دھپے مارے۔ نالے پچھن سارے

۶۸۔ اے مسیحا! نال نبوت دس بھلا توں سانوں
ہُن اے کیہ۔ دھپے دھولاں کس نے مارے تینوں

پطرس دا انکار

۶۹۔ باہر ویہڑے سی پطرس بیٹھا۔ گولی کول اِک آئی
نال جلیلی یسوع توں وی ہے سی۔ آکھ سنائی

۷۰۔ ایپر ہو کے مُنکر سبھناں اگے اوہنے کیہا
سمجھ نہیں توں کیہ پئی آکھیں (رہو یا پیلا جھیا)

۷۱۔ تے جاں ڈیوڑھی وِچ اوہ جاوے دوجی جا پھر ویکھے
نال سی یسوع ناصری اوہ دی۔ کول کھلوتیاں اگے

۷۲۔ تاں پطرس نے سونہہ چا کھادی منکر ہو کے آکھے
ایس بندے نوں میں نہ جاناں (جیہڑا اوہ کہندا کیتے)

۷۳۔ آکھن جو سن کول کھلوتے تھوڑے چِر دے پچھوں
بولی تیری دسدی بیشک توں ہیں اوہناں وِچوں

۷۴۔ پھیر کیہا اوہنے لعنت پا کے تاں سونہہ چا کھادی
میں نہ جاناں ایس بندے نوں۔ ککڑ بانگ چا دِتی

۷۵۔ پطرس نوں جو یسوع آکھی یاد آئی گل ساری
ککڑ بانگ تھیں پہلاں منکر ہو دیں گا تِن واری

(دے پچ کلیجے پطرس دے تاں وجی تیز کٹاری) جا کے باہر ڈھائیں مارے ۔ روو ے زارو زاری

○

ستائیواں باب

یہودا دا انت

۱- ہوئی سرگھی تے وڈے کاہن تے قوم دے مکھیے منّا یسوع خلاف پکا دا قتل اُہنوں چا کریئے

۲- تے اُہ بنھ کے یسوع تائیں (ادھتوں) نے لے جاندے تے پنطوس حاکم دے کولے ہین اُہنوں لے آندے۔

۳- جاں پھڑا دن والے اُہدے یہودہ نے ڈٹھا لگا جرم ہے اُہدے اُتے تے پچھتایا ڈاہڈا

کاہناں وڈیاں اتے بزرگاں دے اُہ کولے آوے تے اُہ ترینہہ روپے اُنہاں کولے آ پرتاوے

۴- پاپ ہے کیتا قتل لئی آکھے ۔ ناحقا پھڑ وایا توں ہی جان اسیں کیہ کریئے ۔ اُنہاں آکھ سنایا

۵- سٹے ترینہہ روپیے اُس نے وچ ہیکل دے سارے تے پھر جا کے اپنے تائیں پھاہے دے کے مارے

۶- لے کے ترینہہ روپیئے تاں سردار کاہناں کہی بانی وچ خزانے روا نہیں پانے کیونجو مُل اِہ خونی'

۷- سو اُنہاں اِہ سوچیا تجھی لیئے کمہار دی کھیتی دفن ہودن پردیسی اوتھے ۔ مُل لے لئی اُہ کھیتی)

۸-۹- کھیتی خون دی جَت تانی اُہ ایسے لئی کہاؤے پوری ہوئی تاں گل اُہ جیہڑی ارمیاہ نبی الاوے

ترینہہ روپیے لے اُنہاں نے قیمت سی جو اُہدی اسرائیلیاں وچوں جس سی قیمت بنی سوہدی

۱۰- چا دِتے اُنہاں ترینہہ روپیئے ۔ کمہار دی کھیتی کارن ریّں کہہ دتا ، جیویں خداوند حکم کیتا اُچارن

پیلاطوس دی پیشی

۱۱- ہن وی کھلوتا یسوع حاکم اگے سی ۔ اُہ پچھے توں ہیں شاہ یہودیاں دا کیہ ؟ آپ کہیں یسوع آکھے

۱۲- جاں الزام پئے لاندے سی مکھیئے کاہن وڈے — اُتر نہ کوئی یسوع دیوے چُپ نری پھڑ چھڈے

۱۳- پیلاطوس تاں اُہنوں کہیا - کیہ نہیں پئے سُندے — کنیاں اِہ گواہیاں تیرے بہن خلاف پئے دیندے

۱۴- ایپر اوس جواب نہ دِتا اِک کسے وی گل دا — حاکم (ویکھ کے چُپ اُہدی نوں) بہتا تعجب کردا

۱۵- ہے سی ریت اِہ حاکم سندی، عید دہاڑے چھڈے — قیدی جس نوں لوکیں چاہون (اُہنوں قیدوں کڈھے)

۱۶-۱۷- اودوں سی مشہور اِک قیدی براباؔ جو کہلاوے — تے جاں سبھے کٹھے ہو گئے، پلاطوس آکھ سناوے

چھڈاں اَج براباؔ جیہڑا ہے قیدی چِر اندا؟ — یاں پئی چھڈاں یسوع جیہڑا ہے مسیح اکھواندا!

۱۸-۱۹- کیونکہ جو ہے معلوم سی اُہنوں کر وَدھوں ہے پھڑوایا — نالے جاں اُہ تخت سی بیٹھا - وہٹی گل سمجھایا

نیک بھلے اِس بندے تائیں ہتھ نہ لائیں اُکا — اُہدے پاروں دُکھ ہویا ہے - اَج سُفنا جو ڈِٹھا

۲۰- ایپر کاہناں وڈیاں نالے نکھیاں لوکاں پکیا — منگو موت یسوع دے جوگی، جاوے براباؔ چھٹیا

۲۱- (سوچیاں وِچ سَن لوکیں) ایپر حاکم مُڑ سِیا پچھیا — خاطر تہاڈی دوہاں وِچوں جاوے کیہڑا چھڈیا

۲۲- براباؔ چھڈیں اُہناں کہیا (۲۲) پیلاطوس تاں پچھے — یسوع نال کراں مَیں کیہ ہُن جِنہوں جگ مسیح آکھے

۲۳- تے اُہ آکھن سارے اِہنوں جاوے سُولی دِتی — آکھے اُہ پر دسو اِہنے کیہ برِیائی کیتی؟

ایپر ڈنڈ رَولی چا اُہناں ہور ودھیری پائی — آکھن اِہنوں سُولی دے تُوں (ڈاہڈی اُت مچائی)

۲۴ ڈِٹھا جاں پیلاطوس نے اِہ پئی کجھ نہیں بندا — ڈنڈ رَولا پیا ہوندا والی صورت سگوں ہے پھڑدا

پانی لے کے لوکاں اگے اپنے ہتھ چا دھوتے — ایس بھلے دا میرے ذمے خون نہ آکھا دیتے

۲۵- جانوں تسیں (۲۵) اُہ لوکاں آکھے - لوک نہ ہے گل ہندے — اِہدا خون ہوئے سر ساڈے، تے ساڈے بچیاں دے

۲۶- تاں اُس چھڈیا اُہناں خاطر براباؔ جو قیدی، — کوڑے مار حوالے کیتا - یسوع سُولی دِتی

کنڈیاں دا تاج

۲۷- تاں پھیر حاکم دیاں سپاہیاں یسوع قلعے چا کھڑیا — پلٹن ساری کٹھی کیتی - (واہ، واہ قیدی پھڑیا)

۲۸-۲۹- کپڑے لاہ رت رنگا چولا دوالے اُہدے پاون — کنڈیاں دا اِک تاج بنا کے سر تے پھیر سجاون

کانا اِک پھڑا بھسبتے ۔ گوڈے اگے ٹیکے — سلام تینوں اے شاہ یہوداں آکھن ۔ مارن ٹھٹھے

۳۰-۳۱۔ تھکیا تے پھر اُہو کانا سر تے لگ پئے مارن — رج گئے ٹھٹھیاں نال تے چوغا چا اُہ پھیر اُتارن

تے مڑ اُہدے اپنے کپڑے اُہنوں چا پہنادن — سُولی چاہڑن کارن تاہیں پھیر اُہنوں لے جاون

۳۲۔ باہر آئے شمعون نامی قیروانی بندہ ملیا — چُکن لئی صلیب یسوع دی وِچ وگارے چلیا

۳۳۔ اپڑے جاں اُس تھاویں جہیڑی گُلگتا کہلاوے — گُلگتا یعنی مطلب جسدا کھوپڑی آکھ سُنائے

۳۴۔ پت ملے اُہناں اُہنوں پیون لئی دکھائی — ایپر اُس نے چکھی تے اُہ مے نہ پینی چاہی

۳۵۔ سولی چاہڑیا کپڑے اُہدے گُنیاں نال بچاوندے — گل نبی دی پوری ہووے (دیکھو پسے کے کنڈے)

اِہ پئی اُہناں ونڈے کپڑے میرے آپو وچے — قرعہ نالے پایا اُہناں میرے کُرتے اُتے

یسوع صلیب اُتے

۳۶۔ دکارے کر کے سارے اُہ تے بیٹھے ہی جا اوتھے — راکھی کارن اُہدی بیٹھے (جو سُولی دے اُتے)

۳۷۔ لِکھ کے پھیر الزام جو اُہدا سر تھوں اُتے لایا — بادشاہ اِہ یہودیاں دا ہے نام یسوع کہلایا

۳۸۔ اوس ویلے دو ڈاکو اُہدے نال سُولی سی دِتے — اِک سی ٹنگیا کھبے دوجا ٹنگیا اُہدے سجے

۳۹-۴۰۔ سِراں ہلاندے کرن ملامت راہی جو دن والے — ہیکل ڈھا کے ترے دِناں وِچ پھیر بناون والے

اپنے تائیں بچا لے ہُن توں جے بیٹا توں ربدا — لہہ آ ہُن توں سُولی اُتوں ۔ (ایتھاں لہہ آ کہندا)

۴۱-۴۲۔ اِنجے ٹھٹھے مارن رل مِل کاہن وڈے تے لکھیے — اپنا آپ بچا نہ سکیا ۔ پھیرے بچاندا دُکھیئے

اسرائیل دا بادشاہ جے ہے لہہ آئے سُولی اُتوں — تے ایمان لے آواں گے سب راہ بنے سچے دل تھوں)

۴۳۔ اُہنوں سی بھروسا رب تے جے اِہنوں اُہ چاہوے — کہندا سی اِہ ربدا بیٹا ۔ رب ہُن آن بچاوے

۴۴۔ اِنجے ہی دو ڈاکو وی جو سُولی تے سن نالے — کرن ملامت دوہیاں پاسیاں ۔ عمل جہناں دے کالے)

یسوع دی موت

۴۵- دوجے پہر توں لے کے پہرہ تیجا وی جاں آیا ۔۔۔ سارے دیس تے راوِدل (ویکھو) رہیا نیر اچھایا

۴۶- تیجے پہر دے لاگے یسوع صدا کیتی بس اتنی ۔۔۔ ایلی ۔۔۔ ایلی ۔۔۔ ایلی ۔۔۔ لما ۔ شبقتنی

ہے ویسے جیدا مطلب ربا میریا ! ربا میریا !! ۔۔۔ (ایس ویلے) توں آپیں مینوں کاہتوں ہے چا چھڈیا

۴۷- ہے سن جہیڑے کول کھلوتے بعضیاں سن اِہ کیہا ۔۔۔ (ویکھو) ہُن اِہ ایلیا تائیں ہے بلاندا پیا

۴۸- جھٹو جھٹ اِک اُہناں وِچوں بندہ نٹھیا آیا ۔۔۔ سرکے وِچ اسپنج بھگویا ۔ کانے رکھ پیایا

۴۹- ٹھہر ذرا ۔ کیہا دوجیاں اُہنوں ۔ ویکھیے بھلا (اتھائیں) ۔۔۔ ایلیا ایہ بچاون کارن آوندا ہے کہ ناہیں

۵۰-۵۱- یسوع جان چا دِتی اُوچی جاں اُہ پھیر چلایا ۔۔۔ تے ہیکل دا پردہ ویکھو ۔ سارا دوپٹ ہویا

اُتوں لے کے ہیٹھاں تیکر پاٹا رعین میاناں ۔۔۔ کمبن لگی دھرتی ساری تڑک گیاں چٹاناں

۵۲-۵۳- قبراں کھلیاں لوتھاں اُٹھیاں نیکاں دیاں جو سُتے ۔۔۔ قبراں وِچوں نکلے اُہ (ر ۲ ی د) تے شہر مقدس پہنچے

تے پھیر اُہدے جی اُٹھنے دے مگروں گئیاں تائیں ۔۔۔ دِسے اُہ (مبارک بندے ویکھو) کئیاں تھائیں

۵۴- یسوع دی جو راکھی کر دے صوبیدار تے ساتھی ۔۔۔ ڈٹھا جاں بھونچال تے ڈٹھی جا اُہناں اِہ ساکھی

بہتو بہتے ہو آکھن سارے ۔ جاں اِہ سب کجھ ڈٹھا ۔۔۔ سچ مچ اِہ سی پاک پوتر ۔ رب دا ہے سی جیٹھا

۵۵- تے سن کئی جنانیاں اوتھے ویکھن دور کھلو کے ۔۔۔ ٹہل یسوع دی کارن آئیاں سن جلیل تھوں ہو کے

۵۶- مریم ماں یعقوب تے یوسف ۔ مگدلی سی دوجی ۔۔۔ زبدی دیاں پتراں دی وی ماں سی اُہناں وِچ ہی

یسوع دا کفن دفن

۵۷- شاماں پیاں دھناڈی اِک ارمتیہ دا آیا ۔۔۔ چیلا آپ سی یسوع دا اُہ نام یوسف کہلایا

۵۸- جا کے پیلاطوس دے کولے لوتھ یسوع دی منگی ۔۔۔ پیلاطوس نے حکم چا کیتا (گل ہو گئی چنگی)

۵۹-۶۰- یوسف لے کے لوتھ نوں ململ صاف دے وِچ کفناوے ۔۔۔ نویں چٹان نوں پٹی قبرے اپنی چا دفناوے

اُہنے پھیر اک وڈا سارا پتھر وی چا لیتا رُڑگیا آپ پتھر جاں موہنہ قبر اگے رکھ دیتا

۶۱- مریم مجدلینی نالے ۔ دوجی مریم اوہ دوں بیٹھیاں ہوئیاں دوویں ہی سن ساہمنے اوتھے قبر دوں

قبر دی راکھی

۶۲- دوجے دن تیاری تھوں جو دہاڑا ہے سی اگلا بیلاطس کول آئے فریسی ۔ کاہن بن کے جرگا

۶۳- آکھن اے خداوند اسانوں یاد ہے جاں سی جیوندا تیجے دہاڑے جی اٹھاں گا ۔ اِہ ٹھگو تھا سی کہندا

۶۴- ایس لئی کر حکم بئی ہووے تن دن گور دی راکھی مت شاگرد چُرا لے جاون رتے بن جاوے ساکھی

دسن لوکاں تائیں اُہ ہے مُڑیاں چوں جی اٹھیا پہلیاں نالوں ہووے بُرا جھوٹھ سگوں چا پچھلا

۶۵- بیلاطوس نے کہیا اُنہاں ۔ پہریدار جے اگے جاؤ ۔ کرو حفاظت جتنی واہ تساڈی لگے

۶۶- گئے اُہ لیکے پہریداراں تے اپنے سنگی پتھر تے جا مہر لگا ڈی کرن حفاظت چنگی

○

۲۸

اٹھائیواں باب

مسیح دا جی اُٹھنا

۱۔ پوہ پھٹی جاں ہفتے دے دن پہلے سبت پچھوں — مریم دو جی تے مجدلی قبر تے آئیاں او دوں

۲۔ تے ویکھو بھونچال اک ڈاہڈا آیا کیو نجو اوتھے — رب دا اک فرشتہ اتھا عرشوں (دھرتی اُتے)

پتھر دے ول جاوے اوہ تے اُہنوں پراں ہٹاوے — تے پھیر پتھر اُتے (ویکھو) آپیں اوہ بہہ جاوے

۳-۴۔ اُہدی صورت بجلی جہی۔ بستر برف جہیا چٹا — بھو تھیں راکھے تھرتھر کمبے۔ مویاں وانگ ساہ نٹا

۵۔ کہے جنانیاں تائیں فرشتہ۔ خوف نہ کی دُکا — جاناں! تسیں یسوع نوں لبھو سُولی جو سی دِتا

۶۔ اوہ نہیں ایتھے۔ جی اُٹھیا ہے۔ جیویں اُس نے سی کہیا — آؤ! ویکھو آپیں اوہ تھاں۔ جتھے اوہ سی پیا

۷۔ جاوو چھیتی۔ کہو شاگرداں مُردیاں توں جی اُٹھیا — تے ویکھو اوہ تہاتھوں پہلاں وَل جلیلے چلیا

اوہ دیکھن گے اوتھے اُہنوں میں ویکھو دس دِتا — (خبراں دیو اُہناں تائیں اپنے آپ فرشتہ)

۸۔ بھو بھریاں۔ پر چائیں چائیں قبر تھوں چھیتی دِلیاں — دین خبر شاگرداں تائیں او تھوں نٹھیاں چلیاں

۹۔ تے شاگرداں خبراں جاندیاں ہے سن جدوں پچاوِن — راہ وچ۔ ویکھو۔ یسوع ملیا سلام علیکم کہے آوِن

۱۰۔ پیریں پھو ہے آ سجدہ کیتا (۱۰) یسوع اُہناں آکھے — خوف نہ کھاؤ۔ اے پیر جاؤ۔ دسو بھائیاں جا کے

جاون اوہ جلیل نوں تے بھے۔ دیکھن مینوں اوتھے — (یسوع کہیا جنانیاں تائیں۔ واپس جدوں کھلوتے)

راکھیاں نوں رشوت

۱۱۔ جدوں جنانیاں جاندیاں سن شہر اِک آئے کجھ راکھے — لکھیاں کاہناں تائیں دسی گل حقیقت آئے

۱۲۔ اُہناں رل کے نال بزرگاں بہہ صلاح جا کیتی ڈھیر روپیہ راکھیاں دِتا ۔ گل سمجھا اِہ دیتی

۱۳۔ کہ دیناجاں سُتے ہے ساں رات شاگرداں آکے لوتھ اُہدی نوں اُہ تے لے گئے اُتھوں ہین چرا کے

۱۴۔ کنیں گل جے حاکم اپڑی سانبھ لواں گے اُہنوں ساریاں اوکڑاں خطریاں کولوں سانبھ لواں گے تہانوں

۱۵۔ تاں پھر لے روپئے اُہناں کیتا جیوں سی کہیا تاہنوں وِچ یہوداں اَج تک گل مشہور ہے اِیہا

رسالت دا حُکم

۱۶۔ تے یاراں شاگرد جلیلے گئے اُس پربت اُتے جیہڑا یسوع اُہناں کارن پہلاں ہی جا مِتھے

۱۷-۱۸۔ اُہنوں ویکھ کے سجدہ کیتا ۔ شک دِل بعض لیائے ایہہ پر یسوع گلاں کیتیاں ۔ نیڑے آن سنائے

حکم زمین اسمان دے سارے دِتے گئے نے مینوں سب قوماں شاگرد بناؤ ۔ جاؤ ۔ آکھاں تہانوں

۱۹۔ باپ بیٹے تے رُوح پوتر دے ناں ، دیو بپتسمے دیو تعلیم پئی عمل کرن اُہ حکم جو تہانوں دِتے

۲۰۔ تے ویکھو مَیں ہُن تھوں لے کے جگ دے اوڑک تیکر سدا رہاں گا نال تہاڈے (زمیں اسماں نے پھیرا)

مرقس رسول دی انجیل

پہلا باب

یوحنا دی منادی

۱- مُڈھ انجیل یسوع مسیح دا جیہڑا رب دا بیٹا — (پڑھو مُنے تے ورتے جو کوئی اہدا پار ہو بیڑا)

۲- جیوں ہے لکھیا وِچ کتابے نبی یسعیاہ والی — ویکھ پیغمبر اپنا گھلنا تیرے اگوں والی

خاطر تیری اگے جیہڑا راہ بنا دسے تیری — (آکرمان چا تیری ہووے جگ وِچ ہور وڈیری)

۳- بن وِچوں پیا ہوکا آوے (اوہ منادی ہے سی) — سدھے پدھر لانگھے کرکے راہ سیاؤ ربدی

۴- جنگل وِچ آ کرے منادی بپتسمی یوحنا — پاپ برادن کارن دیندا۔ توبہ دا بپتسما

۵- یروشلم دی دھونہہ ساری اور کل یہودیہ والے — آئے اوہدے کولے سارے پاپ اپنے منّ کے تے

تے دریاوے یردن آکے اوہناں اوہدے تھوں — لیا بپتسمہ (توبہ والا) پاپ برے جدے دن)

۶- بستر سی یوحنا والے اونٹھ دے والاں والے — پیٹی اوہدی چم دی ہے سی بدھی لک دوالے

(جنگل وِچ رہندا آہا) بن دی شہد اوہ کھاوے — ٹڈیاں جنگل والی پھڑکے اپنا جھٹ لنگھاوے

۷- اتے منادی کردا آہا۔ اوہ پیا سنا دسے — میرے مگروں ہے پیا آندوں۔ جو قوت والا مجھ تھیں

میں تے لینے جوگا وی نہ سیں نواں اس اگے — (جھکی) کھولاں اوہدیاں جتیاں والے ہی جا تسمے

۸۔ میں تے پانی نال بپتسمہ ہے وسہ دتا تہانوں　رُوح پاک دا بپتسمہ اُوہ دیوے گا پا تہانوں

۹۔ تے اِنج ہویا انہیں دِنیں گلیل دی ناصرت وچوں　یردن آن بپتسمہ لیتا یسوع یوحنا ہتھوں

۱۰۔ جیوں آوے اوہ پانیوں تیں پھٹدا اسمان ہے ویہندا　وانگ کبوتر نازل روح دی اپنے اُتے لہندا

۱۱۔ تے اسمانوں بانی آئی (توں ہیں میرا جیٹھا)　میں راضی ہاں تیتھوں، میرا توں ہیں پیارا بیٹا

یسوع دی آزمائش

۱۲-۱۳۔ جیتھوں جھٹ تاں روح پھر اُہنوں جنگل جوہ لے جاوے　(۱۳) تے چالیہ دِن جوہ وِچ اُہنوں پیا شیطان ازماوے

جنگل جوہ دے جانوراں دے نال اوہ رہندا آہی　ایس پچھّل فرشتے اُہدی کردے رہے ہیں، سائی

یسوع دی منادی

۱۴۔ پھڑ یا گیا یوحنا جاں تے یسوع جلیلے آیا　تے اس رَبّدی شاہی والا دتا سکھ سنہیا

۱۵۔ ویلا پُجا آکھے نیڑے ڈھکی شاہی رَبّدی　توبہ کرو، ایمان لیاؤ، من لو خوش خبری

یسوع دے پہلے شاگرد

۱۶۔ کنڈے تے جھیل جلیلے پھردے جی دو اُس دسدے　اندریاس شمعون، جو بھائی، جال سمندر سٹدے

۱۷۔ مگر میرے جے ٹُردے آؤ آکھے یسوع بھراواں　بندیاں دا ماچھی تہانوں میں تے پھیر بناواں

۱۸۔ چھڈیا ترت اُنہاں نے جالاں رتے بھائی، دووے　اُہدے مگرے ٹرپئے دویں۔ چھڈ جالاں اس تھاں دے

۱۹۔ تھوڑی واٹے اُہنے اگے زبدی دے پُت ڈِٹھے　یعقوب۔ یوحنا۔ جالاں گنڈھدے بیڑی دے وِچ بیٹھے

۲۰۔ جھٹ بلایا اُہنے تے اوہ بیڑی وِچ نے چھڈدے　زبدی پیو نوں کامیاں نال۔ مگر اُہدے ہو ٹُردے

کفرنحوم وِچ تعلیم تے معجزے

۲۱- آئے کفرنحوم نے سدھا سبت دے دن جاوے — وِچ عبادت خانے اُنہاں دے تعلیم سناوے

۲۲- لوکیں اَت حیران ہوئے جاں اُہدیاں گلاں سُنیاں — دے تعلیم جیویں حکماں والا - وانگ نہ بولے فقیہاں

۲۳- تے اوس وِچ عبادت خانے بند روحی اِک آیا — ویکھ یسوع نوں چیکاں مارے - بدروح دا اُس سایا

۲۴- آکھے یسوع ناصری تیرے نال کیہ ساڈا ڈِگا؟ — ہینیں ربّ دے کیہ توں آیوں ہین اُتے اساڈا

میں جاناں توں کون ہیں (سائیاں کیوں ہیں کتھوں آیا) — توں ہیں ربّ دا پاک پُترا (یسوع نام دھرایا)

۲۵- یسوع جھِڑکے آکھے اُہنوں نکل جا اُہدے وچوں — (۲۶) تے بدروح دا اُس مرد تھیں جلدی نکلی اُتھوں

۲۷- خلقت کل حیران ہوئی تے کہن آپو وِچ چرچے — اُہمن نویں تعلیم ہے اِہ تے اُہدروحاں اِہ وِرچے

حاکماں وانگر حکم اِہ کردا بدروحاں دے تائیں — اوہ وی ہین حکم وِچ اُہدے - ایہا تاں کن نا ہیں!

۲۸- دُھماں پئیاں تھائیں تھائیں وِچ جلیل سارے — جوں گلاں اوس علاقے اندر جا آہرے باہرے

شمعون دی سس نوں وَل کرنا تے ہور معجزے

۲۹- نکل عبادت خانیوں چھیتی نال یعقوب یوحنا — آئے سارے سدھے اُہ گھر اندریاس شمعونے

ڈِگی پئی سی سس شمعونے تپ دے نال وِچاری — تے جھٹ اُنہاں خبر پہنچائی یسوع تائیں ساری

۳۱- آیا کول تے ہتھ پھڑ اُہدا یسوع اُٹھایا اُہنوں — لتھا تاپ تے ٹہل اُہ کردی رہی سی پہلاں جہنوں

۳۲- ہوندے ہی سورج ڈُبے اُہدے کول لیائے — لوکیں روگی تے بیماراں بدروحاں دے سائے

۳۳- ساری نگری ہُم ہُما کے بوہے تے آ ڈھُکی — (۳۴) تے اُس بہتیاں چنگیاں کیتا زحمت لگی اگی

روگ اولے جھنگے کیتے - کڈھیاں اُس بدروحاں — بولن نہ پر دِتّاں ڈِٹا - پیا سیہان جو اُہناں

جلیل دا دورہ

۳۵- اتے سویرے دینہ تھوں پہلاں اُٹھ کے اوہ بے جانڑا — اتے ویرانے اندر جا کے پیا دعائیں کردا!

۳۶- اتے شمعون تے اوہدے ساتھی، مگر سے اوہدے دھاؤن — (۳۷) جاں لبھا تے آکھن لوکیں تینوں سبھے بھالن

۳۸- آل دوال دے نگراں وچ وی چلیے - اُہنے کہیا — کریے چل منادی اُوتھے ایسے لئی جو آیا!

۳۹- تے اوہ کل جلیل دے اندر وچ عبادت خانیں — جا جا کر دا رہیا منادی (کڈھے جن شیطانیں)

کوڑھے دا ول ہونا

۴۰- تے اک کوڑھا منت کردا آ کے آکھ سناوے — گوڈے ٹیک کہے ول ہواں تینوں جے اوہ بھاوے

۴۱- ترس آیا اوس کوڑھے اُتے۔ یسوع ہتھ ودھاوے — چھوہ کے آکھے میں ہاں چاہندا، کوڑھ تیرا ہٹ جاوے

۴۲- جھٹ پل واک یسوع نے کیتا ـــ کوڑھ اُہدا ول ہویا — کوڑھ گیا ہو گئے صاف تے ستھرا۔ کوڑھ اُہدا نہ رہیا

۴۳- پکی کر کے ٹوریا اُہنوں (۴۴) ٹوں کسے نہ دسیں — ایپر جا۔ وکھا جا کاہن۔ اوہ چت چیتے رکھیں

نالے صاف ہون دی بابت چاڑھ چڑھاوا جیہڑا — موسیٰ دسیا تا جو بھیٹا ہووے گواہی تیرا

۴۵- بنے ایپر جا اُس کوڑھے دھم اینی چا پائی — کھلا یسوع جا نہ سکے نگریں گل دھمائی

ایپر وچ بیاباناں دے یسوع رہندا سائی — اُہتوں نیوں ایپر خلقت آپے ٹُر دی آئی

○

۱۵- تے انج ہویا جاں پئی کھاون لگا اودے او بیٹھے — پاپی لوک محصولیے بیٹھے اہدے چیلیاں کوٹھے

۱۶- کیونجو بہتے سن کئے سارے تو آئے اہدے پچھے — پاپی ویکھ فقیہی فریسی اتے محصولیاں اوتھے

پچھن پئے شاگرداں کولوں کیوں ہے ایہہ کھانا پینا — نال محصولیاں پاپیاں دے ہو کیوں گرو تہاڈا کھاندا

۱۷- سن کے یسوع گل اہناں دی بانی آکھ سنائی — لوڑ حکیماں اہناں نائیں جنہاں روگ نہ کائی

کیونجو میں نہیں آیا (ایتھے) نیکوکار بلاون — ایہہ آیا (سکھو سنہیا) پاپیاں تائیں بلاون

روزہ تے یسوع دے شاگرد

۱۸- روزے دا یوحنا دے سن چیلے اتے فریسی — آئے اودے کول تے آکھے تہاں اِہ گل آکھی

کاران کیہہ یوحنا دے تے چیلے رکھن روزے — اتے فریسیاں دے وی رکھن، نہ رکھن پر تیرے

۱۹- یسوع آکھے اہناں تائیں کیہہ روزہ رکھ سکن — جانجیں، لاڑا جاں سنگ ہووے (جانجیں جیہڑے ہین)

۲۰- روزہ جانجیں رکھ نہ سکن سنگت دے وچ لاڑے — (۲۰) پھیر آون گے دن اوہ دی لاڑا جائے وچھڑے

اس دن روزہ رکھن گے تاں اوہ دی جہنے میرے — (جہن کیوں روزے رکھن لاڑے نال اہناں دے ڈیرے)

۲۱- کپڑے پرانے کوری ٹاکی نہ کوئی لاوے — پاٹے ہور جاں کوری ٹاکی کھچ پرانے پاوے

۲۲- نہ ہی وچ پرانیاں مشکاں تازی مے نوں پاون — پاٹن مشکاں سٹ جا ڈھلے نشٹ دوویں ہو جاون

پھری مے وچ نویاں مشکاں پاندے ایسے کارن — (اس پرکار مے تے مشکاں دوویں ہی بچ جاون)

ابن آدم سبت دا مالک

۲۳- انج ہویا جاں سبت دے دن کھیتاں وچوں لنگھیا — سٹے توڑن اودے چیلے لگ پئے لنگھدے رستے

۲۴- تاں پھیر انہوں کہن فریسی سبت دے دن کیوں کردے — کم ایہا روا نہیں جو کرنا وچ شرع دے

۲۵- کیہ داؤد نے کیتا آکھے اہناں کیہ نہیں پڑھیا — داؤد جدوں تے سنگیاں بھکھا جاں سی ہویا

۲۶- کنج ابیاتر وڈے کاہن دے ویلے اوہ جا کے — رب دے گھر وچ تے جا اوتھے روٹیاں نذر کھاوے

نالے کھادیاں آپ تے نالے دتیاں سنگیاں تائیں رڈیاں بہتریاں بن کاہناں دے روا کسے نوں ناہیں

۲۷- تے اُس کہیا اُنہاں تائیں (بھیتے ازلی وسدا) بندے کارن سبت بنیا۔ نہ سبت نئی بندا

۲۸- ایس لئی (اُس جپنے رکھو۔ آگا اُبلو ناہیں) (ابن آدم اہے سائیں سب دا) سبت دا وی سائیں

○

تیجا باب

[سب]ت دے دن نیکی

۱- تے اُہ وِچ عبادت خانے پھیر گیا تے ڈِٹھا اوتھے اِک بندا پئی جس دا سی ہتھ اِک سُکا

۲- دل کرے اُس بندے تائیں جے اُہ سبت دہاڑے چا الزام اُہدے تے لائیے۔ اُوسب لیے تاڑے

۳- تے اُس بندے تائیں جس دا ہتھ سی سُکا ہویا یسوع کہے وچکار کھلو (تے اُہ جا اُٹھ کھلویا)

۴- کیہ جائز اے یسوع پچھیا تے اُہناں چُپ کیتی مارنا سبت جان بچانی۔ بُریائی یاں نیکی

۵- تے اُس ڈِٹھا چار پاسے روہ وِچ اُہناں دے پیڈے نے کیہے چیت اُہناں دے تے غم کھاندے دلے

ہتھ ودھاتوں اپنا' اُہنے اُس بندے نوں کہیا ہتھ ودھایا اُہنے تے ہتھ ول اُہدا ہو گیا

۶- تریت فریسی جاون باہر ہیرودیاں والے مارن کا ئیے کیکن اُہنوں بہ سوچن پئے چیلے

شاگرداں دا متھیا جانا

۷- ایپر یسوع نال شاگرداں شوہ ساگر وَل جاوے تے جلیلوں خلقت ٹُر دی پچھے اُہدے ہوئے

۸- یہودیہ (م) آیر دشموں (دوم تے یردن پار دوں صور صیدا دے آل دوالوں) آ اُہرو باہر دوں

خلقت سُن وڈیائی اُہدے کمال دی ٹُر آئی (تے سنگ اُچرو کی سارا اُہدے کول لیائی)

۹- پھیڑ پر دوں پھیر اُہنے کیہا اپنے شاگرداں نوں ‌ ‌ بیڑی اِک تیار رکھو، متے دباون مینوں

۱۰- کیونجو اُہ سی وَل بہا کر دا کئیاں تائیں (اوتھے) ‌ ‌ ڈِگ ڈِگ سارے اُس تے پیندے۔ روگیں سن جو پھاتھے

۱۱- اتے پلیت روحاں جاں ویکھن تے ڈِگ پیوِن اگے ‌ ‌ اتے پکار پکار کے آکھن (اوہ کیاں پیاں سجدے)

۱۲- توں پُتر ہیں ربدا سچا، روحاں آکھن اُہنوں ‌ ‌ یسوع ایہہ تکھے اُہناں۔ کرو نہ پرگھٹ مینوں

۱۳- چڑھ گیا پھیر اِک پربت اُتے اتے بلایا اُہناں ‌ ‌ جہناں تائیں آپ اوہ چاہے، تے اوہ آئے (اوسناں)

۱۴- چارتھیا اُس باراں تائیں نال رہون جو اُہدے ‌ ‌ اتے مُنادی کارن جہیڑے بھیجے نالے گھلے

۱۵- نالے شکتی اُہناں دیوے جا کیہن بدروحاں ‌ ‌ نالے وَل کرن اوہ سارے روگیاں تے جھتیلاں

۱۶-۱۷- تے سن اوہ جو گنے میتھے شمعون جن پطرس آکھے ‌ ‌ یعقوب۔ یوحنا پت زبدی دے۔ گرج بونرجس دے تے

۱۸- اندریاس یعقوب حلفی دا فلپوس ربرتلمائی ‌ ‌ متی۔ توما۔ شمعون قانوی۔ نالے سی تدائی

۱۹- یہوداہ (اوہ جہیڑا ہے سی) اسکریوطی (اکھواندا) ‌ ‌ (اوہ سی اوہ چیلا) جہیڑا ہے اُہنوں پھڑواندا

۲۰- تے اوہ (سارے) اِک گھر آئے خلقت آن ہوئی کٹھی ‌ ‌ ایہی اوہ پئی! وتھے اوہ تے نہ کھا سکے روٹی

۲۱- ساکاں سیناں اُہدیاں سُنیا۔ تے اوہ (سارے) آون ‌ ‌ آکھو بے خود مست ہے ہویا تانجو نال لے جاون

فریسیاں دا کفر

۲۲- تے جو یروشلموں ہے نقی تے اوہ دسن! ‌ ‌ بعل زبول ہے اُہدے اندر (لوکاں تائیں آکھن)

بدروحاں دے آگو راہیں اوہ بدروحاں کڈھے ‌ ‌ پھیر یسوع کول بُلا کے اُہناں تائیں دسے

۲۳- نال آکھتر گل کرے اوہ۔ وِچ تمثیلاں بولے ‌ ‌ کنج شیطان شیطانے کڈھے (جیت اُہناں تے کھوٹے)

۲۴-۲۵- تے ہو جاوے نشٹ اوہ شاہی جس شاہی پھٹ پیوے ‌ ‌ تے گھر وی گھر رہندا ناہیں جس وِچ ہے پھٹ جاوے

۲۶- اپنا آپ شیطان جے ویری ہووے تے پھٹ ہووے ‌ ‌ نشٹ ہووے اوہ اپنے ہتھوں! وڈک اُہدی آوے

۲۷- زور آور دے گھر کوئی وڑ کے ہل اسباب نہ لیٹے ‌ ‌ پھیر پہلاں زور آور نوں جے نہ اوہ بنھ سٹے

(بنھلوسے گا پہلوں اُہنوں تاں لُٹے گا جھگا) ‌ ‌ (بنھیوں پہلاں زور آور نوں نہ ہتھ پاوے اُکا)

۶۔ نِکلیا سُورج تے اُوہ سڑیا۔ بنا جڑاں دے سُکیا (جڑاں بِناں نہ بُوٹا اُگے۔ نہ بندہ کوئی پھلیا)

۷۔ جھاڑ بوٹ کنڈیالے ڈِگا کُجھ تے جھاڑیں دبیا بے پھل اُوہ سب بیچارہیا (دبیا گیا۔ نہ اُگیا)

۸۔ تے کُجھ ڈِگا چنگی دھرتی۔ جھاڑ وی چنگا آیا اِہ بیج اُگیا۔ وَدھیا پھلیا۔ سوہنا پھل لیایا

تریہہ[۳۰] گناں کُجھ پھل لیایا۔ سٹھ گناں کُجھ لیایا (ایہہ ویکھو ودھیا دھرتی) سوگناں وی آیا

۹۔ تے پھیر آکھ سناوے اُہناں۔ جیا اُہناں بھاوے کن جہدے نے سُننے جوگے۔ سو کنیں گل پاوے

۱۰۔ ٹُر گئی بھیڑ، جاں کلا ہویا تے چیلے سارے باراں نال سی جیہڑے کولے تمثیلاں دے بارے

۱۱۔ رب دی شاہی والا تہانوں بھید ہے دسیا گیا ایہہ جیہڑے باہر اُہناں وِچ تمثیلاں دسیا

۱۲۔ تانجو ویکھیو نوں اُوہ دیکھن نہ پر کُجھ سہانن! کنیں سُنن نوں پئے سُنن نہ پر کُجھ اوہ جانن!

مت انج ہووے اوہ پئی اپنی آئی بھتوں باز آون مڑ مَن تے آکے ہیر کولوں اوہ بخشش جا پاون

۱۳۔ پچھے پھیر اُہناں دے کولوں۔ اِہ تمثیل نہیں سمجھے؛ سب تمثیلاں دی پھیر سمجھ کیکن تہانوں آوے

۱۴-۱۵۔ بیجے جا کلام بیجیا (۱۵) ایہہ جو راہ کنڈے جھٹا پیا کلام دا ایتھے۔ اِہ تے اُوہ نے ہوندے

سُنن کلام تے اُہناں وِچوں شیطان لے جاندا بھٹو جھٹ کلام پئی جیہڑا ہے بیجیا جاندا

۱۶۔ تے انجے ہی جیہڑے بیجے گئے نے بھوئیں پتھریلی اِہ نے اُوہ کلام سُنن تے جھلدے کرن قبولی

۱۷۔ ایہہ نہ جڑھ ہووے اندر۔ تھوڑے ہی دن رہندے بیتاب نے کلام دے بار دی تے جھٹ ٹھوکر کھاندے

۱۸۔ تے جو بیجے جاندے وِچ کنڈیالے جھاڑاں اُوہ نے جیہڑے سُنج تے واہ واہ سُندے کلاماں

۱۹۔ ایہہ جگ دیاں سوچاں تے دھن دولت دا دھوکھا آن کلام دباندا نالے ہور شئیاں دا لوبھا

تے بے پھل ہے (دیکھو) رہندا وِچ کلام اُہناں دے ایہہ جیہڑے چنگی دھرتی وِچ نے بیجے جاندے

۲۰۔ اِہ نے اُوہ ایمان جو لیاندے جدوں کلام سُنیدے تریہہ[۳۰] گناں کوئی سٹھ گناں کوئی سو گناں پھل لیاندے

روحانی لو

۲۱۔ تے اُس کہیا اُہناں تائیں کیہ دیوا کوئی لیاوے تانجو ہیٹھاں پلنگھ دیاں اُوہ ٹوپے رکھیا جاوے؟

کیہ نہ دِیوا لیا وَن تانجور کِیا پائے دیوا کِھے ۔ تانجو لو جا دیوے دِیوا سارے آسے پاسے

۲۲- کیونجو نگی چھپی کوئی گل نہ جبی ہووے ۔ اوڑک نہ اُجاگر جیہڑی جگ تے کیتی جاوے

نہ ہی ڈھکی چھپی ہووے گل اجہی کوئی! ۔ جیہڑی پرگھٹ جگ دے اندر انت سمے نہ ہوئی

۲۳- جس دے کن نے سننے جوگے سن لوو (گل میری) ۔ (گھٹ کے پلے سننے کے برکت پائے ڈھیری)

۲۴- پھیر کہیا اُس اُہناں تائیں سنو تے سوچ سمجھو ۔ ناپیا جاوے تہاڈے کارن جس ہتھیں جا ناپو

۲۵- دتا جاوے گا پھر تہانوں تہاڈے حق تھوں (ہے)! ۔ جس دے کول ہوویگا (کجھ) اُہنوں جائیگا دتا

اتے نہیں ہے جس دے پلے اس تھوں لے لیا جاؤ ۔ تھوڑا جتنا جو کجھ اُہدے پلے دے وچ ہووے

بیج دی تمثیل

۲۶- تے اُس کہیا رب دی شاہی بادشاہی انج ہووے ۔ جیویں بی کوئی بندہ اپنی پیلی دے وچ پاوے

۲۷- راتیں سوویں سنے دِیہا جاگے، نہ جانے کنج بُرندا ۔ کنج بیجا پیا اُگدا آپے کنج بیجا پیا ودھدا

۲۸- اپنے آپ پیا کھیتر پھلدا پہلاں ہووَن پتے ۔ اُس تھوں پچھوں سٹا لگدا جس وچ دانے پکے

۲۹- فصلاں پکیاں تے پھیر داتی جھٹ پیلی تے لاندا ۔ آئی واڈھی - (فصلاں پکیاں دانے لیا گھر پاندا)

رائی دے دانے دی تمثیل

۳۰- پھیر کہیا اُہنے رب دی شاہی کس دے نال ملیئے ۔ یاں پئی اُہدیاں اسیں مثالاں کس دے نال دیئے

۳۱- دا نگر رائی دے ہے دانے، بیجیا وِچ جاں مٹی ۔ ہووے کُل بیجاں تھوں نِکا ایہہ بی جو نے دھرتی

۳۲- بیجیا گیا تے سبزیاں وِچوں اُگ کے ہوئے وڈیرا ۔ ٹاہنیاں وڈیاں - دا ایہہ پنچھی سائے کرن بسیرا

۳۳- اِہو جہیاں کئی تمثیلاں رب نے پیا سمجھاوے ۔ جبی مت اُہناں دی تہیا آپ کلام سناوے

۳۴- بن تمثیلوں اُکا اُہناں نال نہ گلاں کردا ! ۔ ایہہ اِوہنے چیلیاں تائیں مطلب جا سمجھاندا!

سمندر وِچ طوفان

۳۵۔ شاماں پیاں تے پھر یسوع چیلیاں تئیں آکھیا اے — آؤ اتھوں ٹر کے) چلئے پار اسی چار سارے)

۳۶۔ دِوِیکّیا لوکاں اُنہاں تے پھیر اُبد سے تا نہیں — نال لے کے بیڑی بیٹھے ٹرپئے لاگلی تھائیں)

تے اُس ویلے اُہدی سنگی ہوردی بیڑیاں آہی — دھندو گھار نہیری چلی۔ چھلاں اُت مچائی

اُٹھن چھلاں بیوں چھلاں (ویکھو نج اُس بیڑی — نال پانی پئی بھردی جاندی بیڑی (وِچ نہیری)

۳۸۔ تے اُو پچھے پاسے سُتا گدی اُتے آہی — چیلے آن جگاؤلی آکھن تینوں فکر نہ کائی

۳۹۔ ڈبن لگے ہاں راوِ سائیاں (۹۸) یسوع اُٹھ کے — دبکاوے نہیری۔ جھیلے آکھے چپ! چپا ہٹ!!

(جھدم) واک یسوع اِہ کڈھے۔ ویکھو ویلا اوسے — دھندو گئی نہیری مکی۔ چین امن وسے ہر پاسے

۴۰۔ آکھے یسوع اُنہاں تائیں کاہنوں ہو پئے ترٹھدے — اجے تیکر وی کاہنوں نا ہیں تسیں ایمان لیاندے

۴۱۔ ہبگئے ڈر بھرے اُو سارے تے آپو وِچ آکھن — اِہ ہے کون حکم جیہی ابدا۔ واؤ پانی منن!

○

پنجواں باب

بدروحاں دا لشکر

۰۱۔ جھیلوں پار جراسینیاں دے وِچ علاقے دھائے — بیڑیوں لتھا تے اک بندا جھٹ قبراں وچوں آئے

۰۲۔ بدروح اُہدے اندر سی دِل (۲) جی قبراں دی بندا — سنگلاں نال کسے دے کولوں اُہ نہ جھنیا جاندا

۰۳۔ کئی واری سی کیتا اُنہوں سنگلاں بیڑیاں نپیا — کئی واری سی اُہنے اوہ پھر سنگلاں تائیں بھنیا

کئی واری سی کہا اُہنے توڑے ٹوٹے بیڑیاں کیتا — کدی کسے نے اُہنوں نا ہیں قابو وی کر لیتا

۵- دینہ راتیں ہمیشاں قبریں اتے پہاڑیں ہوندا | چیکاں مار اوہ پتھراں دے سنگ اپنے تائیں کوہندا

۶-۷ دوروں دیکھ یسوع نوں دوڑ دے نال متھا ٹیکے | چیکاں مار یسوع نوں آکھے اے خدا دے بیٹے

تیرے نال نہیں کوئی لاگا سونہہ تینوں ہے ربدی | دکھ وچ پائیں مینوں ناہیں (تو آئیں ہیں ہن جاگدی)

۸- (منت کیتی اوہنے) کیونجو یسوع نے سی کہیا | ہے بدروحے اس بندے وچوں توں نکل آ

۹- پچھیا پھیر یسوع نے اوہنوں نام تیرا دس کیہ اے | آکھے لشکر نام ہے میرا ایہیں ہاں کیونجو بہتے

۱۰- منت مڑ مڑ کیتی اوہنے نے یسوع نوں آکھے | اوہ پئی اوس علاقے وچوں بنے مول نہ گھلے

۱۱-۱۲- اوتھے ول پہاڑاں آہی چردا اجڑ سوراں | بدروحاں نے منت کیتی گھلیں توں وچ اوہناں

۱۳ تاکجو وچ جا اوہناں دے جسمے تے رہیئے وچ سوراں | کہل یسوع تاں دتی اوہناں تے (ویکھو) بدروحاں

نکل بندے وچوں آئیاں باڑیاں وچ سوراں | ایہہ اجڑ ڈھاہے اتوں مار دا آئیا چھالاں

تے جا جھیلے اندر ڈگا تے ڈبا جا اوتھے | تے سن دو ہزار اوہ اوتھے جیہڑے ہے سن ڈبے

۱۴- اتے چراون والے نٹھے شہریں اتے گرائیں | خبر پہنچائی لوکیں ویکھن نکلے سبھنیں تھائیں

۱۵- تے جاں آئے یسوع کولے ڈٹھا بیٹھا اوہناں | کپڑے پائے ہوش سنبھال جس وچ سی بدروحاں

۱۶- ڈٹھے گئے (۱۶) جاں ویکھن والے حال سناون اوہناں | اوہدا جس وچ بدروحاں سن تے ہویا کیہ سوراں

۱۷- تاں منت چا کیتی اوہناں (ویکھو یسوع) اگے | رہ پئی (اوہ تھوں نکل جاوے) سرحداں اوہ چھڈے

۱۸- منت کیتی ایپر جناں والے یسوع اگے | جاں بیڑی اوہ بیٹھن لگا رہ پئی نال رکھے

۱۹- ایپر دتی نہ اجازت یسوع اوہدے تائیں | آکھے اپنے لوکاں کولے گھر اپنے توں جائیں

جا دسیں توں اوہناں تائیں اوہ کم جو کیتا | رب نے تیری خاطر نالے ترس کنا کھا لیتا

۲۰- ٹر گیا بندہ پھر چا کر وادی دکپلس دے دیسے | لوکیں دل حیران یسوع نے کیہ کیتا سبھناں دے

یائیر دی دھی نوں جیاؤنا تے بیمار زنانی دا ول ہونا

۲۱- ہوئیا اوہ پار جاں یسوع بیڑی دے وچ بیٹھا | کنارے جھیل دے نیڑے سی اک مجمع ہویا کٹھا

۲۲- اتے عبادت خانے والا آگو یائیر آیا ! ویکھ یسوع نوں سجدہ کیتا پیریں سیس نوایا

۲۳- منتاں کردا۔ آکھے اُہنوں مردی پئی اے دھیا دل ہو جاوے۔ جیوندی رہوے۔ جے توں ہتھ آ رکھیا

۲۴- ٹُریا تاں پھیر اُہدے نالے خلقت پچھے لگی ہم ہماندی خلقت (ویکھیو) اُس تے جاندی ڈِگی

۲۵-۲۶ تے سی اک جنانی جس نوں لہو سی جاری ہویا باراں ورھیاں تھوں تے اُس نے دھن دولت سی کھویا

ویداں حکیماں دے اُس تھوں دُکھ انیکاں جھلے ودھدا روگ گیا تے پیندا کجھ وی نہ پیڑ پلے

۲۷- سُن کے خبر یسوع دی اوہ وی خلقت نالے آوے تے آ پچھوں والی اُہدے پلے نوں چھوہوے

۲۸- کیونجو اوہ پئی کہندی ہے سی۔ اِہ پئی جے مَیں چھوہواں پلا اُہدے بستر والا تے دل سر پر ہوواں

۲۹- تُرت ہویا بند آنا لہو۔ تے اُن پنڈے جاپے اِہ پئی روگ ہتھ جاندا رہیا۔ روگ ہے گئیا آپے

۳۰- تے یسوع اِہ جان کے اِہ پئی نکلی شکتی اُس چوں مُڑ کے ویکھے خلقت ول تے پچھے اُہناں تھوں

۳۱- کس میری پوشاک سی چھوہی (۳۱) ایہہ چیلیاں کہیا خلقت ویکھیں تینوں نپے گی۔ توں کہیں کِن چھوہیا

۳۲- چوپھیرے اُس نظر دوڑائی تاں پئی اُہنوں دیکھے جس نے اِہ پئی کم سی کیتا۔ پلا اِہ پئی چھوہوے

۳۳- تے جاں اوس جنانی ڈِٹھا جو کجھ اُس وچ ہویا ڈردی۔ کمبدی سجدے کردی سب کجھ آن سنایا

۳۴- آکھے اُہنوں دھیا! تیرے ہے ایمان بچایا روگوں رہیں نت سلا۔ (دھیا!) سُکھیں سلدھیں ٹُرجا

۳۵- کہندا ہے سی اوہ جے یا اُہدے گھر تھوں آئی بیٹی تیری پوری ہوئی لوکاں آن سنائی

کاہنوں ہیں اُستاد نوں۔ ایویں ہُن وکھت پیا دیندا دکاہنوں ہیں توں ڈیرا اُہنوں آ دکھ نوں پیا کہندا

۳۶- یسوع نہ کُل لوکاں والی اُکا چیت بتارت سگوں عبادت خانے دے اوہ آگو تائیں اُچرے

۳۷- رکے: ہوون نہ گھبرائیں (۳۷) یسوع ہتھ پھیر جو ہندا بِناں (شاگرداں تِناں) ایہہ نال کسے نہیں لیندا

۳۸- پطرس، تے یعقوب تے اُہدا بھائی یوحنا لیو دے اتے عبادت خانے دے سردار دے ڈیرے آوے

۳۹- ہاہاکار۔ سیاپا۔ رونا پٹنا۔ اوتھے ویکھے ایہہ اندر جا کے یسوع اُہناں تائیں آکھے

کاہنوں ہو پئے روندے۔ کاہنوں ہاہاکار ہے کیتی کُڑی نہیں ہے موئی۔ ایہہ اِہ تے ہے ستی

۴۰- ہسن لگے اُس تے ایہہ اُہنے کڈھے سبھنے اتے کُڑی دے ماپے سبھ کے نالے سنگی (تینے)

۴۱- اندر جا کے اوتھے جتھے پئی سی ما پیاں جمی ! پھڑ کے ہتھ کڑی دا یسوع آکھے طلیتا قمی
جسدا مطلب ہے ایہو - ہے التھا ایہا اے لڑکی! توں اُٹھ ہے تینوں جیویں میں نے کہیا
۴۲- جھٹو جھٹ کڑی اوہ اُٹھی - ات حیران لوکی باراں برساں دی سی لڑکی ٹُرن پھرن جا لگی
۴۳- پکا حکم جا آہناں کیتا - ایہہ کوئی نہ جانے نالے دے فرمان پئی اِہنوں دیو وچا کجھ کھانے

○

چھیواں باب

نبی اپنے دیس وچ

۱- اوتھوں ٹُر یسوع تاں اپنے دیس دے اندر آئے اتے شاگرد وی سارے اُہدے مگر گئے دھائے
۲- دے تعلیم عبادت خانے جاں سبت دن آیا نال اچنبے کئی سُن تے اُہناں آکھ سنایا !
کہی سیانف بخشی اِہنوں - اِہ کجھ لبھا کتھوں اتے کراماتاں اِہ کیہاں ہوون اِہدے ہتھوں
۳- کیہ اِہ اوہ ترکھان نہیں جو پُت مریم اکھوادے بھائی ایہ یعقوب تے یوسف شمعون اتے یہودے
کیہ نہیں بھینیاں اِہدیاں دا وچ ساڈے گھر پی ویلیا؛ تے اس بارون اُہناں ٹھُیں لگا (دیکھو) ٹھیڈا
۴- نبی نہیں نرادر ہوندا - یسوع آکھے کدھرے ایپر اپنے دیس تے - ساکاں سیناں اپنے دوارے
۵- کراماتاں دکھا نہ سکیا - ہتھیاں یسوع اوتھے کجھ روگی پر دل چا کیتے - ہتھ جنہاں تے رکھے
۶- بھرم اُہناں دے اُتے ہد تائیں ہوئے اچنبے اتے تعلیم اوہ دیندا پھریا - پنڈیں آنے لانبے

رسولاں دی رسالت

۷- سد باراں اوہ گھلن لگا جتیاں دے وچ اُہناں دتی قدرت بدروحاں تے نالے اپنے جناں

۸- حکم کیتا پئی کجھ نہ لینا۔ بِن لاٹھی سنگ اپنے — نہ روٹی۔ نہ تھیلی۔ نہ پٹی وِچ واسطی پیسے

۹- پاؤ وا پیر جُتیاں پیریں۔ دو کُڑتے نہ پاؤ — (پھر پھر ننگے پیریں لوکاں تائیں نہ بھرماؤ)

۱۰- آکھے اُہناں ایہہ جس گھر بیہہ تسیں جا پاؤ — اوتھے ہی رہو اوڑوں تیکر پھیر ٹُر نہ جاؤ

۱۱- اتے قبول کرن نہ جس تھاں سُنن تہاڈی ناہیں — پیر جھاڑو جاں نکلن ویلے تا انجوں ہے گواہی

۱۲- نکل پئے اُہ کرن منادی (لوکاں آکھ سناون — توبہ کرو ایمان لیاؤ پئے اُہناں سمجھاون)

۱۳ اتے منادی کر دیاں کر دیاں بہُت جن کئی کڈھیاں — نالے تیل دی۔ روگیاں مل کئیاں کیتا چنگیاں

یوحنا دا قتل

۱۴- دھماں پئیاں اُہدیاں پر جا ہیرودیسے سُنیا — لوکیں آکھن یوحنا بپتسمی جی ہے اُٹھیا

۱۵- کراماتاں نے تائیوں اہدے ہتھوں ہُندیاں پئیاں — بعضے آکھن ایلیاہ اُہنوں یاں وانگر کوئی نبیاں

۱۶ ایہہ کہیا ہیرودیسے جی اُٹھیا ہے اوہا — سر کٹوایا میں سی جیدا یوحنا ہے ایہا

۱۷- نیلبوس بھرادی ووہٹی ہیرودیاس دے آکھے — کیونجو ہیرودیس کٹایا سر یوحنا آپے
نال بھرادی ووہٹی دیاہ سی ہیرودیس رچایا — اتے یوحنا پھڑیا اُہنے۔ بندی خانے پایا

۱۸- اتے یوحنا کہیا آہی۔ ہیرودیسے تائیں — بھرادی ووہٹی رکھنا وسانی تینوں اُکا ناہیں

۱۹- ایس پاروں سی کھوڑ ہیرودیاسے اُہدے اُتے — قتل کرانا چاہوے۔ ایہہ نہ کر سکی اُسکے

۲۰- کیونجو ہیرودیس یوحنا نیک مقدس کہندا — ڈردا ایسے پاروں اُستھوں اُہنوں پیا بچاندا
سُن سُن اُہدیاں گلاں ہے سی فکراں اندر پیندا — سُنداتا نویں اُہدیاں گلاں نال خوشی سی رہندا

۲۱- ویلے سیتی ہیرودیسے جنم دِن منایا — پت ونتے امیر جلیلی فوجیاں تائیں بُلایا

۲۲- ہیرودیاسے دی بی بچی تل اندر جا آوے — ہیرودیس تے مہماناں نوں نچن نال لبھاوے
آئی موج۔ خوشی دے اندر۔ بادشاہ آکھے اُہنوں — منہوں منگیں جو کجھ میتھوں سو دیواں گا تینوں

۲۳- کھادی سونہہ تے آکھے اُہنوں جو منگیں گی تیھوں — ادھی شاہی تیکر منوں دے دیواں گا ہتھوں

۲۴- بنے جا کے پچھے ماں تھوں کیہ منگاں دس میں نوں — سر یوحنا بپتسمی دا منگیں آکھے اُہنوں !

۲۵- تاں اوہ ہندر شاہ دے کول جھبتی جھبتی آوے — تے اوہ آکھے اہدا اگے اِہ چاہنت پاوے
دے منگوا اوہ آکھے شاہ نوں رمال دے وچ سکھانے — سر یوحنا بپتسمی دا ایتھے ہی وِچ تھا لے

۲۶- ات اُداسی چھائی شاہ تے گل سنی جاں ساری — سونہاں تے مہماناں پار وِل نہ کیتی انکاری !

۲۷- جھٹ حکم تاں کیتا شاہ نے اک سپاہی گھلیا — تے سر بندی خانے دے وچ اہدا جا اس کپیا

۲۸- سر لیا چا لڑکی تائیں جاں وِچ تھیلے لیائے — تے لڑکی اوہ جا کے دیوے سر چا اپنی ماں نے

۲۹- تے جاں اُہدیاں چیلیاں بالیاں سنیا سُن آون — لوتھا اہدی نوں چک لے جاون تے قبرے دفناون

لوکاں نوں روٹی کھوانی

۳۰- (ویکھو) پھیر رسول اکٹھے یسوع کول ہوون — جو کجھ کیتا اتے سکھایا سارا آن سناون

۳۱- کیونجو اوتھے آون جاون والے سن بہتے — روٹی کھاون جوگی اہناں ویہل نہ لگدی اُکے
چلو ویکھرے کسے ویرانے یسوع اُہناں آکھے — اِکل دا بجھے ہو کے (ساڈے) کرو آرام کجھ اُتھے

۳۲- ٹُر گئے کسے ویرانے تاں اوہ بیڑی دے وچ بہہ کے — ایہپر کئیاں اُہناں تائیں ڈٹھا جے سی جاندے

۳۳- بھاپ گئے تے شہراں وچوں ہو کے سارے کٹھے — پہلاں پہنچے اہناں کولوں پیدل گئے دوڑے

۳۴- خلقت ویکھی یسوع نے تے بیڑی وچوں لتھے — بھیڈاں بن چرواہے وانگر دِبھرے سن اوتے

۳۴- ترس آیا تاں یسوع تائیں (جداں اس ڈٹھا اُہناں) — کئی گلاں دی سکھیا اُہنے دتی اُہناں بتھلاں

۳۵- چنگی چوکھی چر ک جاں ہوئی آن شاگرداں کہیا — پورک سبے چوکھی ہوئی اکھن لتے ویرانا جہیا

۳۵- دیا کر چا اہناں تائیں تاں جو اِہ کجھ کھاون — ہل دوالے پنڈاں جیوکاں جوں کجھ مل لے آون

۳۶- یسوع وِچ جواب اُہناں تائیں تاں پھیر آکھے — اُہناں تائیں کھاون جوگا چا دیو تُساں کچھے

۳۷- آکھن جیتیاں بھیجاں نوں کیہ دس آپیں جا بیے — سو دِینڈاں دیاں روٹیاں اُہناں لئی کھوا دیے

۳۸- یسوع آکھے جاؤ ویکھو کنیاں کول تہاڈے — پنج روٹیاں دو مچھیاں آکھن ایتھے کول اساڈے

۵۶- تے جدھر جاندا جتھے کتھے پنڈاں شہراں جھوکاں | روگیاں ورچ بازاراں چوکاں - پیا ایہ رکھیا لوکاں
منتاں کردے اوہنوں آکھدے - پلا ہی پیا چھوہ جاون | تے جو چھوہندے سبھے ہر دا چنگے ہو جاون

○

ستواں باب

ان دھوتے ہتھ

۱- ہوئن اکٹھے گرد یروشلموں نفلی فریسی آکے | تے اوہ کتنے ہوکے سارے اوہدے کولے دھاکے
۲- ویکھیا اوہناں کجھ شاگرداں اوہدیاں روٹی کھاندے | نال پلیت ہتھاں دے یعنی بن ہتھ دھوتے سبھے
۳- کیونجو ریت بزرگاں ہو جب فریسی تے یہودی | دھوندے ہتھ نہ جب کوئی واری کھانا کھان نہ اگی
۴- تے نہیں کھاندے بازاروں پھر جد اوہ دھوون | منجے ہور وی کئی سنے گلاں جو وڈیاں دیاں دسون
جیوں تانبے دیاں بھانڈیاں تاہیں تے پیالے لوٹیاں | ارزاں پکے تلے منال تاہیں مڑ مڑ بہہ دھوناں
۵- نقلی تے فریسی ہوئن تھوں ایس ای نے پچھدے | کیوں نہیں ریت بزرگاں تے چیلے تیرے چلدے
ہتھیں نال پلیت سگوں اوہ پئے کھاندے نی | ہر کجھ نبی یسعیاہ دا اوہ واہ سچ نبوت کیتی
۶- ریاکاراں کیہ خوب تہاڈے بابت اوہ ہے کہیا | ہونٹھاں نال تے ایس امت نے مینوں آکھ وڈیایا
۷ دل دور اوہناں ایہہ میتھوں ہر دے بین انہاں دے | کیونجو آدمیاں دی ایہ تے دین تعلیم سکھاندے
۸-۹ کیونجو حکم خدا دا چھڈ کے رکھو ریت لوکاں دی | ریت نبھاون کارن آکھے کرو اوہ حکماں رد ہی
۱۰- کیونجو کہیا موسیٰ جب سی ماں عزت کرو پیو دی | تے جو مندا ماپیاں آکھے جان اوہ دی جاندی
۱۱- اوہ پر دسو تسیں جے کوئی ماں باپ نوں آکھے | ماپیاں دی جیہڑی تہانوں تھوں جو اوہ ہے جیسے
۱۲- اوہنوں کرن نہیں سیوا ویندا ماپیاں دی کجھ کا | اینج کئی مڑ زبانی دو کر کے ریت دا وادھا
۱۳- تے اینجے ہی ہور نیکاں تسیں ہو کر سکے باتاں | زہیں انوکھیاں تے ڈیل گلاں پتھیاں تہاں دیاں دیاں

۱۴- تے پھیر اوہنے کول بُلا کے لوکاں نوں اہ کہیا — سنو تے سمجھو میریاں گلاں سبھناں آکھ سنایا

۱۵- ناہیں پلیت کوئی شے کردی اندر جا کے باہروں — کرے پلیت جا بندے نوں جو نکلے اوس اندروں

۱۶- کن جہدے نے سنن جوگے سنے چا میریاں گلاں — (مت جس نوں سمجھ ہو جوگی چا سمجھے اوہ باتاں)

۱۷- تے جاں لوکاں کولوں جاوے گھر وچ تے شاگرداں — پچھیاں اُس تمثیلے والیاں اوہنوں ساریاں گلاں

۱۸- تے اوس کہیا اُنہاں تائیں خالی تُسیں وی ایہہ بھول — کیہ نہ سمجھو شے کوئی جیہڑی جاوے اندر باہروں

۱۹- نہ کرے پلیت اوہ بندے (۱۹) کیونجو اوہ نہ جاوے — دل دے اندر اپر ڈھڈ دے تے رہے

تے اِنج کہہ کے اُنہے سبھے کھاون والیاں شیاں — پاک پوتر کیتیاں سبھے (پاک پوتر ہوئیاں)

۲۰- تے پھیر دسیا جو کجھ بندے وچوں ہے نکلدا — سو اوہو بندے تائیں (دیکھو) ہے پلیت جا کردا

۲۱-۲۲- کیونجو اندروں دل وچوں بندیاں باہر آوے سبھاں — ... (۲۲) تے چوری یاری تاہے خون خرابا

۲۲- اکھ میلی تے سکھ مکر تے لالچ شہوت بدیاں — شیخی آکڑ (۲۳) پلیت کرن جو بندیاں باہر آئیاں

کنعانی جنانی

۲۴- اوتھوں اُٹھ اوہ صور صیدا دے وچ علاقے جاوے — اک گھر آ وسے جتھے چاہوے لُکیا پر کسے نہ آوے

لُک نہ سکیا ایسا اوکا (۲۵) کیونجو جھٹو جھٹی — آئی اک جنانی سُن کے تے پیریں آ ڈگی

۲۶ بد روح اُس دی آہی اندر اوہدی دھیا نکی — (۲۶) غیر یہودی اوہ جنانی قوموں سور فینیکی

۲۷- تُجن دیویں اُنہے کہیا پہلاں (راہنے) بالاں — بالاں مونہوں روٹی کھوہ نہ چنگی دینی کُتیاں

۲۸- ایہہ پر کہہ جنانی سائیاں جو توں کہیا سچ لے — میز ہیٹھوں دی بچیاں دے پر بھورے کھاندے کُتے

۲۹- تیری ایس گل دے پاروں جا چل جا ایتھوں — نکل گئی بد روح ہے جا تُوں تیری دھی دے وچوں

۳۰- اپڑی جاں جنانی گھر تے دھیا نکی ویکھی — بد روح نکل گئی اوہ منجی اُتے ہے سی لیٹی

دکپلس دا گنگا

۳۱- ایہدے پچھوں صور دی حدوں نکل صیدا دی راہے
دکپلس دی حدوں لنگھ کے جھیل جلیلہ آئے

۳۲- تے لوکیں اک گنگا بولا اوہدے کول لیائے
منت کیتی اوہدی اس تے ہتھ رکھ برکت پائے

۳۳- وکھرا بھیڑ تھیں کھڑ کے اوہدے کنیں انگلاں پائے
تھکے تے پھر اوہدی نال جیبھا نوں ہتھ لائے

۳۴- ول اسماناں ویکھ تے اک اوکھا ساہ لے کے
افتح اوہنوں جیہدا مطلب کھل جاہ آکھے

۳۵- اوسے ویلے اوہدی جیبھا کھل گئی تے کن کھل گئے
تے وکھو اوہ گنگا بولا صاف پیا جا بولے

۳۶- حکم کیتا چاہنے اوہناں دسن کسے نہ اوکا!
جناں اوہ پر ہوڑے تکے وچ چا کر دے بہتا

۳۷- کیتا واہ سب منہ نے کیتا نال حیرانیاں آہناں
گنگیاں بولیاں سنن بولن دی طاقت دیندا

○

اٹھواں باب

چار ہزاراں نوں روٹی کھوائی

۱- اوہنیں دنیں بھیڑ جدوں اک وڈا کٹھ جا ہویا
کھاون جوگا کول نہ کائی چیلیاں سد آکھیا

۲- ترس آوے ایس بھیڑ دے اتے کیونجو ترن ناں تھوڑا
نال براہ میرے نے رہے۔ کول نہ کھادا اگوں

۳- بھکھے جے گھر موڑاں اوہناں سوتے بہہ رہ جاون
کیونجو بعضے اوہناں وچوں دور دوراڈیوں آون

۴- کہیا شاگرداں اوہنے تائیں کتھوں کوئی لیاوے
روٹیاں ایہہ جتھے جنگل اندر اوہناں تائیں رجاوے

۵- تاں پچھیا سو اوہناں کنیاں کول تہاڈے
تے جواب شاگرداں دتا ست کول اساڈے

۶- تاں کیتا اس حکم بہہ جاون بھوئیں اتے
برکت دے کے تاں پھر توڑ روٹیاں بیٹھے تے

۲۳- ہتھ پھڑ انھے دا اوہ لے گیا اُہنوں پنڈوں بنّے
تھکیا اکھیاں وچ تے رکھے ہتھ پچھیا اُہناں آپے

۲۴- جس پچھے سِر چا اُہنے کوروں کیہ کُجھ دسے تینوں
اکھیاں چُک کے ویکھے تے کہے دِسن بندے مینوں

۲۵- ایہہ رُکھاں وانگر نظر دِسّے پھیر دِسن سبھے
تے اوہ دوجی واری ہدیاں اکھاں تے ہتھ رکھے

(نیر پیا وچ اکھیاں ستے اوہ ہو گیا نواں نِردیا
شیشے وانگر سب کجھ دِسّے جاں اوہ چنگا ہویا)

گھلیا اُس اُہنوں آپنے گھر توں سِدھا جاویں
جاویں پنڈ نہ تے نال کسے نوں آکھی نہ آ دیویں

پطرس دا اقرار

۲۷- نگری فلپی قیصریہ اوہ نال چیلیاں دِہایا
پچھے واسطے لوکاں مینوں کیہ ہے آکھ سنایا

۲۸- یوحنا بپتسمی دسن۔ بعضیاں آکھ سنایا
نبیاں وچوں یاں کوئی آیا۔ یاں الیاس ہے آیا

۲۹- تاں پھر پچھیا اُہناں کولوں تساں کہے کیہ پر کہیا
وچ جواب پطرس آکھے توں تے ہیں مسیحا

۳۰- پکی تاکید اُس کیتی اُہناں تاں کسے نہیں کہنا
کول کسے اِہ میری بابت بھول کے تساں نہیں پانا)

مر کے جیون دی پہلی پیشین گوئی

۳۱- پھیر لگا سمجھاون اُہناں اِہ نپی ہے گل پکی
ابن آدم نوں رد کرن گے وڈے کاہن فقی

بھوگے گا اوہ دُکھ بتیرے قتل وی کیتا جاوے
پیر ترئیاں دناں پچھوں جیوے (جیون پاوے)

۳۲- کھول کہی اُس گل اِہ ساری۔ ایہہ وکھرے ہو کے
پطرس اُہنوں کرے ملامت (نالے ہوڑے ہٹکے)

۳۳- پرت ویکھے شاگرداں ول تے پطرس نوں اوہ جھڑکے
ہٹ گئے شیطاناں پرے ہو میرا اگوں ہٹکے

ربیاں گلاں توں نہ جانیں تینوں جگبیاں سوجھاں
بندیاں دیاں گلاں دیاں توں ہیں کردا گلاں

سچ دی پیروی

۳۴- تاں اُس بھیڑ نوں سدیا کول تے سدیا شاگرداں
آکھے اُہناں جے کوئی چاہوے میرے پچھے آناں

آپ مارے اپنا تد اوہ سولی اپنی چا وے — دے رخو دی تے سولی چک کے میرے مگر آوے

۳۵- سانبھ سانبھ جو جندڑی رکھے سو ہے جان گنوندا — میری اتے انجیل دی خاطر جو دے سو پاندا

۳۶-۳۷- کیہ کھٹیا جے جگ نوں کھٹیا گھاٹا جان دا کھاکے — یاں پئی جان دے بدلے اپنی کیہ دیویگا رجا کے)

۳۸- نافی پاپی اس پیڑی وچوں جیہوں جو شرماوے — یاں جو میریاں گلاں کولوں اپنا آپ لکاوے

ابن آدم وی جاں او نالے پاک فرشتیاں آوے — شرما دیگا اوہدے کولوں۔ تیج باپ جاں پاوے

۳۹- تے اس کہیا اوہناں تائیں۔ سچو سچ میں دساں — جو پئے ہین کھلوتے ایتھے۔ بعضے وچوں اوہناں

چکھن گے نہ موت مزا اوہ۔ جیچر ویکھ نہیں لیندے — ربدی شاہی قدرت نالے (ایتھے آکھیں آندے

○

ناواں باب

یسوع دی صورت بدلنا

۱- پطرس اتے یعقوب یوحنا چھیاں دناں دے پچھے — اکلو لے کے یسوع گیا جا پربت اچے

۲- اوہ ویکھدے ویکھدے، اوہناں اگے صورت بدلی اوہدی — چٹی دودھ پوشاک نورانی دھو نہ سکے دھوبی

۳- ویکھن الیاہ نالے موسیٰ یسوع نال گلاندے — آکھے پطرس یسوع تائیں اے استاد! (راساندے)

۴- چنگا رہنا ساڈا ایتھے بن ہاں اسیں بناندے — تن ڈیرے اک تیری موسیٰ الیاہ تاکے لئی تساندے

۵- ایہ پر جانے پطرس ناہیں کیہ اوہ پیا اچارے — کیونکہ بہو ڈر سن ہوئے اوہ تے حدوں باہرے

۶- تاں اک بدل آکے اوہناں اتے سایہ کیتا — ہو کا سنیا۔ اوہدا سنو۔ پیارا میرا بیٹا

۷- جھٹ اوہناں جاں اکھیں پٹ کے ڈٹھا چوفیرے — نہ کوئی یسوع باجھوں ڈٹھا آپنے کول اد چیرے

۸- تے جاں اوہ پئے ہندے سی پربت توں (تھلے — ہکے (ہو ریہے موڑے) اوہناں یسوع انج اچارے

جھڑک کہیا اُس حکم چا کیتا۔ بدروحے دے تائیں ۔ نِکل آ گنگی بولی روحے۔ مُڑ اِس وِچ نہ آئیں

۲۵- چیکاں مار۔ مروڑا دیکے۔ اُس چوں اُہ چا نکلے ۔ کئی آکھن اِہ منڈا مویا جاں مُردہ ہو ڈِگے

۲۶- ہتھ پھڑکے پھر یسوع اُہدا اُہنوں چا اُٹھایا ۔ تے منڈا اُہ اُٹھیا (ویکھیو ہوکے دون سوایا)

۲۷- پردے نال شاگرداں پُچھیا۔ جاں یسوع گھر تے جے ۔ اسیں نہیں ساں کہڑی گلے بدروح نوں کڈھ سکے

۲۸ تکھے یسوع اُہناں تائیں۔ اِہ نکلن نہ جنساں ۔ تِل کِسے پر اِہ تے نکلن روزے نال دعاواں

جی اُٹھن دی دوجی پیشین گوئی

۲۹- دِتیاں تاں پھیر ہوکے اُوتھوں وِچ جلیلوں دھانے ۔ چاہندا ایہہ اُہ سی ناہیں اُہنوں کوئی سہانے

۳۰- کیونجو اُہ تعلیم دیوے تے چیلیاں تئیں سناوے ۔ ابن آدم پئے لوکاں ہتھیں تے اُہ ماریا جاوے
قتل ہوون دے پچھوں ایپر اُہ تے تیجے دہاڑے ۔ جی اُٹھیگا (مُردیاں وِچوں چیتے رکھو سارے)

۳۱- اِہ گل چیلے سمجھن ناہیں۔ تانویں بھو دے مارے ۔ کر پر تیت نہ پُچھن اُس تھوں (سہمے رہے وچارے)

۳۲- پھیر آئے اُہ کفر نحومے تے جاں سی گھر سارے ۔ بحث پئے سی کردے پُچھیا راہ وِچ کاہدے بارے

۳۳- در چپ وٹی ایپر اُہناں کیونجو اُہ سی جھیڑا چا ۔ راہ وِچ اِہ پئی (ساڈے وِچوں ہووے آئے کہڑا)

۳۴- تاں پھر سدکے باراں تائیں اُہ چا اِہ سمجھاوے ۔ موہری چاہے جے۔ ہووے پچھیکڑ چاکر سب دا ہووے

۳۵- نکا بالک اِک لے تاں پھیر اُہناں وِچ کھلاوے ۔ گودی وِچ بہا کے اُہنوں پھیر اُہ آکھ سناوے

۳۶- جو کوئی اِہناں بالاں وِچوں اِک نوں چا قبولے ۔ میرے ناں دے اُتے اُہ تے مینوں پیا قبولے
تے جو پیا قبولے مینوں اُہ تے اصل قبولے ۔ مینوں ناہیں ایپر جہیڑا مینوں ہے پیا گھلے

۳۷- کہے یوحنا بندہ ڈٹھا اے استاد اساڈے ۔ کڈھے نام تیرے بدروحاں نہ پر نال تہاڈے

۳۸- دیکھ اساں سی ہوڑیا (۳۸) ایپر یسوع آکھ سناوے ۔ ہٹکو ناہیں کراماتاں جو میرے نام دکھاوے

۳۹ ہمیا ناہیں میتھوں چھیتی جو کہہ سکدا مندا ۔ جہیڑا نہیں وروہدی ساڈا نال اُہ ساڈے ہوندا

۴۰- ایس لئی جو تہانوں پانی اِک پیالہ پیاوے ۔ جاندا اِہ نے مسیح دے بندے سچ مچ اجر اُہ پاوے

۴۱- تے جے اِنہاں نِکیاں وِچوں نِیاں جِہناں ہے مینوں | ٹھیڈ لکے ہولے جیہڑا ہینگا ہے پئی اُہنوں

پُرٹ چکی دا گل وِچ پا کے اوہ ساگر جائے سٹیا | (تاں اُہدے لئی اُو ڈاڈھا ٹھیڈیوں رہوے بچیا)

۴۲- تے جے ہتھ دی تیرا تینوں ہے دے پیا بھرماندا | وڈھ سٹ اُہنوں رہ جاویں تیرا ہتھ ہے اک پیا جاندا

ٹُنڈا ہو کے چنگا تینوں جیون پاتوں پا دیں | دو ہتھاں سنگ دوزخ والی اَن بجھ اگے جاویں

۴۳- جتھے کیڑا اُہناں والا اُکا مردا ناہیں ! | نالے بھانبڑ اگنی دا بجھدے نہیں کدائیں

۴۴- تے جے اپنے پیر سببوں ٹھیڈا توں پیا کھاویں | وڈھ سُٹ اُہنوں جیون اندر چنگا لنگا ہوویں

اِہدے نالوں تینوں اِہ پئی دو پیراں دے ہوندے | وِچ جہنم سُٹیا جاویں بھٹھ جہدے نہ بجھدے

۴۵- جتھے کیڑا اُہناں والا اُکا مردا ناہیں ! | نالے بھانبڑ اگنی والے بجھدے نہیں کدائیں

۴۶- تے جے تیری اکھ بے تینوں ٹھیڈا پئی لاوے | کڈھ سٹ بتہری شاہی چنگا کانا ہو بہہ جاوے

اِہدے نالوں تینوں اِہ پئی دو نیناں دے ہوندے | وِچ جہنم سُٹیا جاویں بھٹھ جہدے نہ بجھدے

۴۷- جتھے کیڑا اُہناں والا اُکا مردا ناہیں | نالے بھانبڑ اگنی والے بجھدے نہیں کدائیں

۴۸- کیونجو ہر کوئی اگنی سیتی لونا کیتا جاوے | لون سلونی ہر قربانی نالے پیا بناوے

۴۹- لون سوادی ہوندا ایپر جے ہووے بے سوادا | کس تل مڑ سوادی ہووے تاں پئی جاوے کھادا

لون رکھو وِچ اپنے اندر تیس رَس دا موڑ ہو | (گن میرے تاں لوکاں تائیں ہینے راہیں دسو)

دسواں باب

طلاق

۱۔ ودِیا اوتھوں ہو کے اوہ پھر وِچ یہودیہ آوے — یردن پار علاقے دے وِچ نالے (ویکھو) جاوے

پھیر اکٹھی ہوئی خلقت اوہدے آلے دوالے — تے پھر عادت موجب اپنی اوہناں تائیں سکھالے

۲۔ آئے کول فریسی اوہدے تے ازماون کارن — ”چھڈے ووہٹی بندہ اپنی کیہ ایہ روا“ اُچارن

۳-۴۔ تہانوں حکم کیہ موسےٰ دتا؟ اوہناں پچھے (دسو) — آکھن موسےٰ اگلیاں سی دتی لکھت دیو تے چھڈو

۵۔ ایپر یسوع دسے اوہناں موسیٰ حکم اِہ لکھیا — کیونجو ات کٹھور سی ہِردا تہاڈا ہویا ہویا

۶۔ نہیں تے خلقت سودھن ودھے-راہ سی رب نوں بھایا — نر ناری سی دوہاں تائیں رب نے آپ بنایا

۷۔ ایسے کارن ماپے (اپنے) چھڈ دیوے گا بندا — رہویگا نت ووہٹی نالے (وکھرا بٹر ہوندا)

۸۔ (نر ناری نہیں دو تن دیکھو) اک تن دووِیں ہون — دو ناہیں اوہ اِکو تن نیں (اِکو ہی اوہ سو ہون)

۹۔ ایس لئی جو رب نے جوڑے بندہ کوئی نہ توڑے — (ٹھڈے دَلیے جیکر اوہ سم کرکہ بندہ جوڑے)

۱۰۔ گھر وِچ جے تے چیلے پچھن مڑ چا اِہدے بارے — (تے چا سکھ دیندے والے دسے بھیت اوہ سارے)

۱۱۔ چھڈے جیہڑا ووہٹی اپنی ویاہ کریے نال دوجی — کرے زنا اوہ دوجی نالے - زانی بھلنے پہلی

۱۲۔ تے جے ووہٹی چھڈ خاوند کرے ویاہ نال دوجے — (اوہ وی رب دی مرضی توڑے) زانی اوہ وی ہووے

بالاں نال پیار

۱۳۔ تاں پھیر لیائے نکے بالک لوکیں اوہدے کولے — چھوہے تا جو اوہناں ایپر چیلے کوڑا بولے

۱۴ انج ہویا اِہ دیکھ کے یسوع اتے شاگرداں کھجھ کے — نکیاں بالاں آون دیو میرے کولے - آکھے

تھا کو ایناں تائیں آہیں - کیونجو رب دی شاہی — ایہو جہیاں دی سبھے او مساں - جو ہبولاتی پائی

۱۵- سچ آکھاں جو رب دی شاہی بالاں وانگ نہ لیندا — رب دی شاہی اندر اوہ تے اکا ہی نہیں جاندا

۱۶- تے پھیر یسوع بالاں تائیں جپھی دے وچ لیو دے — تے ہتھ رکھکے اوہناں تے برکت اوہناں دیو دے

۱۷- تے جاں بنے راہ جاندا - بندہ آیا نٹھیا — گوڈے ٹیک اوہدے اگے تے جا اوہتھوں پچھیا

کیہ کراں اے نیک استادا (جیون گنج بتاواں) — تا جو وارث مکتی جیون دا (اوڑک) ہو جاواں

۱۸- یسوع پچھے اوہدے تائیں - نیک کیوں آکھیں منوں؟ — نیک نہ کوئی رب بن اکو - (خبر نہیں ہے تینوں)

۱۹- توں باتیں سب حکماں تائیں (شرع جاناں توں ساری) — نہ کر خون تے چوری نالے بھوگ پرائی ناری

۲۰- نہ دے دھوکھا جھوٹھی گواہی (سچی گل ہر ساری) — اپنے باپ تے ماں دی عزت کر آدر (توں بھاری)

۲۱- آکھے سب اے استادا! میں ایناں گلاں تے سبھناں — عمل ہاں کردا آیا - (لڑکپن) پہلے تھوں وسانا

۲۱- تاں یسوع نے ڈٹھا اوہنوں دل اوہدے ول پیار تھیں بھریا — آکھے اوہنوں توں نے کو کچھ نہیں ہیں ترن پھیریا

۲۲- جا ات سب کچھ ویچ کے اپنا دیویں غریباں تائیں — لگ ترن تینوں خزانہ پھیر توں آئیں

سن کے او گل اوہدے منہ دا رنگ تے آئی حرامی — اٹھ ترا ساوہ دلگیر ہویا کیونجو بہتی دولت دا سی

دولت مند تے رب دی شاہی

۲۳- چار چوپھیرے ویکھ کے یسوع کہیا شاگرداں تائیں — کناں اوکھاں رب دی شاہی دولت مند دا جانا!

۲۴- ہوئے حیران چیلے سبھے - سن کے اوہدیاں گلاں — ایہر وچ جوابے یسوع آکھے بچیو! آکھاں

جنہاں سہارا دولت دا اوہ کیہڑا اوہناں — رب دی شاہی داخل ہونا وچ بہشتاں جانال

۲۵- نکے سوئی دے چوں لنگھنا اونٹھے لئی سوکھیرا — دولت والے دی ایہہ رب دی شاہی جانا اوکھیرا

۲۶- ات حیران ہو کے سارے آکھن آپو وچی! — کون بہت ہووے گی پاوے دا اوہ بہشتی

بندیاں لئی ایہ انہونا ہے رب لئی نہ ان ہونا — یسوع ویکھ کے آکھے اوہناں رب لئی سب کجھ ہونا

چھڈ چھڈ کے سب کجھ اپنا پطرس اوہنوں آکھے — ویکھ! اسیں ہاں (سارے) ٹرپئے ارل تیرے پچھے

۲۹- یسوع آکھے سچ کہاں ہُن کوئی نہیں جے جیہا ... میرے یاں انجیل دی خاطر ہووے جنہے چھڈیا
گھر گھاٹ یاں بھائیاں بھیناں ماں آپیا بچیاں ... (یاں ہی اُہنے چھڈیا ہووے مال دولت) تے کھیتاں

۳۰- سوگناں وِچ ایس سمے دے ہن نہ اُہنوں لبھے ... گھر گھاٹ تے بھائیاں بھیناں۔ بال بچے تے ماپے
کھیتر کھیتاں (اتھے) بھاویں سبھے جفراں نال ... امر جیون اُہ پاوے گا پر جگ وچ آون والے

۳۱- اہپر بہتے ہن جو موہری ہون پچھڈے (ہو) اوڑوں ... اتے پچھڈی ہن جہڑے ہون موہری (اگوں)

جی اُٹھن دی تیجی پیشین گوئی

۳۲- تے سن وِچ اُہ واٹے جاں سی یروشلیمے جاندے ... یسوع ٹُردا اگے اگے تاں اُہ پئے گھبراندے
تے ٹُردے جو پچھے پچھے اُہ سن پئے ترابندے ... تاں پھیر یسوع سدیاں باراں تے نے سبھے جاندے
دسن لگا اُہناں تائیں جو اُس تے سی ہونا ... دیکھو! آکھے ساتوں ہے ہن یروشلیمے جانا

۳۳- آدم پت پھڑایا جاوے کاہناں فقیہاں ہتھے ... تے اُس اُتے دیکھیو دساں، فتویٰ موت دا لگے

۳۴- (تے اُہ) پھیر حوالے (دیکھیو) غیر قوماں دے ہووے ... ٹھکن اُس تے اتے تھکاں وِچ اڈایا جاوے
کوڑے مارن اُہنوں نالے قتل کرن گے اُہ تے ... اہپر اُہ تے جی اُٹھے گا (دیکھو) دہاڑے تیجے

زبدی دے پُتر

۳۵- یعقوب یوحنا زبدی دے تاں آئے آہ کردے ... اے اُستاد ایاں چاہندے کہ جو منگیئے (موہنوں) بولے

۳۶-۳۷- کہیا جو میں کراں تہاڈی خاطر۔ اُہنے پچھیا ... جاں وِچ تیرے جلال توں آویں دوواں نے اُہ کہیا

۳۸- سدے وِچوں اِک سجے تے کھبے دوئیا ... اہپر یسوع کہیا اُہناں نہ جانو کیہ منگیا
جہڑا پیالہ میں ہن پینا کیہ پی سکو تُسی؟ ... جو بپتسمہ میں ہے لینا۔ کیہ لے سکو اُہ وی؟

۳۹- آکھن دونویں لے سکنے ہاں۔ یسوع ہے پر کہندا! ... سچ مُچ پیوگے اُہ پیالہ۔ جہڑا میں ہاں پیندا!

۴۰- تے بپتسمہ جو ہاں لیندا۔ تُساں ہے اُہ دی لینا ... تے بہنے اپنے اہپر میرا کم نہیں ہے بھانا

ایہ پر تھاں جہناں لئی سودھی بیٹھن اوہ سبھے (جدوں جلال وچ آواں بیٹھن اوہ سب کجھے)

۴۱-۴۲ سنیا دساں تے رنج پئے ہون یعقوب یوحنا تے ایہ یسوع کول بلا کے اوہناں تائیں دسے

جانو تسیں پئی ہور لوکاں دے جو سردار ہوندے حکم چلان اوہناں دے اتے وڈے رعب پاندے

۴۳- وچ تہاڈے انج نہ ایہہ پر (بن ہووے پر تہاڈا) وڈا بننا جیہڑا چاہوے - کاما ہووے سب دا

۴۴- اتے جو بننا چاہوے موہری سیوادار اوہ سب دا (راہ اوہ ہے سیوا خدمت آدر جو ہے لبھدا)

۴۵- کیونجو ابن آدم نہیں آیا تا جو خدمت لیوے بلکہ آیا تا جو آپیں کاما ہو کے رہووے

نالے کئیاں کارن اپنی جندڑی گھول گھماوے (پاپ دھارن کئیاں دے اوہ سولی اپنی چاوے)

یریحو دا انھا

۴۶- تاں اوہ (سارے) یریحو آئے تے جس ویلے اوہ جاندا تے شاگرداں یریحوں نے میلا نال سی آندا

تے سی تیمائی دا پتر برتیمائی بیٹھا انھا اوہ (فقیر) سی منگدا مل کے راہ دا کنڈھا

۴۷- تے سن ہے پئی یسوع ناصری (رولا پا) آکھے رحم کریں توں میں تے (ہو بے) تے اے داؤد دے بیٹے

۴۸- کئیاں ہوڑیا چپ ہو جاوے - اوہ پر جو سے ودھیرا آکھے بوہڑ داؤد دے بیٹے - رولا پائے اچیرا

۴۹- (جاندے جاندے) اجکیا یسوع - اوہنوں بلاؤ آکھے آکھن انھے تکڑا ہو توں اٹھ اوہ تینوں سددے

۵۰- سٹ کے اپنا لیڑا کپڑا مار ٹپوسی اٹھیا تے اوہ (جائیں چائیں وکھو) یسوع کولے آیا

۵۱- یسوع پچھیا اوہنوں چاہیں کراں میں کیہ تیرے؟ انھا آکھے سائیاں! اوہ پئی نین کھلن جا میرے

۵۲ یسوع کہیا - جا - توں ایماں تھوں اپنے بچیا تے اوہ جھٹ سوجاکھا ہویا تے اس سنگ ٹر پیا

یارواں باب

یروشلم وچ آونا

۱- جاں اوہ یروشلم دے نیڑے کوہ زیتونے آئے — بیت فجے تے بیت عنیاہ دے کولے ڈیرے دتے

۲- چیلیاں وچوں آپ اپنے دو بلا کے گھلے — آکھے اُنہاں اوہ جو نگری ساہنویں تہانوں لبھے

اوس تھے جاؤ۔ ایہہ تہانوں وڑدیاں ساہنے لبھے — کھوتی دا اک بچہ بدھا۔ کھول لیاؤ ایتھے

اج تائیں نہیں اوہدے اتے کسے سواری کیتی — (کھول لیاؤ آپیں انہوں چلکے وچ تھوں چھیتی)

۳- تے جے پچھے کوئی تہانوں اوہ ہو کیہ پئے کردے؟ — کہنا لوڑ خداوند اہدی جھٹ اوہ گھل دیوے

۴- وہ گئے اوہ تے بچہ تائیں انہاں ڈٹھا بدھے — وچ چوراہے بوہیوں باہر تے جا کھولن لگے

۵- جہڑے کول کھلوتے اوتھے کہیا وچوں انہاں — کیوں ہے کھولو اِہ کھوتیرا کیہ کردے ہو تُساں

۶- جیویں سی دسیا یسوع انہاں اونج ہی کہہ دتا — تے انہاں نے چیلیاں تائیں ہے جان دتا جا

۷- تے اوہ لیائے بچہ تائیں (کھول) یسوع دے کولے — جدیاں اوہ اسوار جاں پا چیلیاں بھتے چولے

۸- اتے وچھائے کئیاں اپنے کپڑے (راہ) راہیں — ہوراں وچھائیاں کیتیاں ٹہنیاں پیلیاں گراں کٹیاں تائیں

۹- تے جو ٹرے اگے اگے نالے پچھے پئے آندے — اُچی اُچی نعرے لا دِل اِچ جگ وچ رہیوں پائندے

ہوشعنا خداوند دے ناں تے جہڑا آوے — ہوشعنا مبارک اوہ (جو رب دے ناں ہو وندا)

۱۰- دھن ہے باپ داؤد ساڈا دی شہی جو آئے — عرشاں اتے ہوشعنا (ہوشعنا پئی سناوے)

۱۱- تے اوہ یروشلم (دکھیو) ہیکل دے وچ آیا — (دیکھیاں سبھے چیزاں اوتھوں جب جا پھیرا پایا)

کیونجو ہو یا ڈیگر ویلا یاراں نوں سنگ لیندے — تے بیت عنیاہ ز یہ شہروں نال اوہ جاوے

۱۲- تے جاں دوجے دن اوہ آئے بیت عنیاہ تھوں نکلے — بیدرتھ تیں ڈٹھے اندر دیکھو بھکھ جا لگے

	من وچ نشچا پوری رکھے (دل وچ شک نہ لیاوے)	جیویں اوہ ہے کہندا (چاہندا) اونجے ہی ہو جاوے
۲۴-	ایس لئی میں آکھاں تہانوں وچ دعا جو منگو	کرو یقین ہے لبھ لیتا اوہ۔ لبھسے سچ مچ اوہو
۲۵-	اتے دعا لئی جدوں کھلوو۔ گلہ کسے تے ہووے	کھیماں کرو۔ جے باپ اسمانی پاپ تساں بخشیوے
۲۶-	جے نہ تساں جے معافی دتی۔ باپ جو وچ اسماناں	بخشے گا نہ اوہ تہانوں۔ (دیکھو) تہاڈے پاپاں

مسیح دا اختیار

۲۷-	تاں آئے اوہ یروشلمے پھر دا ہیکل آپ ہے	کاہن لکھیے۔ فقی آگو کولے اوہدے آئے
۲۸-	پچھن دس توں کس دے تل تیرا اہ کجھ ہیں پیا کردا	یاں (دس) کون ہے جہڑا تینوں اہ قدرت ہے دیندا
۲۹-	آکھے یسوع تاں (پھر) اونہاں میں تہاتھوں ہاں پچھدا	دیو جواب تے دساں تہانوں۔ کس بل ہاں اہ کردا
۳۰-	بپتسمہ یوحنا والا۔ دیو جواب۔ سی کتھوں ؛	آدمیاں دے ولوں یاں ٹپی اوہ سی ول اسمانوں؟
۳۱-	تاں پھر اونہاں اپنے اندر گھور چا سوچا سوچی	جے کہیئے اسمانوں ہے سی تے اوہ ساتھوں پچھسی
۳۲-	تاں جے اودی کیوں نہ منی (کیوں ایمان نہ لیائے)	جے کہیئے سی بندیاں ولوں۔ بھو لوکاں تھوں آئے
۳۳-	کیونجو لوکاں منیا ہے سی سچا نبی یوحنا	تاں پھر اونہاں کہیا یسوع۔ سانوں پتہ نہ (اوکا)
	تے یسوع نے کہیا اونہاں میں وی نہیں ہاں دسدا	اہ ٹیں کس دے تل دے اتے میں ہاں اہ پیا کردا

بارواں باب

راجاں دا ردیا پتھر

۱۔ تاں اوہناں سنگ وچ تمثیلاں گلاں کرن لگا ‏ اک کوئی بندے باغ لگاندا سو لگن دوالے کردا
گڈھیا کولہو۔ برج بنایا۔ دتا ٹھیکیداراں ‏ تے پردیس آپیں تاں اوہ ٹر گیا (دکھیو فراں)
۲۔ رت آئی تے ٹھیکیداراں ول اوہ کاما گھلے ‏ تاں جو حصہ باغ دا اوہناں کولوں بنھے پلے
۳-۴۔ پھڑ کے اوہناں کٹیا اوہنوں موڑیا خالی ہتھاں ‏ (تے پھیر) دوجی واری سائیں ہور اک گھلیا کاماں
۵۔ اوہنا اوہناں سر چا بھنیا تے پت اوہدی لاہی ‏ گھلیا ہور تے اوہدی اوہناں جان دی اکھ مکائی
گھلے ہور بتیرے اوہنے۔ ایپر ٹھیکیداراں ‏ کئیاں تائیں ماریا کٹیا مارے کئی کٹاراں
۶۔ اک اوہ رہ گیا باقی اوہ سی پیارا اپنا بیٹا ‏ کہندے ہوئے اوہنے (دل وچ) اوہناں ول گھلیا
۷۔ آدر بھاؤ پتر میرے دی تے کرن ضروری ‏ ایپر اوہناں ٹھیکیداراں (دیائی ہور ہمبوڑی)
آکھن اوہ ہے وارث آؤ اوہنوں مار کائیے ‏ تے میراث (جو اوہدی اوہنوں) اپنی سبھ بنائیے
۸۔ پھڑ لیا اوہناں تے چا اوہنوں جانوں مار مکایا ‏ قتل کیتا تے اوہنوں باغوں بنے سٹ وگایا
۹۔ کیہ ہن کرے گا باغ دا سائیں (بنڑے گا تے آکے) ‏ ٹھیکیداراں مارکے دیوے باغ چا ہوراں ٹھیکے
۱۰۔ کیہ نہیں پڑھیا اوہ وی لکھیا۔ پتھر راجاں جہڑا ‏ کیتا رد۔ جا سو ہویا نکر دا سبھا پتھر،
۱۱۔ اوہ ہویا رب دے ولوں وچ اکھیاں دے ساڈے ‏ ات انوکھا اہے (بجادیں کوڑا لگے قد ڈے)
۱۲۔ تاں اوہ مگر پئے ایس مطلب تے اوہنوں پھڑ لئیے ‏ کیونجو سمجھ گئی سی اوہناں گل ساڈے تے کہیے
بھنو کھاندے پر لوکاں کولوں ڈردے نہ ہتھ پاندے ‏ تے اوہ اوہنوں چھڈ کے پاروں ہتھوں نوں جاندے

۴۰۔ زندیاں دے گھر ڈھن چٹن۔ پڑھن نمازاں لمیاں وڈیاں ملن سزاواں اوڑک انہاں سبھناں نفیاں

۴۱۔ بہہ خزانیوں سانواں ہیکل والے یسوع دیکھے کنج خزانے پیسے پاون۔ لوکیں اوتھے سبھے

اتے بتیرے دھن والے سن پاندے چوکھا چوکھا (دھن دولت داماں وکھان اوہ تے: دنیے بھا)

۴۲۔ اینے وچ غریب بیوہ اک آئی تے آ اُتھنے دو پیسے۔ پئی اک ٹکا چلانٹھ (وچ خزانے)

۴۳۔ چیلیاں کول سد کے اُنتھ تاں پھیر کیہا اُنہاں آکھاں سچ پئی وچ خزانے پایا جدے جہناں

اُنہاں سبھناں پاون والے لوکاں وچوں دساں بیوہ ایں کنگال سبھ پایا بہتا ریئیں اوہ آکھاں)

۴۴۔ کیونجو پاون لوکیں اپنے چوکھے وچوں سارے اوہ پر اپنے تھوڑے وچوں پونجی ساری واری

○

تیرواں باب

ہیکل دی تباہی

۱۔ ہیکل وچوں بنے جاں اوہ جاندا ہے سی بیا شاگرداں دے وچوں اُہنوں (آکے) اک نے کہیا

(ہیکل ول اشارہ کر کے) ویکھ اُستاد! اوہ آکے کڈیاں ہن عمارتاں رسو ہنیاں) پتھر (سوہنے) کیڈے

۲۔ یسوع وچ جواب اُنہوں کیہا توں پیا ویکھیں اُچے محل تے ماڑیاں ایتھے (بہنوں پیا توں دیکھیں)

پتھر اتے پتھر ایتھے نہ جاوے گا چھڈیا بیڑا اہناں (محلاں دا) نہ جاوے پٹیا سٹیا

۳۔ تے جاں کوہ زیتون تے ساہواں ہیکلوں دے سی گیا اندریاس یعقوب یوحنا۔ پطرس اوہلے پچھیا

۴۔ دس سانوں اوہ گلاں پوریاں کد ہون گیاں سبھے پوریاں ہوون دیلے تاں کیہ نشانی ہووے ؛

۵۔ کہن لگا تاں داوس دیلے تھوں یسوع اہناں تائیں خبردار رہو : دھوکھا مت جاوے دیوے کوئی تسائیں

۶۔ کئی کیونجو میرے نال تے آون پیئے الاون میں ہی ہاں (اوہ) اتے بتیراں تائیں پے ہلاون

۷- تے جاں ڈُبیاں سنو اِہ گلاں اِہ پئی لگیاں لاماں — ہون اِہ لازم نہ گھبراؤ وقت نہ اِہ انجاماں

۸- چڑھے قوماں اُتے قوماں شاہیاں اُتے شاہیاں — بھونچال پئے تھاں تھاں آون کالاں پھیریاں پایاں

۹- ہوون اِہ پر ساریاں گلاں مڈھ ہی دکھاں والا — رہنا پر ہُشیار تُساں ہے (جاں نے اِنہاں پانا

پیش کرن گے تُہاڈے تائیں منصفیاں دے اگے — اتے عبادت خانیاں دے وِچ کوڑے کھاؤ سبھے)

بادشاہواں تے حاکماں اگے حاضر کیتے جاؤ — میرے واسطے تاں جو اُنہاں اگے گواہی ہووے

۱۰- لازم ہے انجیل دی ایہہ ہووے منادی پہلاں — (اُس لئی جو پہنچے اِنہاں) وِچ ساریاں قوماں

۱۱- ایہہ جاں اُہ تُہانوں پھڑ کے پیش کرن لے جاون — پہلاں سوچاں نہ پئے سوچو اُوتھے لئی الاون

اِس گھڑی (روح پاک دی راہیں) جو کجھ بخشیا جاوے — اُکھوا ہو بولن والے تسیں نہیں روح آپے

۱۲- بھائی بھائی قتل کراون بیٹے باپ پھڑاون — بچے اُٹھن ماپیاں اُتے قتل بھی آپ کراون

۱۳- نام میرے دی بابت تہانوں ویر کماون سبھے — قائم ایہہ جیہڑا اوڑک تیکر اُہنوں لبھے

۱۴- تے مکروہ اجاڑن والی جس ویلے تُسیں ویکھو — دِسے کھلی روا نہیں ہے اِہ پئی ہووے جتھے

(پڑھن والا چاہیے سمجھے) ایہہ اُہ جو ہوون — وِچ یہودیہ اُتھوں نٹھ کے چلے پہاڑیں جاون

۱۵- تے جو ہووے کوٹھے اُتے تھلے نہ اُہ آوے — نہ ہی گھر چوں کجھ لے آون اندر ہی اُہ جاوے

۱۶- تے جو ہووے کھیتر دے وِچ اپنے پرے لیاون — پچھے نہ اُہ پرتے اگے کپڑے لے کے آون)

۱۷- ہے افسوس پر اُنہاں اُتے جو پئی اُنہاں دے اوراں — گربھ ونتیاں دُدھ پلاندیاں (جنہاں شودھیاں ناماں)

۱۸- (ایس لئی) دُعا اِہ منگو اِہ دن نہ پئی آون! — وِچ سیالے (۱۹) اُہ دِن کیونجو ایڈے دُکھ دے ہوون

۱۹- دھرتی تھاپی جدوں تھوں لے جس نوں رب بنائے — اگوں نوں نہ آون گے نہ اج تیکر نے آئے

۲۰- جیکر نہ گھٹاندا رب خداوند ہاڑیاں اُنہاں — بندہ نہ کوئی بچدا ایہہ پر رب نے اُنہاں دناں

آپ گھٹایا خاطر اُنہاں چنے ہوئے جن جیہڑے — پت چنے سی آپ چنے تے (رکھنے کیتے گھیرے)

۲۱- اُس ویلے جے آکھے کوئی ویکھو مسیح ہے ایتھے — اُکا نہیں یقین ہے کرنا بھاویں کہے ہے اوتھے

۲۲- ہوون گے تاں بہتیرے مسیح جھوٹے نبی دی ہوون — اتے نشان دکھاون وڈے کراماتاں دی دس

آخری فسح

۱۲- ذبح فسح جیوں عید فطیری دے دن پہلے ہوندا
شاگرداں نے اُہدے کہیا - کتھے ایں توں چاہندا

۱۳- اِہ ہے چاہندا ہے جاکر لیئے فسح کھاون دے تیرے
تاں اُس دو شاگرداں وِچوں گھلے چا اگیرے)

کہیا اُنہے شہر جاؤ تے بندہ تہانوں ٹکرے
گھڑا پانی دا چکی ہوئی . اُہدے جاؤ مگرے

۱۴- جس گھر جاوے اُسدے سائیں نوں اِہ جاکے کہنا
کہے استاد ہے کتھے ہے اُو تیرا نعمت خانا

فسح شاگرداں دے سنگ میں چاہے کھاواں جتھے
دے گا اُہ کمرہ سجیا تہانوں کوٹھے اُتے

۱۵- کرو تیاری (ساری) ساڈے جو گی اوتھے جاکے
چلے تدوں پد جارہ اُدھوں تے وچ شہرے آکے

تیویں کہیا سی اُنہے تیویں اُہناں نے آ لبھا
کیتی فسح تیار شاگرداں اوتھے ہی چا سبھا)

۱۶- شاماں پیاں جاں تے اُہ شاگرداں نال لے آیا
تے جاں بہہ کے سارے کھاندے سن یسوع کہیا

۱۸- تہاڈے وچوں اک اجیہا جو میرے نال کھاندے
اُہ میرے تائیں پھڑا دے) چا پکڑا دے

۱۹- ہوئے اُداس گل سُن جاں تے اُہ وارو واری
پچھن اُس تھوں کیہ اں میں اُہ گل سنی جاں ساری)

۲۰- یسوع کہیا اُہناں تائیں اک ہے بارہاں وچوں
میرے نال ہے بہہ کے جو ہے کھاندا پیا تھالی وچوں

۲۱- ابن آدم تے جاندا ہی ہے جیویں سی لکھیا
ہے افسوس پر اُہدے اُتے جاہدے جس اُنہیں پھڑیا

چنگا ہوندا اُہدے کارن نہ جمدا اُہ بندا
(دودھ پلاون والے بچہ نوں نہ پھیر بن ڈنگدا)

۲۲- تے جاں اُہ پئے کھاندے سی یسوع روٹی لے کے
توڑسے تے چا اُہناں تائیں دیو برکت دے کے

۲۳- اِہ لوو اِہ ہے میرا جسم - اُہناں تائیں آکھے
شکر کرے تے دیوے اُہناں پھیر پیالہ لے کے

۲۴- تے چا اُس پیالے وچوں سبھناں نے پی لیتا
نویں عہد دی رت اِہ میری اُنہے چا کہہ دیتا

۲۵- جہڑی (اج) تیریاں کارن میں ہاں وہایا جاندا
(میرا سچو سچی میں ہاں تہانوں اِہ پیا کہندا

اُس دن تیکر میں انگوری پیواں گا نہ مڑ کے
جاں تیکر نہ ربدی شاہی نواں پیواں میں آکے

۲۶- (روٹی کھاکے) سبھناں نے تاں گیت ثنا دے گا کے
نکے پھر سارے زیتونے دے پربت ولے دھائے

۲۷- تے کہا وگسو تسیں سبھے میرا یسوع اُہناں کہیا — کیونجو لکھیا ہے وے ماراں گا میں جاں چرواہیا
۲۸- تتر بتر ہویا اوہ، ہو جاونگیاں اوہ وں — ایہہ جاں جلیلے جی اٹھن تے تہاتھوں پہلوں
۲۹- پطرس آکھے اُہنوں بھاویں ٹھیڈا ہور سبھے — ٹھیڈا میں نہ کھاواں گا۔ (نہ ٹھوکر مینوں لگے)
۳۰- یسوع نے تاں اُہنوں کہیا۔ سچو سچ آکھاں — دو واراں نہ ککڑ بانگے۔ ایہہ توں تن واراں
۳۱- جیتھوں ہوویں گا انکاری (۳۱) پر اِس (اوہ پرنگے) — جوش و دلیر دسیا تے (اوہ یسوع تائیں) آکھے
نہیں انکاری ہیتے ہونا سو جاویں تاں تیرے — جاں دی بھاویں میری تے اوہ آکھن ایہہ سارے

گتسمنی باغ وِچ دُکھ

۳۲- تاں ک تمائیں آئے جیہڑی گتسمنی کہاوے — بیٹھے رہناں ایتھے ہی اوہ چیلیاں آکھ سناوے
۳۳- جیہڑے بنی خاص پیارے منگاں (۳۳) تے اُہناں لے جاوے — پطرس تے یعقوب یوحنا تے ڈاڈھا پیا ہووے
۳۴- بیاکل تے حیران (۳۴) تے اُہناں (بیلیاں) تائیں دسے — دکھی جان مراں مرہانی تے اُہناں نوں آکھے
۳۵- اِتھے ایہہ (تسیں بیٹھے) رہو جاگے — تے آپ اگاں تھوڑا جاکے آگے ڈِگے
منگے اوہ دعا گھڑی جے ٹل سکے۔ ٹل جاوے — (اوہ گھڑی نہ میرا تے ہو سکے تے آوے)
۳۶- آکھے ابا! باپ میرے سبھ ہو سکدا ہے تیتھوں — جیکر مرضی ہووے تے اوہ پیالہ ٹالیں میتھوں
تاں وی کریں نہ اوہ جو جیہڑا ہووے مینوں بھاندا — کریں توں اوہو (آپ) جیہڑا توں ہیں آپ چاہندا
۳۷- تاں پھر آیا تے آن اُہناں ستیاں ہویا ڈٹھا — تے اوہ آکھے پطرس نوں شمعون توں کیہ ہیں ستا؟
۳۸- اک گھڑی نہ جاگ سکوں توں (سبھے قول بھلائے) — جاگو تے دعا منگو۔ مت جاوو ازمائے
روح تے تکڑی اُدھی ہے پر جثہ ایہہ ماڑا — (نہ بھروسا جثے دا پر روح دا تے سہارا)
۳۹- ٹر گیا پچھے تے مڑ کے بول کے اوہو ہی دعا منگے — مڑ آوے تے اُہناں ایہہ پھیر وی ستیاں ویکھے
۴۰- اکھاں نیندر بھریاں ہسن کجھ اُہناں سمجھے — اوہ کیہ دسائیں تائیں اپنے اُتر کیہڑا دیجے
۴۱- تیجی واری آیا تے مڑ آکے اُہناں کہیا — تے رہو۔ آرام کرو۔ ہن ویلا آن ہے پجیا

۱۰- سمجھ گئی سی کیونجو اُہنوں اِہ پئی کاہناں ہکیماں ... کِینا چا حوالے یسوع ہوکے دوکھی اُہناں

۱۱- چکیا ایہہ کاہناں وڈیاں خلقت تائیں ساری ... (چھڈے پئی براباہناں کارن چا دات اری)

۱۲- مڑ پچھیا چا پلاطوس نے اُہناں سبھناں لوکاں ... کیہ کراں میں اُس سنگ (دسو) جِنہوں کہو شاہ یہوداں؟

مڑ ڈنڈ پا کے کہیا اُہناں اِنہوں دے چا سولی ... ایہہ تکیا پلاطوس نے (دسو) لگے کہڑی؛

کیہ برائی ایہنے کیتی؟ ایہہ تاں پھر لوکاں ... ڈنڈ رولی چا پائی تدھ بہتی دے سولی کہیا اُہناں

۱۵- پلاطوس تاں لوکاں تائیں خوشی کرن دے کارن ... چھڈیا چا براباتائیں (جنہوں سی پئے پکارن)

ایہہ یسوع تائیں اُہنے کوڑے چا مروائے ... تے چا کرے حوالے تانجو سولی دِتا جاوے

کنڈیاں دا تاج

۱۶- تے لے گئے سپاہی اُہنوں وِیہڑے وچ (قلعے دے) ... تے چا ساری پلٹن گٹھی کیتی (دوالے اُہدے)

۱۷- تے گُل ناری چولا لیکے اُہنوں پھیر پوایا ... تے کنڈیاں دا تاج بنا کے سر تے اُہدے پایا

۱۸- لگے کرن سلاماں اُہنوں (مڑ مڑ کہیا اُہناں) ... شاہ یہودیاں دے تینوں (ساڈیاں لکھ سلاماں)

۱۹- کلمے مارن سر تے اُہدے۔ منہ اُہدے تے تھکن ... گوڈے ٹیکن اُہدے اگے تے پئے سجدے پاون

۲۰- رَج گئے ٹھٹھمیاں نال تے اُہناں چوغہ لال چا لاہ کے ... سولی دین نے چلے بنے کپڑے اُہدے پا کے

صلیب دا راہ

۲۱- باپ سکندر رُوفس دا شمعون قیرانی بندا ... وِچ دی لنگے پھڑیا اُہناں پنڈوں اُدھر لنگھدا

۲۲ سولی اُس چکا چا اُہنوں (۲۲) لے چلے اُس جگا ... جلجتا اکھوائے کھوپڑ جاگا جس اُتے

۲۳- مُرملے دِتا اُہناں۔ اُہنے نہ پر پیتا ... تے پھر اُہناں یسوع تائیں پھڑ سولی چا دیتا

۲۴- تے چا گنیاں رائیں اُہدے بستر ونڈے سبھے ... تانجو ویکھن کہڑا جامہ آوے کس دے حصے

۲۶-۲۵ پہلا پہرا دِن دا جاں سی سولی اُہنوں دِتی ... تے لکھدوس "یہوداں دا شاہ" لایا اُتے سولی

(اینجے) ہور وی کئی جنانیاں سن اوہدے نالے — جہڑیاں آئیاں سنگ اوہدے سی یروشلمے

یسوع دا کفن دفن

۴۲- تے جاں شاماں پئیاں تے سی دہاڑا کیوں جو پہلا — سبت تھوں ہے جہڑا ہوندا دہاڑا تیاری والا

۴۳- ارمتیہ دا آیا یوسف، پت ونتا تے سوجھی — ٹلدا ہے سی وچ اڈیکے آہیں شاہی رب دی
پیلاطوس دے کول گیا تے ہمت کر کے (ڈاڈھی) — لوتھ یسوع دی اوہدے کولوں جا کے اوہنے منگی

۴۴- پلاطس سن حیرانی ہوئی یسوع مویا چھیتی — کنے چر تھوں مویا صوبیدار نوں پچھ اوہ کیتی

۴۵- تے جاں سن کے صوبیدار نوں پکی سی کر لیتی — تے جا لوتھ یسوع دی اوہنے یوسف نوں جا دیتی

۴۶- تے اک مہری چادر مل لے لوتھ سولی تھوں لاہی — تے پھر لوتھ یسوع دی سنے چادر وچ کفنائی
تے وچ رکھیا قبرے اک جو وچ چٹانے پٹی — تے چا روڑھ کے پتھر مونہے (بند قبر جا کیتی)

۴۷- مریم مجدلینی تے مریم یوسف دی ماں (اودو تھے) — دیکھ رہیاں سن اوہ پئی اوہ رکھیا گیا کتھے

○

سولہواں باب

یسوع دا جی اٹھنا

۱- بیت گیا جد سبت تے تاں مریم مجدلینی — تے مریم یعقوب دی ماتا نالے ملی سلومی

۲- خوشبوئیاں اوہ مل لے آئیاں تا جو اس تے لاون — تے ہفتے دے پہلے دن اوہ سرگھی قبرے آون

۳- تے اوہ کہندیاں آپو وچ سن کون قبر دے مونہوں — ساڈی خاطر روڑھ گا اس پتھر نوں چا لاوے تھوں)

۴- ایہہ دھیان کیتا جاں اونہاں پتھر روڑھیا ڈٹھا — اوہ پتھر ہی جہڑا ہے سی (دیکھو) ایڈا وڈا

۵- تے جا قبرے اندر اُنہاں اک گبھرو نوں ڈٹھا — چِٹے کپڑے پائی اوہ سی سجّے پاسے بیٹھا

۶- ہوئیاں ات حیران اوہ سبھے (۶) ایہہ گبھرو آکھے — یسوع ناصری لبھو جہڑا مویا سُولی اُتّے

جی اُٹھیا۔ حیران نہ ہووو۔ اوہ تے ہے نہیں اِتّھے — ویکھو جا گاہ ہے اوہ سی رکھیا اُہنوں جتھے

۷- ایہہ جا دوُ تے شاگرداں اُہدیاں نوں چا دّسو — تے پطرس نوں جا کے وی تُس اِہو ہی چا آکھو

تہاتھوں پہلاں اوہ ہی اوہ تے ہے جلیلے جاندا — ویکھو گے تُس اُہنوں اوتھے جیویں سی تہانوں کہندا

۸- قبروں نکل اوہ بھجیاں سبھے تھر تھر تراہ تھیں کمبن — بٹو بھریاں اوہ ہور کسے نوں مولے کجھ نہ دسن

مسیح دا ظاہر کرنا

۹- ہفتے دے دن پہلے تڑکے جی اُٹھ کے اوہ دِسیا — مریم مگدالی نوں جس وچوں اُہنے ہے سی کڈھیا

۱۰- ست بدروحاں تائیں (۱۰) تے جا اوہ ہن سبھناں دے — سنگیاں تائیں اُہدے ہن جو روندے کردے سیاپے

۱۱- ایہہ سُنیا جاں ہی جیوندا ہے تے دِسیا اُہنوں — مول نہ منیا اُنہاں (کیونجو نہ ڈٹھا سی آپوں)

۱۲- اِہدے پچھے اُنہاں وِچوں دسیا دوہاں تائیں — روپ دوجے وِچ جاندے پیدل اوہ جاں پئے گرائیں

۱۳- مڑ جا کے چا ہوراں نوں وی اُنہاں نے وی دسیا — ایہہ گل اُہناں دی نوں نہ اُنہاں اُکا منیا

۱۴- تاں پھیر یاراں نوں اوہ دسیا جاں سن روٹی کھاندے — کیونجو ہے سن پئیڑے ہردے نالے بے اعتقادے

کرے ملامت اُنہاں تائیں نہیں سی کیونجو منیا — اُنہاں نوں ہی جیون مگروں اوہ سی جنہاں دسیا

۱۵- تے اُس اُنہاں نوں اِہ کہیا جگ وِچ جا سارے — لوکاں وِچ انجیل سناؤ سبھناں (اگلے دوارے)

۱۶- جو منّے بپتسمہ لے مُکتی اُہنوں لبھے — تے جو نہ ایمان لیائے۔ دوش اُہنوں چا لگے

۱۷- تے ایمان لیاون جہڑے چمتکار اِہ دسن — نام میرے دی راہیں اوہ تے بدروحاں پئے کڈھن

۱۸- بولن پئے زباناں نویاں۔ چُکن ہتھیں سپاں — نال وشے جے پیون کوئی۔ نہ دکھ دیوے اُہناں

روگیاں اُتے ہتھ اوہ رکھن تے اوہ ول ہو جاون — سُکھ سنہیا جیون دا اوہ تھاں تھاں پئے سناون)

آسمان اتے جانا

۱۹- اتے خداوند یسوع اُہناں نال گلاں کرن توں پچھے اُچکیا گیا عرشاں اُتے بیٹھ گیا رب سجے

۲۰ نکل پئے تے کرن منادی اُہ پئے سبھے تھائیں کم خداوند نال اُہناں دے کردار رہیا ہر تھائیں
اتے کلام اُہ پورا کردا چمتکاریاں راہیں ؛ جہڑے نالو نال پئے ہوندے (ہر جائیں ہر تھائیں)

ترجمہ ———— ۷، جولائی ۱۹۶۲ء
نظر ثانی ————— ۱۵، مارچ ۱۹۶۴ء

——————

لوقا دی انجیل

پہلا باب

انجیل دا مڈھ

۱۔ جتن ہے کیونجو کیتیاں کیتا لکھن ٹھیک بنا کے
سبھے کجھ جو بیت چکیا ہے ساڈے اگے آ کے

۲۔ سانوں جویں پہنچایا اُنہاں جہڑے مڈھوں سیکے
دیکھن والے نالے خادم سن کلام دے آپے

۳۔ ہے بزرگا تھیوفلس میں وی ایسے کارن
جاتا لکھاں تیرے جوگا (جیوں ہے لوک اُچارن)

سبھے گلاں چھان ہین کے مڈھوں لیکے (لکھاں)
ڈھونڈ بھال کے سچو سچے (تینوں سبھے دساں)

۴۔ تا نجو اُہناں گلاں دی تعلیم جہناں دی پائی
تینوں ساری دِسے لبھے اُہناں دی پکیائی

یوحنا دی پیدائش

۵۔ ہیرودیس یہودیہ دے شاہ دے ویلے سی اک کاہن
ابیاہ دے اُہ فرقے دا سی زکریاہ اُہنوں آکھن

تے سی اُہدی ووہٹی جہڑی آل ہارون دے وچوں
نام الیشبع آہدا جہنوں جگ وچ جانن سبھوں

۶۔ دوویں جی اُہ رب دے اگے سن نیکو کارے
حکم قانون خداوند دے تے چلن ہو ہشیارے

۷۔ تے سی بانجھ الیشبع کیونجو آل اولاد نہ اُہناں
تے سن عمروں وی اُہ ہوئے بڈھے ٹھیرے دوہاں

۸-۹۔ تے رب اگے وار فرقے جدوں کہانت کردا
تے اِنج ہویا (۹) گنا ہے پیندا ناں ہی آتے آہدا

تے اِنج ہویا بالک اوہ پئی کُکھ اوہدی وِچ ٹپیا — تے (اوس ویلے) رُوح مقدس نال بھری الیشبا

بول اُٹھی تے اُچی ساری اوہ لگ پئی اوہ آکھن — دھن توں وِچ تیویاں مریمؑ پیٹ اپنے دی دھن دھن

۴۳- تے اِنج کیکن ہویا میتھے ماں سائیں دی میرے — آپیں میرے کول آوے (میرے کہ چا دیہڑے)

۴۴- کن پئی بلبل سی کیونجو ویکھ سلام دی تیرے — نال خوشی دے ہنبارا مارے کُکھ وِچ بالک میرے

۴۵- تے ایمان لیائی جہڑی دھن دھن وسّاں اوہ وی — جو کجھ کیونجو آکھی تینوں رب نے پوری ہوسی

مریمؑ دا گیت

۴۶-۴۷ تاں مریمؑ نے کہیا میری جند رب نوں وڈیاوے — تے وِچ مکتی داتے دے روح خوشیاں پئی مناوے

۴۸- کیونجو اپنی گولی دی رب تجھ حالی چا ویکھی! — تے ہن ویکھ جگاں وِچ مینوں لوک پیا دھن آکھی

۴۹- رب قادر نے کیونجو میں لئی کم وڈے نے کیتے — پاک پوتر نام ہے اوہدا (مکتی نال دے بیتے)

۵۰- تے جو اُسدا بھو ونہدے تے ڈردے نے اُس تے — پیڑی پیڑی تیکر مہر اوہدی ہے رہندی اوہناں اُتے

۵۱- باہو بل چا اوس وکھایا مان تے جو ہردے — کھنڈ پنڈ اوہنے سارے چھڈے (اکھا اُچی جو کردے)

۵۲- لاہ سٹیا اُس تختوں اوہناں ول وِچ سن جہڑے — تے مسکیناں چھوٹیاں تائیں کیتا چا وڈیرے

۵۳- بھکھیاں چنگیاں چیزاں دے سنگ اوس رجایا بھکھیاں — تے دھناڈی موڑ چا گھلے اوہنے خالی ہتھاں

۵۴- چیتے مہر تھیں بندہ اسرائیل سنبھال چا لیتا — جیویں ساڈے پیو داداں نوں اوہنے کہہ سی دِتا

۵۵- جیویں ابراہیم دے سنگ اوس نے قولاں اِل کیتا سی — تے جو اوہدی نسل دے سنگ وی ٹھیک تیئیں رہسی

۵۶ تے کوئی تن مہینے مریمؑ کول الیشبع رہوے — گھر اپنے نوں وتھوں پھیر اوہ مڑ واپس جا آوے

یوحنا دی پیدائش

۵۷ اتے الیشبع دے جاں جمن دے دن پورے ہوئے — پتر جمی (۵۸) آہنڈ گوانڈی ساک سنگ جو سن اوہدے

۵۹ خوشی منائی اوہناں رب نے مہر بہت اُس تے کیتی — تے دن اٹھویں اِنج ہویا پئی جاں آ سنتاں سیتی

۶۰- رکھن لگے نام زکریاہ پیو دا ناں جیویں ہووے — اوہ پر ماں نے کہیا اِہ نہیں۔ نام یوحنا ہووے

۶۱-۶۲- اُہناں کہیا وِچ قبیلے ناں اِہ کوئی نہ تہاڑے — تے پھیر پچھیا اُہناں اُہدے پیو تھوں نال اشارے

۶۳- کیہ چاہنا ہیں توں رکھیں (تیرا پتر جاپے) لکھوائے؟ — (بیلیتاں اُنے اختیارے کر کے) تختی اُہ منگوائے

۶۴- لکھیا نام یوحنا اُہدا تے سبھے گئی ہتھر تھلی — جھٹو جھٹی مونہہ تے اُہدی جیبھا اوہ کیہو کھلی

بولن لگ پیا پھیر زکریاہ تے رب نوں وڈیاوے — اتے دوالے سب سنیگاں اُتے بھو تہیا جاوے

اتے پہاڑ یہودیہ (تے ہو آل دوالے آہے) — تر جا سبھناں گلاں دا اُس لوکاں دھم دھمائے

۶۶- اتے لوکائی ساری سن کے دل وچ پئی چتارے — ربدا ہتھ اُس بالک تے۔ کیہ ہونا اِس نیلے

زکریاہ دا گیت تے نبوّت

۶۷- اتے باپ زکریاہ اُہدا روح پاک تھیں بھریا — اتے نبوّت سیتی اُہنے واک اِہ مونہوں کڈھیا

۶۸- اسرائیل دے سائیں رب دی (جگ جگ) ہووے وڈیائی — کیونجو اُہدے ہوّلی کر اُس اُمت آن بچائی

۶۹- اتے قبیلے اپنے چاکر داؤد دے وچوں — ساڈے بارے مکتی دا اک سنگ اُس کڈھیا (آ بوہل)

۷۰- جیوں اُس کہیا اپنے نبیاں مونہوں پاک جو آہے — مدھ قدیم توں نیا دے جو سانے آمانے آئے

۷۱ اِہ بُہی ساڈے دوتی دشمن نالے دو کھیاں کولوں — اُہنے ساڈے مکتی دِتی اُہناں سبھناں کولوں

۷۲- تانجو مدد کرے اُہ ساڈے وڈیاں جیوں کیتی ہیو دادے — نالے قول قرار پوترا چیتے رکھے اُہدے

۷۳-۷۴- اِہ بُہی سونہہ جو ابراہیم پیو ساڈے نال اُس کھادی — دیویگا اُہ (ہمیں) ویریاں ہتھوں ساںوں چھڈ کے خلاصی

۷۵- اُہدے اگے بے دھڑکے سچیائی تے وچ نیکی — ساری عمراں نتاں اُہدی عبادت کریئے اُہدی

۷۶- اے بالک توں رب تعالیٰ دا (آپ) نبی اکھوائیں — اگے اگے اُہدے جلیں راہواں جے بنوائیں

۷۷- تانجو اُہدی اُمت تائیں علم ہوئے مکتی والے — جہڑی اُہناں تائیں لبھے پاپوں کھیماں دوالے

۷۸ رحم کرم رب ساڈے سیتی ہو دیگا اِہ سبھے — جہڑا موج ساڈے جان کارن عرشیں کڈھے

۷۹ جان دیوے اُہناں تائیں جو بیٹھے وچ نہیرے — اتے جہناں نے موت دے سائے بیٹھیاں لئی ڈیرے

تے اوہ ساڈے پیراں تائیں سکھی ساندھی دکھے   اتے اُہناں نوں پاوے سکھ سلامت راہواں اُتے

۸۰۔ تے اوہ بالک ودھدا اتے روح وِچ بھردا جاوے   اسرائیل تے ظاہر ہوون تیکن جنگلیں رہوے

○

دُوجا باب

یسوعؑ دا جنم

۱۔ اُہنیں دِنیں اِنج ہویا پئی شاہ اگستس کہیا   ساری دُنیا دے ناں لکھو اُہدا حکم اِہ ہویا!

۲۔ نام لکھے گئے کورِنیس دے ویلے پہلی واری   (اِہ پئی جہڑا حاکم آہی سوریہ دے وِچ ساری)

۳۔ تے اوہ اپنے اپنے شہریں سارے لوکیں جاون   (تاں پئی اوتھے ہی اوہ جا کے) اپنے نام لکھوان

۴۔ ایسے لئی جلیل دی ناصرت وِچوں یوسف جاوے   اتے یہودیہ بیت لحم داؤد دی نگری آوے

کیونجو اوہ قبیلے وِچوں داؤد (نبی) دے سی   تلے اوہ داؤد دے دا ہی (دیکھو) ہے سی جدی

۵۔ تانجو اوہ منگیتر مریمؔ جو سی پیروں بھاری   نال سلئے تے بیت لحم (ول) دھا لئی شماری

۶۔ ہے سن جے اوہ اوتھے (دوویں) تے (دیکھو) انج ہویا   جمن ویلا مریم والا دا دنجے ہی، آ گیا

۷۔ پُتر اوس پلیٹھی جمیا۔ کپڑے وِچ سنبھالے   رکھے کھُرلی وِچ سراں دے تھاں نہ لبھے بھالے

فرشتے دی مُنادی

۸۔ اوس علاقے وِچ ایالی سن جو کردے راکھی   راتیں وِچ میدانے رہ کے اپنے اجڑاں والی

۹۔ آن کھلوتا اک فرشتہ۔ ربدا اُہناں کولے   ویکھ ترٹھے۔ نور ربانا چوفیرے جھلکے پیا دوالے

۱۰۔ پھیر کہے فرشتہ اُہناں بھئو کھاؤ نہ مولے   ہیں ہاں وڈا خوشی سنیہا لیایا تہاڈے کولے

۱۱- اُہ تے سُکھ سنہیا ساری اُمت جوگا سوہیا — وِچ داؤد دی نگری تہاڈے جوگا پیدا ہویا

۱۲- مُکتی داتا مسیح خداوند (۱۲) اِہ نشانی اُجلی — کپڑے وِچ لپیٹیا ویکھو اِک بچہ وِچ کھُرلی

۱۳- جھٹو جھٹ سنگ اوس فرشتے عرشی فوج دا جتھا — کردا پیا وڈیائی ربدی تے اِہ کہندا ڈِٹھا

۱۴- عرشاں اُتے رب دی محماں ۔ صلح زمیناں سو ہووے — اُنہاں بندیاں وِچ بھی راضی رب جہناں تے ہووے

ایالیاں دا بیت لحم جانا

۱۵ اُنہاں کولوں جاں فرشتے چلے گئے سن عرشیں — تے انج ہویا ہی ایالی رَل مِل کرن صلاحیں

چلو چلیئے بیت لحم تے چل ویکھیئے اوتھے — اِہ گل جہڑی (آپ خداوند ویکھو) سانوں دسے

۱۶- سو جا پہنچے چھیتی اُنہاں یوسف مریم ڈِٹھے — تے اُہ بالک وی جا ڈِٹھا پیا کھُرلی دے وِچے

۱۷- دیکھیا اُنہاں جد چرواہیاں گل اُہ جا دُسائی — دسی گئی جو اُنہاں تائیں بالک بارے آہی

۱۸- ہوئی حیرانی سبھناں تائیں ۔ گل سُنی اُہ جہناں — جہڑی پئی سنائی آہی اُنہاں نوں چرواہیاں

۱۹- اپر ساریاں گلاں مریم وِچ ہردے دے رکھے — تے کر چیتے سبھے گلاں آپے آپے سوچے

۲۰- جاں مُنیا تے ڈِٹھا اُنہاں جیہوا جیوں دسیا آہی — پرت گئے چرواہے ربدی کردے پئے وڈیائی

یسوعؑ دا ختنہ

۲۱- اٹھ دہاڑے جاں ہو پورے ۔ دِن سُنتی دا پُجیا — رکھیا نام یسوعؑ جیوں کر پہلوں فرشتے دسیا

۲۲- پاک شریعت موسیٰ موجب دن جاں پورے آئے — وِچ حضوری ربدی بالک پیش کرن لیائے

۲۳- وِچ شریعت ربدی جیویں ہے ایہی لکھیا ہویا — رہ پئی ہوئے قدس رب لئی ہر پہلوٹھی جایا

۲۴- رہ ہی شرع خداوند موجب قربانی اِہ سجے — گھگیاں دا اِک جوڑا یاں ہی دو کبوتر بچے

شمعون دی گواہی

۲۵۔ تے ویکھو اک بندہ شمعون ہے سی یروشلمے
پرہیزگار رب ترسی والا تے اوہ پیا اُڈیکے
اسرائیل دے کاراں اُوتے دھیرج اتے تسلی
تے سی وَسدی اُہدے اندر روح مقدس (ربدی)

۲۶۔ تے سی روح پونتر اُس نوں کیتی ہوئی آگاہی
درشن رب دے مسیح دا جھوں موت نوں ویکھیں ناہی
۲۷۔ ہوئی ہدایت روح دی اُہنوں ہیکل دے وَل دھائے
تے جاں ماپے بالک یسوع اندر لے کے آئے
تانجو ریت شریعت پوری کرن جو اُہدے بارے
عمل کرن سب گلاں اُتے رجیوں پئی شرع اُچارے
۲۸۔ اُتھاں تنے اُس جھکیا اُہنوں رگودی اُہنوں لیتا
تاں پھر ربدی حمداں اندر اُہنے (اِہ) کہہ دِتّا
۲۹۔ ہے مالک! قول اپنے موجب ہُن توں اپنا بندا
نال سلامتی (اِتھوں) ہیں پیا اُہنوں وِدیا کردا
۳۰-۳۱۔ کیونجو میریاں (اِنہاں) اکھیاں ویکھ لئی تیری مُکتی
جہڑی توں کل خلقت بابے آپیں ہے جا سودھی
۳۲۔ نور بنے جو قوماں غیراں چانن دیون والا
تے اوہ اُمت تیری اسرائیل نوں کرے اُجالا
۳۳۔ ایہہ یوسف تے ماں اُہدی پئے حیرانی ہوندے
گلاں سُن سُن بالک بارے کہیاں جو شمعونے
۳۴۔ برکت شمعون دیوے مریم ماں نوں پھر سنا دے
دیکھ اِہ اسرائیل دے وِچوں اِک نشانی ہووے
جہدے پاروں کئی ڈِگن تے کئی پئے اُٹھن لوکی
تے جس کولوں (کئی اِہ تے) کئی ہوون گے عاقی
۳۵۔ سگوں کٹاراں جندڑی تیری نوں وی (اِہ سال) وِچن
تانجو سوچاں کئی لوکاں دِیاں ہِرِدیاں وِچوں نِکلن

حنا دی مُنادی

۳۶۔ تے آشر قبیلے وِچوں فنوایل دی بیٹی
حنا نامی عمروں بڈھی اِک نبیہ ہے سی
ست ورھے کنوار پنے تھوں اُہنے سن گزارے
اپنے ہر دے سائیں دے سنگ وِچ سہاگ اُس (ساری)
۳۷۔ چوراسی تے اُتی ورہیاں دی اوہ بیوہ بیٹھی ہوندی
تے ہیکل تھوں وکھری اُکا اُہ تے نہیں سی ہوندی
بنے (اِتیراہ) سگوں گزارے وِچ دعائیں رجھی
روزے دار اُہ ہوندی تے اِنج پئی عبادت کردی

۳۸- اوسے ویلے آکے اوتھے رب نوں اوہ وڈیائے
تے جو یروشلم دی مکتی وچ اڈیک آہے
(اوہ پئی جتھے لوکیں اوہدوں مکتی دے وچ آہے)
اُنہاں سبھناں بالک بارے گلاں آکھ سنائے

۳۹- تے جاں پورا سارا کیتا وچ شرع جو آئے
مریم یوسف ول گلیلے نگری ناصرت دھائے

۴۰- تے اوہ بالک ودھدا نالے تکڑا ہوندا گیا
مہربانی بیبتھاں نال سیانف بھردا رہیا

بالک یسوعؑ یروشلم وچ

۴۱- ہر ورھے سی مائے اوہدے یروشلمے جاندے
عید فسح لئی تے اوہ رب جے وچ عبادت رہندے)

۴۲- تے جاں باراں سالاں دا اوہ جا ڈِھیو) یسوع آہے
ریتی عید دی موجب اوہ (سب) یروشلمے دھائے

۴۳- تے جاں پورے کر کے دن اوہ (سارے) پچھاں پرتے
تے اوہ بالک یسوع وچے یروشلمے اٹکے

۴۴- ایپر خبر ہوئی نہ اوہدے ماپیاں تائیں اُکا
جے اوہ قافلے وچ ہے (اندھر) بلک اُہناں نے جاتا
تے ٹُر گئے پٹلک (پورا) تاں لگے اوہ ڈھونڈھن
ساکاں تے وچ جان پچھاناں اُہنوں اوہ پئے لبھن

۴۵- نہ لبیا تے بھالن مڑکے یروشلمے دھائے
تے جاں ترِیں ناں دے پچھوں ہیکل دے وچ آئے

۴۶- وچ اُستاداں عالماں اُہنوں ڈٹھا اُہناں بیٹھیا
گلاں (گیانی) سندا نالے سوال اُہناں نے کردا

۴۷- تے سن جے سننے والے ہوئے حیرانی اُہناں
ویکھ سیانف بدھی تاں اوہدے سن جواباں

۴۸- تے جاں ڈٹھا ماپیاں تے ہوئی رات حیرانی اُہناں
کہیا اوہدی ماں پتر کیتا کیہ سنگ اساں؟

۴۹- ویکھ تیرا پیو تے میں (دوویں) لبھدے سی وچ فکراں
کیوں مینوں سی لبھدے؟ ایپر کیہا اُس نے اُہناں
کیہ اِہ سوجھ نہیں سی تہانوں جے پئی لازم ہونا
میرا دوارے باپ دے اپنے (اندر جو کم سو ہنا)

۵۰- ایپر اوہ نہ سمجھے جہڑی گل یسوع سمجھائے
تاں اوہ اُل اُہناں دے ناصرت دے (دیکھیو) آئے

۵۱- تے وچ تابعداری اوہ ماپیاں دی اوہ رہیا
تے ماں اوہدی گلاں اِہناں ہردے وچے رکھیا

۵۲- تے یسوع رہیا ودھدا سیانف قد کاٹھ وچ اپنے
وچ بندی رب دی تے وچ لوکیں ہے سی جنے

○

تیجا باب

یوحنا دا واعظ

۱- دس تے پنجواں راج داور، بادشاہ طبریاس آہی
تے پنطس پلاطوس حاکم وچ یہودیہ سا ہی
ہیرودیس جلیل دا حاکم (آپ) تے اوہدا بھائی
وچ اطوریہ ترخونتس ابلسانیس ابلینے آہی

۲- حناہ کائفا کہیے کاہن جاں تے واک ربانا
جنگلیں اوہدوں لتھا اُتے زکریا دے یوحنا

۳- آل دوالے یردن دے اوہ لگ پیا کرن منادی
توبہ دے بپتسمہ والی تے بخشش پاپاں دی

۴- واک نبی یسعیاہ دے جیوں لکھے وچ بیابانے
ہوکا دین والے دے جنگلوں آون پئے آوازے

۵- کرو تیاری رب دے راہ دی سدھوں سوا ہے لانگے
بھرن نویں تے ڈھیہن ٹبے ہموار ہون ڈنگے

۶- اُچا نیواں جو راہ ہنگا۔ پدھر سب ہو جاوے
تے لوکائی درشن مکتی ربدی دے سبھے پاوے

۷- آکھے اُنہاں لین بپتسماں آن جو کولے اوہندے
سپ دے بچیو! کن سیاپی نٹھو غضبوں آندے

۸- سو پھل لیاؤ توبہ جوجب دل وچ نہ پئے آکھو
باپ ساڈا ابراہیم اے۔ دساں تہانوں کیوں جو
اوہ پئی اِہناں پتھراں وچوں ابراہیمے جوگی
رب وڈا ذکر سکدا پیدا جو جب اوہ سو بھاگی)

۹- ہن تے پرہے پیا کہاڑا جڑ رکھاں دی اُتے
سو جو بوٹا پھل نہ چنگا لیوے اوہ ستے (اگے)

۱۰- کٹیا جاندا تے بھٹیا جاندا اوہ وچ اگے
کیہ کریئے پھر دس توں سانوں لوکیں پچھن لگے

۱۱- وچ جواب کہیا اُنہے کول جیہدے دو کرتے
ونڈ لوے اوہ اُہدے نال جس کول نہ ہون اُگے
ہوسی چاہ اوہ دی ایجے ہی ہوے کھان جو گا جس کولے
(اتے یوحنا سانجھ وسیب دی جاگ منہ دی کھولے)

۱۲ تے پتہ بہہ لین نوں آئے تے آکھیا
کیہ کریئے استاد (اساں) اُنہاں اُنہوں کہیا

۱۳-۱۴ جو ٹھہرائی تہاڈی اس تھوں ودھ نگرا ہوتا ہی
کیہ اُنہے اُنہاں نوں (۱۴) تے پچھ لئے سپاہی

نے دِتیوں جاتا جاندا سی۔ یوسف دا سی پُتر جو سی پُتر عیلی دا اُہ (جدوں دیکھو مریم)

۲۴-۲۵- اُہ متات دا اُہ لاوی دا تے اُہ ملکی دا سی اُہ ینا دا۔ اُہ یوسف دا (۲۵) تے اُہ پُت متیاہ

۲۶- اُہ عاموس تے ناحوم دا جہڑا حسلیا پت آ تے اُہ نوگہ دا (۲۶) تے اُہ سی (دیکھو) پُت ماعت

۲۷- تے اُہ متتیاہ دا شمعی تے اُہ سی پُت یوسیخیا تے اُہ یوداہ دا (۲۷) تے اُہ سی پُتر یوحناہ

۲۸- اُہ ریسا دا۔ اُہ زربابل۔ اُہ سیالتی ایل اُہ نیری دا (۲۸) اُہ ملکی دا تے اُہ پُت ادی

۲۹- اُہ قوسام دا تے اُہ سی المودام دا پُتر اُہ سی عیر دا (۲۹) اُہ یشوع دا اُہ سی پُت الیعزر

۳۰- اُہ یورم دا۔ اُہ متات دا تے اُہ لاوی دا سی اُہ شمعون دا۔ اُہ یوداہ دا۔ اُہ یوسف دا آہی

۳۱- اُہ یونان دا الیاقیم دا (۳۱) تے اُہ مت ملیح تے اُہ مناہ دا اُہ ناتن دا تے اُہ پُت داود دے

۳۲-۳۳ اُہ یسی دا اُہ عوبید دے اُہ سی بوعز دے اُہ سلمون دا اُہ نحسون دا (۳۳) اُہ عمیندا بے

۳۴ اُہ ارنی دا اُہ حصرون دا تے اُہ پُت فارص دے اُہ یہوداہ دا (۳۴) اُہ یعقوب دا جو سی پُت اضحاق دے

۳۵- اُہ ابراہام دا اُہ تارہ دا۔ اُہ سی پُت نحور دے اُہ سروج دا۔ اُہ رعو دا تے سی اُہ فلج دے

۳۶- اُہ شیر دا۔ اُہ سلح دا (۳۶) جو سی پُت قینان دے اُہ ارفکسد دا اُہ سم دا تے پُت اُہ نوح دے

۳۷- اُہ ملک دا (۳۷) اُہ مت سلح دا تے اُہ پت حنوک دے اُہ یارد دا۔ اُہ مہلل ایل دا تے اُہ پُت قینان دے

۳۸- اُہ انوس دا۔ اُہ سیت دا جو آدم دا سا ہی (آدم) جہڑا آپیں (پتہ دیکھو) رب دا آہی

○

چوتھا باب

یسوع دی ازمائش

۱- ہو بھرپور رُوح قدس تھیں یردن تھیں جد آیا
رُوح تھیں پایا ہدایت یسوع جنگلاں دے وچ گیا

۲- چالیہ دن شیطان کولوں اوہ پرکھیا جاندا رہیا
اوہنیں دنیں یسوع کجھ نہ کھادا (روزہ رکھیا)

۳- اوہ جد دن چالیہ ہویا پورا تدوں بھکھ لگی
اوس ویلے آن شیطان نے اوہنوں (ویکھو) اِہ گل آکھی
جے توں ربدا پتر ہیں تے حکم کریں اس پتھر
تائیں اِہ (دن تیرے کارن) بن جاوے روٹی (ڈٹھّا)

۴- یسوع آکھے لکھیا روٹی تھیں ہی کوئی جیندا
بندہ ہر اک واک تھیں جیندا جہڑا ربدا ہوندا

۵- تے شیطان لے جاوے یسوع اُچے پربت اُتے
راج نظارے جگ دے سارے پل وچ اوہنوں دسّے

۶- تے شیطان نے کہیا اوہنوں شان شوکت مختاری
اِنہاں وی میں (آکھاں) تینوں دیواں اکا ساری
کیونکہ مینوں سونپے گئے نے (دسّاں) اِہ سارے
اِہ سبھّا میں دیواں اوہناں جو میرے پیارے

۷- سو جے کریں سلاماں مینوں میرے سجدے جاویں
شان شوکت تے کل مختاری اِہ ساری توں پاویں

۸- یسوع وچ جواب اوہنوں کہیا پُچھ ہے لکھیا
اِکو ربدی کریں عبادت اُسے نوں کر سجدا

۹- پھر اوہ لے گیا یروشلیم اوہنوں اندر ہیکل
اتے ہیکل منارے اُتے آکھی اوہنوں اِہ گل

۱۰- ڈِگ پے ایتھوں ہیٹھاں جے توں ربدا ہیں پُتّا
رب فرشتیاں حکم کرے گا کیونکہ ہے اوہ لکھیا

۱۱- تیرا کرن سنبھالا (؟) تا چکن ہتھاں اُتے
مت پتھر تھیں پیر تیرے نوں ٹھیڈا ہی لگے

۱۲- وچ جواب دے آکھے یسوع اِہ ہے کیہا گیا
اوہ پَی رب خدا دی اپنے نہ کر توں پرکھیا

۱۳- تے شیطان جدوں ازمائشاں سبھے ہی کر لیوے
کجھ ویلے دے تیکر اُس دے کولوں اُٹھ جاوے

۱۴- روح دے بل تھیں پھر یسوع گلیل ول مڑیا
آل دوالے سارے اوہدا تاں پھر چرچا ہویا

۱۵- تے اوہ وچ عبادت خانیاں دیندا رہیا تعلیماں — تے وڈیائی اوہدی کیتی ہر دم سبھناں لوکاں

یسوع اپنے دیس وچ

۱۶- تے پھر آیا ناصرت وچ اوہ جتھے سی پلیا — تے اوہ وچ عبادت خانے عادت تھوں گیا چلیا

۱۷- کھلا ہویا وچ پڑھنے کارن، (۱۷) تے پستک گئی اوہنوں دتی — نبی یسعیاہ والی تے اس کھول اتھوں چا لیتی

۱۸- جتھے ایہہ سی لکھیا ہویا (۱۸) رب دی روح میں اتے — کیونجو مسح کیتا گیا ایسے لئی ہاں میں تے

مسکیناں دے کارن اوہنے سکھیا بھیجیا لیاواں — اتے رہائی دی خوشخبری قیدیاں تائیں سناواں

نیز بندی ہین نکارے انھیاں تائیں خبر سناواں — کراں آزاد میں جوڑ جکڑے (اتا رہت کراں)

(دکھیاں ڈنگھیاں سبھناں نوں میں آزاد کراں بحال)

۱۹- کراں منادی نال رب دے ورھے سلکھنے والی

۲۰- بیٹھا۔ بند کتاب جاں کیتی تے خادم نوں موڑی — وچ عبادت خانے جنے ویکھن لائی تاڑی

۲۱- آکھن لگا اوہناں تائیں ایہہ جو کجھ لکھیا — پورا ہوندا اج تساں اگے کنیں اپنی سنیا

۲۲- شاہد ہوئے اوہ سبھے پر ہوئی حیرانی بھاری — تے پئے آکھن سن سن اوہدیاں برکت بھریاں گلاں

۲۳- کیہ یوسف دا ایہہ نہیں پتر؟ (۲۳) تے اس کیہا آہا — لاگو ایہہ کہان کرو گے ہن تے سچ مچ تساں

کریں علاج حکیما اپنا تے کر ڈٹھے اپنے — جو کجھ سنیا توں کیتا ایہہ ایتھے کفرنحومے

۲۴- تے اس کیہا آہلا تائیں سچو سچ ہاں کہندا — نبی پسندی وطنے اپنے کدی نہیں کوئی ہوندا

۲۵- ایلیاہ نبی دے ویلے سچی گل اے تہانوں آکھاں — ساڈھے تن ورھے سی رہیا بند اسمان (اودے اندر)

اتھوں تیک پئی کال بیاسی اینڈا سارا ملکے — کنیاں بیوہ دھیاں اوہدوں وچ سن اسرائیلے

۲۶- کسے کولے نہ پر ایلیاہ سی گھلیا گیا — نگر صارپت دیس صیدا دی (اک رن) کول گیا

۲۷- اتے الیشع نبی دے ویلے وچ سن اسرائیلے — کوڑھے کئی پر صاف نہ کوئی ہویا اکا مولے

۲۸- صاف ہویا نعمان سُریانی ایہہ (۲۸) تے اوہ سنکے — وچ عبادت خانے جنے ہو گئے رنجور تے

۲۹- اٹھ کھلوتے اوہ تے اوہنوں شہروں باہر کڈھیا — تے پربت دی چوٹی اتے (جس اتے) اوہنوں کھڑیا

اوہ پئی ڈھیٹی اُتے وسّے گزر بسن دے آہس تمام — شہر سر دے بھر نے تانجوا اونہوں اُتوں ہیٹھاں

۳۰- نکل گیا پراہ تے تنہ اہناں دچوں چول — (جتنوں رب بچاندا آہے ہوندا دیری بھول)

۳۱- کفر نحومے نگر جلیلی تاں مڑ اوہ جاندا — اتے تعلیماں سبت دے دن اہناں تائیں دیندا

یسوع کفر نحوم وچ

۳۲- تے سن کے تعلیم اوہدی نوں ہوئے حیران سارے — کیونجو گلاں کردا اپنے باہوبل سہارے

۳۳- اتے عبادت خانے وچ اک سی (اوہ ودّوں) بندا — بدروح جسدے اندر سی چیک مار کہندا

۳۴- ہے ناصری یسوع ساڈا ناں تیرے نہ کھیڑا — نشٹ پٹن کیہ ساڈا آیا ہیں جاناں توں کہڑا

توں ہیں پاک پوتر ربدا (پیارا اونہوں جیڑا) — (نشٹ کریں نہ سانوں ساڈا ناں تیرے نہ کھیڑا)

۳۵- چُپ رہ - نکل آجا جھڑکی دے کے یسوع کہیا — تے وچکار پٹکا دے کے بدروح بندہ سُٹیا

۳۶- سٹ پھیٹ نہ لائی ایہہ نکل گئی اوہ اُس چوں — اتے حیرانی ہوئی اہناں تے پئے آکھن سبھوں

کیا کلام ہے اِہہ جو کردا بل تے قدرت نال — حکم ہے بدروحاں تے نکلن اوہ وی اوہدے ویلے

۳۷- تے ہر تھاویں آل دوالے اوہدی دھمی مچال — (اوہدی قدرت دیکھ کے لوکیں بکے بکے سبھال)

شمعون دی سس نوں ول کرنا

۳۸- پھر شمعونے اُٹھ عبادت خانیوں تاں جاوے — تے سس اوہدی اوہدی گھر وچ لیٹی نظر آوے

۳۹- عرض کیتی تاں اہناں اُہنوں سس اوہدی دے بارے — تاں اوہ کول کھلو کے نیویں ہو کے جھڑکدے

لتھی کس تے اُٹھ کے جھٹ ٹہل سیوا وچ رجھی — (شکتی یسوع دِتی اونہوں شکتی رہی نہ کجھی)

۴۰- تے جاں سورج ڈُبن لگا۔ گھریں جنہاں دے روگی — طرح طرح دے روگ جنہاں نوں پائے کول لے آئی

تے اوہ اک اک کرکے اپنا سبھناں تے ہتھ رکھے — (تے ہتھ رکھدے ساراں اُنہاں کیتے چنگے بھلے)

۴۱- بدروحاں وی کئیاں وچوں نکلن ماردیاں چیکاں — ایپر اوہ نہ بولن دیندا جھڑک دیندا سی اہناں

۴۲- کیونجو اوہ تے جاندیاں سن المسیح سی ہے اوہو (کول کھلوتے لوکیں ایہہ سُندے گلاں اُس تھوں)
دن چڑھیا اوہ بنے جا کے تھاں ویرانی دھدے ایہہ خلقت ہم ہاندی لبھدی کول لے آوے

۴۳- تے اوہ (آکھے) روکن ہوڑن اگمن سبھے اُہنوں ساڈے کولوں نہ توں جاویں (نہ چھڈ جاویں ساں نوں)
ایہہ آکھے اُہناں نوں میں لازم ہے پئی جاواں تے میں مُکھ سنیہا ہوراں نگراں وچ سناواں

۴۴- کیونجو ایسے کارن ہیں تے ہاں گھلیا گیا (ایسے ہی میں کارن ایتھے تہاڈے کول رہیا)
تے اوہ وچ جلیل علاقے (سارے پھردا رہیا) اتے اُہناں دی وچ عبادت خانیں کردا پھریا

○

پنجواں باب

یسوع دے پہلے شاگرد

۱- جاں سی کھلوتے خلقت اُس تے ہے سی ڈگدی پیندی تے سی جھیل گنیسرت کنڈھے رہیاں گلاں سندی

۲- بیڑیاں اُہنے دوناں ڈٹھیاں لگیاں جھیل دے کنڈھے مچھوے ایہہ توں لہ کے جال پئے سی دھوندے

۳- اِک نے بہہ کے بیڑی میاں چون اُس (جو کول کنارے) جہڑی پئی شمعون دی سی اُس تے عرض گزارے
کنڈھیوں فرا ہٹا دیں لے چل (اُہنوں ایہ آکھے) تے اوہ دے تعلیم لوکاں نوں بیڑی دے وچ بہہ کے

۴- گلاں اوس مکائیاں تے شمعون نوں آکھ (پکارے) لے چل ڈونگھے ۔ جال سُٹو چل اوتھے نیں شکارے

۵- وچ جواب شمعون آکھے ۔ صاحب ! ساری راتے محنت کیتی کجھ نہ پھجا ۔ جال سُٹاں تیں آکھے

۶- کیتا انج تے گھیر لیاں جھنڈ مچھیاں دا اُہناں (ایتھوں تیک) پئی پاٹن لگے جال اُہناں دے (بھن)

۷- دوجی بیڑی وچوں اُہناں سانجھی اتے تد کیاں ہتھ پُو دن کارن سدے نال اشارے اُہناں
تاں اوہ آئے تے آ اُہناں دوویں بیڑیاں بھریاں (ڈک ڈک) پئی ایتھوں تیکر دوویں ڈُبن لگیاں

۸- ویکھ اوہ شمعون پطرس پیریں یسوع دے ڈگ کے کہیا میں پاپی ہاں میرے سائیاں پرے کولوں ٹُر جا

۹- مچھیاں دے شکار تھیں کیونجو بہر اُنہاں کیتا ساتھیاں نال پطرس دے ہویا بہت اچنبا

۱۰- اتے سیرانی زبدی دیاں پتراں دی ہوئی انجی یعقوب تے یوحنا تائیں پطرس دے جو ساجھی

ایہہ یسوع کیہا شمعون نوں نہ گھابھو توں اگے کرداہیں شکار توں بندیاں کیونجو ہن تھیں اگے

۱۱- لے آئے اوہ بیڑیاں کنڈھے جھیل دے کنڈھے تے تاں اوہ سب کجھ چھڈ کے لگ پئے اوہدے پچھے

کوڑھے دا ول کرنا

۱۲- تے جاں اوہ اک نگری دے وچ سی تے ویکھو اک بندہ بھریا کوڑھ دے۔ ویکھ یسوع نوں منہ بھر ڈگ پیا

منت کرکے آکھدا ہے خداوندا آکھن لگا انہوں جے چاہیں تے کر ہیں سکدا پاک صاف توں مینوں

۱۳- اُنہے ہتھ ودھا کے چھوہیا اُنہوں تے اہ کیہا میں چاہندا ہاں توں ستھرا ہو جا۔ ترت کوڑھ ہٹ گیا

۱۴- تے اُس انہوں پکی کیتی۔ اہ کسے نہ کہنا جا کے سگوں اپنے تئیں کاہن تائیں دکھانا

تے ہدیہ موسیٰ دے ٹھہرائے ستھرا ہون دے بارے اپنے لئی گزران جیہا ہوون گواہ اوہ سارے

۱۵- ایہہ چرچا اوہدا بہتا ہویا تے کئی لوکیں کٹھے ہو گئے سنن کارن تے دل ہوون روگی

۱۶- ایہہ اوہ ویرانے جا کے الگ وانجا ہو کے نت دعائیں کردا رہندا (نگروں بنے جا کے)

پاپ بخشن دے اختیار

۱۷- تے اک دن تعلیم دیندا سی دیندا ہویا اینجے جے شرع دے استاد فریسی بیٹھے

آئے سی جو ہر اک پنڈ جلیل، یہودیہ دے وچوں نالے یروشلم تھیں ایہہ ویہہ بعض آئے جنہوں)

تے سی قدرت ربّ دی ول کرن نوں اوہدے نالے (جنہاں آدمی ہو جاون روگی تے جتیلے)

۱۸- تے ویکھو لیا لوکیں منجے دمارے منجی پا کے جتن کرن پئے اوہدے اگے رکھن اندر لیا کے

۱۹- تے جاں خلقت باروں نہ اوہ نہ اندر لیاون منجی چڑھ کے کوٹھے تے کھپریل وچوں ڈگا دون

۲۰- تے رکھ دیون یسوع اگے خلقت دے وچکارے ڈٹھا اوس ایمان اُنہاں دا تے (دا منجے) آکھ پکارے

۲۱- اے بندہ جو تیرے ہوئے پاپ معافی (بخشے) تاں اُتے فقی فریسی (ربّی) سوچن لگے!
اہ کہڑا جو کفر ہے بکدا کیونکر ربّ باجھوں کہڑا ہے جو بخشنا (بخشے پاپ) (ربّ بھول)

۲۲- یسوع نے جد خیال اُنہاں دے تکے وچ جو آہے کیہڑیاں ہو کے فکراں لگیاں (دسو) ہردے تہاڈے

۲۳- سوکھا کیہڑا اے، کہنا معافی پاپ ہوئے تیرے یاں کہنا پئی اُٹھ کے ٹُر جا بھر اِہ ویلے

۲۴- ایس لئی پئی جانو جو ہے جیٹا آدم تائیں دھرتی اُتے کل مختاری بخشے پاپ ایتھائیں
کہیا اُس نے جھولے مارے نیں تینوں ہاں کہندا اُٹھ تے چک کے منجی اپنی گھر اپنے ہو ویندا

۲۵- او سے ویلے اُٹھیا اُنہاں جھولے مارا ڈھیا تے چک منجی ربّ نوں وڈیاندا گھر اپنے نوں چلیا

۲۶- سبھو گھبر اُٹھے تیرا ربّ نوں سبھے وڈیاون اج اسیں عجب گلاں ڈٹھیاں سبھے پئے الاون

مسیح پاپیاں لئی

۲۷- ایہناں گلاں پچھے یسوع جد باہر گیا اک محصولیا لاوی نامی چوکی بیٹھا دِسیا
بیٹھے نوں اُٹھ ویکھ تے اُنہوں اُس کہیا (جھٹ چھڈ اتوں کل جھگڑے) میرے پچھے چلیا

۲۸- سبھے کجھ اوہ چھڈ چھڈ کے تاں پیا اُس دے پچھے (یسوع دا جو ربّ ہے پھر دا سبھو کجھ اُس لبھے)

۲۹- پھر لاوی نے اپنے گھر دے آندی (آدر) سیتی وڈی اک ضیافت کیتی (سبھے آون چھیتی)
انے ہوئے ساڈے آندے نال جو کھاون وڈا اکٹھ سی کیتا کوڑے مہک تک آکے بہہ جون)

۳۰- بڑبڑ کرن فریسی تاں فقی اُہنا نوں دے آکھن نے تُساں دے چیلیاں کولوں یسوع دے پچھن
پاپیاں تے محصولیاں اندر سنگ کا منوں ڈھلک ہنسم کاہنوں نال اُنہاں دے بہہ کے کھاندے پیندے

۳۱- یسوع نے جواب اُنہاں نیں آکھ سنا دسے چنگیاں نوں حکیماں نہیں ہیں رہ دگیاں بیمار ہووے

۳۲- میں آیا ہاں نہ جے آکے نیکاں تائیں سداواں میں آیا ہے پاپیاں تائیں توبہ لئی بلاواں

۳۳- تے پھر اُنہاں کہیا اُنہوں یوحنا دے چیلے اتے فریسیاں دے وی چیلے رکھن اکثر روزے
نالے اوہ دعائیں منگن۔ ایپر تیرے چیلے سبھے نے پئے کھاندے پیندے (رہیاں دے دی نالے)

۳۴ - روزے رکھے یسوع جانجیاں تھوں رکھوا کیہ سکدے
جیہڑا لاڑا نال اُہناں دے (تے نہ ہٹدے رہندے)؟

۳۵ - ایہہ آون گے اوہ دہاڑے ، وکھ کرن جداں لاڑے
رکھن گے تاں روزے میرے چیلے اوس دہاڑے

۳۶ - نالے یسوع اُہناں تائیں اِک تمثیل سناوے
پاڑ نویں پوشاک پرانی ٹاکی نہ کوئی لاوے

کیونجو پاڑے نویں ضرور ہی تے پرانی تائیں
ٹاکی نویں کدائیں (دکھیو) میل ہی اُس کھاناہیں

۳۷ - نویں مے نہ بھردا کوئی وِچ پرانیاں مشکاں
پاڑے نویں تے ڈُھلّے آپی جان نکمیاں مشکاں

۳۸ ایہہ چاہیدے سجری نوں وِچ بھرنا نویاں مشکاں
تے انج سانبھیاں دوویں ہوون (جیہڑے رکھو آکھاں)

۳۹ - تے نہ پی پرانی کوئی نویں نوں چاہوے
کیونجو آکھے مے پرانی (بہتاں) چنگی بھاوے

○

چھیواں باب

ابن آدم سبت دا مالک

۱ - اِنج ہویا پئی دوجے سبت پہلے سبت نُوں چلّے
یسوع ہے سی لنگھدا جاندا پئی کھیتاں وِچّوں
تے سن چیلے اوہدے تے (راہ وِچ) توڑی جاندے
تے اوہ ہتھاں وِچ مل کے (سِٹّے) سی پئے کھاندے

۲ - تے فریسیاں وِچوں بعضے آکھن اُہناں تائیں
کاہنوں کم کرو اوہ سبت جائز جیہڑا ناہیں

۳ - یسوع وِچ جواب آکھے کیہ نہیں اوہ دی پڑھیا
بھکھا سی داؤد تے ساتھی جاں تے کیہ سی کریا

۴ - بھیٹا کیتیاں روٹیاں کیونکر ربّ دے گھر اوہ جاکے
کھادے نالے سنگیاں اپنیاں نوں وی دتیاں لیکے
جیہڑیاں ہے سن جائز اوہ بس کاہناں کھانیاں
(ربّ دے گھر وِچ جاکے روٹیاں کھادیاں دتیاں اُہناں)

۵ تے پھر یسوع اُہناں تائیں (گل اوہ) آکھ سناوے
ابن آدم (تے ویکھو سبت دا) (بھی) مالک ہے

سبت دے دن نیکی کرنا

٦- ہور اک سبت یسوع جاں تعلیم سی پیا دیندا | وچ عبادت خانے دے تے (ویکھو) عجب ہوندا

٧- ہتھ سکا سی ہویا جہدا بندہ اک سی اوتھے | تے سن فقیہ تے فریسی تاڑ وچ اوہدی بیٹھے

سبت دے دن ول ہے کردا یا نہیں کہ دا اوہنوں | ویلا لبھتاں جو سانوں ڈس دیون اوہنوں

٨- اوہ پر اوہدے تائیں سن خیال اوہناں دے سمجھے | ہتھ جہدا سی سکا تاں پھیر یسوع اوہنوں آکھے

٩- اُٹھ تے آ وچکار کھلو جا تے اوہ اُٹھ کھلوندا | یسوع آکھے اوہناں میں لے تہاتھوں پیا پچھیندا

کیہ ہے روا دا آکھڑے سبت بدی یاں نیکی کرنا | مار مکانا جانوں یاں ہی دسو جان بچانا

١٠- سبھناں ول چوفیرے ڈٹھا تاں اس بندے کہیا | ہتھ ودھا سو ودھایا اُس نے تے ہتھ ول ہو گیا

١١- روہ بھر ہو چلے سارے اک دوجے نوں پچھن | نال یسوع کیہ کریئے دسو (اک دوجے نوں آکھن)

١٢- تے اوہ جد ہویا اوہنیں دنیں دعا منگن لئی جاوے | پربت اُتے تے جا اوتھے ساری رات گزارے

١٣- رب بھتیں اوہ ناداں لگے (١٣) جاں دن ہی چڑھیا | اوہنے پھیر شاگرداں تائیں اپنے کولے سدیا

١٤- چن لئے اوہناں وچوں بارہ کہے رسول اوہناں نوں | اوہ ہی شمعون پطرس دا نام وی تا جنہوں

اندر باہر جنہاں دی آہدا آہی! | یعقوب اتے یوحنا ناں فلپس برتلمائی

١٥- متی تے یعقوب ہی جہڑا حلفی دا پت ہوندا | توما تے شمعون ہی جہڑا غیرت مند کہلوندا!

١٦- اتے یہوداہ جہڑا سی یعقوب دا بیٹا سوہیا | اتے یہوداہ اسکریوطی پھیر دا دن ملا جو ہویا

پہاڑی دا وعظ

١٧- (پربت تھلوں) کہ اوہناں نال پدھر تھاں کھلووے | جلیلاں دی اک سنگت دی جا ملقت ہووے

یہودیہ یروشلم دے اوہ نفرے سور صیدا دے کنڈے | ساگر کنڈھیوں- ول ہووے تے سنن اوہدی لئی آئے

١٨- دکھی جہڑے ہوئے سن بلیت روحاں دے نہوں ل | مکھی اوہ دی ہو ادوتھے اوہدے کولوں بھول

کیونجو اوہ اُنہاں تے بدی جو ناشکر گزارے | کیونجو اوہ اُنہاں تے اُبدی جو ہوون بُریارے

۳۶- باپ تہاڈا رحم دلا جیوں۔ رحم دلے ہو آپیں | عیب نہ لاؤ تہانوں لاون عیب دوجے لوکیں

۳۷- جرم نہ لاؤ ہوویں نال لگے جرم نہ تہانوں آپیں | بخشو چھڈدے ہووناں بخشن چھڈن تہانوں لوکیں

۳۸- دیو تے جاؤ تاں تہانوں۔ تو پا بھر بھر چنگا | نال ہلونیاں مونہا موہنہ بھر بھر ڈکو ڈکا !

کیونجو جدا پیو دے بھرے نال پئے ناپو آپیں | اُنے ناپ پیانے تہاڈے کارن ناپن لوکیں

۳۹- اُنہاں اک تمثیل وی اُنہاں تائیں سنائی | (دوجو) کیہ کوئی انھے تائیں انھا راہ وکھاوے

کیہ نہ دوویں ڈگن گے وچ ٹوئے ردوویں انّھے | انّھے دے جو پچھے لگے کدی نہ لگے بنّھے

۴۰- چیلا گرو تھیں وڈا ناہیں کامل جاں پر ہووے | اوہ وی اپنے گرو دے وانگر کامل ہو کے سوہوے

۴۱- کیوں توں اپنے بھائی دی اکھ وچ پیا تیلا ویکھیں | اتے شہتیری توں نہ اندر اپنی اکھ دے تکیں!

۴۲- تے جد توں شہتیری اپنی اکھ دے وچ نہیں ویہندا | لیکن توں بھرانوں اپنے اکھیں آکھ سکیندا!

بھائی لیا توں تیلا کڈھاں اکھ وچوں جو تیری | ہے مکارا! پہلاں اپنی اکھ چوں کڈھ شہتیری

تاں پھر توں اُس تیلے تائیں جو اکھ بھائی تیرے | ویکھ چنگا کر کے کڈھ سکیں گا توں تے دل چنگیرے

۴۳- چنگا کیونجو رکھ (رکھدائیں) نہ پھل دیسے مندا | نہ نہ مندا رکھ (رکھدائیں) پھل ہے چنگا دیندا

۴۴- بوٹا ہر اک جاتا جیپتا پھل اپنے دے کاروں | نہ داکھاں جھاڑ بیری لبھن۔ نہ انجیراں جھاڑوں

۴۵- بھلے خزانے چنگے دل دے وچوں چنگا بندا | چنگیاں چیزاں کڈھے پر بندہ بھیڑا مندا

بُرے خزانے وچوں اپنے بُریاں چیزاں لیاوے | کیونجو ہووے دل وچ جیہڑا سو مونہ تے آوے

۴۶- تے جاں عمل نہیں جو کردے میریاں گلاں اُتّے | کاہنوں آکھدے خداوند۔ آخداوندا مینوں (بھٹے)

۴۷- جیہڑا میرے کول آوے تے سُن میریاں گلاں | عمل کرے اوہ کیہدے وانگر ہے تہانوں دساں

۴۸- اوہ تے ہے اُس بندے وانگر گھر بناندا جیہڑا | ڈونگھی دھرتی پٹے تے جا پتھر تے نیونہہ رکھے

ہڑ آوے تے مار وچھاڑاں گھر نوں آکے وچوں | پتھر اُتے گھر جو بنیا۔ گھر ہلا نہ سکن

۴۹- ایہہ جیہڑا اُس کے (اکلوں) عمل نہیں ہے کردا | اوہ تے ہے اُس بندے وانگر (دوجیو ساں) ہوندا

بے نیاد اگھر بناندا جہڑا دھرتی اُتے — ہڑ آوے، چھیل، روڑ اُٹھے۔ تے گھر اُتے وجے
تے گھر چھیتی ڈگے دے بے نیاد اجہڑا) — ڈھو ڈھیری گھر ہویا سارا ستیاناس اُہ ڈیرا!

ستواں باب

صوبیدار دا چاکر

۱۔ جیہڑے گلاں لوکاں تائیں جدوں سُنا اوہ چُکیا — (وت نہ چر بتھیرا ہو پئے، تاں کفرنحوم گیا)
۲۔ صوبیدار اک دا چاکر جہڑا سی اُس پیارا — ات بیمار پیا سی ہویا مرنے ہار وچارا)
۳۔ سُنی آوائی یسوع دی تے اُس نے اُس تے گھلے — کئی بزرگ یہودی تے اوہ عرض گزاران چلے
۴۔ چنگا کر توں میرا چاکر (آکھے کولے) آکے — منت کیتی ان بزرگاں یسوع کولے جا کے
۵۔ صوبیدار ہے چنگا ایناں اوہ کر اُس لئی آکے — کیونجو اُمت ساڈی دے ڈھنگ پیار اوہ کردا آپے)
۶۔ نالے وس عبادت خانہ ساڈا اس بنوایا — (گل ٹُر دی جاں) یسوع تے نال اُنہاں دے ڈھنگ آیا
صوبیدار نے ایپر جاں اوہ گھر دے نیڑے آیا — جتھیں بیلی منتراں آپنے یسوع نوں آکھوایا
نہ کر کھیچل میرے سائیاں ایس جوگا میں ناہیں — (اوہ پئی میری چھت دے ہیٹھاں آ ویں توں آکھدیں)
۷۔ ایسے کارن میں نہ جاتا اپنے جوگ کدائیں — اوہ پئیں تے آپے ہی جا آکھاں تیرے تائیں
موہوں آکھیں جے (اک واری توں تے میرے سائیں) — چاکر میرا دے ویلے، دل ہووے اوس تھائیں)
۸۔ میں وی ہاں اک ہیا بندہ جس دے اُتے دوجے — تے سپاہی (میرے) ہے نے میرے تھلے سبھے
آکھاں اک نوں جا تے اوہ بے حکم منے، تے جاوے — آکھاں اک نوں آتے (اوہ وی حکم منے) تے آوے
آکھاں ایہہ چاکر تائیں اوہ کر سو ہے کردا — (گل حکومت دا وٹ نا دا ہے بیا ایجے چلدا)

۹۔ یسوع ہوئی حیرانی سُن کے خلقت تئیں آکھے — اہ پئی جہڑی پچھے پچھے ٹُردی اُہدے آوے

آکھاں تہانوں اینا وڈا نہیں ایمان ہے ڈٹھا — میں تے اسرائیلے دے وِچ (سچ آکھاں) میں کا

۱۰۔ تے جو گھلے ہوئے سن سدّا آئے اوہ کے — مُڑ آئے تے گھر وِچ چاکر نوں ول ڈٹھا آ کے

نائین دی بیوہ دا پتر زندہ کرنا

۱۱۔ پھر تھوڑے پچھے انج ہویا پئی نائین نامی نگرے — جاوے نال شاگرداں تے لوکیں کِنّے ڈگرے)

۱۲۔ جاں اوہ پجا شہر دے پھاٹک کول تے پھر ویکھو — مردہ چکّے جاندے آہے۔ بیٹا ماں دا اِکو

بیوہ سی اوہ بدقسمتی (شوہدی سوگ پیا سی جیدے) — تے سن شہر دے لوک بتھیرے نال (جنازے) اُہدے

۱۳۔ ترس خداوند نوں آیا جاں بیوہ اُس ڈٹھی — نہ رو (تاں پھر یسوع نے) اُس بیوہ نوں آکھی

۱۴۔ کول جنازے یسوع آیا۔ تے جنازہ چک رہیا — اجے چکن والے تے پھر یسوع نے اِہ کہیا

۱۵۔ میں کہنا تینوں اے جوانا! اُٹھ (تُوں ہو جا زندہ) — اُٹھ بیٹھا اُہ مردہ تے ہے بولن اُہ لگ پیندا!

۱۶۔ تے اُس ماں نوں پتر دِتّا سوہنے رب نے مگ گوڑے — تے سب لوکاں اُتے (ویکھو) دہشت ڈاڈھی چھاوے

گاون لگ پئے رب دی محماں تے سبنے اِہ کہیا — اُمت اپنی وَل رب ڈِٹھا۔ وڈا نبی ہے آیا

۱۷۔ تے اُس بارے اِہ گل سارے یہودیہ وِچ دُھمّی — تے اِہ آل دوال علاقے سارے دے وِچ گھُمّی

یوحنا دے سوال یسوع بارے

۱۸۔ تے یوحنا نوں سبھے خبراں اُہدے چیلے دیوون — (اِہ پئی سبھے گلاں جہڑیاں اپنی اکھیں ویکھن

۱۹۔ اتے یوحنا شاگرداں چوں چاندے دو چیلے — اِہ گھلّن اُہ کول خداوند دے اُہناں نوں گھلے

آون والا توں ایں یا پئی ایس اُڈیکاں کریئے — ہور کسے دے آون دی تے راہ تکیندے رہئیے

۲۰۔ جاں اوہ دوویں گئے اُہناں کہیا سانوں گھلیا — یوحنا بپتسمی تیرے کول تے اِہ ہے پچھیا

کیہ توں ای ہو جہڑا آون والا ہے سی — یاں پئی راہ تکیندے رہئیے ہور کسے دے دوجی

۲۱ - اوسے ویلے چنگا کیتا سی کئیاں اُہنے — بیماراں تے آفت پھاٹے، اتے بہتیرے انھے

۲۲ - وِچ جواب آکھے ہناں سُنو تے جو کجھ ویکھو — اُہو جا یوحنا تائیں (آکھاں ہیں) جا دسو
اُنھے ویکھن، چلن لولھے، کوڑھے صاف پئے ہون — بولے سُنن، مُردے جیوندے، اتے غریب جو تھیون

۲۳ - اُہناں تائیں سُکھ نہیاں ہے دے دِتا جاندا — تے اوہ دھن ہے جو نہیں میرا پاروں ٹھیڈا کھاندا

یسوع دا بیان یوحنا بارے

۲۴ - وِدیا جدوں یوحنا دے ہوئے تد یسوع آکھے — لتے یوحنا دے اوہ بارے لوکاں کولوں پچھے!
وِچ بیاباں تکین کیہ ساؤ دِھائے (اُہناں آکھے)؛ — کیہ ساؤ ویکھن گئے سرکڑاں نال ہوائیں ہلے؛

۲۵ - رکیہ ساؤ ویکھن دھائے دسو پھیر تہانوں پُچھاں؛ — اک تار کوئی بندہ (وِچ وِیرانے) کپڑے پایاں؛
اپیر ویکھو ڈھلکاں دائے کپڑے جہڑے پاندے! — عیش اُڈاندے جہڑے اوہ وِچ شاہی محلیں رہندے

۲۶ - پُچھاں نال تاکیداں دسو پھیر سی کا منوں دھائے؛ — کیہ نبی اک؟ ہاں میں آکھاں نبیوں بلکہ اعلےٰ

۲۷ - اِہو ای اوہ تے جہدے بارے ہے وے لکھیا — ویکھ اپنیہ اپنا ہیں تے اگے تیرے گھلیا
تیرا راہ بنا دے جہڑا آکے تیرے اگے — (اُچے نیویں سدے پدھر ہوون لانگھے سیدھے)

۲۸ - جو نے تریمتاں جائے اوہ میں تہانوں ہاں بیا دسدا — بپتسمی یوحنا ہے وَدھ اُہناں سب تھیں وڈا
اپیر ربّ دی شاہی وِچ جو سب تھیں نکا ہووے — بپتسمی یوحنا کولوں اوہ تے وڈا سو ہووے

۲۹ - تے سب لوکاں جاں اوہ سُنیا نال محصولیاں بھیناں — لیا یوحنا دا بپتسمہ، ربّ سچا کہیا اُہناں

۳۰ - اپیر شرع دے عالم نالے (جہڑے) فریسی سچّے — لیوون نہ یوحنا کولوں اوہ بپتسمہ اُکّے

۳۱ - تے انج اپنے بارے ربّ دے منصوبے کیتے متّے — رکیہ نے اوہ بہتاں نیوں کیہ جدیاں لوکاں آکھے

۳۲ - اوہ نے اُہناں مُنڈیاں وانگر وِچ بازاریں بیٹھن — تے اُوہ اُچی اُچی (بولے) اک دوجے نوں آکھن
اساں وجائی ونجلی تہاڈے کار نہ تُس نہ نچّے — اساں منایا سوگ سی اپیر تسیں نہ روئے پٹّے

۳۳ - کیونجو مے پیندا نہ آیا نہ ہی کھاندا روٹی — بپتسمی یوحنا نے کہیا اُس وِچ روح ہے کھوٹی

۳۴- جیہڑا آدم دا پُتر ویکھو آیا کھاندے پیندے ۔ یار محصولیاں تے گناہیاں دا اُہنوں ہو کہندے
۳۵- (ہنا تھوں پا شرابی نالے کھاؤ اُہ کھاوے) ۔ ایہہ پر سیانت ثابت اپنے سب بالاں تھوں ہووے

پاپی ناری تے مہنگا عطر پھلیل

۳۶- ہک سُنہاں فریسیاں وچوں روٹی تے اُس آکھے ۔ اُہ پیچی میرے نال کھاویں (گھر میرے وچ آکے)
تے اُہ نال فریسی دے جا گھر اُہدے نوں آوے ۔ تے جا روٹی کھاون کارن (نال اُہدے) بہہ جاوے
۳۷- تے ویکھو اک پاپی ناری اوس نگر وچ رہوے ۔ جانے یسوع گھر فریسی کھانا ہے پیا کھاوے
۳۸- سنگ مرمر دے عطر دان وچ عطر پھلیل لیاوے ۔ تے پچھے اُہ پیراں کول کھلوتی نیر وہاوے
پیراں دھووے اُہ ہنجواں دے سنگ کیساں دے سنگ پونجھے ۔ عطر ملے تے مُڑ مُڑ پیراں تائیں چُمے (رلنجے)
۳۹- تے جاں اوس فریسی ڈِٹھا جس روٹی سی ٹھا کی ۔ (اِہ نبی عطر جنانی ملدی) تے من وچ اُہ آکھی
نبی جے اِہ کوئی بندا ہوندا اس تائیں اُہ سمجھدی ۔ ہے کون جنانی اِہ پئی جہڑی اُہنوں چھوہندی
۴۰- اِہ ران کہدی کیہو جہی اے بہہ پار اِہ ڈاہڈی ۔ وِچ ہوئے ایہہ یسوع اُہنوں اِہ گل آکھی
اے شمعون! میں ہاں تینوں اِک گل کہنا چاہندا ۔ کہ اُستاد۔ کہیا اُس یسوع (میں ہاں حاضر بندا)
۴۱- اک ساہوکار سی کوئی جہدے سن دو قرضائی ۔ اک پنجاہ دینار تے دوجے پنج سو دینے آہی
۴۲- ہتھ پلے جاں دیون جوگا اُہناں کجھ نہ رہندا ۔ لہنا ساہوکار جے اُہناں دوہاں نوں چھڈ دیندا
۴۳- سو دس اُہناں وچوں کہڑا پیار کرے گا بہتا ۔ میری سمجھے کہیا شمعون نے۔ بہت جہنوں چھڈ تا
۴۴- ٹھیک نیائیں توں کیتا ہے دے یسوع اُہنوں کہیا ۔ تے مُڑ ویکھ جنانی ول تے شمعون تھوں پچھیا
کیہ توں ایس جنانی ویکھیں؟ آیا ساں گھر تیرے ۔ پانی نہ توں دِتا مینوں پیر دھوون نوں میرے
ایہہ ہنجواں دے سنگ پیر میرے نے دھوتے اتے ۔ تے نے پونجھے (پیراں میرے) کیساں دے سنگ نے
۴۵- نہ چُمیا توں مینوں ایہہ جد دا میں ہاں آیا ۔ چُمنا میرے پیراں تائیں اینے نہیں چھڈیا
۴۶- تیل (زیتون) وی توں نہ میرے سر دے اُتے لایا ۔ ایہہ اینے عطر ہے میرے پیراں اُتے پایا

۴۷- ایس لئی مَیں تُساں اُہدے پاپ جو بہتے سن بخشے — پیار جو اِہنے کیتا بہتا۔ کھیماں ہو گئے اُہ تے
ایہ پاپ معافی ہوون تھوڑے جہدے اُہ تے — کردا پیار وی تھوڑا اُہ ہے (یسوع آکھے اُو تے)
۴۸، ۴۹- تے آکھے اوس عورت تائیں، سب تیرے ہوئے معافی — ایہ اُہناں کہاں جو بیٹھے دل وچ اِہ گل آکھی
۵۰- پاپ وی بخشے کون اے اُہ؟ (۵۰) پر اوس جنانی کیہا — جا سلامت ٹُر جا تینوں ہے ایمان بچایا

○

اٹھواں باب

پنڈو پنڈ منادی

۱- تھوڑے پچھے اِنج ہویا، وعظ منادی کردا — نالے خوشخبری اُہ ربّ دی شاہی دی پیا دیندا!
شہرو شہر پنڈو پنڈے پھرن لگا اُہ سبھے — تے سن باراں چیلیاں اُہدے نال ہندے سبھے
۲- نالے کجھ جنانیاں پائی رحمت سی اوہناں — بدروحاں تھوں نالے اِہ پئی بھانت بھانت دے روگاں
اِہ پئی مریم جو آکھواندی مگدلینی آہی! — جہدے وچوں یسوع کڈھیاں ست بدروحاں سائی
۳- نالے ہیرودیس دے خوزے حاکم دی دی وہٹی — یوانا نالے سوسن نالے ہور جنانیاں سبھی
ٹہل سیوا جو کردیاں سن دھن دولت نال سبھے — یسوع دی تے نالے اُہدے چیلیاں دی کل سبھے

بیجیے دی تمثیل

۴- تے جاں لوکیں ہم ہما کے ہوئے اِکٹھے اودھے — تے سب شہراں وچوں ٹُر کے آندے اُہدے پچھے
۵- اِک تمثیلے راہیں اُہناں تائیں گل سناوے — اِک بیجیا بیجن اپنا بیج ڈُہنے، جاوے
بیج جو ڈِگا کجھ تے راہ دے کنڈھے ڈِگے — مِدھے جاون تے آ پنچھی اوہ دے اُہناں چُگ گئے
۶- تے کجھ ڈِگا پتھراں اُتے، اُگیا تے سُک گیا — کیونجو اُہنوں تھیراں وچوں، وتر نہ کجھ دِتیا
۷- تے کجھ ڈِگا جھاڑاں اندر تے جاں بیجا اُگیا — نالے نالے ودھ کے اُہنوں جھاڑاں کندھیاں دبیا

۸۔ تے کجھ ڈگا چنگی دھرتی ۔ اُگیا تے پھل لیائے
سو گُناں تے اُچی ساری یسوع آکھ سنائے
جس دے کن نے سُنن جوگے اوہ گل اِہ سن لیوے
(چنگی دھرتی بن کے بندہ سو گُناں پھل لیاوے)

۹-۱۰۔ کیہ تمثیل دی گُھنڈی؟ اُنہے چیلیاں اُس تھوں پُچھیا
سو جیہ سمجھ ہے تہانوں دِتّی سبھے اُنہنے کہیا
اوہ پئی سمجھو رب دی شاہی دیاں سبھناں بھیتاں
ایہہ پر جیہڑے لوکاں نوں دسیے جاندے وچ تمثیلاں
تانجو اکھیں رکھدے ہوئے پھیر وی مُونہہ دیکھن
تانجو کنّوں سُندے ہوئے پھیر وی اوہ نہ سمجھن

۱۱۔ اِہ ہے اوہ تمثیل پئی ہے بیج کلام ربانا
تے اوہ راہ دے کنڈھے جنہاں سُنیا رب دا بانا

۱۲۔ پھیر آوے شیطان تے کھسّے بانی وِچّوں ہِردے
مت ایمان لیاون اوہ تے مُکتی نے جاپاندے

۱۳۔ تے نے اوہ پتھریلی دھرتی والے اِہ پئی جیہڑے
سُنن کلام تے ہسدے ہسدے من اپنا نکھیڑے
نہ جڑھ ہووے جھٹ توڑی تے ایمان اوہ رکھدے
پر کچے جاون ویلے پر بین ایمانوں پھیرے

۱۴۔ تے جو ڈگا جھاڑاں بوٹاں اِہ ہوندے اوہ لوکیں
رب دی بانی سُنی جنہاں نِسلے پیر ہولی ہولی
جیون دیاں سوچاں فکراں عیش تے دھن دولت دے کُھّا
پھاس ہووے تے اُنہاں دا نہ پھل پکے کا

۱۵۔ ایہہ پر چنگی دھرتی والے اوہ جو بانی سُندے
نیک تے اِہ سچ چنگے ہِردے ہیں سنبھالی رکھدے
صبر ثابتی سیتی لیاون پھل اوہ اپنے ویلے)
(اوہ رب دے چنگے بندے ۔ اوہو چنگے چیلے)

لکیاں چھپیاں گلاں

۱۶۔ دیوا بال نہ کوئی بندہ بھانڈے ہیٹھاں ڈھکے
نہ اُہنوں اوہ اِہ (منجھا پنی) منجی ہیٹھاں رکھے
(دیوا بال) دیوال گیرے دے اُتّے پیر رکھدا
تانجو آون والیاں تائیں چانن اندر دِسدا

۱۷۔ کیوں جے شے نہ ڈھکی جیہڑی جاپے گی نہ جانی
نہ کوئی لُکی چھپی جیہڑی نہیں اُجاگر ہوتی

۱۸۔ خبردار رہو ایسے مارے کِنج سُنیدا تہانوں
کیوں جے جس دے کول ہے دے دِتا جاوے اُہنوں
تے ہے جس دے کول نہ کجھ نہ کِس لیا جاسی اوہ وی
جیہڑا (سمجھدا کے) کجھ بیٹھا اپنا ہووی

یسوع دی ساکاداری

۱۹- تاں پھیر اُہدی ماں تے اُہدے بھائی آئے کولے
بھیڑ دے سببوں ایپر اپڑن کول نہ اُہدے (ہوسے)

۲۰- خبر پہنچائی گئی اُہنوں تیرے ماں تے بھائی
باہر کھلتے ایپر تینوں ملنا چاہندے سائی

۲۱- اُہنے وچ جواب اُہناں تائیں (اِہ چا) کہیا
میری ماں تے میرے بھائی (اصلوں تے) نے اِہیا

جہڑے سچے کلام ربانا ہین (دھکو کے) سُندے
تے جو دن کے ربّی بانی عمل نے س تے کردے

جھکھڑ جھولے بند کرنے

۲۲- اِک ہویا پھر اِک دہاڑے بیڑی وچ جا بیٹھے
اُہ تے اُہدے چیلے ٹھا پہلیاں تائیں آکھے

۲۳- آؤ چلیے جھیل دے پرلے بنے تے اُہ وگے
بیڑی ایپر جاندی جاں سی یسوع دی اکھ لگے

وگی ات نیری جھیلے پانی (چھپلاں مارے)
بیڑی بھری جاوے ہوئے وچ خطرے سارے

۲۴- تے اُہدے کولے اُہ تے اُہنوں آن جگایا!
صاحب! صاحب!! ڈب چلے ہاں ایس اُہناں نے کہیا

اُٹھیا اُہ تے وا تے شوکر پانی دی نوں جھڑکے
تھم گئے اُہ دوویں تے چا امن اماں ورتے

۲۵- کتھے ہے ایمان تہاڈا۔ کہیا اُہنے اُہناں
بھو بھرے اُہ سارے ہوئے ہوئی حیرانی سبھناں

کون ہے اِہ کوئی؟ پانی تے وا تائیں حکم جہڑے
تے چا دوہاں پانی دے وچ حکم اُہ منیا جاوے

بدروحاں دا جتھا

۲۶- وچ علاقے جراسینیاں دے پھیرا جے رساسی
متھے ول جلیل تھوں جہڑا اِہ پئی پرے پارے

۲۷- لتھا جاں اُہ (کنڈھے اُتے) اُوس نگر دا بندا
ملیا اُہنوں جو پئی دو دکھیو، قبراں وچ سی رہندا

سِکنے جہ تھوں آہے اُتے بھوتاں دا سی سایا
اکا اُہ نہ گھر وچ رہندا نہ تن کپڑا لایا!

۲۸ ڈٹھا جاں اُوس یسوع تائیں چلا کے اُس پائی
مونہہ بھرنے اُس اگے ڈگا پائی حال دُہائی

کیہ لگا ہے میں سنگ تیرے یسوع ابن ربّ دے بیٹھے — منت میری تیرے اگے نہ وچ پائیں دکھے

۲۹- حکم کیتا سی کیونجو اوہنے بندے وچوں جاویں — جنّے آ جا اس بندے چوں (رستا کئیں ناہیں)

کئی واری سی کیونجو بدروح قابو اوہنوں کیتا — تے سنگ بیڑیاں سنگلاں بھاویں لوکاں سی جکڑ لیتا

توڑ تے تاویں اوہ سنگلاں تے بدروح دے سائے — وچ بیاباناں دے بندہ پھردا رہندا آہے

۳۰- پچھیا یسوع اوہدے کولوں کیہ دس نام ہے تیرا — آکھے ستا کئی بھوتاں دا کیونجو اوہ سی ڈیرا

۳۱- تے پھر یسوع اگے عرضاں منتاں بھتیاں پائیاں — حکم نہ جاویں توں دیویں وچ اتھاہ ڈونگھیائیاں

۳۲- تے سی پربت اتے اوتھے چردا اجڑ سوراں — حکم ہووے آمیں جائیے اوس وچ عرض کرن بدروحاں

۳۳ دتی حکم یسوع نے اوہناں (۳۲) تے چھڈ بندہ بھوتاں — ڈیرا جا وچ سوراں کیتا نے سوراں دیاں اجڑاں

دوڑ کے پربت تھوں تھلے نوں جھیل دے اوہ وچ — تے (وچ جھیلے) اجڑ سارا سوراں دا اوہ ڈبے

۳۴- ڈٹھا جاں چرواہیاں جو کجھ ہویا تے اوہ نٹھن — تے وچ پنڈاں تے اس شہرے لوکاں جا کے دسن

۳۵- ویکھن ویکھن نکلے جو کجھ ہویا تے آ اوہ کٹھے — آئے کول یسوع دے تے اوہ بندہ ڈٹھا بیٹھا

کپڑے پائی ہوش اندر اوہ جس چوں کڈھیا بھوتاں — ہو کے ڈر ہوئے حیران وچ پیریں یسوع دے ڈٹھا اوہناں

۳۶- تے سی ویکھن والیاں لوکاں تائیں اوہ وی دسیا — اوہ جی بھوتاں والا سی اوہ بندہ کنج ول ہویا

۳۷ جرجاسینیاں تے سب دے کاں آل دوالے وچوں — منت کیتی اوہدے اگے مڑ جا ساڈے پاسوں

کیونجو خوف سی ڈاڈھا بھارا اوہناں اتے چھایا — تاں اوہ بیڑی دے وچ بہ کے مڑ چاہیا اوتھوں آیا

۳۸- ایہ اوہ بندہ جس تھوں نکلیاں سن بدروحاں — آکھن لگا اوہدے تائیں ہو کے کرلا اوہدیاں منتاں

مینوں ہون دے توں اپنے کولے ایہ آکھنوں — ودیا کیتا یسوع نے اوہ کہندے ہوئے اوسنوں

۳۹- توں جا گھراں تائیں دسیں گھر ٹر کے اپنے — سب نے کم تیرے کارن کیتے وڈے کنے

تے اوہ مڑیا بندہ تے جاں سارے نگر دے وچ دسنے — کم یسوع نے تیرے جو کیتے کدے وڈے

یائیر دی بیٹی نوں ول کرنا

۴۰۔ تے اینج ہویا اوہ پئی یسوع جاں مڑ کے پھر آیا — جی آیاں نوں لوکاں اُہنوں چائیں چائیں کہیا

۴۱۔ راہ تکیندے سن کیونجو اوہدی راہ کیں سبھے — تے ویکھو اک یائیر نامی بندہ سی اُٹھے

اوہ سردار عبادت خانے دا سی عرض گزارے — پیریں پے کے یسوع دے کہندا وی میرے دوارے

۴۲۔ کیونجو لگ بھگ باراں ورہیاں دی سی اُہدی بیٹی — اِکو اِک تے اوہ وی ویکھو، ہُن پئی ہے سی مردی

سرلپیٹ جنانی دا ول ہونا

ایہہ اوہ پیا جاندا جاسی (تے اُس ویلے اوتھے) — لوکیں (دیکھو کاراں) اُہنوں دگ دگ پیندا سی تے

۴۳ تے سی باراں ورہیاں دی اک بُڈھی سِرپیٹی — جِن حکیماں اُتے ساری پُونجی سی لا دِتی

۴۴۔ تاوِیں وی سی اوہ ول ہوئی زکراں سو جاں بندی — پچھے آکے یسوع دے جیہے اوہدا پلا چھوہندی

۴۵۔ اوسے ویلے خون کھلوتا اوس جنانی سُندا — تے یسوع نے پچھیا اوہ پئی کون جیہنے مینوں چھوہیا!

تے جاں سارے مُکرن لگے پطرس تے (سب ساتھی) — لوکیں ڈگ ڈگ پیندے صاحب" اُہناں ایہہ گل رکھی

۴۶۔ تے نوں آکھیں کس چھوہیا (۴۶) ایہہ یسوع آکھے — چھوہیا ہے مینوں کیونجو جو طاقت نکلی میتھے

۴۷۔ تے جاں اوس جنانی ڈٹھا لُک نہیں سکدی اوہ — تھر تھر منبدی اگے آئی تے آ سجدہ کیتا

سبھناں لوکاں اگے اُہنے ساری گل سنائی — اوہ پئی کہ اُہنوں اُہنے چھوہیا تے کنج اوہ ول ہوئی

۴۸۔ یسوع کہیا اُہنوں دِھیا! ہے ایمانے تیرے — ول سی تینوں کیتا، ہُن جا سُکھی (اپنے ڈیرے)

۴۹۔ کہندا پیا سی اوہ سی جیہے کوئی (ویکھو) آیا — گھر ول عبادت خانے دے اُس مکھیئے تے آ کہیا

۵۰۔ پتری تیری مر گئی ہے ہُن نہ اُستاد دکھاویں — سُن کے ایہہ یسوع آکھے اُہنوں نہ گھبراویں

۵۱ رکھ قائم ایمان تے پتری بچ جاویگی تیری — تے جاں یسوع نال شاگرداں آیا اوہدی ڈیری

بن پطرس یعقوب یوحنا اتے کُڑی دے ماپے — اُہنے نال کسے نہ آون دتا اندر وسکے !

۵۲۔ تے جاں وِس کُڑی دی کارن پئی سی پِٹو کُٹی — یسوع آکھے رووناہیں۔ موئی نہیں ہے سُتی

۵۳۔ ہسن لگے اوہ تے سبّھے (لوکاں بھکڑی پائی) — کیونجو اُنہاں ہے سی تکّی کُڑی ہے موئی ہوئی

۵۴۔ ایپر سبھناں کڈھ اُس بنے) ہتھ کُڑی دا پھڑیا — "اُٹھ نی کُڑیئے" یسوع نے بھڑپ ساری کہیا

۵۵۔ جھٹو جھٹ رُوح پرتی آندی تے اوہ تڑی اُٹھی — حکم یسوع نے کیتا تے کائی کھاون اُس جا دِتی

۵۶۔ ہوئے حیران ماپے اُہدے تے اُس کیتی پکّی — اِہ پئی گل کسے نوں دسی جاوے نہ اِہ اُکّی!

○

ناؤاں باب

شاگرداں دے اختیار

۱۔ پھر بلا کے اُنہے اپنے باراں چیلے دسّیے — بدروحاں وس کیتیاں اُنہاں روگاں دا اول بخشنے

۲۔ تے گھلیا اُنہاں تائیں کرن بیماراں چنگے — نالے ربّ دی شاہی دی اوہ کرن منادی سبھے

۳۔ تے اُس کہیا اُنہاں تائیں۔ راہ لئی کجھ نہ لینا — نہ لٹھی۔ نہ جھولی لینا۔ نہ دو کُڑتے رکھنا

۴۔ نہ روٹی نہ پیسہ لینا رہو تے جس دوار جاوو — کرو ٹھکانا اوتھے ہی تے دِتیا اوتھوں ہود

۵۔ تے جے نہ قبولن تہانوں نگر کسے دے بندے — شہروں نکلو ویلے جھاڑو دھوڑ پیراں دی جاندے

تانجو اِہ چاہیے گواہی تہاڈی کارن اُنہاں — دکھ نہیں! اوتھوں لے گئے چیلے۔ جاندے خالی ہتھاں)

۶۔ تے پھیرے ہوئے وَدّیا چیلے پنڈو پنڈی پھر دے — خوشخبری پئے دیندے نالے چنگے روگیاں کردے

۷۔ چوتھی پتی دیس دا حاکم ہیرودیس سُن گلّاں — ات حیران ہویا اوہ کیونجو کہیا کجھ سی لوکاں

۸۔ اِہ پئی جی اُٹھیا یوحنا ہے مُردیاں وچوں — تے کجھ کہندے ایلیاہ ظاہر ہویا ہے راہوں)

۹۔ تے کجھ کہندے پہلے نبیاں وچوں کوئی جی اُٹھیا — میں کٹایا سر یوحنا۔ ہیرودیس پر کہیا

اِہ ہے کہڑا جہدیاں گلاں دیں بیا سُن پاندا — دیکھن کارن یسوع دے سوچیں پیا اوہ کردا

پنج ہزاراں نوں روٹی کھوانا

۱۰- تے جو کجھ کیتا سی رسولاں اُہنوں مُڑ آ کہیا
تے اوہ لے کے اُہناں سبھناں اکلّو نکلّ گیا

۱۱- بیت صیدا دی نگری تائیں جو ہووے اوہ جا کلا)
ایہ پر پتہ لگا جاں خلقت (ہویا جدوں اُجالا)
ٹُر گئی اُہدے پچھے تے اوہ خوشی جا ملیا
تے اوہ ربّ دی شاہی بابت گلاں دسن لگیا

۱۲- تے سی لوڑ جنہاں نوں ہوون ول اُہناں نوں کیتا
ہتھیں لگا دینہہ جاں اُہناں باراں آ کہہ دیتا
ودیا کر ایس بھیڑ نوں تا جو اوہ سوچا لوڑی کچن)
آل دوال دے ڈیریاں تے پنڈاں وچ جا لگن

۱۳- کھان اِہناں دی فکر کراں جو ایس؛ وِچ بیابانے
یسوع کہیا اُہناں نوں تسیں اِہناں کجھ کھانے
کہیا شاگرداں ایہ ایس تھوں ودھ نہ ساڈے کول نے
پنج روٹیاں دو مچھیاں ساڈے کول نیں تے ہور نے

۱۴- ہاں جے آکھیں مُل لے آئیے کھانا اِہناں کارن
کیونکہ جو بندے پنج ہزاراں دا اوہ سب سن
اِہناں دی بہاؤ ہیں بنے کہیا پھیر شاگرداں
تے پنجاہ بہا لیا گئے گن کے سارے وچ قطاراں

۱۵-۱۶ سبھناں تئیں بٹھایا اُہناں جیوں ہی یسوع آکھے
پھیر اوہ پنج روٹیاں نالے دو دیں مچھیاں لے کے
عرشاں ول تکیا برکت دیکے توڑے اُہناں
دیندا گیا شاگرداں نوں جو رکھدے اگے لوکاں

۱۷- سبھے کھاون سبھے رجن تے جو بھورے بچن
باراں ٹوکریاں بھر کے اُہناں نال (بچے) چکن

۱۸- تے انج ہویا اکلّا جد دعا مندا سی منگدا
چیلے کول سن تے اُہناں کولوں پچھیا

۱۹- کیہ آکھن پئے لوکیں اوہ میں کون (آئیا)
یوحنا بپتسمی - اُہناں وِچ جواب ے کیا
تے بعضے نے کہندے ایلیاہ تے بعضے پئے دسن
پچھے نبیاں وچوں کوئی جی اٹھیا پئے آکھن

۲۰- پھیر کہیا اس اُہناں تائیں تسیں مینوں کیہ جاندے
ربّ دا توں ہیں مسیح پطرس آکھیا اسا سہانا)

۲۱- ہُن کیتی حکم چا کیتا اُہنے چیلیاں تائیں
انہوں اوہ گل وی کسے نوں دسن نہیں (رکھدا ہیں)

اپنے دکھاں دی پہلی پیشین گوئی

۲۲- آکھے لازم ابن آدم بہتی دکھ بتیرے جھلے — ردن گل فقی آگو۔ کھیہ کاہن نالے

۲۳- قتل ہووے تے جی اُٹھے اوہ تیجے پہر دہاڑے — تے بھیر سہناں تائیں یسوع گلاں کھول کہندے

یسوع دی پیروی

جو چاہنے آئے میرے پچھے خودیاں چھڈ دیتے — چکے روز اوہ سولی اپنی تے آئے میرے پچھے

۲۴- جہڑا کوئی جان بچاوے اپنی۔ جان ونجاوے — جان ونجاوے میری خاطر جہڑا۔ جان بچاوے

۲۵- تے کیہ لابھ ہے بندے تائیں جگ سارا جے سانبھے — جان ونجاوے یاں نقصان تے اونہوں کیہ لبھے

۲۶- جے کوئی میریاں گلاں کولوں یا میتھوں ہے شرماندا — تے ہے میرے ناں کولوں گئے لوکاں پیا کتراندا)

ابن آدم وی جاں وچ اپنے جل تیج دے آوے — یاں جل تیج پتا دے اپنے (دساں گاہ سوہا دے

یاں جل تیج اوہ پاک پوتر دوتاں دے وچ آوے — اُوہ دی اُس بندے کولوں دساں اودوں شرماندا

۲۷- ایہہ آکھاں سچ کئی نے بعضے ایتھے کولے — جیہڑے نہ موت پئی جھڑ دساں اوہ تے مولے

جیہڑے ویکھ نہیں اوہ لینا ربدی شاہی تائیں — (اوہ بی میریاں گلاں سن کے شرماندا ہیں)

یسوع دی صورت بدلنا

۲۸- اٹھ کو باڑیاں پچھوں تاں پھر انج ہویا اوہ جو ہے — منگن دعا اک پربت تے سنگ اپنے لیا دے

۲۹- پطرس تے یعقوب یوحنا (۲۹) وچ دعا جاں ہیسے — انج ہویا پئی مکھ یسوع دے مکھڑے الی بدلے

۳۰- تے دُودھ جیہے کپڑے ہوئے (۳۰) دیکھو دو بندے — (یعنی) پئی موسیٰ دوجا الیاہ گلاں اُس سنگ کردے

۳۱- ہوئے وچ جلال اوہ پرگھٹ تے سن کردے گلاں — اوہدے پورے ہون دیاں جو یروشلم سی ہوناں

۳۲- پطرس تے سن سنگی اوہدے ایہہ نیند رجے تے — جاگ پئے جاں اوہناں سندی تیج اندر ویکھدے

۳۳ یسوع تے دو بندے جہڑے نال کھلوتے اوہدے — تے جاں اُس کولوں ہوون لگے وکھرا اوہ دو بندے
اے صاحب! ہیرا نج ہویا پیٹر یسوع آکھے — اسیں بنائیے تن ڈیرے چا۔ چنگا رہنا ایتھے
اک لئی تیرا اک لئی موسیٰ نے اک الیاہ سندے — کیہ پیا کہنا۔ نہ پیا آوے وچ خیال اوہندے
۳۴۔ اوہ اوہ کہندا پیا اجے سی۔ جے اک بدل آ کے — سایہ کیتا اوہناں اُتے۔ گھبرن لگے۔ ڈر گئے
۳۵۔ بدل وچوں آئی آواز۔ اوہ میرا ہے جیٹھا — پلے بنھوں اوہدیاں گلاں اوہ پیارا ہے بیٹا
۳۶۔ ہویا جدوں آواز۔ کلا یسوع ڈٹھا اوہناں — چپ سادھی تے دسیاں نہ اوہ گلاں کسے نوں اوہناں

بدروح دا کڈھنا

۳۷۔ دوجے دہاڑے اج ہویا جیں پربت تھلوں جاں لتھے — بھیڑ بڑی رل جاوے آکے نالے اوہدے اوتھے
۳۸۔ بھیڑ وچوں اک بندہ وکھیوں چیکی ساری آکھے — اے اُستاد ہے منت میری پُتر کیو نجو اکے
۳۹۔ اک (روح) کر تو اپنی میرے بیٹے اُتے — کیو نجو ویکھ ہے اوہدے تا اوہ روح اک آن دبچے
اوہ سے ویلے چیکے اُٹھدا۔ انج مروڑا دیوے — جھگ آوے منہ بھیڑ کر دی دکھ اوہنوں چھڈے
۴۰۔ تے میں منت کیتی تیرے شاگرداں دے اگے — کڈھن اوہنوں اوہ پر چیلے اوہنوں کڈھ نہ سکے
۴۱۔ اے ونگ چالی لمبے اعتقادی پیڑی یسوع آکھے — کد تیکر میں جھلاں تہانوں۔ کد تک رہساں نالے؛
پھیر یسوع اُس بندے دے ویکھے تے اُس آکھے — (جا تے اپنے پتر نوں (چل کے) لے آ ایتھے
۴۲۔ آندا لگا اُجے سی منڈا۔ بدروح تھلے سٹ کے — دے مروڑا اوہنوں اوہ پر یسوع بدروح جھڑکے
۴۳ تے چنگا اوہ کر کے منڈا باپ نوں دتا اوہدے — ہوئے حیران سبھ لوکیں ویکھ اچنبے ربدے
لوکیں ویکھ کے سارے کمال اوہدے جو او کردا — ہوندے پئے حیران جاں سی اوہ ہے چیلیاں دسدا
۴۴۔ کنیں پاؤ اوہ جا گلاں (پلے بنھو اوہناں) — (ابن آدم ہے کیو نجو دتا جاون ہتھیں لوکاں
۴۵۔ سمجھن نہ اوہ گلاں اوہناں کولوں چھپیاں رہیاں — تاں جے اوہ اوہ جان نہ سکو (جو یسوع اج کہیاں)
تے بھی ڈر گئے اوہناں تائیں پچھدے یسوع کولوں — (اوہناں گلاں بارے اوہ جو گلاں ربی بولیں)

وڈا کون ہلے؟

۴۶۔ کون ہے وڈا ساڈے وچوں چھیڑی بحث تاں اُنہاں
ایہہ یسوع ویکھ دے بالک کھڑا لال دیاں سوچاں

۴۷-۴۸ کول کھلارے بالک تے پھیر اُنہاں تئیں الاوے
میرے نام قبولے جو اِہ اُنہاں تئیں جتاوے

مینوں اُہ قبولے بندہ (سگوں) قبولے اُہنوں
جہڑا گھلن والا ہے ورے تہاڈے کولے) مینوں

کیونجو نکا سب تھوں ہے وے جہڑا تہاڈے وچوں
اُہو (دساں) تہاڈے وچوں ہے جے وڈا سب تھوں

۴۹۔ اتے یوحنا وِچ جواب یسوع تائیں آکھے
اے صاحب! اک بندہ ڈٹھا جو نال تیرے (آپے)

بدروحاں سی کڈھدا پیا ہُن جو ہٹکیاں اُہنوں
کیونجو سنگ ساڈے نہ سی مندا اُہ تے تینوں

۵۰۔ اُکا اُہنوں نہ ٹوکنا ہیں ایہہ یسوع آکھے
کیوں جو عاقی نہیں تہاڈا جو اُہ ہے ول تہاڈے

یروشلم دی منزل

۵۱۔ تے جاں آئے دیہاڑے نیڑے چکیا اُتے جاوے
رنج ہویا اُہ یروشلمے جاون پک پکاوے

۵۲۔ تے اُس گھلے قاصد تے اُہ جا کے ٹکے اگے
سامریاں دی اک وِچ نگری کرن تیاری لگے

۵۳۔ ایہہ اُنہاں رہن نہ دتا یسوع تائیں اوتھے
کیونجو اُنے مکھ سی کیتا یروشلمے اتے

۵۴۔ شاگرداں یعقوب یوحنا ویکھیا اِہ اُہنوں
اگ ورھے اسمانوں کریئے حکم جے آکھیں سانوں

۵۵۔ بھسم کریئے اس نگری تائیں (۵۵) مُڑ اُہ پر جھڑکے
جانو نہ پئی روح کیہڑی ہے تہاڈے اندر (جھڑکے)

۵۶۔ ابن آدم نہیں آیا کیونجہ جان لوکاں دی لیوے
آیا سگوں بچاون تے اُہ ہور کسے پنڈ جاوے

۵۷۔ جاندے جد راہ اُتے ہے سن اِک بندہ اُس آکھے
جتھے کتھے جاویں گا توں جاں تک تیں پچھے

۵۸ لومڑیاں دے ہُون گھُرنے یسوع نے اُہنوں آکھی
اتے لب کولی اسماندے ہوایو دے جو ہیسی

ابن آدم دے کولے نہ پر اپنا دی ہے ٹھارا
جتھے سر اُہ رکھے اپنا تے اُہ کرے آرام)

۵۹۔ پھیر کسے نوں کہیا اُنے میرے پچھے ٹُر توں
کہیا اُہنے اے خداوند دے اجازت مینوں

۶۰۔ پہلاں ہاں دفناواں اپنے باپ تائیں (گھر جائے) مردیاں دفن کرن مردے اپنے (چھڈیں پچھے)
ایہہ تُوں جا ربّ دی شاہی دِیاں دُھماں پاویں (ایتھے نہ رُک ربّ دی خوشخبری پھیلا دیں)

۶۱ اے خداوندا تیرے پچھے ٹُر کے مَیں دکھاواں پہلے اجازت دیو گھر والیاں مَیں ہو آواں

۶۲ جو کوئی ہتھ رکھے ہل اُتے تے اوہ مڑ کے ویکھے ربّ دی شاہی دے لائق ناہیں یسوع انہوں آکھے

○

دسواں باب

ستر شاگرداں دا گھلیا جانا

۱۔ ایہدے پچھے ستر بندے ہور خداوند سِتے دو دو کر کے گھلے اُنہاں اگے جانا آپ سی جتھے
۲۔ ہر نگری ہر پنڈ اوہ گئے اتھے آپ سی جانا (جتھے سکھ نہیا جا کے جب سی اوس سنانا)
تے اُنہاں نُوں آکھن لگا فصل تے ہین بتیرے ایہہ پر ساہن جو دیکھو کامے ہین تھوڑے
ایس لئی اوہ عرض گزارو سائیں فصلاں اگے کامے ہور وی تیرے گھلے فصلاں وڈھن جو گے
۳-۴۔ جاوو گھلاں جیویں ویکھو لیلے وِچ بگھیاڑاں (ایہہ جاوو نال کسے نہ راہ وِچ کرو سلاماں)
نال لوو نہ بٹوا جھولا نہ جتیاں دا جوڑا (کم وڈیرا ایہہ ویکھو ویلا ہن بہت تھوڑا)
۵۔ پہلاں کرو سلام علیکم ہر گھر دے وِچ جاوو (گھر وچ اوہ ڈیرا آکھو پھر اندر جا پاوو)
۶۔ تے جے کوئی سُکھ دا جیٹا اوس دوار تے ہووے بس سلام تہاڈا اُس تے نہیں تساں ول مڑ آوے
۷۔ تاں اوس دوار تے ہو کھاو پیو جو لبھے حق کمائی کامے ہوندا اجر اوہ جا سبھے)
۸۔ پھر نہ در در پھرو (ہر) بس نگری دے وِچ جاوو کرن قبول تے جو کجھ لوکیں رکھن اگے کھاو
۹۔ تے شفا کرو بیماراں تے روگی تے دسو چا انہاں اِہ نیڑے ربّ دی شاہی آئی نیڑے تہاڈے بھاناں

١٠- ایہہ جے نہ جھلے کوئی نگر جس دے وچ جاوو / جا کے وچ بزاراں اوہدے کاں اہناں دے اِہ کہوو

١١- دھوڑ وی جہڑی لگی ساڈے پیراں شہر تہاڈے / جھاڑ دینے ہاں تہاڈے اگے (لگّو پیریں ساڈے)

١٢- چیتے رکھو ربّدی شاہی ہن نیڑے تہاڈے / (ربّدے راہ وچ تُس کیتے نے ہرجے بہتے ڈاہڈے)

١٣- دساں اِہ میں اُس دیہاڑے اوس نگر تھوں ہووے / بہتا چنگا - بہتا جھلن ہوگا حال سدوم

١٤ اے خرازین اے بیت صیدا ہے افسوس تہاں تے / چمتکار جو ہوئے تہاڈے ہوندے اُہ کیتے

صور تے صیدا دے دوارے ٹاٹ اُتن تے بیند / کھیہ اندر اوہ ہوندے توبہ کردی اُہ کر لیندے

١٥- نیائیں اندر صور صیدا دا حال ہوئے تہاتھوں چنگا / تے اے کفرنحوما اکیتا جاویں کیہ توں اُچا؟

عرشاں تیکر نہیں ہرگز میں اِہ جاننوں سارا / پتالاں سٹیا جاویں گا توں اندر سر پیڑکا

١٦- جو کوئی سُندا تہاڈی سُندا اے اصل وچ مینوں / تے جو منّدا نہیں تہانوں اُہ جو منّدا نہیں تہانوں

تے جو منّدا مینوں ناہیں منّدا نہیں اے اُہنوں / اِہ پی گھلیا ہے وچ جس اِدساں ایتھے) مینوں

ستر شاگرداں دا مڑکے آونا

١٧- خوشی خوشی اوہ مڑکے آئے ستر تے نے کہندے / تیرے نال تھیں بدروحاں سادیاں وس سانڈے

١٨- اُسنے کہیا اُہناں تائیں بجلی وانگ پیا ڈگدیاں / میں شیطان نوں عرشوں ڈھیندا ہوئے تے دسا بیٹھاں)

١٩ بل دیواں چاہدِ سو کھلوسپاں ٹھوٹھیاں تائیں / بھار دشمنی قدرت ویری اُتے رہو تسائیں

تے نقصان کسے وی گلے ہوئے تہانوں ناہیں / (ڈولو نہ ایمانوں ایہہ جیکر تسیں کدائیں)

٢٠- تانوں خوشی نہ ایس تھوں ہووے روح تہاڈے تھلے / خوش ہو وو پئے نام تہاڈے عرشاں اُتے لکھے

بیٹا باپ نوں جاندا اے تے باپ بیٹے نوں

٢- اُس ویلے نال خوشی اوہ روح پاک تھیں بھر کے / دھرتی تے آکاش دے مالک بابا آکھے

ہن وڈیاداں تینوں کیونجے نوں اِہ ہِتھیں گلاں / داناں تے سیاناں اوہلے ایہہ گلاں دسیاں

انج ہویا اے آبا کیونجو تینوں چنگا لگا (جو چنگا ہے تینوں تابا۔ سب لئی سو یو چنگا)

۲۲- باپ میرے وتوں مینوں سب کجھ سونپیا گیا تے نہ باپ بناں کوئی جانے کون ہے بیٹا ہویا

تے بناں باپ نوں کوئی جانے بیٹا ایپر یاں جانے اوہ جس تے چاہے بیٹا کرنا ظاہر

۲۳- تے پھیر ویکھ شاگرداں دے خاص اُنہاں نوں کہیا دھن اکھاں اوہ ویکھ جنہاں اِہ گلاں تائیں لیا

۲۴- جہڑیاں ڈٹھیاں ہن تساں تہیں (۲۴) کیونجو دساں تہانوں کئیاں نبیاں شاہواں چاہیا سو تکمیں وی انہاں نوں

ہر ویکھیو پے تیس نہ ڈٹھا۔ تے نہ اُنہاں سنیاں گلاں جہڑیاں تُسیں سنو پئے (جہڑیاں ہن نے دسیاں)

سب تھوں وڈا حکم

۲۵- اک شرع دا عالم پرکھن کارن آکھے اے استاد امر جیون دی اوارث ہواں کیہڑے کم کے بجھے

۲۶-۲۷- کیہ توریت دے اندر لکھیا کنج اُہنوں ہن پڑھنا ایں پیار کریں توں رب اپنے نوں۔ اوہ جواب ہے دیندا

سارے دِل تے بل تے سارِی جِند ہی۔ ساری عقلوں لتے گوانڈی پیار کریں توں اپنے جیہا دِل تھوں)

۲۸-۲۹- ٹھیک جواب دِتا توں اوہ کر تے سُکھ ہی جیندا ایپر نیک جتاون اپنے تائیں اوہ ہٹ کہندا!

نیک سامری

۳۰- میرا کون گوانڈھی ہے (۳۰) تاں اِہ یسوع اُتر دیندا اک بندہ پیا یروشلموں ول یریحو سی دیندا

گھر پاؤ وِچ دھاڑوی مار لُٹ کپڑے اُہدے لاہون مار مار کے چھڈ کیتا ادھ مویا چھڈ جاون

۳۱- کسے سبب اک کاہن پیا اوسے راہ جاندا ملک دینی اوہ ویکھ کے اُہنوں کنی ہے کتراندا

۳۲- انج ہی اک لاوی آیا دیکھ اُہنوں کتراوے اک سافر سامری اوپر اوس راہے آ جاوے

۳۳-۳۴- نیڑے آیا اُس ویکھ کے اُہنوں ترس آیا اوہدے کول جھٹ اپنے پاس ٹکے بنھے مے وچ پائے تیلے

۳۵- زخماں تے ہکے اپنے۔ وِچ سراں دے لے گیا ٹہل سیوا اُس کیتی آہی (۳۵) جاں دوجے دن چڑھیا

دو دینار بھٹیارے تائیں۔ دیکے اُہنوں کہیا خبر رکھیں توں اوہ دی۔ جو دھن ہووے جتنا دیہلا

دِچ ازمائش نہ توں پاویں (ربّا) سانوں بچائیں ۔ رہوے مرضی تیری پوری راج تیرا دی آئے

جو منگے سو پاوے

۵- پھیر کہیا اُس اُنہاں تائیں کون ہے وِچ تہاڈے ۔ اِک ہووے یبی جیہڑا بیلی آدھی رات تے

۶- آن کہے (ادھار) دیہیں ترے روٹیاں بیلی مینوں ۔ سفر دی کیونجو اک ہے آیا بیلی (دساں تینوں)

۷- تے نہیں کجھ دی میرے کول رکھاں اوہدے اگے ۔ تے اوہ وچ جواب اُہنوں اندروں ہی جا آکھے

ستاؤ کیہائی نے توں ہن بند ہے بوہا ہن تے ۔ نالے بالک وچ وچھونے میرے کول (سُتے)

۸- دے نہیں میں سکدا تینوں اُٹھ کے ہن اوہ دتے ۔ سچ تہانوں میں ہاں کہندا بھانویں اوہ نہ اُٹھے

ایس لئی پئی اوہ جے اوہدا بیلی تے نہ دیوے ۔ بے شرمی لئی اوہدی پیر تانویں اوہ اُٹھ دیوے

۹- تے جا دیوے اُہنوں جیہڑیاں روٹیاں اوہ چا منگے ۔ ایس لئی میں دساں تہانوں منگو تے ہے لبھے

۱۰- کیونجو منگے جو کوئی پاوے ڈھونڈے ہو اُس لبھدا ۔ جو کھڑکاندا بوہا اوہدے کارن بوہا کھلدا

۱۱- تے ہے کیہڑا باپ تساں وچوں جیہدا پُتّر چاہوے ۔ روٹی تے اوہ (روٹی تھاویں) پتھر اُہنوں دیوے

یاں ہی منگے مچھی اُس تھوں تے مچھی دے بدلے ۔ (کیہڑا باپ جو پتّر دے) چا بشیر یا سپے پلے

۱۲-۱۳ یاں منگے اوہ انڈا تے اوہ ٹھونہاں تھے پھڑاوے ۔ ایس لئی جاں تسیں بُرے ہو کے تہانوں اینا آوے

دینا بالاں چنگیاں چیزاں روح پاک تاں اُنہاں ۔ باپ اسمانی کیوں نہ دیوے منگیا اوہ جنہاں

ٹبر وچ پھٹ

۱۴- تے اوہ کڈھدا ہے سی پیا اک گونگی بد روحے ۔ نکل گئی بد روح تے گونگا بولے رہو بنا ہوئے)

۱۵ ہوئی لوکاں تے حیرانی (الف) ایہہ بعضے کہندے ۔ روحاں کڈھدا بعلزبول دے ناں اوہ دھاندے

۱۶- پرکھن کارن اُس تھوں منگی بعضے ہوناں لوکاں ۔ عرشی کوئی نشانی (ب) ایہہ ویکھ اُنہاں دیاں سوچاں

۱۷- یسوع کہیا جس شاہی وچ پھٹ پے جاوے اُجڑے ۔ تے جو ٹبر پاٹے ٹبر اوہ وی سر پہ اُگھرے

۳۱- ایس سمے دے لوکاں دے سنگ روز نیاں جا اُٹھے
دکھن والی ملکہ تے چا اِنہاں دوسی آکھے
سلیمان دی سنن سیانف آئی دھرتی کنڈیوں
وڈا ویکھو سلیمان تھوں ایتھے رسالہ بنیوں)

۳۲- ایس سمے دے لوکاں دے سنگ روز نیاں نال اُٹھن
نینوہ والے اُٹھ کے اِنہاں دوسی دسن
توبہ کیتی اُنہاں یونس جیہے دی مُنادی
تے ویکھو ایتھے وڈا یونس ناوں اِشارہ بنی)

۳۳- دیوا بال کے بندہ کوئی اندر رکھے ناہیں
ناہیں رکھے توپے ہیٹھاں در دیوے تائیں
رکھے لوکیں دیوے نوں چا دیوٹی اُتے تکن
آون والے اندر تا جو لو اندر (آ) ویکھن؛

۳۴- دھڑ دا دیوا اکھ ہے تیری (اِہ رکھنی چنگی)
نرمل نین تے دھڑ چانن (اِہ جیت دیوندی)
تن دا چانن نہ کھپ ہوندا اِس وِچ ناہیں ہنیرا

۳۵- اکھ میلی کل تن ہنیرا (دا) رکھیں سوہ اِہ توں چا

۳۶- تن تیرا جے چانن سارا - نہ کوئی انگ ہنیرا
چانن ہوندا تن اُہ تیرا جیویں دیپک دا ڈیرا
لو دیوے تے تینوں ہر دم اوس ویلے (اِہ یں کمّاں)
(دھڑ تیری دا ہر اِک انگ ہوندا چانن اوس دل سماں)

پاک تے پلیت

۳۷- کیہے فریسی روٹی کھانا کی گلاں ہیدوں من کردا
سو اُہ اندر جا کے روٹی (نال اُہدے) بہ کھاندا

۳۸- (ات) حیرانی ہوئی فریسی - جاں اُس اِہ تکیا
اِہ پُرکھ نوں پہلا اُتے (رینڈ) ناہیں نہاتا

۳۹- مستر کرو۔ فریسیو! کہے تعالی چھناں تُوں
بھرے ہوئے ہو اندر ایپرٹ لگست بدیوں

۴۰- بے نادانو! جس بنایا جو کجھ باہر دسے
کیہ نہ اوہ جو کجھ اندر دسے نہیں بنایا اُس؛

۴۱- دان دیو جے اندر ہے جو کجھ تہاڈے پاروں
سبھے چیزاں پاک ہو ویگا رسا اندروں باہروں)

۴۲- ہے افسوس تساں تے پیرا ذیدو! (آہ شے)
ساگ پات تے پودنے دے دیندے دسوند دیو تہ سبھے
ایہ ریاں تے الفت ربدی تساں بہو تہاں نکمّا
لازم کرنا اِہ وی سی تے نہ اُہ وی چھڈنے سجّا

۴۳- ہے افسوس فریسیو تہاڈے اُتے پائو قارا
وِچ عبادت خانیاں اُچیاں تے سلام بازاراں

۴۴- ہے افسوس تساں تے کیو نجہ سیاہ گئیاں قبراں
لنگھدے پھردے اُتوں لوکیں اُنہاں کی خبراں

۴۵۔ تاں ہویہ شرع دے عالماں وچوں اک ہے، اہنوں نہ ساڈوں وی ہیاں نہیں کیہ بے پتی کردا

۴۶-۴۷۔ ہے افسوس تساڈے تے وی شرع دے عالم لوکو لدو بھار چابندیاں اُتے چکے جان نہ اُکو

تے نہ آپ ہیں اک انگل وی اُہناں بھاراں لاؤ ہے افسوس ہے جے نبیاں سندیاں قبراں تسیں بناؤ

۴۸۔ تد اُہناں نوں کیتا ہے جی پیو دادے نے تہاڈے ایس لئی تسیں آپے ہوئے گواہ اُہناں دے وڈے

کم پسند و پیو دادے دے اتے بناؤ قبراں ! اتے اُہناں نوں قتل کیتا جی پیو دادے نال سدا نراں

۴۹۔ ایسے پاروں ربدی سیانف نہوں ہی چاہے نبیاں تے رسولاں گھلاں میں اہناں کولے

اُہناں وچوں بعضیاں نوں قتل کرسنگے لوکیں اتے ستاون بعضیاں تائیں اُہناں پچھل نہیں)

۵۰۔ تانجو ڈھول نبیاں دی گئی جہڑی رتو وہائی ایس سمے دے لوکاں کولوں ساری پُچھی جائے

۵۱۔ ہابل دے خون تے آگے ذکریاہ دے ہو تیکر قتل ہویا جو ہیکل تے قربانگاہ دے بیچ رکھر)

سچ آکھاں میں ایس سمے دے لوکاں تھوں ہنا پچھیا ایس سمے دے لوکاں تے اوہ سارا جائے مُنیا

۵۲۔ اے شہر دے علم لوکو ! معرفت دی جو کُنجی کھوہ لئی تساں نے (لوکاں کولوں اُہناں دی جو کنجی)

نہ ہی آپ ہیں ہوئے داخل (ربدی شاہی اندر) روک دیا تساں اُہناں دی جو جاون والے سر پر

۵۳۔ گلاں کرداں بنے آیا یسوع تے آ چھڑان فقہی اتے فریسی اُہنوں گلاں لئی سب ہے چھیڑن

۵۴ تاڑ اہنے وچ رہبے ،اوہ سارے) مونہہ بولی گلّ اونہاں پھڑ لیے اتے اُکا آکھن ! کہڑ کا کیہا بدنا)

○

بارھواں باب

فریسیاں دا خمیر نے چیلیاں دا دُکھ

۱- اینے وِچ جاں ہم ہماکے خلقت ہو گئی کٹھی　اِہ پئی اِک دوجے تے اتھے ڈِگ ڈِگ پیندی سبھی

کہن لگا اوہ سب تھوں پہلاں چیلیاں کر ہشیاری　اوس خمیر وں لو بچی جہڑا فریسیاں دی مکاری

۲- کیونجو کوئی شے ڈھکی ناہیں جہڑی نہ جو بھانی　نہ کوئی شے ہے چھپی لکی جاوے نہ جو جانی

۳- ایس لئی تساں جو کجھ کیا وِچ ہنیرے (دجا)　منیا جاویگا اوہ (دساں ویکھو) وِچ اجالے .

تے ہے جا کے کوٹھڑیاں اندر کن وِچ کہیا جہڑا　کوٹھے اُتے وجے گا چا اوہدا ڈھول ڈھمیرا

۴- ایپر تہانوں سجناں بیلیاں تائیں میں ہاں کہندا　بھؤ نہ کھاؤ اُہناں تھوں جو قتل کرن اِہ پنڈا

۵- تے نہ کجھ وگاڑ اوہ سکن قتل کرن دے پچھے　ایپر دساں تہانوں ترانہا چنگا ہے ڈر کس تے

بھؤ کھاؤ تُس اوہدے تھوں پئی تھے جہڑے ہے وجہدے　مار مکاون پچھے اِتھے وِچ جہنم بندے

ہاں میں آکھاں تہانوں اوہدے کولوں ڈردے رہوو　بھؤ اوہدے تھوں کھاؤ - ناں اوہدے تھوں ڈراہو)

۶- کیہ پنج چڑیاں پیسے دوہنے دیاں وکدیاں نہیں بازار　اِہناں چوں نہیں اِک وی وِسری ربّ دے پے دربار

۷- گِنیا ہویا ہے سِر دے والاں وال دی تہاڈا　ڈرو نہ چڑیاں نالوں کئیں بہتا مُل تساڈا

۸- میں دساں پئی جو کوئی منے مینوں اگے لوکاں　ابن آدم وی منے گا اوس اگے ربّ دے دوتاں

۹- ایپر جو کوئی ناہر ہووے میتھوں اگے لوکاں　اوہتھوں چا انکاری ہوسی اگے ربّ دیاں دوتاں

۱۰- ابن آدم دو وِچ خلافی جو کہے معافی ہووے　روح پاک دے بارے ایپر کُفر نہ بخشیا جاوے

۱۱- وِچ عبادت خانیں تہانوں جاں اُہ لیکے جاون　یاں اُہ حاکماں افسراں اگے تہانوں پیش کراون

چِنتا نہ کرنی آکا کِنا کیہ تے کنج جا کہئیے　یاں پئی اِہ کہ (اوتھے جا کے) کیہ تے کنج چا کرئیے

۱۲- رُوح پاک جو تہانوں کیونجو اوسے ویلے سکھاوے
(جاں کھلو گئے حاکم لوکاں) کیہ کجھ آکھیا جاوے

حکومت تے دولت دا لالچ

۱۳- لے آتا دا اِک جائی تیرے بہرے جوں اک لادے
تیرے دستے وچوں مینوں میرا حصہ دیوے

۱۴- مینوں کس بنایا، میاں! اُس نے اوہنوں کہیا
منصف قاضی تیریاں پیو وڈیاں والا تھیا؟

۱۵- خبردار! اُس کہیا اوہناں- اپنا آپ بچاوو
(اِن سو گنے لوبھ لالچ دا میں دساں) کیونجو

۱۶- جیون بندے دا نہیں قائم وافر مال متاع تے
تے پھر یسوع اوہناں تائیں اک تمثیل دسی سے

۱۷- کھیتی بہت دھناڈ دی اوہ وافر پیدا ہویاں
تے اوہ آکھن لگا پر کے جاں اُس سوچاں پیاں

کیہ کراں میں کیونجو میرے کول نہ اینیاں تھاواں
جتھے اوہ ایہہ فصلاں تائیں سانبھ کھیر کے رکھاں

۱۸- اوہنے کہیا اِنج کراں گا کوٹھڑیاں میں ڈھا کے
ہور بناں گا اوہناں کولوں وڈیاں اوہناں جاگے

۱۹- اوہناں وچ میں پھر رکھاں گا دانے دنکے سبھی
آکھاں گا میں جندڑی اپنی رجند جان اے میری

مال متاع ہے تیرے لئے ورہیاں تیک بتیرا
سکھیں وسیں کھا پی (رجنا) تے خوشیاں رہے ڈیرا

۲۰ ایپر رب نے کہیا اوہنوں اے بھلے نادانا!
جندڑی تیری اج دی راتیں منگی تیتھوں جانا

۲۱- جو پر بندہ بنایا توں سو ہووے گا اوہ کِسدا
تے ہے انجے ساں تہانوں (ڈٹک) ہوندا ایدا

جہڑا اوہ ایہی دھرتی اُتے کٹھا مال ہے کردا
ایپر رب دے اگے اوہ نہیں اپنا پلا بھردا

جان دا فکر نہ کرو

۲۲- پھر کہیا اُس چیلیاں تائیں سوئیں تہانوں آکھاں
فکر کرو نہ جند دا اپنی اوہ پی کیہ ہے کھانا

۲۳- نہ پنڈے دا بہتے سوچو اوہ پی کیہ ہے پانا
اُن تھوں بہتا پوشاکوں جثہ اُتم ڈھیر کہانا)

۲۴- دھیان کرو تسیں کانواں دے نہ بیجن نہ وڈھن
نہ کوئی کوٹھا نہ کوئی کوٹھی تے نویں رب تہیں رجن

رکھی تجھیں ناں ویں جنی بہے تھے تے تساڈی
ڈاڈھیاں میں دسیں کنے وڈی آہو تسادی

۲۵- تہاڈے وچوں کہڑا اے جو سوچاں فکراں نال
اک ہتھ اپنا قد ودھاوے (عمر گھڑی ودھائے)

۲۶- سوچ جے نکی جہی گل نہیں ہوندی تہاتھوں اکا
فکراں سوچاں نال کرو کیوں ہور گلاں دا ہچا

۲۷- ویکھو سوسن دے پھُل کیویں اُگدے تے ودھدے
نہ ای محنت کردے اوہ تے نہ ای اوہ کتدے

تاں وی شاناں شوکت وچ اپنی میں تہانوں دساں
سلیمان وی سجیا نہ سی اک جنہاں وانگوں

۲۸- کم اعتقادو اگھاہ نوں جے اج ہے تے کل بھٹھی
رب سجاوے تہانوں کیوں نہ دے پوشاک سوہنی

۲۹- کیہ کھاؤ گے کیہ پیو گے نہ رہو انہاں بھالی
نہ ای راہ اپنے ہردے اندر لیاؤ وہم خیالاں

۳۰- کیونکہ دنیا دیاں چیزاں ڈھونڈ دیاں قوماں
باپ تہاڈا ایہہ جانے تساں محتاجی انہاں

۳۱- ایہہ پر ڈھونڈو اوہدی شاہی پہلاں سبھو
دتیاں جاون پھیر تہانوں اوہ وی چیزاں سبھو

۳۲- نہ ڈرو نکڑے اجڑ کیونکہ تہاڈے پیو دی ایہہ پسندی
دیوے شاہی تہانوں (دینا ساری پسندی)

۳۳- مال متاع چا ویچو اپنے دان کرو چا سبھے
تے بناؤ بٹوے جو نہ ہوون پرانے اتے

عرشیں کرو خزانہ کٹھا خالی نہ جو ہوندا
جتھے چور نہ آوے نہ ای کیڑا انہیں وگاڑدا

۳۴- جتھے مال خزانہ تہاڈا اوتھے ہردا تہاڈا
(مال خزانہ چھڈنا تانیوں ہوندا اوکھا ڈاہڈا)

کمراں کسیاں تے دیوے بلدے

۳۵- کمراں رہن تہاڈیاں کسیاں جگ دے تہاڈے
(دنیا جگ وچ ہووے تہاڈی جوت اجالا)

۳۶- ہووو انہاں بندیاں وانگر مالک دا اڈیکن
کہ آوے مڑ ویاہوں (بیٹھے جس دے ڈیکن)

تا جو بوہا جھٹ کھڑکاوے (مار ٹھوکر آکھن)
(نسّہ جاون) اوہ کھڑکاوے (بوہا) جھٹ پٹ کھولن

۳۷- دھن نوکر اوہ جنہاں نوں مالک آ جاگدیاں ہی پاوے
سچ آکھاں میں تہانوں مالک انہاں (کول) بہاوے

کمر کسے اوہ اپنی (جا کر اپنے تائیں بناوے)
ٹہل کرے اوہ کامیاں سندی روٹی نال کھواوے

۳۸- تے جے دوجے یاں پچھلے پہر رات اوہ آوے
دھن ہوون گے چاکر جے آ انجے انہاں پاوے

۳۹- پر ایہہ سمجھو مالک تائیں پتا جے اپنا ہوندا
کہڑے ویلے چور آوے گھر سنھ نہ لگن دیندا

۴۰ - تسیں وی رکھو کمر کسیاں وچ تیاری ہر دم
کیونجو جدہم گمان جدوں نہ آویگا ابن آدم

سیانے تے مورکھ نوکر

۴۱ - پطرس کہیا اے خداوند! توں تمثیل جو آکھی
سبھناں لئی ہے یا پئی اِہ ساڈے ہی لئی آکھی

۴۲ کہیا خداوند کون اوہ غمبیانا دیانت والا
جسدا مالک مِتھے اُنہوں نوکراں دا رکھوالا

۴۳ - ویلے سر ہئی دانا دُکا ہر اِک نوں ورتاوے
دھن کاماں آ مالک جس نوں انجے کردا پاوے

۴۴ - سچ آکھاں میں تہانوں مالک چا مختار بناوے
اُنہوں اپنے مال متاع دا اوہ بن جاوے

۴۵ ایپر جے اوہ کاماں اپنے چت وچ اِہ پیا آکھے
چوک لا بہتے مالک سندا آون دے نے چوکھے
مارن لگ پئے کمیں کامے گل باندی بہناں
تے متوالا کھا پی کے اوہ لگ پئے آپیں ہوناں

۴۶ - تے اُس جیہڑے مالک اُس نوکر دا آوے
اوہی اوہ متوالا نوکر راہ نہ تکدا ہووے
یاں اوہ گھڑی اجہی (آپے) جو نہ پیا چتارے
مار مار کے کوڑے اُنہوں عاقاں سنگ شمارے

۴۷ - تے اوہ نوکر جس نے مرضی جانی لئی مالک دی
تے نہ مرضی موجب کیتا۔ مار کھاویگا چوکھی

۴۸ بن جانے پر جس نے کیتے کار ماراں والے
مار کھاویگا تھوڑی (کیونکہ جو کیتا سب انجولے)
تے جس نوں دِتا گیا وڈیرا۔ طلب وڈیرا ہووے
تے جس نوں سونپیا جاوے بہتا۔ بہتا پیا منگیا جاوے

یسوع کارن ٹبر وچ ویر

۴۹ - میں آیا ہاں دھرتی اُتے اگ لگاون خاطر
کتنا خوش میں ہوندا۔ ہوندی لگ چکی اوہ جیکر

۵۰ - ایپر اک بپتسمہ میں تے لینا ہے دے سر پر
بے چیندا نہیں جیہڑا پیا کل رہاں گا اوہدوں تیکر

۵۱ - کیہ سوچو میں آیا دھرتی کارن صلح صفائی
صلح نہیں میں دساں تہانوں ایپر سگوں جدائی

۵۲ - ہُن تھوں اک دے بندے ہک گھر دے ونڈے جاون
دو مخالف ترے دے تے ترے دو دے جا ہوون

۵۳ - باپ مخالف پُتر دا تے پیو دا پُت (خلافی)
ماں دھی دی ہوکے (مخالف) بیٹی ہو ماں دی

تے بس نہ جھگڑا (مخالف) نوں نہ دی تے نو نہ بس تھیں زیادہ (رہو مخالف اک دوجے دا میرے پلڑوں ٹبر)

سمے دی سہان

۵۴- اُنہنے لوکاں نوں دی کہیا جاں بدل ہی دیکھو — اُٹھدے پچھم ولوں تے چا تورت تسیں اِہ آکھو

۵۵- مینہ وسےگا تے انج ہوندا (۵۵) تے جاں تسیں اِہ ویکھو — اِہ پئی چلدی دکھنے ہے وا تے پھر اِہ چا آکھو

۵۶- او چلیگی تے انج ہوندا (۵۶) (دسو) آ مکارو! — عرش فرش دی صورت وچ تسیں پئے نتارندے او

۵۷- صورت ایس سمے دی ایہہ سہاں کیوں نہ تہانوں؟ — تے کیوں سوجھ آپے ناہیں کیہ واجب ہے سانوں؟

۵۸- نال مدعی جاں پیا جاناں ایں وین حاکم کولے — کوشش کر پئی جھگڑا کھلاصی اُس تھوں راہ دوالے

مت ہوندا انج کھچ کر دیوے اِہ تینوں منصف کولے — اتے سپاہی دے جا تینوں منصف کرے حوالے

۵۹- تے چا بندی خانے گھتے تینوں پھیر سپاہی — میں دساں اِہ تینوں (اِہ) میں سچی آکھ سنائی

کوڈی کوڈی جیچر نہ توں دیویں لیکھا سارا — اُکا تیرا اوتھوں ناہیں ہووے گا چھٹکارا

○

تیرہواں باب

پاپ دا رستا

۱- اوس ویلے کجھ بندے سن جنہاں اُنہوں آکھ سنایا — پلاطوس خون جلیلیاں دا قربانیاں نال رلایا

۲- دِتا جواب اُنہاں تائیں یسوع نے اِہ کہیا — دکھ جو ایہ جلیلیاں جھلے تساں کیہ سمجھے آیا

اِہ پئی ہور جلیلیاں نالوں ودھ اِہ سن پاپی — دیاں پئی دوجے اِنہاں نالوں ہے سن بہت خرابی

۳- میں اِہ کہناں تہانوں اِہ پئی توبہ جے نہ کیتی — تہاڈی انجے سبھناں دی وی ہووے دی گتی

۴- یاں ہُی بُرج شلوخ جو اٹھاراں اُتّے ڈِگّے — تے اوہ موئے سارے جہڑے اوہدے ہیٹھاں دبّے
کیہ اوہ تہاڈی سمجھے سبھناں نالوں وسی بہتے سن — جہڑے نگری یروشلیم اندر اوہ وَسن
۵- مَیں کہنا نہیں! ایپر جیکر توبہ تساں نہ کیتی — غرق ہووو گے انجے ہی چا تسیں وی سارے ہی

پاپی نوں موقع

۶- باغ کسے پھگواڑا سی تمثیل اوہ پھیر الاوے — لبھن پھل اوہ آوے اس تے ایپر کجھ نہ پاوے
۷- تاں آکھے اوہ مالی نوں ہُن اس پھگواڑے ساواں — لبھن تاں جو پھل کوئی پر ویکھ مَیں کجھ نہ پاواں
وڈھ سٹ اہنوں کاہنوں بھوئیں اینویں سانبھی رکھے — (جھوٹھا مکھ دکھاوے جہڑا کوئی اوہدا پھل نہ چکھے)
۸- وِچ جواب کہیا اوہنوں مالی اِہ پہنچی سائیاں! — ایس ورہے وی رہن دے اہنوں گُڈھلاں دے واڑیاں
۹- نالے پا دواں سو ڈڑی اہنوں رہسا نہیں تے سانبھ کے رکھاں) — جے پھلیا گل نوں واہ۔ واہ نہیں تے سر کٹا آکھیں لاں

سبت نوں وَل کرنا تے رائی تے خمیر دی تمثیل

۱۰-۱۱- تے سبت دے دہاڑے اوہ تعلیم پیا سی دیندا — اک عبادت خانے دے وچ (تے) ویکھو رانج ہندا
تریمت اک اٹھاراں ورہیاں تھل سی بہڑی کُبّی — اتّے کسے بدروح دے کارن اوہ سی تے لبھی
۱۲- کسے حیلے اوہ سدھی اکا ہو نہ سکدی آہی — دیکھی اوہ تے یسوع اوہ چا اپنے کول بلائی
کہیا اہنوں اے تریمت تیری ہُن کمزوری — ہے وے جاندی رہی تیتھوں صحت کئی سالی
۱۳- تے اس رکھے ہتھ اوس اُتّے تریت اوہ سدھی ہوئی — تے (اوہ اوہدے ویلے) لگ پئی ربدی کرن وڈیائی
۱۴- اتے عبادت خانے دے سردار تاں خفگی آئی — سبت دے دن یسوع نے جو وَل چا کیتا آہی
آکھے لوکاں تائیں چھ دن ہن جنہے کماں جوگے — انہاں وچ شفا آیا وو۔ نہ پر سبت آکے
۱۵- اے مکارو! وچ جواب اوہ خداوند آکھے — کیہ نہ ہر اک سبت دے دن تہاڈے وِچوں کھولے

کھرلی وچوں پیا اوہنوں ڈنگر ہاں پی اپنے کھوتے — تے نہ پانی ڈھاون کارن جائے رہا وی اُتے

۱۶- سو کیہ اوہ نہ واجب ہے سی اوہ پی اپنے دکھوں — سبت دے دن رہت پانڈی (اوہ جا اپنے دکھوں)

ابراہیم دی اوہ جو بیٹی جن شیطانے بدھا — اتے اٹھاراں ورھیاں وچوں سی کیتا اِہنوں رکیا

۱۷- جاں اُہنے اِہ گلاں کہیاں ہو گئے سنیدے دوکھی — اتے وڈیرے کم جاں ویکھے خلقت خوش ہوئی سبھی

۱۸- تاں اوہ آکھن لگا ربدی شاہی کیہو جہی — کس دے نال مثال ہیں دیواں اوہ دساں اوہ ہے کہی

۱۹- رائی دے دانے دے ورگی جس نوں اِک بندا — باغ بغیچے اپنے اندر آہنوں چاہے سُٹدا

اُگیا اوہ تے اگ کے ہویا رکھ اوہ وڈا سارا — اتے ہوا دے پنچھی آکے اُس تے لادن ڈیرا

۲۰-۲۱- پھیر کہیا اوہ ربدی شاہی کس دے ورگی ہیں آکھاں — دا ورگا اوہ خمیرے ہوندے (تہانوں اوہ میں دساں)

وچ ترن ٹوپے آٹے جہڑا اک جنانی پایا — تے اوہ جا خمیرے سارا ہولی ہولی ہویا

سوڑا بوہا تے پہلے پچھے

۲۲- شہر و شہر تے پنڈو پنڈ اوہ پیا منادی کردا — یروشلیم ول جاندا اوہ تے پندھ پیا سی کردا

۲۳- تے اک بندے پچھیا اُہنوں آ خداوند میرے — کیہ نے مکتی پاون والے بندے (بھلا) تھوڑے بڑے

۲۴- یسوع کہیا اُہناں تائیں اُدھم ہووے اِہو — اوہ بُوہے سوڑے دے راہیں داخل (اندر) ہووو

کیونکہ میں اِہ دساں تہانوں جتن بتیرے کرن — داخل اندر ہوون ایہ پر داخل ہو نہ سکن

۲۵- اک واری جے گھر دا سائیں بند کر چکیا بوہا — باہر کھلے کھڑ کاندے بوہا تساں بجاویں اِہ کہیا

اے خداوند! بوہا کھولیں تو ں جا ساڈے پاروں — آکھے گا نہ جاناں تہانوں آئے کہڑے تھاں دوں

۲۶- آکھن لگ پوو گے اووقت تیرے روبرو ہیاں — کھادا پیتا ہے سی اساں تے توں وچ بازاراں

۲۷- ساڈے رہیا منادی کر دا (۲۷) اوہ پر آکھ سنائے — میں تساں نوں جاناں نہ میں کتھوں ہو تسیں آئے

اے بدکارو! سارے ہی جاؤ تسیں ہو جاؤ ویہوں — (میں نہ جاناں آئے اِہ پئی سارے ایتھے کتھوں)

۲۸- جاں دیکھو گے ابراہام اسحاق اتے یعقوب — تے سب نبیاں نوں وچ ربدی بادشاہی ہوندے

تے ویکھو گے باہر کڈھیا ہویا اپنے تائیں ہوویگا اوتھے رونا دند پیہنا اُس تھائیں

۲۹- تے وچ ربدی بادشاہی دی ضیافت دے آبیٹھن پورب پچھم اتر دکھن تھیں جو لوکیں آون

۳۰- تے بعضے جو پچھے ہن سے ہو جاون گے اگے تے ویکھو جو اگے ہن سے ہو جاسن گے پچھے

یروشلم ۔ نبیاں دی ویرن

۳۱- اوسے ویلے بعض فریسی اُس تے آن الائے (ملکڑی) تُوں ٹُر جا تھیوں ہیرودیس اِہ چاہے

۳۲ قتل کرے چا تینوں ۳۲ تاں ایہہ یسوع اُہناں آکھے جا دسو اُس لومڑ تائیں ۔ اِہو اَج تے بھلکے

بلاواں نوں کڈھدا تے روگ ہٹاواں سبھے اتے کمالاں تیکر اپڑاں میں چا دہاڑے تیجے

۳۳- ایہہ لازم مینوں چلنا اج تے کل تے پرسوں ایہی لازم ہے کیونجو اِہ نہیں ہو سکدا ہے اکّل

اِہو یروشلموں باہر نبی کوئی ماریا جاوے (یاں پئی جندڑی یروشلم تھیں بنھ گھول گھماوے)

۳۴- اے یروشلم اے یروشلم نبیاں مار مکاویں تے جو گھلے گئے سن تیتھے اُہناں نوں پتھراویں

میں کنی ہی واری چاہیا اِہ پئی جیویں ککڑی چوچیاں تائیں ہیٹھ پراں دے رکھے سانبھ (پکڑی)

میں وی تیریاں بالاں تائیں کٹھے کر کے دکھاں ایہہ توں نہ چاہیا (اِہ پئی تیریاں بالاں سانبھاں)

۳۵- تہاڈا گھر ہے تہاڈے کارن ویکھو چھڈیا جاندا تے مینوں نہ اودوں تیکر ویکھو گے ہاں کہندا

جاں تیکر نہ آکھو اِہ پئی دھن ہے اِہ جو آوے نام خداوند دے تے (نالے سکھ سنہیا لیاندا)

○

چودہواں باب

سبت نوں وَل کرنا

۱۔ اِنج ہویا سردار فریسیاں چوں اک دے گھر دا آ — سبت نوں جاں روٹی کھاون تے وچ ویکھدے رہے اوہ تاڑ
۲۔ تے ویکھو اک بندہ اوہدے اگے سی (لبھیا) — تے اُس بندے تائیں سی روگ جلندر لگا
۳۔ شرع دے عالماں تے فریسیاں کولوں یسوع پچھے — سبت دے دن وَل کرن کیہ جائز ہے دسو اگے
۴۔ چُپ پر رہے تاں اُنہاں نے اُس اپنا ہتھ دھر کے) — پھڑیا اُنہوں وَل کیتا تے کھلیا رخصت پا کے)
۵۔ تے اُس کہیا اُنہاں تائیں کون تساں چوں ہووے — جس دا کھوتا یا بیل ڈھگا کھوہ وچ سبت ڈُبے
۶۔ تے اوہ جھٹ اُنہوں نہ کڈھے (ڈُبنوں اوس بچاوے) — اَتے اُنہاں نوں اُنہاں گلاں دا نہ اُتر آوے

مجلس وچ تھاں لبھنی

۷۔ کیوں پر ہونے نہیں تھاں دا بھلی جا اوہ ویکھے — تے پھیر اُنہاں تائیں یسوع اک تمثیل سنا کے
۸۔ اِوہو جہاں کوئی شادی ویاہ دے سد بنھے دوار — نہ بہہ جائیں (داد تے) توں جا سب توں وڈی تھاں
اکیہ تاں نہیں ہوئی سدیا ہووے اِہنے کوئی وڈیرا — جیہڑا اوہ پئی تیتھوں وی چا ہووے بہت اچیرا
۹۔ تے جس تینوں نالے اُنہوں دوہاں سدیا ہووے — آوے پھیر کول تے تینوں آکھے اِنج الاوے
اِنہوں تھاں دے دینی والی، جو ہئے خوشی تیری — تے ہنا پئے تینوں سب توں تھلویں تھاویں پھیر نکیری
۱۰۔ سگوں بہہ جاویں تے ہر سب توں تھلویں تھاں جاکے — تاں جو تیرا سدن والا اُٹھے جاں سنے آکھے
آ بیلیا! اُٹھ اگے ہو بہہ تاں (تینوں من سنمان) — اودوں اُنہاں وچ جو ہوسے تیری شان میتھے بیٹھن جال
۱۱ کیونجو وڈا اپنے تائیں جو پیا آپ بنا دے — (اوہ نیواں ہوسی) اوہ تے نِکا سب توں کیتا جاوے

نے جو بکا اپنے تائیں اپے چا بناوے   راہ میں مسماں سب نوں ڈاڈھا اُہ تے کیتا جاوے

۱۲- پھیر اُہنے کیہا اُہنوں دی جس نے سی اوہ نوں بلایا   جاں توں دن دیاں ساتے دا کھانا ہوئے پکایا

نہ سد یاراں بھائیاں ساکاں سودھنداہندا ملا   ہووے نہ انج اوہ دی سد نت تے چالا بن مانان

۱۳- ایہہ جاں توں کریں ضیافت سگوں بلاتوں بناں   جو پتی ننگے لولے انھے تے سد لئیں غریباں

۱۴- تیرا بدلا لاہون جو گا اُہناں دا نہ پلا   برکت پاویں بھلیاں دی قیامت وچ پاویں بدلا

بے مکھے مہماں

۱۵- اُس سنگ کھاون والیاں وچوں گلاں اک لادے   دھن اوہ جہڑا ربدی شاہی وچ چا کھانا کھاوے

۱۶ بڑی ضیافت کینی اک نے یسوع اُہنوں کیہا   تے چا کنیاں لوکاں تائیں اُہنے پھیر بلایا

۱۷- تے اُس کھاون ویلے گھلیا چاکر سدیاں وتے   کھانا ہن تیار اے آکھے آو دکر کے جلے)

۱۸- تے اوہ سارے کرکے ایکا گھرٹن بہلنے لگے   مُل لیا ہے اک میں کھنتر پہلا اُہنوں آکھے

لازم جے پئی اُو تھے جاواں تے جا اُہنوں ویکھاں   منت تیری کرنا اوپئی کرتوں مینوں لکھیاں

۱۹- دوجے کیہا پنج جوگاں میں مل لیتے نے ڈھگے   ہاں ازماون جاندا اُہناں ہیں تے (دیکھاں) گھتے

۲۰- منت تیری کرنا اوپئی مینوں دیو دیں معافی   تے اک دوجے نے (اوہ) کیہا میں کیتی اے شادی

۲۱- ایس لئی میں آنہیں سکدا (۲۱) تے چاکر مڑ آکے   اپنے مالک تائیں اوہ چا گلاں سبھے دسے

روہ بھر ہو مالک ایس تے کامے تائیں کیہا   گی بازاراں نگری جلکے چھیتی ایتھے لے آ

۲۲- بھکھے ننگے لولے انھے تے چا نندے   جیوں فرمایا چاکر آکھے ہویا سائیاں اجے

۲۳- ایہہ بہتے بورہ دی ہاگا (۲۳) نوکر نوں کہیا سائیں   جاویں سڑکاں کھیتاں کنڈھے تے جا اوتھوں لیا ہیں

(موسیں) کرمجبوری لوکاں سبھناں تائیں   گھر میرا بھرجاوے تانجل سبھناں آن بٹھائیں)

۲۴- یو نجو ہیں اوہ آکھاں نہانوں اوہ پئی سدیاں وچوں   نہ کوئی چکھے گا ہیں (دساں) کھانا میرا کوں

کم چھوہن تے چیلے ہوون دیاں شرطاں

۲۵- تے جاں خلقت ہما کے باندی نال سی اُہدے پچھے مڑ کے ویکھ تے چا اہناں تائیں آکھے
۲۶- جے کوئی آوے میرے کولے تے نہ چھڈے (پہنچا) ماں پیو تے بہین بھائی تے بیوی بچے سبھے
سگوں نہ ویر کماوے جہڑا جندڑی نال اپنی میرا چیلا (دساں تہانوں) ہو نہیں سکدا اُکی
۲۷- چکے جو نہ سُولی اپنی نہ آوے میرے پچھے اُہ تے میرا چیلا (دساں) ہو نہ سکے اُکے
۲۸ کیوں جو کہڑا تہاڈے وچوں بُرج بنانا چاہوے تے نہ بہہ کے پہلاں لیکھا لاگت والا لاوے
۲۹- کیہ پتی ہے بناون جوگا اُہدے میرے پلے نہ ہووے اینج اوہ پتی اُہدی نینہہ چا رکھ لئے (پہلے)
تے بنا نہ سکے مڑ کے تے ویکھن جو سبھے ہسن اوہ تے اُہدے اُتے ہسن لگن سبھے
لگا اِہ بناون ہے سی بندہ (اُچی) ماڑی پوری اوہ پر کر نہ سکیا ماڑی اُہ نے ساری
۳۱- یاں بی کہڑا راجہ دوجے راجے لڑنے جاوے تے نہ پہلوں بہہ گمبھیرا گھر وچ آپ مکاوے
کیہ میں دس ہزاراں نال تُتھاں لا سکدا اُہدے نال وِیہہ ہزاراں نال جو میتھے چڑھدا
۳۲- نہیں تے تاں سدا اپنے وچ جدل اُہ ہووے اُتے رسائی پاروں شرطاں اُس کولوں منگواوے
۳۳- سو اینجے ہی تہاڈے وچوں ہر جو نہیں چھڈدا اُہ تے میرا چیلا (دساں تہانوں) نہیں بن سکدا!
۳۴- لون چنگیرا۔ ایہہ ہووے لون جے بے سوادا کہڑی شے دے نال سوادی مڑ کیتا جا سکدا!
۳۵- نہ اوہ بھوئیں دے کم ہووے نہ اوہ روڑی سندے سٹنے لوکیں سٹن اُہنوں سُنے جہدے کن سُنائے

○

۱۰- کہنے جو منیں سچ پیا ہے درم گواچیا موڑیا — رتے ہیں ایت پر دل، اوہنے تھاؤں وچ آ کیا
اک پاپی دی توبہ اُتے خوشی منائی جاوے — اِس رب دے دوتاں اگے اِک پاپی جاں من آوے)

گیا گواچا پُتّر

۱۱- پھر دو کے دسے سن پھیر کہیا اُس اُنہاں — تے پیو اپنے آکھے چھوٹا لگا وچوں دوہاں
۱۲- اے باپ! ایہی مال تیرا جو میرے حصے آوے — دے مینوں تے باپ اُنہاں نوں مال متاع ونڈ دیوے
۱۳- دن بہتے نہ بیتے نکے سب کجھ کٹھا کیتا — دور دُراڈے دیس گیا تے اُس نے راہ چا لیتا
۱۴- تے اُس اپنا مال لٹایا ہتھیں چالاں بھیڑ کے — تے جاں سب کجھ کھا چکیا تے کال پیا اُس دیسے
۱۵- تے اُس آن محتاج ہوئی (۱۵) تے اوہ جا کے لگیا — اوس دیس دے اک وسنیک کول تے اُس نے گھلیا
۱۶- اُہنوں اپنے کھیتاں وچ پئی جا کے سور چراوے — تے سی تاہنگ اُہنوں پئی اوہ چاہو جو چھلڑاں کھاوے
سور دے جہیڑے کھیتاں اندر کھاندے سن چھلیاں نوں — اوہ دی نہ پر لبھتی اُہنوں، دیندا نہ کوئی اُہنوں
۱۷- ہوش ٹکانے آئی تے اوہ اپنے تائیں آکھے — باپ میرے دے کِدّے سارے کنے کامیاں نوں دی لبھے
روٹی وافر ہیں جنہاں پیاں مرداں ایتھے — اُٹھ کے جاواں کا میں اپنے باپ کول اوہ آکھے)
۱۸- آکھاں کا اے باپ میرے (میں منّاں جو ہے سچے) — پاپ ہوئے جیہتوں تیرے اگے۔عرشاں اگے
۱۹- ہن میں ایہہ جوگا نائیں مُڑ کے پت کہاواں — مینوں ہن تے کرنا انگوں اپنے مزدوراں
۲۰- ہو اُٹھیا تے مُڑ اوہ اپنے پیو دے تے دھایا — ایہہ دور اجے آہے سی پیو دی نظریں آیا
ہر دا نال ترس دے آیا پیو دا ادوں بھریا — نٹھ کے گل لایا چمیا جگرا پیو دا ٹھریا)
۲۱- اے باپ! کہیا پتر مینوں (منّاں میں سچے) — پاپ ہوئے جیہتوں تیرے اگے۔عرشاں اگے
مُڑ کے پت کہاواں تیرا ایس جوگا نہیں رہیا — اب تو قبول کریں تو مینوں کامیاں جیہا
۲۲- ایہہ اُہدے پیو نے اپنے نوکراں تائیں کہیا — جلدی اندر پتر نوں اوہ وکھرا میونہ دہیا)
چنگے تھوں لو چنگا جامہ جیہنوں ایس پہناؤ — ہتھیں چھاپ پیریں جُتی اندر جا پواؤ

۲۳- تے پیا ذبح کرو کوئی چنگا جھیا لیا کے وچھا
تا نجو کھا پی تے رل بہہ کے جشن منائیے اچھا

۲۴- کیونجو مویا سی اوہ پتہ میرا ہن جیوں پیا
گیا سی (اوہ پتہ جھڑا) ہن ہیں تے لبھ لیا

۲۵- سو اوہ لگے پئے خوشی مناون (رتھے سب بیلی)
ایپر اَبدا وڈا پتر کھیتاں وچ سی (اودوں)

جاں مڑیا اوہ کھیتاں تھوں (تے گھر دے نیڑے ہویا
گاون وجاون نچن دا اُس رولا سنن آیا

۲۶- تے اُس اک نوکر نوں سد اَبدے کولوں پچھیا
اِہہ کیہ پیا ہوندا (اوہ ہے رولا دسیں کیہا)

۲۷- نوکر دسیا اہدے تائیں جو ٹی تراہے آیا
تے ہے باپ تیرے نے موٹا وچھا ذبح کرایا

۲۸- کیونجو ہونے پتر اپنا سا بھیں سالم پایا
کاوڑ لے دی اَنہے تے نہ اندر جانا چاہیا

۲۹- ایپر ہنے جل کے پیو نے اُہنوں آپ منایا
تے پتر تے پیو نوں اپنے وچ جواب سنایا

ٹہل تیری دے وچ میں رہیاں سالتی فرض نبھایا
تے نہ تیرے حکموں اَکا کدی ہاں نا بہ ہویا

پر مینوں بکروٹا دی وتا نہ اک واراں
تا نجو میں دی خوشیاں منا مناندا اپنے یاراں

۳۰- ایپر تیرا پتر اِہ جاں مڑ کے (ڈیرے) آیا
مال متاع سب تیرا جس نے کنجراں کھریں لٹایا

۳۱- موٹا وچھا تو اِ ہے اَہدے کارن ذبح کرایا
ایپر (وچ جواب) پیو نے پتر آکھ سنایا

بیٹیا! توں تے نت ہے میرے نال ہی رہنا
تے جو میرا ہے اوہ تیرا (توں ہی ہے اوہ لینا)

۳۲ خوش ہونا تے جشن منانا ایپر سو ہوا دیندا
کیونجو مویا بھائی اِہ سی تیرا ہن ہے زندا

گیا گواچا جہڑا سی اوہ لبھیا اَج ہے سانوں
(خوشی منانی اج دے دن ہے بنتا تینوں تے مینوں)

۲۳۔ تے اوہ مریا دھن اولادی۔ دفن ہویا وچ مٹی   تے اُس دور سے وچوں نظر جے کیتی

آپ پیا تھا اوہ وچ عذاباں دوروں لعزر دیکھے   ابراہیم دی گودی وچ (دیکھو) اُنہوں بیٹھے

۲۴۔ اے (ابا) باپ براہیما! تیری اُمّیں تیرا   گھلیں لعزر بیٹا پانی سنگ انگل وا بھے کے

منہ میرے وچ پاوے جیہیا اوہ میری   کیونکہ میں [illegible] اندر تڑپے جان گھبیری

۲۵۔ چیتا کر وچ جیون بیٹا! کہیا ابراہیم   چنگیاں چیزاں چکھیاں تے لعزر دُکھ پایا

مندیاں چیزاں دیکھے جیہیاں اوہ ہُن وچ [illegible]   ہُن اوہ ایتھے ہے تسلی تے توں پیڑ وچ آگئی

۲۶۔ ہور نالے اوہ گلاں جیہڑے ساڈے تہاڈے وچکار   دساں تینوں بیٹیا اوہ ہیں کنڈا ڈونگھی ابتے

جے کوئی ساڈے کولوں پار پہنچ نہ جانا   جا سکے نہ تے (کوئی اوتھوں) تہاڈے ولوں آتا

۲۷۔ آکھے نہ ابراہیم ساڈی وسّے (دسّاں اُکّا)   تے (اوہ سن کے) اُس دکھاں دی کہیا پھیر ابا

۲۸۔ گھلیں لعزر عرض گزاراں میں پیا آ تیرے   باپ میرے گھر (۲۸) کیونکہ وسّن پنج بھرا میرے

ایہناں گلاں دی جتا ایہناں اگے دے گواہی   تاں وچ ایس عذاب والی تھاں پھر آون ناہی

۲۹۔ ابراہیم کہیا اُس تائیں۔ اوہناں کول نبی سبھا   (کہ) نبی تے ناموسی کُتب اوہناں دیں کناں

۳۰۔ اے باپ ابراہیما! کہیا اُس نے جے کوئی جیجے   مویاں وچوں اوہناں کول تے توبہ کرن سبھے

۳۱۔ جے نہیں نبیاں دی تے ناموسی دی اوہ سُندے   کہیا ابراہیم نے اوہنوں پھر کدی نہ مندے

بھاویں مردیاں وچوں کوئی اُٹھ کے تے اُٹھ جاوے   (تے اوہ جا کے اوہناں اگے تیرا حال سناوے)

○

ستارواں باب

ٹھیڈا لازم۔ ٹھیڈا لان والے تے افسوس

۱۔ پھیر کہیا اُہنے چیلیاں تائیں ایہ تے نہ ہو سکے — اوہ پئی ہندا نائیں (جگ وچ) ٹھیڈا ناہیں لگے
۲۔ ایپر بڑے افسوس اوہدے تے جس راہیں اوہ لگے — اِتے لگاون نالوں ٹھیڈا نکیاں وچوں اِکے
چنگا ہوندا اوس بندے لئی اوہ پئی پاٹ چکی دا — نال گلے دے بنھ کے اوہدے ساگر جاندا سُٹیا

دِل وِچ ست واری معافی

۳۔ چیتا رکھو بھائی تہاڈا پاپ کرے تے جھڑکو — تے جے توبہ کرے اوہ کھیماں اُس کر چھڈو
۴۔ مندا ناں کرے اوہ تیرے جے دن وچ ست واری — معاف کریں جے ستے واری آکھے توبہ میری
۶-۵ ساڈا توں ایمان ودھا دے اوہ رسول آکھن جیہے — کہیا خداوند تہاڈے وچ ایمان جے اینا ہووے
جنا رائی دا ہئی دانہ جے اس توت نوں کہندے — پُٹیا جاوے جڑھ تھوں تے جا لگے وچ ساگر دے
۷۔ مندا اوہ تہاڈا (ایسا) کون وچوں پر تساں — جسدا کاماں ہل پیا جو دیا چار بیا اجڑاں
تے جاں مڑ کے آوے کھیتوں تے اوہ کاماں آکھے — چھیتی آ تے آ کے پہلوں کھانا پینا چھکے
۸۔ تے نہ آکھسے کھاون دا کر حیلا میرے پہلوں — تے نہ جیچر کھا پی لیواں تُس کمر کر ڈھلاں
۹۔ تے اُس گھروں آہیں وی توں کھا پی لیویں (دتہ) — کیہ احسان منے گا سائیں کیوں نوکر کاماں منے
حکماں تائیں اوہدے (۱۰) دِتے پھر آپ بتیں وی — حکماں نائیں توں تے جاں کر لوگوں سبھی
چا آکھو نیے اسیں نکمے کاماں پئی بہڑا — فرض اساڈا تے جے سی اس کیتا ہے دہا

ربّ دی نعمت تے شکرگزاری

۱۱- انج ہویا اوہ جاں بیا جاندا سی یروشلیم — لنگھ رہیا اوہ وچوں دی سی اُہ جلیل تے سامریے
۱۲- تے اک پنڈ وچ ورھدے دس سارے دس کوڑھی اس نوں ٹکرے — دُور کھلوتے اُہ اُچی ساری اُہنوں آکھن لگے
۱۳ اے یسوع! کر رحم اساں تے اے صاحب (جو سچے) — تے اُس کیا اُہناں تائیں جاں اُہناں نوں ویکھے
۱۴- کاہناں تائیں اپنا جثہ، وکھاؤ جا کے (سبھے) — تے انج ہویا جاندے جاندے ہو گئے وَل اوہ سبھے
۱۵- وَل ہویا اِک اُہناں وچوں جاں تک نوں بدھیا — اُچی، اُچی ربّ نوں اوہ وڈیاندا ہویا مُڑیا
۱۶-۱۷ ڈگا اُن یسوع دے پیریں تے شکرانہ کیتا — اتے سامری بندہ اوہ سی (۱۷) تے یسوع پچھ لیتا
۱۸- کیہ نہ دسے وَل ہوئے سن؟ باقی نوں نے کتھے؛ — کیہ ہی اس پردیسی باجھوں ہور کوئی نہ ڈٹھے
۱۹ اوہ پچھے پرت کے مڑ دے تے ربّ نوں جو وڈیاندے — اُٹھ تے ٹُر جا یسوع آکھے اُہنوں (انج الاندے)
تیرے ہی ایمان تینوں وَل ہے (دسا) کیتا — اتے وَل ہون والا یسوع بھید اُہنوں دس دیتا)

ربّ دی شاہی

۲۰- پُچھن لگے فریسی اُہدے کولوں کد پئی آوے — ربّ دی شاہی تے اوہ وِچ جواب آکھ سناوے
۲۱ دِسن سیتی ربّ دی شاہی آوے گی: نہ کا — نہ آکھن گے لوکیں ویکھو ایتھے اوہ ہے (ربّا
یاں پئی اوہ ہے اُتھے کیونجو ربّ دی شاہی (دساں — ہے اوہ وی تہاڈے اپنے (ہر دے) اندر سچیاں)
۲۲- کیہا چیلیاں تائیں اُہنے آون گے اوہ دہاڑ — ابن آدم دے دہاڑیاں وچوں آس کرو گے (سارے)
۲۳- جنہے اک دہاڑ اساں نوں. نہ پر تہانوں ڈکھے — تے آکھن گے لوکیں تہانوں ویکھو اوہ ہے اوتھے
یاں ویکھو اوہ ایتھے ہے وے. نہ پر تساں جانا — نہ ہی اُہناں (رندیاں) پچھے لگ تساں جاوینا
۲۴- عرشاں ہیٹھاں جیویں کیونجو بجلی کڑکاں مارے — اک سِرے تے دوجے سِرے تیکر پئے لشکارے
۲۵- اپنے دہاڑ ابن آدم دی انج پر ہووے — اُنتاں دے پر دکھڑے جھلن پہلا لازم سو ہووے

۲۶۔ نامے رد کرن اُس تائیں ایہ سمے دے لوکیں — تے جیوں آہے سی وقت گیا پچھے نوح دے (دساں) دنیں

۲۷۔ (چیتے رکھو) اُنج ہووے ابن آدم دے ویلے — کھاندے پیندے لوکیں پئے رچاندے شادی میلے

اوس دہاڑے تیکر جاں نوح بیڑی پیر ٹکایا — تے آ دھند گھُکار، طوفاناں سب اُلکھ مکایا

۲۸۔ تے جیوں لوط دے ویلے سی ہویا لوک سی کھاندے پیندے — لیندے دیندے بوٹے لاندے تے گھر پئے بناندے

۲۹۔ ایپر جس دہاڑے نکلیا لوط سدوم نے ویہڑیوں — سبھناں مار مکایا وسکے اگ گندھک اسمانوں

۳۰-۳۱۔ ابن آدم دے پرگٹ ہون دے ویلے وی ہوسی انجے — اوس ویلے جو آپیں کوٹھے تے پئے ہوون بھانڈے

نہ لتھے اوہ بیٹھاں لیون کارن ساز سامانوں — انجے جو وچ کھیتاں اُہناں پچھاں نہیں ہے آنا

جان بچانی تے ونجانی

۳۲۔ چیتے رکھو لوط دی ووہٹی اجھل کدی نہ جاوے) — جان بچاون لوڑے جو کوئی ہتھوں جان ونجاوے

۳۳۔ تے جو جان ونجاوے اپنی اہنوں قائم رکھے — (جان نمانی گھول گھماوے، سرشتی نیوں سکھے)

۳۴ تہانوں دساں اوس رات دو ستے ہون اک منجے — لیتا جاویگا اک، (دوتھوں) چھڈیا جاوے دوجے

۳۵۔ دو بڈھیاں (اوس باڑے) ہوون پیہندیاں رل کے چکی — اک لے لیتی جاویگی تے چھڈی جاوے دوجی

۳۶ دو بندے وچ کھیتاں ہوون گے (اوس دہاڑے بیٹھاں) — اک لیا دو جا تے چھڈیا جاوے (وچوں دوہاں)

۳۷۔ کتھے ہوویگا اوہ سائیاں، اُہناں اُس تھوں پچھیا — گدھ اوتھے مرداراں جتھے یسوع اہناں کہیا

○

اٹھارواں باب

دُعا کرنی تے ہمت نہ ہارنی

۱- پھیر آکھی تمثیل اک اُہنے تا جو اُہناں وِچّ — ہمت رکھنی چنگی نالے وچ دعائیں سبھے

۲- کسے نگر وچ قاضی سی ہے رب تھیں جو نہ ڈردا — اتے کسے نہ بندے دی وی اوہ پرواہ سی کردا

۳- تے وچ اوسے شہرے سی اک بیوہ وی بندی — جہڑی اُہدے کولے آکے نت پئی اِہ کہندی

۴- کریں نیا بچاویں مینوں ہینے دا رے ہتھوں — کجھ چر تکن تے نہ اُہنے گولی گل کوئی اُکوں

اوڑک اُہنے اپنے من دے اندر رہی اِہ کہیا — بھانویں نہ پروا بندے دی نہ میں رب تھوں ڈردا

۵- تاں وی کراں نیاں اس بیوہ کیوں جو پئی اُکھیاوے — نہ ہووے پئی مُڑ مُڑ آکے مینوں پئی دکھیاوے

۶- بے نیایا قاضی کیہ کہے سنو، خداوند آکھے — کیہ نہ رب نیاں کرسی چنے جو اُہدے سبھے

۷- دن تے راتیں جو اُہدے اگے منتاں رہندے کردے — چاہے کرے کیہ جہاں تندی (جو اس تھوں پئی ڈردے)

۸- میں آکھاں اوہ چھیتی کرسی نیاں اُہناں بندا — تاں وی اندے بن آدم جاں کیہ آکے ویہندا

دھرتی تے ایمان (اوہ لوکاں وچ) کیہ آکے ویکھے — لبھے اُتے دنیا کیہ ایمان اس دے)

اپنی نیکی تے مان؟

۹- پھیر اُہنے تمثیل اوہناں دے لئی جو آکھن — مان کرن جو اپنے تے ہاں نیک اسیں اوہ دسن

۱۰- تے جو تُچھ کرن ہور دوجیاں تاہیں — دو بندے گئے ہیکل دے وچ تا جو کرن دعائیں

۱۱- اک محصول اگاہن والا تے فریسی دوجا — اُٹھ فریسی دل وچ اپنے انج دعائیں لگا

تیرا شکر گزار ہاں میں نہ دوجیاں ورگا — ظالم بے نیایا۔ زانی۔ اتے محصولیا جیہو

۱۲- ہفتے وِچ دو روزے رکھاں، دسواں حِصّہ کمائی
ایہہ ویکھ محصولیئے تائیں ہمت ذری نہ ہوئی

۱۳- اکھاں اسماناں وَل تکّے۔ ایہہ دُور کھلو کے
چھاتی پِٹ کہنے مَیں پاپی مِہر کریں تُوں ربّا!

۱۴- مَیں اِہ دساں تہانوں اِہ ہی دوجے نالوں وَدھ کے
گھر نوں جاوے اِہ بیچارا (بیچارا) ہو کے

کیونجو نِکّا کیتا جاوے۔ آپ بنے جو وڈّا
تے اوہ وڈّا کیتا جاوے آپ بنے جو نِکّا

ربّ دی شاہی تے بالک بچّے

۱۵- نِکیاں بالاں وی تاں اُہدے کولے لیاون لگے
جدوں ہوئے تاں جو ایہہ جھِڑکے چیلیاں جاں اوہ ویکھے

۱۶- ایہہ یسوعؔ بالاں تائیں اپنے کول بُلایا
ہٹکو ناہیں آون دیو میرے کولے کہیا

۱۷- کیونجو ربّ دی شاہی ہے دے بالاں جیہا ہوگی
سچ آکھاں مَیں تہانوں اِہ ہی اندر ربّ دی شاہی

داخل اُکا نہ ہو سکے جو نہ (آپ) قبولے
ربّ دی شاہی بالک وانگر (دِل تھوں دِسّاں) ہیے

امیر تے ربّ دی شاہی

۱۸- نیک اُستاد! اِک کہیا اگے رکھے بَت پھر پُچھے
وارث امر جیون دا ہوواں کِس کاروں اوہ آکھے

۱۹- نیک مینوں ہیں تُوں کیوں کہندا یسوعؔ پُچھیا
کوئی نیک نہیں (ایہہ دسیا) ایہہ ربّ ہی اِکّا

۲۰- حکماں نوں تُوں جاناں ہیں، نہ کر خون نہ زنا کریں
نہ دے جھوٹھی گواہی تے کر ادب ماپیاں پوری

۲۱- اُہنے کیہا بالپنے تھوں عمل سبھے کیتا اے
سُنکے یسوعؔ کیہا اُہنوں ہُنّاں، اِک پر تیتھے

۲۲- سب کجھ اپنا ویچ دے تے غریباں وِچ ونڈاں
لگ پِچھے میرے پچھے تینوں ملے خزانہ خوشحال

۲۳- ہویا اُداس سُن کے اِہ اُہدا دھن سی وڈّا
(دھن دولت دے نال وڈّا پیار سی کوہڑا ہا!)

۲۴- یسوعؔ ویکھ اُداس اُہنوں آکھے دکھ کراں
ربّ دی شاہی داخل ہونا دھن دولت دے رکھاں

۲۵- کیونجو سوکھا اوٹھ لئی ہے سُوئی نکّوں لنگھنا
دھن والے نالوں اندر ربّ دی شاہی جانا

۲۶- سُنن والے پھر آکھن کُنّی کِھڑا ہے پاندا
دکھڑا ہے دھن دولت اپنا گھٹے مٹی سمجھا

۲۷- یسوع کہیا بندے لئی جو ہوندا ہے اوکھا ہونا
(سو یو دساں) ربّ دے کولوں ہو جاندا ہے (سوکھا)

۲۸- پطرس کہیا ویکھیا ساں جے تیرے کارن تجھے
گھر گھاٹ سب اساں چھڈ کے ہاں تیرے لگے پچھے

۲۹- کہیا اوہنے اوہناں تائیں سچ تہانوں دساں
نہ کوئی جیہا جس نے چھڈیا گھر تے بیوی بچیاں

یاں ہوون اوس چھوڑے ربّ دی شاہی کارن آپے
بھائیاں (بھیناں) یا اوس چھوڑے ہوون اوہدے ماپے

۳۰- تے نہ ایس سمے دے اندر کئی گناں اوہ پاوے
تے نہ ویلے آون والے جیون امر سو پاوے

اپنے دکھاں تے قتل دی پیشین گوئی

۳۱- نال اوہنے اوہ باراں لیکے اوہناں نوں تاں کہیا
جا رہے یروشلم تے جو نبیاں راہیں لکھیا

۳۲- سارا پورا ہوندے اوہ تے ابن آدم دے بارے
کیونکہ غیر قوماں دے اوہ نے کیتا جائے حوالے

۳۳ ٹھٹھیاں وچ اڈاون بے پت ہووے تھکاں تھیں
تھکن اس تے (۳۳) کوڑے مارن قتل کرن گے آپیں

۳۴ تے اوہ جی اٹھے گا دہاڑے تیجے (تہانوں دساں)
ایہہ اوہناں گلاں وچوں نہ سمجھی کوئی اوہناں

تے اوہ وار رہیا سب اوہلے اوہناں کولوں سارا
مطلب گلاں دا نہ سمجھے ایہہ جیہڑا اوہ آکھدا سیا!)

یریحو دا انّھا ول کرنا

۳۵- نیڑے ٹرے یریحو دے جاں اوہ تے پہنچے
راہ دے کنڈھے اک انّھا بیٹھا بھیکھیا منگ گزرے

۳۶-۳۷ خلقت جاندی سنکے پچھیا اوہ کیہ ایہہ ہوندے؟
دسیا اوہناں اوہ پئی یسوع نصرت والا جاوے

۳۸-۳۹ اے یسوع داؤد دے پتر ابہوریں آکھے (پئی)
تے جو جاندے اگے اگے اوہناں ڈانٹا اس دی

چپ ہو آکھ پر اوہ تے ہور وی ہو چلاوے
رحم کریں داؤد دے پتر چیکاں مار سناوے

۴۰- حکم کیتا کہ یسوع کھڑا کر بلا کے نیڑے
نیڑے آیا تے اس کولوں یسوع تاں اوہ پچھے

۴۱- کیہ چاہوں ہیں پئی سوہاں میں (دسیں) تیرے کار
آکھے اے خداوند! نیتر میرے اوہ کھل جاون

۴۲- تے یسوع نے کہیا انّھے (رہا) جا
تیرے ہی ایمان نے تینوں کیتا ہے وے اچھا

۲۵- اُہناں کہیا اُہنوں اَے خداوند اوہدے کول — دس اشرفیاں اگے ہی ہن اوہدے پلے)

۲۶- مَیں دساں اوہ تہانوں اوہی جس کول کجھ ہووے — اُہنوں ہی تے دِتّا جاوے گا چوکھا، ہور دِتّا جاوے

تے جس کول کجھ نہ ہووے (کجھ نہ ہووے پلے) — اوہ وی اوس توں لیتا جاوے جہڑا اوہدے کول ہے

۲۷- ایہہ میرے ویری جنہاں ایہہ نہ سی چاہیا — بئی راج کراں میں اُہناں اُتے (ایتھے پرکھایا)

لیاوو اُہناں ایتھے میرے اگے لیاوو اُہناں — مار مکاوو قتل کر دیو اُہناں دا ایتھے بنھا)

یروشلم وِچ داخل ہونا

۲۸- تے اوہ گلاں کر کے یسوع اُہناں اگے چلے — ودھایا اوتھوں اوہ تے (دیکھیو یروشلم وَتے)

۲۹- جاں بیت عنیاہ تے بیت فگے دے کول اوہ آئے — جہڑے کول اوس پربت جو زیتون کہائے

تے انج ہویا چیلیاں وچوں دو نہوں اوہ اگھے — تے اوہ کہہ کے اُدوہاں نوں اوہ اگے گھلے

۳۰- اوہ پئے اوس گراں وچ جاوو تہاڈے اگے جہڑا — وڑدے او تھے لبھے بنھا کھوتی دا اک بچا

۳۱ جس تے کدی نہیں کوئی چڑھیا کھول لیاوو اوہنوں — تے جے کوئی تہانوں پچھے کھولدے ہو کیوں

۳۲- اوہ گئے خداوند تائیں لوڑ ہے ایہدی آکھو اوہنوں — سو جو گئے سی گھلے ویکھن اوہنے ہی دسیا گلاں نوں)

۳۳-۳۴- سو جد کھولن لگے بچہ پچھیا اوہدے یار — کیوں کھولدے ہو تسیں ایہنوں (انہاں آکھیا پھر نال

اوہ ہی لوڑ خداوند تائیں اوس کھوتی دا بچا) — تے پھر جاون اوہ سیاں بچہ یسوع دے کول)

۳۵- کھول کھوتو نوں لے آئے یسوع کول اوہ لگے جاوو) — تے اپنے کپڑے اوس تے چاڑھیا یسوع اُتے

۳۶- جاں اوہ جاندا پیا سی یسوع (دیکھو چلے جاندے — کپڑے لاوندے اپنے اپنے راہ وچ اوہ ہنڈ

۳۷- وِچ اُتار زیتون دے جاں نیڑے اوہ آیا — تاں ساری شاگرداں دی جماعت لگی لایا

چمتکار جو ویکھے سارے ہوئی دا اُہناں — اُچی آواز دے نال لگے (خوشی منائی بہناں)

۳۸- دھن اوہ شاہ جو نام خداوند دے بولے آئے — وچ اسماناں دے صلح سلامتی عزت نال ہووے

۳۹- بعض فریسی بھیڑ وچوں اوہنوں آکھن تائیں — اے اُستاد اپنے چیلیاں نوں دیہہ ٹھاٹ دیو)

۴۰- مَیں دساں اِہناں نوں یسوع دیوے اِہناں نُوں تُر — چُپ سادھ جے اِہناں نے پھر بول اُٹھیں گے پتھر

یسوع یروشلم اُتے ہنجوہار ہویا

۴۱- نیڑے آ جاں ڈٹھی نگری ہنجوں ہار ہو کہندا — کاش کدی توں اج ہی ہوندی ہارا بہتا اتھہندا

۴۲- اپنی مُکتی والیاں گلیں لَے تے مَن پر سمجھے — رنگ چُپ تیریاں اکھاں کولوں ہویاں اوہلے متھے

۴۳- کیونجو آون گے دن تیرے مورچے لاکے ویری — دوالے گھیل پان گے تیرے ہر بنھ تینوں گھیری

۴۴- رولن گے رگھے مٹی تینوں تیرے ویری — تیرے نال لاکے بالاں سوتیہ جھڑی تیری

پتھر تے نہ پتھر چھڈن تیرا اُکا کائی — نہ جو سوچیا کیتی توں جاں آکھ ہوئی آہی

ہیکل وچوں تاجراں نوں کڈھنا

۴۵- تاں ہیکل دے وِچ جا کے کڈھن لگا اُہناں — نِج وپاراں رُجھے جیڑے لُٹن کار جہناں)

۴۶- آکھے اُہناں لکھیا دوارا میرا دعائیہ دوارا — دھاڑے ماراں دا پر ڈا تساں بنایا رسلا)

۴۷- تے اُہ روز تعلیماں دیندا ہیکل دے وِچ جا کے — اوہ پر لکھیے کاہن فقی - قوم دے آگو سبھے)

۴۸- لبھن پئے بہانے اُہنوں مارن کا دن جو گے — اپر اُہناں تائیں کوئی دا پیچ نہ لبھے

لیکن تور چڑھا دِن اِہ پئی (جو من اندر اُہناں) — چائیں چائیں کیونجو سُندے گلاں لوکیں سبھاں

۱۲۔ گھلیا تاں پھر تیجا اُہنوں وی پرا ہناں — پھٹڑ کماں کر کے کڈھیا نے اُہناں سبھناں

۱۳۔ کیہ کراں تاں باغ انگوراں دا آکھے سُنیں — گھلاں پُت پیارا متے شرم اُہدے تائیں

۱۴۔ جاں ڈٹھا مالیاں اُہنوں تاں گھبرا اِہ آکھی — اہو وارث ۔ ماریئے اُہنوں ہوئے میراث ساڈی

۱۵۔ سو کڈھ کے باہر باغوں اُہنوں مار مکاون — باغاں والا اُہناں دے سنگ ہن کرے گا کیکن

۱۶۔ آویگا تے مار مکاوے گا اُہناں مالیاں — تے اُہ باغ انگوری دیویگا چا (دیکھو) ہوراں

۱۷۔ سُن کے اُہناں کہیا ربّا! نہ کدی ہووے اجیہا — نین بھر کے جاں ڈٹھا اُہناں تے مڑ اُہنے کہیا
تے پھر اِہ کیہ لکھیا ہے کہ پتھر اِہ جیہڑا — راجاں نے رد کیتا بنیا نکر دا جا سہرا

۱۸۔ ڈگے گا جو اس پتھر تے ٹوٹے ٹوٹے ہووے — اے پر جس تے اِہ جا ڈگے گا اُہ پیٹھا جاوے

۱۹۔ حیلا پھڑن اُہنوں جھٹ کیتا فقیہاں تے کاہناں — اِہ تمثیل ہے ساڈے بارے سمجھ گئے اُہناں

۲۰۔ (بھو سی پر لوکاں دوں ہتھ نہ پایا اُہناں) — تاڑ رکھی پر اُہناں نال لگھن اُہ جاسوساں
تانجو بن بن سچے اُہدی گل کوئی پھڑ لیون — تے جا حاکم دے وس ہتھ اُہدے جا دیون

قیصر تے ربّ دا حصّہ

۲۱۔ اُہناں نے تاں اُہدے کول اِہ گل آکھے جی — ہے معلوم اُستاد (اُستاد اِساڈے) گل تیری ہے سچی
سچی توں تعلیم ہیں دیندا پکھ نہ اکا کردا — پر ربّ دے راہ دی ہیں تعلیم سگوں توں دیندا

۲۲-۲۳ قیصر تائیں جزیہ ساہنوں جائز ہے یا ناہیں — بھانپ مکاری اُہناں دی اُہ آکھے اُہناں تائیں

۲۴۔ اک دینار وکھاؤ مینوں (جگڑا ہے جہدا) — صورت تے نان کس دا اس تے؟ آکھن اُہ قیصر دا

۲۵۔ جو قیصر دا قیصر نوں دیو جو ربّ دا ہے ربّ نوں — پھیر دتے اُہناں تائیں اِہ ایسا جگ نوں)

۲۶۔ لوکاں اگے اُہدی گل اُہ قابو نہ کر سکے — اُہدے اُتر تے ہو چپ سادھی ہو کے ہکے بکے

قیامت بارے

۲۷- پھیر صدوقی جہڑے آکھن قیامت ہے نہیں اگّا — بعضیاں اُہدے کولے آ کے اِہ سوال چا کیتا

۲۸- اے استاد! اِہ لکھیا ہے وے موسیٰ سانوں ہوگا — بے اولادا مُوئے بھائی جے پئی ویہایا ہویا

۲۹- بھائی اُہدی کر لئے وہٹی نسل ہووے اُہدی پیدا — ست سن سو بھائی کوئی پہلا وہٹی کردا

۳۰- تے بے مردا بے اولادا (۲۰:۳۱) ہے وی جا کردا — تے پھیر تیجا کردا تے بے مردا بے اولادا

۳۱-۳۲ انجے ستّے (بھائی) اُہ تے مرے بے اولادے — تے اوڑک نوں بڈھی وی پر لوکاں آپیں سادھے

۳۳- ایس لئی اُہ قیامت دے وچ کس دی وہٹی ہوئی — کیونجو ستّاں نال گئی سی ہنڈنے (آپ) اویا ہی

۳۴- یسوع کہیا اُہناں تائیں شادی بیاہ نے سو ہوندے — اُہناں وچ جو ایس دنیا دے پتّر (دھیاں) ہوندے

۳۵- ایپر جہڑے لوکیں متے جاون گے اس جوگے — پاون اِہ نِیں اُس جگ تائیں تے مویاں چوں جا کے

۳۶- ویاہ شادی نہ اُہناں دے وچ ہووےگی (دیاں) — کیونجو مرنا پھر کدائیں اُ کا ہی نہیں اُہناں

کیونجو دوتاں دے اُہ تے ساویں (برابر) ہون — نالے قیامت دے وی پتّر کیونجو اُہ جا تھیون

ایسے کارن اُہ نے سارے ربّ دے جیٹھے ہوون — (سنگت ربّ دی رشتن ربّ دے وانگ فرشتیاں دی)

۳۷- دے پر جھاڑی (بلدی) دا جاں ذکر موسیٰ سی کیتا — مردے جی اُٹھدے نے اُہنے ثابت سی کر دیتا

کیونجو اُہ خداوند نوں ربّ ابرہام دا آکھے — نالے ربّ اضحاق دا نالے ربّ یعقوب دا دسے

۳۸- کیونجو مردیاں دا ربّ ناہیں سب ہے جیوندے لوکاں — کیونجو اُہدے اگّے ہو ون جیوندے ہوئے سبھاں

۳۹- تاں پھیر بعض فقیہاں اُہناں وچ جواب کہیا — اے استاد! آپے اِہ تُو تے (اُہناں نوں) ٹھیک آیا

۳۹- کیونجو مڑ کے ہمت نہ ہوئی اُہناں تائیں اُگّے — پُچھن پئی سوالاں اُہدوں تک (اُہدے اگّے)

مسیح داؤد دا بیٹا

۴۱- تے اُس کہیا اُہناں تائیں کنج مسیح نوں کہو — (اِہ پئی اُہ داؤد دا پتّر لیکن اِہ پئے دسو)

۲۱- اوس ویلے جو وچ یہودیہ دے پہاڑاں ول نسن — تے یروشلم وچ ہوون بنے اوہ جا نٹھن

۲۲- تے جو ہوون پنڈاں دے وچ نگر وِچ نہ جاون — کیونجو بدلے دے دہاڑے اِہ تے (سبھے) ہوون

۲۳- تے جا پوریاں ہوون تے جیہڑیاں لکھیاں — پیا افسوس جو اوہنیں دنیں ہون گیاں گربھ دتیاں

تے جو دودھ پلاندیاں ہوون کیونجو دیس دے اندر — اتے مصیبت ہووے گی اس قوم تے ڈاہڈا قہر

۲۴- نال کرپاناں قتل ہوون اوہ تے بن قیدی (سبھے) — سب قوماں وچ کھلر جاون (اپڑن لمے اوتے)

تے جاں تیکر غیر قوماں دا ویلا نہیں پورا ہوندا — یروشلم تے پیراں تھلے غیراں پیا مدھیندا

۲۵- تے چن سورج تاریاں دے وچ ہوون نشان ہر — نالے دھرتی اتے قوماں ہوون دکھیا (سر پر)

کیونجو گھبرا جاون اوہ تے (دکھ ہین) سمندر دا — شور کر دے ہوون تا جدوں اوہناں دیاں لہراں

۲۶- تک رستے دے اوبلاواں جہناں زمیں تے آنا — ڈر دے مارے جان نکل گی۔ دل لوکاں دا بہنا

کیونجو جل اسماناں والا جھونیاں جانا سارا — (تے ہل جانا دھرتی دا دی نڈھوں کل پسارا)

۲۷- اوس ویلے ہے بدلاں دے وچ لوکاں نے تکنا — قدرت تے جلال دے بھریا ابن آدم دا آنا

۲۸- ہوون لگن جداں اِہ گلاں سِدھے ہو کھلونا — تے سر چکنا کیونجو تہاڈی مکتی نیڑے ہونا

قدرت دے اشارے

۲۹- یسوع تاں پھر اوہناں تائیں اِک مثیل (بیاں) آکھے — ویکھو پھگواڑے دا بوٹا۔ ویکھو بوٹے سبھے

۳۰- پھٹدی جدوں کروٹیل ویکھو تہانوں اِہ تاں جچے — اِہ پئی رُت نہالے والی آئی تے نیڑے پجے

جان لو جاں ہوندیاں ویکھو گلاں اِہ سب — اِہ پئی رب دی بادشاہی نیڑے ہن تے پجے

۳۲- جیچر نہ اِہ گلاں ہوون دساں تہانوں سچ — اُنسا دھرتی والی اِہ تے اُکا ناہیں مکے

۳۳- ٹل جاوے آکاش تے نالے ٹل جاوے گی دھرتی — میریاں گلاں ایہہ ہونا ناہیں ٹلنا اوکی!

۳۴ ایس لئی اِہ سوجھار کھوتے تہاڈے ہردے — نشے خماری دھندے جیون دے نہیں ٹھنڈے کردے

تے اوہ دہاڑا تہاڈے اتے اچن چیتی آوے — تے آ پھندے ہار تہانوں (دھ بند) گئے پھساد

۳۵ - کیونجے جنّے لوکیں اُدوں دھرتی اُتے ہوئے ۔ سبھناں تائیں وانگر پھندا اہ تے آن ڈھوئے

۳۶ - ایس لئی رہو جاگدے ہر دم اتے دعائیں منگدے ۔ تانجو ہووݨ والیاں اِنہاں گلاں تھوں بچے

تے حضوری ابن آدم دی ہو کھلووݨ جوگے ۔ (تے وچ اُہدے راج بھاگ دے شامل ہو سکے)

۳۷ - ہیکل وچ تعلیماں سارا دہاڑا دیندا رہندا ۔ سبھے پربت راتیں رہندا جو زیتون اکھاندا

۳۸ اتے سورگی ویلے لوکیں ہیکل دے وچ آندے ۔ گلاں سُننے کارن اُہدے کولے سبھے جاندے

○

بائیواں باب

یہودہ اسکریوطی دی سازش

۱ ۲ تے سی عیدِ فطیر دی نیڑے فسح جہنوں نے کہندے ۔ تے گھتیئے سردار تے فقی دلبے سن پئے اُہدے

۳ - مار مکائیے اُہنوں ایپر لوکاں تھوں سی ڈردے ۔ اتے یہوداہ جس نوں (لوکیں) اسکریوطی سی آہندے

تے سی جہڑا گنیا جاندا چیلے باراں وچّے ۔ اُہدے وچ شیطان ہے جاندا (سایہ پاؤندے)

۴ - گئیاں گلاں اُہناں نال سپاہیاں دے سرداراں کرلے ۔ اُہنے جا گھبیڑا اہ پایا کنج اُس کرے حوالے

۵-۶ - خوش ہوئے تے دام دیوݨ دے قول کرن کر لے ۔ قبیا ۔ داء پیا لبھے ۔ کنج بن رولے کرے حوالے

۷ - عید فطیری دا دن آیا لازم جاں سی ہونا ۔ فسح دا (عید فطیری کارن) اہ پئی کوہیا جانا

۸ - پطرس اتے یوحنا دوویں، آکھ کے گھلے کہہ کے ۔ کر دتیار فسح جا ساڈے کھانے کارن آکھے

۹ - اُہناں پُچھیا اُہدے کولوں ہیں توں چاہندا آکھے ۔ ردہی اہیں تیاری کریئے (فسح) دی جا کے آکھے

۱۰ - یسوع کہیا اُہناں تاں ہیں شہر گئیاں جاں پایا ۔ دیکھو بنھ لگا اک بندہ گھڑا پانی دا چایا

۱۱ - جس گھر وچ اُہ رہندہ، جا دسیں نیں جا پُچھے ۔ تے دسو جا گھر دے سائیں جے استاداہ آکھے

کِتھے ہے مہمان خانہ اُہ جتھے نال شاگرداں (اِہ وی عید فطیری دے دن) نسّ میں آ کے کھاواں
۱۲-۱۳- کھلا اک چبارہ دسے گا اُہ سجیا پھبیا اوتھے کر دو تیاری جا کے (۱۳) تے جیوں یسوع دسیا
اُنجے جا شاگرداں ڈٹھا - فسح دی کرن تیاری (جیہڑی عید منانی یسوع یروشلم اِت واری)

آخری کھانا

۱۴- ویلا ڈھکا جدوں فسح دا تے اُہ کھاون بیٹھے اتے رسول (دی کھاون) اُہدے نالے (ادتھے) بیٹھے
۱۵- اُہنے کہیا چاہسی ڈاڈھا فسح اِہ کھاواں پہلاں سبھناں نال تہاڈے بہ کے تاں پھیر دکھڑے جھلاں
۱۶- کیونجو دساں تہانوں اِہ وی کدی نہ کھاواں اوچر پورا نہ اِہ ہووے ربدی شاہی دے وچ جیچر
۱۷- پھیر اُہنے لیا پیالہ تے کر شکر اُہناں نوں آکھے (اِہ لو پیالہ) اِہنوں لیکے ونڈ دا آپو وچے
۱۸- دساں کیوں جو ہن تھوں پیواں نہ میں رس انگوری جاں تیکر نہ شاہی ربدی اِہ وی آوے (پوری)
۱۹ پھیر اُہنے لئی روٹی تے کر شکر اُہ تروڑی دسای) آکھے اِہ تو جثہ میرا جہڑا اِتہا تھوں واری
یادگاری وچ میری اِنجے تسیں وی کردے رہناں (اِنجے اک دوجے تھوں جنڈری اپنی گھول گھماں)
۲۰- تے اِنجے ہی کھانے پچھے اِہ کہہ پیالہ دِتا اِہ پیالہ ہے (اک نشانی) قول نواں جو کیتا
تہاڈے کارن رت وہا کے میں جو کیتا جاندا (اِہ وی قول نویں دا جہڑا میں ہے گواہی ہوندا)
۲۱- ایپر ویر دے تے ویکھو سمجھ (تسیں میں) اُہ ندا اِہ وی جہڑا (تہاڈے وچوں) مینوں پیا پھڑاندا
۲۲- تھیا ہے سی جیوں اُس جو گا ابن آدم ہے جاندا ہے افسوس پر اُس بندے تے جس تھوں پیا پھڑیندا
۲۳- اِس تے پچھن اک دوجے تھوں ساڈے وچ ہے کہڑا (اِہ وی کم اِجہا کرن والا) ہے پیا کردا جہڑا

وڈا کون؟

۲۴- نے اُہ جھگڑن اِس تھوں وی ہن ساڈے وچوں کہڑا (ہووناں ساریاں توں) وڈا جاپا دا جہڑا
یسوع کہیا غیر قوماں دے بادشاہ نے ہوندے جہڑے ہین حکومت اُہناں اُتے ہیٹھے کر دیندے

۲۵- تے جو اُہناں اُتے (دکھیو) مختاری رکھدے — اوہ غریباں دی سُنّے اُہناں تائیں لوکیں دسدے

۲۶- ایہہ تہاڈے وِچ (کدائیں) نہ پر ایہہ ہووے — سگوں وڈیرا تہاڈے وچوں جہڑا بندہ سو ہوبے

اُہ تے ہووے وانگ چھوٹیرے تے جو ہووے حاکم — (اپنے تائیں انج بناوے) جیوں ہووے اوہ خادم

۲۷- کیونجو وڈا کہڑا ہے؛ جو بیٹھے کھانا کھاون — یا اوہ جی (وڈا) اُہ ہے جو جی ہووے سیوا کارن؛

کیہ نہیں وڈا اوہ ہے (بندہ) جو ہے بیٹھا کھاون؛ — ایپر میں تہاڈے وچ ہاں سیوا داراں وانگن

۲۸- ایپر تُسں اوہ جو ہر وچ آزمائش میری — نال برابر میرے رہے (تہاڈی شان اُچیری)

۲۹- تے جیوں باپ نے میرے کارن بادشاہی کیتی — میں وی تہاڈے کارن (دیکھو) اک شاہی مقرر کیتی

۳۰- تا نجو شاہی میری دے وچ میز میرے تے (بیٹھو) — کھاؤ پیو وی میز تے بہکے میرے نالے بیٹھو

سگوں قبیلیاں باراں اُتے اسرائیل دے تختاں — بیٹھو تے بہہ کرو نبیڑے اُہناں دا پیا ستھاں

پطرس دا انکار

۳۱- شمعونا! شمعونا! کہیا۔ پھر خداوند اُہناں — ویکھ شیطانے منگ لیا ہے (اینجھوں) تہانوں بھناں

۳۲- تا نجو وانگ کنک دے چھٹے (۳۲) ایپر میں (رب) کولے — تیرے نئی دُعا ہے منگی۔ نہ ایمان پئی ڈولے

ایپر جاں توں مڑ آویں تے بھائیاں اپنیاں تائیں — (تکڑا کریں پیا اُہناں تائیں تکڑا آپیں ہوویں)

۳۳- اے خداوند! کیہا اُنہاں نال تیرے میں راضی — قید ہوون تے مرنے کارن ہر ہر ہوئی الٰہی

۳۴- اے پطرس! اُس کہیا اُہنوں میں ایہہ آکھاں تینوں — ککڑ بانگ نہ دیوے گا اج جد تیکر نہ تِن واراں

(اینجھوں) نا بر تُوں ہوویں) نہ منکر ہوویں میرا — اوہنوں انیر ہاں آکھیں میں نوں جان پچھان نہ تیرا

۳۵- پھیر اُس کہیا اُہناں تائیں گھلیا جاں میں تہانوں — بن بٹوے بن جھولی جُتی۔ ہوئی محتاجی تہانوں؟

۳۶- اُہناں کہیا کجھ نہ ہوئی (۳۶) تے اُس اُہناں نوں آکھے — ایپر ہن جس کولے ہووے بٹوا اوہنوں رکھے

انجے جھولی وی اوہ رکھے۔ جے پر (تیغ) نہ ہووے — اپنے کپڑے زن دے ویچے تے تلوار لیو دے

۲۷ کیونجو آکھاں تہانوں اوہ جی جو کجھ اوہ ہے لکھیا — اوہ پئی اوہ بدکاراں دے ہے نالے گنیا گیا

اُہدا میرے بارے ہے وے لازم پورا ہونا ۔ ایس لئی جو میری بابت پورا ہو، حسس ہونا

۳۸۔ اُنہاں کہیا اے خداوند ویکھ ایتھے پئیاں ۔ دو تلواراں تے اُس کہیا ایہو ہے نے بڑیاں

یسوع دا دُکھ

۳۹۔ بنے تاں زیتون دے پربت عادت موجب جاوے ۔ تے چیلے وی (سارے) اُہدے پچھے پچھے دھاوے

۴۰۔ تے اَپڑ کے اوتھے یسوع چیلیاں تائیں کہووے ۔ کرو دعائیں تانجو تہانوں نہ آزمائش آوے

۴۱۔ تے اوہ اُہناں کولوں وکھرا پتھر ودے ہو کے ۔ اِنج دعائیں منگدا آہ تے اپنے گوڈے ٹیکے

۴۲۔ اے باپ جے چاہیں میتھوں دُور اِہ پیالا ہووے ۔ تاں ویں میری مرضی نہ پر تیری مرضی ہووے

۴۳۔ تے اسمانوں اک فرشتہ اُہنوں نظریں آوے ۔ جہڑا اوہنوں اُہدی آکے ہمت پیا ودھاوے

۴۴۔ ات حیران ہو یا اُس اندر وچ دعائیں لگا ۔ اُتے پسینہ دا اُہدا بونداں رت دیاں جیہیں ڈگا

۴۵۔ تے جاں اُٹھ دعاؤں اوہ چاکول شاگرداں آوے ۔ تے اُہناں نوں غم دے مارے ستے ہوئے پاوے

۴۶۔ تے یسوع نے کیہا اُہناں کیوں ہو سوندے تساں ۔ کرو دعائیں اُٹھ کے مت پے جاؤ وچ ازمیشاں

یسوع دی گرفتاری

۴۷۔ اجے سی کہندا ایہہ پیا بھیڑ جے ویکھو آئی ۔ تے اوہ باراں وچوں جہدا نام یہوداہ آہی

اگے اگے (آگو بن کے بھیڑ دے) ٹردا آوے ۔ یسوع کولے آ کے تانجو اُہدی چُمی لیوے

۴۸۔ اے یہوداہ! یسوع کہیا کیہ توں چُمے نالے ۔ ابن آدم نوں (گنہگاراں دے) پیا کریں حوالے

۴۹۔ کیہ ہے ہوون والا اُہدے ساتھی جاں ایہہ جانن ۔ کیہ تلوار چلائیے ہے خداوند اُس تھوں پچھن

۵۰۔ اُہناں وچوں اک نے ایہہ چا تلوار چلاندا ۔ چا کے کٹیا کاہن دا ہے سجا کن اُڈاندا

۵۱۔ بس اینا ہے کافی! یسوع اُتر وچ کہہ دیتا ۔ تے کن چھوہ کے اُہدا (ویکھو) ول اُنے چا کیتا

۵۲ تے پھر یسوع کہیا کاہناں ہیکل دے سرداراں ۔ جہڑے تہاڈا بول کے آئے پچھیاں نال ادھاراں

دھاڑے مارن تے ڈاکو، جاتا کیہ مینوں وی تساں — ایکے تہاڈے نال آئے ہو تہیں ڈانگاں تیغاں

۵۳ نہ ہتھ پایا وچ جدوں ہیکل نال ساں ہوندا — ایہہ ویلا تہاڈا ہن تے زور ہنیرے سندا

پطرس دا انکار

۵۴- پھڑ لے چیّے اوہنوں تے گھر لیا کاہن مکھیّے — اتے دوروں دوروں پطرس آئے اوہدے پچھے پچھے

۵۵- تے وچ وہیڑے اگ جاں بالی تے اوہ بیٹھے دوالے — تے پطرس وی آکے بیٹھے اوہناں وچ وچالے

۵۶- اگ دی لو وچ بیٹھا اوہنوں اک گولی جاں ڈٹھا — چنگی طرح دیکھ کے اوہنوں اوہ پھیر گولی آکھے

۵۷- اِہ وی سی اوہدے نال (۵۷) پطرس ہوئے انکاری — آکھے میں نہ جاناں اوہنوں (سن توں اے ناری)

۵۸- پھر تھوڑے چِر پچھوں اوہنوں ویکھ کوئی ہور الایا — توں وی سی وِچ اوہناں وچوں (اوہنوں کھول سنایا

پطرس نے پر نال تاکیداں، اُس بندے نوں کہیا — میاں! میں تے ناہیں سیاں اوہناں نال رہیا)

۵۹- نال یقینے ہور کسے کوئی گھنٹے پچھے کہیا — اوہدے نال سی بیشک اِہ جو آپ جلیلی ہیا

۶۰ پطرس کہیا میاں! جاناں نہ توں کیہ ہیں کہندا — مونہہ وچ گل اجے سی اوہدے ککڑ بانگ سی دیندا

۶۱ اتے خداوند پچھے مڑ کے پطرس ول تے ڈِٹھا — تے پطرس نے واک خداوند والا چیتے کیتا

جہڑا اوہنے کہیا اج توں ککڑ بانگ تموں اگے — تن واری انکاری ہوویں گا توں (پطرس ایتھے

۶۲- تے پطرس تاں باہر جا کے ہُبکیں ہُبکیں رویا — چیتے کر خداوند دی گل ہنجو بارا ہویا)

یسوع نوں مارکٹ تے اوہدے نال ٹھٹھا مخول

۶۳- تے سی بندے جہڑے یسوع تائیں پھڑی ہوندے — مار مار اوہنوں نال ٹھٹھیاں وچ اُڈاندے

۶۴- اکھاں اوہدیاں بنھ کے پچھن نال نبوت دسیں — اوہ کیہڑا تینوں مار گیا ہے (سچو سچی آکھیں)

۶۵- نالے کتنے ہور بیاں تیریاں گلاں — اوہدے کن خلاف اوہ تے (کر کر دلاں جلیاں)

یسوع یہودی عدالت وِچ

۶۶- دن چڑھیا تے ہوئی کٹھی مجلس قوم دے وڈیاں / اوہ پئی مُکھیے کاہناں وی نالے قوم دے فقیاں

۶۷- تے لے جا کے پنچ وچ پچھیا کولوں اوہدے / (جے توں ہیں مسیح تے سانوں آہیں دس دے بھید)

۶۸- جے میں آکھاں آہیں تے نہ منوگے۔ اُس کہیا / تے نہ اُتر دیوو گے جے تہاتھوں میں جا پچھیا

۶۹- ابن آدم پر ہُن تھعل بیٹھے رب قادر دے سجے / (باپ تے بیٹے دے وچ ہُن تسیں نہ وتھ ہوئے اُکّے)

۷۰- کیہ توں پتر رب دا ہیں ویں؟ تاں پھر اُنہاں کہیا / اُنہے کہیا آپ ہو آہندے۔ کیونجو میں تے ہویا

۷۱- اُہناں کہیا ہُن ہی سانوں کیہ ہے لوڑ گواہیاں / کیونجو آپ ہیں اہدے موہوں بھتے گلاں سُنیاں

○

تئیواں باب

یسوع پلاطوس دی عدالت وِچ

۱- اُہنوں لیکے سارے تاں پھر پلاطوس وَل دھاون / تے اوہ لگ پئے اوہدے اُتے دوس اوہ بھتے لاون

۲- اوہ پئی اوہ ہے ساڈے لوکاں تائیں پیا بدراہندا / نالے قیصر تائیں جزیہ دیون پیا ہٹاندا

۳- تے نالے اوہ اپنے تائیں شاہ مسیح ہے کہندا / پلاطوس تاں اوہدے کولوں ہے دے (آپ پچھیندا

کیہ توں شاہ یہودیاں دا ہیں؟ تے یسوع ہے کہندا / اوہ پئی توں تے آپ ہیں (اہنوں آہیا) آکھیندا

۴- پلاطوس تاں مُکھیے کاہناں نالے ہوراں کہیا / میں تے اس بندے وِچ جے دوس نہیں کوئی دسیا

۵- پھیر اوہ تے ہور سگوں وی زوراں آکھن لگے / اوہ پئی اوہ وِچ کل یہودیہ سگوں جلیلوں لیکے

۶- ایتھوں تیکر لوکاں تائیں چکدا اوہ سکن گے / پلطوس اوہ سن کے تاں پھیر اُنہاں تائیں آکھے

۷- کیہ دسیا گلیل دا اوہ ہے، تاں اوہ جاں وہیندا
اوہ وی اوہ علاقے دا ہے ہیرودیس سندا
تے اوہ ہیرودیس کولے اونہوں سب پہنچاندا
کیونجو وچ یروشلم دے اوہ دن تھیں اوہ ہوندا

یسوع ہیرودیس دی عدالت وچ

۸- ہیرودیس یسوع نوں ڈٹھا تاں خوشی ہوئی اس بھاری
چر کال تھوں سی کیونجو اس نوں آہیا دید دی ساری
اوہ وی ویکھے یسوع تائیں سنیا حال سی اوہدا
نالے چاہسی ویکھے اس تھوں چمتکارا کوئی ہوندا
۹- تے اس تھوں اوہ گلاں بہتیاں ہور پچھیندا
پر اوہنے تاں اونہوں نائیں کوئی دیندا
۱۰- تے (اوہ) کاہنے کاہن نالے فقیہہ سب کھلوتے
زوراں شوراں نال لگاندے دوس رہے اس اتے
۱۱- ہیرودیس نال سپاہیاں تاں اوہدی پت لاہی
نالے ٹھٹھیاں وچ اڑایا اپکر سی اوہدی بانی
نالے جھلکاں والی اونہوں اک پوشاک پوا کے
پلاطوس دے کولے اونہوں گھلے مڑ پرتا کے
۱۲- ہیرودیس تے پلاطوس بیلی اوسے دن رہے ہوئے
اس تھوں پہلاں ویری ہے سن اک دوجے دے

دوجی واری یسوع پلاطوس دی عدالت وچ

۱۳- سدکے کاہناں تے سرداراں نالے ہور ناں لوکاں
پلاطوس تاں سنگھے ہو کے (۱۴) کہیا اوہناں سبھناں
۱۴- اوہ وی سبھے کول لیائے اوہ کہندے اس بندے
راہ بارے ہے لوکاں تے اوہ ویکھو تہاڈے ہوندے
۱۵- پچھ پڑتال میں اوہدی کیتی دوس جو ایہہ دھرسے
نئیں ڈٹھے (۱۵) تے نہ ہیرودیس ہی نے ڈٹھے
کیونجو گھلیا اونہوں ساڈے کول سی مڑ پرتایا
تے ویکھو ہے قتل ہوگا نہ دوس کوئی اس تھوں ہویا
۱۶-۱۷- سو میں مار پوا کے اونہوں چھڈ دیاں (۱۷) تے ڈاڈھی خبر
کیونجو عید دہاڑے اوہنے چھڈنا سی کوئی مر پر
۱۸- چیک چہاڑا رل کے پایا سبھناں تے اوس کیا
لے جا اونہوں ساڈی خاطر برابا جاوے چھڈیا
۱۹- اوہ سی غدر دیاں گلاں جو نگر اندر سی ہویا
تے سی قتل کرن دے دوسوں بندی خانے پیا)
۲۰-۲۱- پلاطوس نے پھر یسوع نوں چھڈ دیون کارن
مڑ کے پچھیا جاں اوہناں گلوں (۲۱) ایہہ کر چلاون

۲۱-۲۲ - آکھن سولی دے ذرا اِنہوں - سولی دیو اِنہوں
تیجی واری پچھیا اُنہاں کولوں اوہ پر کا منوں

کیہ بُرائی اِہنے کیتی ؛ مَیں تے کجھ نہ ڈٹھا
اِہدے اُتے کوئی جرم بھی پایا قتل جاوے اِہ کیتا

۲۳ - سو مَیں اِہنوں مار کُٹا کے چھڈناں دا حکم کرساں
اوہ پر چیک ہماٹا پا اوہ سبھے تاکیداں کردے

دِتی جاوے اِہنوں سولی - تے کاری پیا آیا
شور شرابا لوکاں کاہتاں تے اُنہاں نوں دبایا)

۲۴ - سو پلاطوس حکم چاڑیا سانجھ ہو جیویں اُنہاں آکھن
تے جو بندی خانے سی ان خرابے کارن

۲۵ - تنے سی جس نوں منگیا اُنہاں چھڈیا (اوہ) گیا
تے یسوع اُنہاں چاہیا یسوع تہیہ پیا ہیا ہویا

سولی دا جلوس

۲۶ - تے جاں لئی جاندے سی اوہنوں تے اُنہاں نے پھڑیا
شمعون نامی کرینی تائیں پنڈوں آؤندا سی ٹریا

رکھی سولی اوہدے اُتے بھار اوہ آن وانڈاوے)
تا جو پچھے پچھے چُک کے یسوع دے اوہ جاوے

۲۷ - تے لوکاں دی بھیڑ اِک وڈی تے اتیریاں جو بیاں
روندیاں پٹدیاں اوہدے کارن پچھے آہ چلیاں

۲۸ - یسوع پرت کے اُنہاں آکھے یروشلم دیو دھیو!
نہ روو لئی میرے آپنے بالاں لئی پر روو

۲۹ - کیونکہ ویکھو آندے پئے نے دہاڑ جاں اوہ آکھن
دھن نے بانجھاں تے اوہ کُکھاں جہڑیاں نہ کُجھ جمن

نالے دھن اوہ چھاتیاں جنہاں دُدھ نہ پیایا ہووے
(کیونکہ جو دھندوکار غضب الہی دا اوہ تھیوے)

۳۰ - آکھن لگن گے اُس ویلے اینج پہاڑاں اُچیاں
ڈِگ پوو ساڈے اُتے آکھو لوکو چھپیا ٹبیاں

۳۱ - ہر جیہڑا ہرا جاں کردے نالے اوہ پئے کردے اینج
کیہ کجھ نہ ہووگا تاں (سُکے) نالے سُکے

یسوع سُولی اُتے

۳۲ - تے دو بندیاں ہور نال نیں جو بدکار سو دن
لئی جاندے سی اوہدے نال قتل کیتے جاون

۳۳ - تے جاں اوہ اُس جگہ پُجے جس نوں کھوپڑی آکھن
اوتھے اُنہوں سولی تے بدکاراں دے دوون

۳۴ اِک نوں اوہ پہ سجے آہے تے دوجے نوں کھبے
تے یسوع نے کہیا اے با! معاف کرا اِنہاں سبھے

کیونجو اوہ نہ جانن (لوکا) اوہ ہی کیہ نے کردے | تے اوہناں نے کپڑے اوہدے گنیاں نال ونڈے

۳۵۔ تے لوکیں سبھے (کول) کھلوتے سن اوہنوں ویہندے | تے آگو وی ٹھٹھیاں نال سن (اوہنوں) کہندے

اپنے ہور نال تائیں بچایا مسیح جے ربدا ہے وے | تے نالے جے چنیا اوہدا۔ اپنے تائیں بچاوے

۳۶۔ اتے سپاہیاں وی کول آکے سرکہ نال دیکے | نالے ٹھٹھے کیتے اوہنوں۔ کہیا (خوب بنکے)

۳۷۔ جے توں شاہ یہوداں دا تے اپنا آپ بچاویں | (تے اس سولی اتوں ہن توں ہیٹھاں چالہ آویں)

۳۸۔ تے سی (اوہدی سولی) اتے لکھ کے اوہ گیا لایا | اوہ ہی شاہ یہوداں دا ہے (سولی چڑھیا ہویا)

۳۹۔ تے پھر اوہ بدکاراں جہڑے سولی سن چاہڑے | اوہناں وچوں اک اوہ آکھے اوہنوں مہنا مارے

کیہ نہیں توں مسیح (ربدا)؟ اپنا آپ بچا توں | (اتے بچالے ایسے ویلے) نالے ہی توں سانوں

۴۰۔ اوہ پر دوجے جھڑک کے اوہنوں اُترا اوہ چا دتا | کیہ آپ ربدے کولوں وی توں (اجے) وی ناہیں ڈردا

جدوں سزا توں اوہو ہی ہیں ہن وی پیا بھگتیندا | (اوہ ہی سولی اتے ہن توں جان پیا ہیں دیندا)

۴۱۔ نالے سزا تے ساڈی ہے دے ہوئی نال نیاں دے | کیونجو اپنے کیتیاں دا اہاں بدلا ہن ہے پاندے

اینے تے پر کوئی وی نہیں کم ہے کیتا مندا | (ویریاں تائیں ہن وی اوہ تے سگوں دعائیں دیندا)

۴۲۔ پھر اوہنے کہیا یسوع تائیں کریں میرا توں چیتا | اے یسوع! جاں بادشاہی توں اپنی نوں لیتا

۴۳۔ یسوع کہیا ہے بدنائیں۔ میں تینوں سچ آکھاں | اجے ہوینگا سنگ میرے (حال) وچ جنت (رہواں)

یسوع دی موت

۴۴۔ پچھے دو پہر کو ویلے تو لیکن تیجے پہرے | رہیا ہنیر چھایا (اودوں) دیس دے اندر سارے

۴۵۔ سورج (گھپ) ہنیرا ہویا اتے ہیکل دا پردا | وچکار دوں (اوہ) دو ٹکڑے ہو سارا ہی پھٹدا

۴۶۔ اُچی آواز نال کوک یسوع ہے اوہ کہندا | اے باپ! روح اپنی میں ہاں تیرے ہتھ سونپیندا

تے نال [illegible] پران اپنے چھڈ دتے | (تے ایہہ دعا دے جیوندیاں دی پہلی پوہڑی رکھے)

۴۷۔ [illegible] | سچ مچ اوہ بیچارا ہے سی (رب نوں آکھ سنا کے)

۴۸۔ تے سن جنے آئے لوکیں ویکھن دار تماشے
پرتے چھاتی پٹدے سبّے (اپنو اپنے واسے)

۴۹۔ تے اُسدے سب جانو پچھو نے اوہ بڈھیاں سبھے
اوہی جو جلیل تھوں آئیاں نال سی اُہدے ہیتے

دُور کھلوتیاں ویکھدیاں سن ریاں ہی اوہ گاہاں
(آخر ویلے سیوا یسوع دی اوہ کیتی جناں)

یسوع دا دفن

۵۰۔ تے ویکھو اک بندہ ہیسی یوسف ناں سی جسدا
درباری تے سچیار اوہ ڈاہڈا چنگا بندا

۵۱۔ تے اُہناں دے کارے متّے نال نہ رلدا اوہ سی
شہر یہودی ارمتیہ دا اوہ تے ہیسی باسی

۵۲۔ نالے ربدی شاہی دی سی رہندا وچ اُڈیکے
لوتھ یسوع دی جا کے اوہ پلیطوس کولوں منگے

۵۳۔ نالے تے پیٹیا اُنہوں لاہ کے چادر وچ بریکے
تے پتھراں وچ ٹپی اُنہوں رکھیا جا نج قبرے

۵۴۔ اوس قبر وچ پہلاں اُس تھوں کوئی نہ رکھیا اہی
دہاڑا تیاری دا سبت آون والا سا ہی

۵۵۔ تے اوہ بڈھیاں جہڑیاں اُہدے نال جلیلوں آئیاں
ڈٹھا اوس قبر نوں (اُہناں) پچھے پچھے گیاں

۵۶۔ نالے اوہ وی ڈٹھا کیکن لوتھ ہے رکھی اُہناں
تے اوہ پرت بناون عطراں خوشبوئیاں ویاں تھیاں

○

چوہیواں باب

یسوع دا جی اُٹھنا

۱۔ تے ہفتے دے پہلے دہاڑے تڑکے سار اوہ آئیاں
لئے بنائیاں جو خوشبوئیاں تے تے لیائیاں

۲-۳۔ تے اُہناں نے ڈٹھا پتھر قبروں رہڑیا ہویا
تے جاندر یسوع خداوند دا نہ لاتھہ لبھیا

۴۔ اینج ہویا حیران جداں کھلیاں دو بندے کول آئے
بہت چمکیلے جھمکیلے کپڑے ہے سن اُہناں پائے

٥- جدوں ڈریاں تے سر سٹویں تے اُہناں کہے نیویاں — بندے آکھن کاہنوں جیوندیاں وچ مویاں
٦- اوہ نہیں ایتھے ۔ جی اُٹھیا ہے تہانوں سی اُس کہیا — یاد کرو جاں وچ گلیل دے سی اوہ تے کہیا
٧- ابن آدم چاہیدا گنہگاراں ہتھیں پھڑایا جاوے — چڑھے سولی تے دن تیجے اوہ پیا جی اُٹھے
٨-٩- اُہدیاں گلاں اُہناں نوں تاں چیتے سبھے آئیاں — تے قبروں مڑ آکے اُہناں گلاں سبھے دسیاں
اُہناں یاراں تائیں، وچ ہور سبھے سن کٹھے ہوندے) — نالے ہورناں لوکاں (اُہدے نال اُہناں دے ہوندے)
١٠- جنہاں سنایاں آن رسولاں تائیں ایہہ سب گلاں — ہے سن مریم مگدلینی نالے سی یوانا
نالے سی یعقوب دی ماتا (جس دا ناں) مریم سی — نالے اُہناں دے نال تریمتاں ہور وی جہڑیاں آئیاں)
١١- ایہہ روانگی کہانی جاپی اُہناں ایہہ سب گلاں — اتے یقین نہ اُکا کیتا بُڈھیاں (ایہی) اُہناں
١٢- تے پھر اُٹھ قبر دے ول نے پطرس جاوے نٹھیا — نیویں جھک کے تے اُس تائیں کفن کفن ہی دسیا
تے اوہ ساری ساکھی اُتے ریہا حیران کردا) — (اتے) حیرانی اندر اپنے گھر نوں جاندا مڑدا

یسوع اماوس دی راہ وچ

١٣- تے ویکھو دو بندے دو اُہناں چوں جاندے — اوس گراں ول جس نوں (لوکیں) اماوس سی کہندے
١٤- اوہ سی یروشلموں کوئی ست میلاں دی وِتھ تے — تے اوہ بے چین ہویا وی تھے اُہناں گلاں اُتے
١٥- آپو وچ اوہ (دوویں بندے) رہیا کردے باندے — جاں اوہ گلاں کردے تاں دوویں پچھ پچھاندے
راہ ہویا پئی یسوع آپ نال ٹرے ہو لاگے — ایپر نہیں اُہناں دا اوہ دوویں بند ہو سی لگے
١٦- تاں جو اوہ پئی اُہناں کولوں نہ سہاتا جاوے — (تے اوہ اُہناں واہر دے آہیں تو نوا لاوے)
١٧- اُہنے کہیا اُہناں تائیں رکیہڑے ایہہ ہیں گلاں — ٹردے ٹردے آپو وچ ہو (جن) پئے کردے جہناں
١٨- کجھ غمگینے ہو کے (دوویں) بیا کھلوتے (اٹھے) — تے پھر کلیپس نامی اُہناں وچوں اُہنوں پچھے
کیہ توں کلا اِک ہیں دیس سارے یروشلمے — کیہ ہویا اے اِدھرے اندر تیں نہ جو جانے
١٩ تے پھر اُہنے اُہناں کولوں پچھیا کیہ ہو گیا؟ — یسوع ناصری دا ساکا اُہناں اُہنوں کہیا

جہڑا ربّ تے ساری اُمّت اگے گیا سی منیا … اپنیاں کماں گلاں پاروں نبی وڈا اک چنیا

۲۰- تے سی اُہنوں مکھیے کاہناں حاکماں (ارل) پھڑایا … حکم قتل دا ہویا اُہنوں سولی چک چڑھایا

۲۱ مکتی اسرائیل نوں ایہو آس سی اُہو دیوے … نالے اِہناں گلاں نوں اَج تیجا دہاڑا ہووے

۲۲- نالے کرن حیران وی سانوں بعضیاں ساڈیاں بڈھیاں … جہڑیاں اوہ پچھ تڑک سارسی قبر اُہدی تے گیاں

۲۳ تے جاں اُہدی لوتھ نہ لبھی تے اوہ کہندیاں آئیاں … اِہ پئی دیا وچ وی ڈٹھا ہے دو دوتاں رسائیاں)

اُہناں کہیا (سانوں) اِہ پئی اوہ تے زندہ ہے وے … مویاں نوں کوئی وتے جیندا انیا لگن جاوے)

۲۴- تے کجھ ساڈے سنگیاں وچوں قبر اُتے سی پُجے … ڈٹھا اُنہے جیوں کہیا بڈھیاں ایپر اوہ نہ لبھے

۲۵- اُہنے کہیا اُہناں تائیں اے بھولے نادانو! … سمجھے گلاں نبیاں دِیاں ڈِھلے مٹھے منو

۲۶- کیہ نہ لازم مسیح نوں سی دکھ اُہ اِہلاں جھلدا … تے اوہ تماں اپنی دے وچ (پہچیا اُہدے) جاندا

۲۷- پھیر موسیٰ تے سبھناں نبیاں تھوں لے اُہناں دسیاں … سبھے گلاں جو پئی ہے سن اُہدے بارے لکھیاں

۲۸- اینے مسیح اوہ نیڑے اپڑے جس پنڈ ہے سی جاندے … جانا چاہو اگے اُہناں طور تھوں جاپے اُہدے

۲۹- ساڈے نال رہیں توں اُہناں کہیا نال تاکید … ڈھلیا دن ہے چوکھا تاشاماں ہن تے پئیاں

۳۰- سو اوہ جاوے اندر تانجو نال اُہناں دے رہووے … جاں اُہ نال اُہناں دے بیٹھا تانجو روٹی کھاوے

انج ہویا پئی اُہ جاں روٹی لیکے برکت دیووے … تے اُہ توڑ کے روٹی اُہناں تائیں پیاد نال دے

۳۱- اوسے ویلے نیتر کھلے تے پہچاتا اُہناں … اُہ پر غائب اکھاں تھوں ہو جاوے اُہناں (سبھناں)

۳۲- آپو وچے آکھن گلاں جاں اوہ راہ ہے کردا … تے اُہ گجھے بھید کتاباں دے سی سانوں دسدا

۳۳- کیہ نہ جوش اُمنگاں والے دِل وچ سن اُبالے … تاں اوہ یروشلم نوں پرتے اُٹھ کے اوسے ویلے

۳۴- کہندے ڈٹھا جے سنگیاں نال یاراں اُہناں … سچی جی خداوند اُٹھیا کہندے سن اوہ سبھناں

۳۵- اتے شمعون تائیں ہے وے دِتا آپ دکھالی … اتے سنائی سبھناں اُہناں گل ہوراہے والی

اتے (سنائی) لیکن اِہ پئی روٹی توڑن لگے … (لیکن نیتر کھل گئے سن) تے اُہناں سنجھے

یسوع دکھائی دینا تے شاگرداں سامنے کھانا

۳۶- اِہ گلاں اُہ کردے سن آپ جے یسوع آکے — اُہناں دے وچکار کھلو السلام علیکم آکھے

۳۷- بھو بھبر گھبرائے ایپر اُہ تے اِہو جانن — اِہ پئی روح کسے نوں اُہ نے (دسیے) پئے ویکھیں

۳۸- اُہنے کہیا اُہناں تائیں، کیوں ہو پئے گھبراندے — تے وسواس کیوں نے تہاڈے ہر دے اندر آندے

دیکھو ہتھ پیر تے نالے پیر وی میرے دیکھو — اِہ پئی جے اِن مَیں ہی آپے چھوہ کے مینوں (جوکھو

۳۹- کیوں جو روح دے وچ تے ہڈی گوشت ناہیں ہوندے — جیویں اِہ پئی میرے وچ ہو آہیں (پئے) ویندے

۴۰- تے کہہ اُہناں تائیں اپنے ہتھ تے پیر دکھالے — تے جاں خوشیاں مارے اُہناں منّن وچ نہ آئے

۴۱- تے (جاں) وچ حیرانی اُوتے ہے سن ڈُبے سبھے — کھاون نوں کجھ ہے وے تہاڈے کول اُہ اُہناں پچھے

۴۲ ۴۳- مچھی بھنی دا اک ٹکڑا اُہناں اُہنوں دِتا — لے کے اُہناں دے بھی ویہندے ویہندے اُہنے کھادا

۴۴- تے اُس کہیا اُہناں تائیں اِہ نے میریاں گلاں — نال جدوں سیاں تہاڈے کہیاں سن جہڑیاں (سبھاں)

موسے دی توریت تے نالے نبیاں دیاں تاریخاں — وِچ زبور نالے جہڑیاں میرے بارے لکھیاں

لازم سی پئی سبھے ہو وَن پوریاں (میرے بارے) — تاں جو قول خدا دے ہو وَن پورے تاں جو اُہ سارے)

۴۵- سُرتی کھولی اُہناں دی تاں آپے تاں جو سمجھن — پاک کتاباں آپے نالے جو کجھ لکھیا جانن)

۴۶- تے اُہناں نوں کہیا اِہ پئی انج ہے لکھیا ہویا — دُکھ جھلے گا مسیح (جیویں ربّ نے آپ ہیں چاہیا)

۴۷- ایپر مُردیاں وچوں اُٹھے گا جی مہاڑے تیجے — یروشلموں لیکے تاں پھر قوماں دے وچ سبھے

اُہدے ناں دے راہیں کیتی جاوے پئی منادی — توبہ تاں ہووے منادی پاپاں دی معافیاں دی

۴۸- آپ گواہ ہو (سبھے) اِہناں گلاں دے سندے (جتنے) — (جہڑیاں ڈٹھیاں آپ تساں سی پوریاں ہوندیاں سبھے)

۴۹- تے دیکھو سی باپ میرے نے وعدہ کیتا جیہڑا — نازل آپ کراں گا آکھوں روح تسیں ہر جا (جیہڑا)

عرشوں جیچر بل تیج دا جامہ لبھے ناہیں — (ٹھہرے رہو ایسے شہر وِچ جانا نہیں کدائیں)

۵۰- بیت عنیاہ دے اگے تیکر بنے لے گیا اُہناں — تے ہتھ اپنے چکے اُہنے برکت دتی سبھناں

۵۱- دیندا جدوں پیا سی برکت تے (اوہدوں) انج ہویا دکھرا ہو گیا اُہناں کولوں۔ عرشاں تے گیا چایا

۵۲- تے اُنہوں اُہ سجدہ کرکے چائیں چائیں سبھے پرتے یروشلم نوں (تے رہے چلیے سبھے اوتھے)

۵۳- تے ہر ویلے ہیکل دے وچ حاضر اُہ تے رہندے تے وڈیائی تے بندگی کردے رہندے اُہدے بندے

(۱) ترجمہ شروع: ۹ نومبر ۱۹۶۲ء ختم: ۱۷ مارچ ۱۹۶۳ء (۲) نظرثانی ختم: ۲۳ مئی ۱۹۶۳ء بوقت سوا چار بجے شام

یوحنا رسول کی انجیل

انتساب بنام تقدس مآب مرحوم ڈاکٹر ٹی۔ ایل سکاٹ (ریوپی خسن پنجاب)

دیباچہ

یوحنا رسول کی انجیل کے لئے مجھے علیحدہ دیباچہ لکھنا پڑا کیونکہ اس کے چودھویں باب سے ہماری خاندانی وابستگی ہے۔ جب میرے دادا جان۔ حافظ حسام الدین ساکنہ جہلم بستر مرگ پر تھے تو آپ کے دوست بلکہ دھرم بھائی ڈاکٹر ٹی۔ ایل سکاٹ (مرحوم) مشن، اُن سے ملنے کے لئے گئے۔ آپ نے اُن سے یہی باب پڑھنے کو کہا اور دعا سے پہلے ڈاکٹر صاحب کو الوداع کہتے اور بچوں کو برکت دیتے ہوئے دورانِ دعا رحلت فرما گئے۔

دوسرا یہ کہ میں نے بچپن میں والد مرحوم سے ایک وعدہ کیا تھا۔ پیدائش کے وقت ڈاکٹر سکاٹ نے مجھے اپنی گود میں لیا اور بپتسمے کی تقریب پر اپنا نام دیا۔ چنانچہ ساتویں جماعت تک سکول میں میرا نام جوشوا سکاٹ چلتا رہا۔ لیکن آٹھویں جماعت میں میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی قومیت کو ہرگز قربان نہیں کر سکتا۔ لیکن والد مرحوم نے اعتراض کیا کہ یہ نام

ایک مقدس ہستی کا مجھے انعام ہے۔ میرا جواب تھا کہ میں اس احسان کو کسی اور طریقہ سے ادا کر دوں گا لیکن اپنی قومیت کو اپنی شخصیت سے علیحدہ کر کے ہرگز پس پشت نہیں ڈال سکتا۔ چنانچہ والد صاحب کی مرضی کے خلاف میں نے اپنا یہ دجود نام والد صاحب کے نام پر رکھ لیا۔ مجھے ہرگز یہ معلوم نہ تھا کہ پچاس سال بعد خدا مجھے موقعہ دیگا کہ میں کلام مقدس کا ترجمہ کر لوں گا۔ چنانچہ اب والد صاحب کے وعدہ کے مطابق اور ڈاکٹر سکاٹ کے روحانی احسان کی یادگار میں میں نے یوحنا رسول کی انجیل کو تقدس مآب مرحوم ڈاکٹر سکاٹ کے نام پر منسوب کیا ہے۔

اِس کے علاوہ اِس دیباچہ کی یہ بھی ایک وجہ ہے کہ یوحنا رسول کی انجیل کے پہلے باب کی پہلی آیت میں جو انگریزی لفظ "WORD" استعمال کیا گیا ہے اُس کا ترجمہ عربی۔ فارسی اور اُردو میں کلمہ اور کلام اور ہندی اور گورمکھی میں شبد اور بچن کیا گیا ہے۔ میں نے ملیالم (جو کہ ہندوستان کے اسیرین مسیحی طبقہ کی زبان ہے) اور سنسکرت کے علما سے بھی دریافت کیا ہے۔ وہ اس لفظ کا ترجمہ واچم (پنجابی واچ۔ واچنا۔ بچن) کرتے ہیں سنسکرت میں لفظ واکم (پنجابی واک) بھی استعمال ہوتا ہے جس کے معنے پنجابی میں کلمہ۔ کلام۔ مقدس وعدہ۔ برکت یا کوئی ایسی بات ہوتی ہے جو کہ روحانیت سے بھرپور ہو۔ جامعیت کے علاوہ اس لفظ کے معنی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے کہ یہ متکلم سے علیحدہ ہو کر بھی اپنے اندر ایک متحرک زندگی رکھتا ہے۔ جو کہ پوری ہو کر عملی جامہ پہنے بغیر نہیں رہ سکتی۔ میرے خیال میں یہ لفظ یونانی لفظ لوگاس کے عین مطابق ہے۔ چنانچہ اس ترجمے میں میں نے اس لفظ کو باقی تمام الفاظ پر ترجیح دی ہے۔

جوشوا فضل الدین

تاریخ ۲۱/۴/۴۲ء لاہور

یوحنا رسول دی انجیل

پہلا باب

واک[1] دھو دھاری ہویا

۱-۲- مڈھ قدیمے اک ہی، سی واک ہی سی ربّ نالے ۔۔۔ واک ہی ربّ سی (۲) تے سی اوہ ربّ سنگے مڈھ والے

۳- سبھے چیزاں اُس تھیں بنیاں تے جو کجھ سی بنیا ۔۔۔ بنیا اوہدے وچوں اوہدے باجھوں کجھ نہ جمیا

۴-۵- جیون اُس وچ تے اوہ جیون چانن بندیاں سندا ۔۔۔ ڈھلکیا وچ ہنیرے چانن نہیں ہنیرا منندا

۶-۷- اک بندہ ہاں آیا اوتھے رب سی جس نوں گھلیا ۔۔۔ نام یوحنا اوہدا (تے) اوہ اس کارن آ چلیا

اوہ ہوئے گواہی چانن دی جے لوکیں سبھے ۔۔۔ اُس راہیں ایمان لیاون چانن اُتے سبھے

۸- اوہ تے نہ سی چانن آپیں - اُدپہ آیا آہی ۔۔۔ اوہ ہی آکے چانن اُتے دیوے آپ گواہی

۹- سچا چانن لو جو دیندا ہر اک بندے تائیں ۔۔۔ جگ دے وچ ہے آندا پیا (انجو ہے ہے تھائیں)

۱۰- اوہ تے جگ دے وچ ہے سی جگ بنیا اس راہیں ۔۔۔ ایپر جگ پچھاتا نہ سی (دیکھو) اوہ نوں تائیں

۱۱-۱۲ آیا اوہ گھر اپنے ایپر اپنے جھلن ناہیں ۔۔۔ ایپر جنہاں منیا اوہنوں دیوے اوہناں تائیں

بل تیج ہی اوہ چا ہوون ربّ دے (آپیں) ۔۔۔ اوہ ہی جو ایمان لیاون اوہدے ناں دے اُتے

۱۳- نہ تیں اوہ نہ پیدا ہوئے نہ پنڈے چا دوں ۔۔۔ نہ بندے نال ارادے- ایپر ہوئے اوہ ربوں

---

[1] دیکھئے دیباچہ انجیل یوحنا (آخری سپرا)

۱۴- دھ دھاری چاواک بنیا تے بھر سچائیوں فضلوں / ساڈے وِچ آ رہیا (آہیں) تے پھر ڈِٹھی (اوددی)

۱۵- اُہدی مہماں اِنجے ہی جیویں مہماں ربّ جلیٹے / شاہدی دِتی یوحنا اُہدی ہوکا دے کے آکھے

اِہ ہلا ہی جس دے بارے میں تہانوں کہیا / آندا جو ہے پچھوں میرے اگے میتھوں ہویا

۱۶- کیونجو اُہ سی پہلوں میتھوں (۱۶) اساں اُس لئی پایا / اُہدی بھرپوری دے وِچوں فضلوں فضل (سوایا)

۱۷- موسےٰ راہیں کیونجو دسانوں، شرع تے لبھی ساڈی / فضل تے سچیائی اے پر یسوع مسیح تھیں آئی

۱۸- ربّ نوں کدی کسے نہیں ڈِٹھا اے پر جیٹھا بیٹا / جہڑا ابّدی گودی بیٹھا۔ اُہنے پرگھٹ کیتا

یوحنا دی گواہی

۱۹- اتے یوحنا دی ہے گواہی اِہ ہی جدوں یہودی / یروشلم تھوں پچھن گھلن کاہن نالے لاوی

۲۰- اِہ پچھی توں ہیں کہڑا کوئی؟ (۲۰) تے من اُہنے کہیا / نہ انکاری ہویا۔ منیا۔ مَیں تے نہیں مسیحا

۲۱- اُہناں پچھیا اُہدے کولوں پھیر توں ہیں دس کہڑا؟ / کیہ ایلیاس؟ نہیں ہاں ہیں اُس کہ (مکایا پھیرا)

۲۲- کیہ توں اُہ نبی ہیں؟ اُہ (دی مَیں) نہیں اُہنے کہیا / سو ہیں کہڑا؟ اُہناں اُس تھوں مڑ جواب پچھیا

تانجو دیئے جا کے اُہناں جہناں ہے سانوں گھلیا / اِہ پچھی بارے اپنے توں کیہ (سانوں) ہے دسیا

۲۳- اُہنے کہیا۔ اِہ پچھی جیویں نبی یسعیاہ کہیا / وِچ ویرانے ہوکا دیوون والا میں اک ہویا

۲۴- اِہ پچھی راہ خداوند دا (آپ) بناؤ سدھے / اتے فریسیاں وِچوں ہے سن جو آئے سی گھلے

۲۵- کیوں دیوویں بپتسمہ اُس تھیں وِچ سوال پچھن / جے توں نہ مسیح۔ نہ ایلیاہ۔ نہ ہی نبی اُہ آکھن

۲۶- مَیں پانی سنگ دیاں بپتسمہ کہیا یوحنا اُہناں / وِچ تہاڈے اک کھلوتا۔ نہیں سہاتا تساں

۲۷- اُہو وہ ہے جو آوے ساں اِہ ہی میرے پچھے / کھولن جوگا جس دیاں جتیاں دے میں نا ہیں فیتے

۲۸- یردن دے اُس پار ہوئیاں وِچ بیت عنیاہ اِہ گلاں / جتھے پیا یوحنا (اوددی) دیندا سی بپتسمال

یسوع رب دا پُتّر

۲۹- دوجے دہاڑے اپنے ول آؤندا ویکھ یسوع آکھے — ویکھو رب دا لیلا جگ دا پاپ جاوے چُکے
۳۰- اِہ ہے اوہ جس دی بابت میں سی تہانوں کہیا — اک بندہ جو آوے پچھوں اگے میرے ہویا
۳۱- کیونجو اوہ سی پہلوں میتھوں (۳۱) نہیں سی میں سہاتا — ایہہ تا نجو اسرائیلے وچ اوہ جاوے پچھاتا
نال پانی میں ایس لئی بپتسمہ دین آیا — (اوہدے نالوں بن کے وڈا آکھا نہیں سو کھایا)
۳۲- اتے گواہی اِہ سی (آپ) یوحنا نے چا دِتّی — اوہ پُتی روح میں عرشاں تھوں سی ہیٹھاں لہندی ڈٹھی
۳۳- تے سی اُن ٹکانا کیتا اوہنے اوہدے اتے — مینوں تے نہ سُدھ سی اوہدی ایپر جس نے آپے
پانی سنگ بپتسمہ دیون گھلیا سی ایتھے — اوہ مینوں کہیا روح جس اتے ٹکے جاں لتّھے
۳۴- روح پاک تھیں بپتسمہ دیون والا اوہ ہا — ویکھ گواہی دِتّی میں ہے رب دا پُتر ایہا

شمعون پطرس دا شاگرد بننا

۳۵- دوجے دہاڑے پھیر یوحنا (آپ) کھلوتا سا ہی — دو بندے وی اوہدے چیلیاں وچوں (اوتھے) آہی
۳۶- اکھ بھر کے اُس یسوع ڈٹھا سی ہو رہیا جاندا! — آکھے ویکھو ہے ایہہ اوہ جو ہے لیلا رب دا!
۳۷- تے اوہ دووے چیلے اوہدے سُن اِہ اوہنوں کہندے — (دووے ہی اوہ چیلے) یسوع پچھے نے ٹُر پیندے
۳۸- یسوع مُڑ کے ڈٹھا اوہناں آندے اپنے پچھے — کیہ پئے لبھو ڈھونڈو اوہناں کو بولیاں پچھے
اوہناں کہیا اے ربی! (ربی اے اُستاد) (استاد) — کتھے ہیں توں رہندا؟ (کتھے ہیں ٹکا تہاڈے)
اوہنے کہیا آؤ چلو! ویکھ لووگے (آپے) — ٹھار ٹکانا اوہدے دی سو چیلیاں نے آ ڈٹھے
تے اوہ دہاڑا سارا دووین اوہدے نال رہے — دسویں گھڑی دے لاگے (لودوں) ویلا (ویکھو) آہے
۴۰- اوہناں دوہاں وچوں جو پئی سُن کے گل یوحناں — ہو لگے سن یسوع پچھے اک سی وچوں اوہناں
۴۱- شمعون پطرس دا بھائی (ویکھو) آہی اندریاس — اوہنے پہل شمعونے کہیا جو بھائی سی سکا

۴۲ - سانوں لبھ مسایا پیا۔ مسیح مطلب جسدا — تے اوہ لے کے اوہنوں یسوع کول لے کے آندا
تاں شمعون یوحنا دا پُت ویکھ یسوع اُس آکھے — کیفا اوہ ہیں پطرس تُوں آکھاویں (اس تھیں اگے)

فلپس وا شاگرد بننا

۴۳ دوجے دہاڑے یسوع چاہیا دل جلیلے پُجّے — تے مِل فلپس تائیں آکھے آجا میرے پچھے
۴۴ - فلپس باسی بیت صیدا دا نگر سی (وکھو) جیہڑا — اندریاس تے پطرس سندا (۴۵) فلپس (مار کے گیڑا)
نتن ایلے نُوں تے سبھے مِلکے اوہنوں کہندا — سانوں لبھ پیا تورات تے موسے جِس دسا ندا
نالے (جسدا ذکر ہے) سبھناں نبیاں نے وی کیتا — یسوع ناصری اوہ ہے جیہڑا یوسف دا ہے بیٹا
۴۶ - نتن ایلے کہیا اوہنوں۔ کیہ ہیں ناصرت وچوں — چنگی شے کوئی نکل ہے سکدی (دسیں مینوں آپوں)
۴۷ - فلپس کہیا آہیں (چل کے ویکھ لے دیر نا لے) — نتن ایلے ویکھ کے یسوع آکھے آپنے وتے
کہیا اُہدے بارے اِہ ہے اسرائیلی سچّا — کیونجو اِہدے اندر ناہیں وَل چھل کوئی اُکّا
۴۸ - نتن ایلے کہیا اوہنوں مینوں جانیں کتھوں ؛ — یسوع کہیا وِچ جواب اِہ ہُن پہلاں اِس تھوں
سدیا تینوں فلپس ہے سی تے سائیں جلوہ وکھلاتا — پھگواڑے دے بوٹے تھلے ویکھیں تینوں لیتا
۴۹ - نتن ایلے اُتر دِتا سلے ربی ! (اُستادا) — اسرائیل دا توں (ہی) شاہ ہیں توں ہیں پتر ربدا
۵۰ - یسوع وچ جواب کہیا میں جے تینوں کہیا — توں سی پھگواڑے دے بوٹے تھلے مینوں دسیا
کیہ توں ہے ایمان لیاندا اِس لئی (کہہ کے متّے) — ویکھیں گا توں اِنہاں کولوں وی کم وڈے اُچّے
۵۱ - پھیر کہیا اُس ،اُہسے تائیں آکھاں سچ سچّے — ویکھو گے اسماناں کھُلے ربدے اتے فرشتے
جاندے وَل اسماناں وَتے (و تھوں چا کے آندے) — تے اوہ آکے ابن آدم دے اُتّے رکے لہندے

دوجا باب

یسوع دا پہلا معجزہ

۱- قانے وچ جلیلی تاں سی شادی دہاڑے تیجے   تے سی ماں یسوع دی اوتھے (جتھے و جب بجے)
۲- تے یسوع تے اوہدے چیلے بھی سن گئے بلائے   مکی مے تے ماں یسوع دی اوہنوں آن آلائے
۴- اوہناں کول مے نہیں کوئی (۴) یسوع اوہنوں کہیا   بی بی اوہدے نال سادا کی لاگا ہے وے کہیا
اجے نہیں ہے آیا جہڑا ویلا میرے مُندا   (ویلے سیتی وی اک زمانا ہر اک پورا ہُندا)
۵- ماں اوہدی تاں کامیاں تائیں (ویکھیو) انج الائے   جو آکھے اوہ کرنا اوہنے (اوہناں تئیں سمجھائے)
۶- اتے یہودی ریت طہارت موجب ہے سن اوتھے   دو تن من دے پتھر دے چھے مٹکے (ویکھیو) رکھے
۷- مٹکاں دے وچ بھر دیو پانی یسوع اوہناں کہیا   تے اوہناں تے (مٹکاں تائیں) ڈکو ڈک ہی بھریا
۸- پھیر اوہ آکھے اوہناں تائیں (اوہ لو) ہن تے کڈھ کے   مکھیئے کول لیکے جاوو تے اوہ آئے لے کے
۹- مکھیئے نے جاں چکھیا پانی مے سی ہو بن گیا   تے نہ کجھ پتہ سی اوہنوں اوہ پئی کتھوں آیا
(کامے جاننے ایہ سب کجھ جنہاں پانی سی بھریا)   مکھیئے نے سد لاڑے نوں تاں اوہنوں اوہنے کہیا
۱۰- ہر کوئی چنگی رس انگوری ہے پہلاں ورتاندا   تے مندی ہے اودوں دیندا جدوں سرور آ جاندا
۱۱- ایہہ پر توں تے چنگی رس نوں ہن تانی رکھ لیتا   اوہ پہلا سی چمتکارا جو یسوع ہے سی کیتا
قانا وچ جلیلی دے تے محمال اپنی دسے   اتے ایمان لیا اوہدے چیلے اوس تے سبھے

رب دے گھر دی غیرت تے بیوپاریاں نوں کڈھنا

۱۲- اوہ تے اوہدی ماں بھائی تے چیلے اوہدے پچھے   دتا کفرنحوم تے کجھ دہاڑے رہے اوتھے

۱۳۔ اتے یہودی عید فسح دی نیڑے سی (جس ویلے) — یسوع دھاوے (اوہدوں ویکھو) یروشلم وَتے
۱۴۔ درج وپاری اُہنے ہیکل دے وِچ اوتے ڈٹھے — بھیڈ، کبوتر، ڈھگیاں والے۔ اتے صرّاف بیٹھے
۱۵۔ تے رسیاں دا وٹ کے کوڑا سبھناں تائیں کڈھیا — بھیڈاں ڈھگیاں سبھناں تائیں ہیکل وچوں دھکیا
اتے صرّافاں دی وی نقدی اوہ چا بنھے سٹّے — تخت پوش وی اہناں والے کیتے اُس نے پُٹھے
۱۶۔ اتے کبوتر ویچن جیہڑے اُہناں تائیں کہیا — تسیں کبوتر لے جاؤ ایتھوں (ایہہ سی اُوہ دہرایا)
باپ میرے دے دوار تائیں نہ ہٹے تسیں بناؤ — اڈا ونج وپاراں والا (مال اپنے لے جاؤ)
۱۷۔ لکھیا ہے اِہ چیتا آوے اُہدے چیلیاں سبھنوں — کھا جاویگی غیرت تیرے دوارے والی مینوں
۱۸۔ تے پھر کہن یہودی اُہنوں توں جو کم کریندا — سانوں کیہ نشانی (اِہناں بارے) ہیں ایں دیندا
۱۹۔ ڈھا دیو اِہ پوتر دوارا یسوع آکھے اُہناں — اِہنوں پھیر اُساراں میں چا وِچ دہاڑے تناں
۲۰۔ کہن یہودی پاک دوارا بنیا چھیالیہ وریاں — تے توں آکھنا ایں اُساریں وِچ دہاڑے تناں
۲۱-۲۲۔ پاک جُثّے دے اپنے بارے ہے سی اُس پر کہیا — چیتے چیلیاں آیا جاں اوہ مُردیاں وچوں جی اُٹھیا
اِہ پئی اُہنے کہیا ہے سی تے ایمان لیائے — پاک کتاباں اُتے نالے قول یسوع جو آہے

یسوع جانی جان

۲۳۔ جاں اوہ عید فسح نوں ہے سی یروشلم وچ — اتے کراماں جاں ڈٹھیاں جیہڑیاں اوہ پیا دسّے
۲۴۔ کئی لوکیں ایمان لیائے اُہدے ناں دے اُتّے — ایپر یسوع اپنے بارے اُہناں تے نہ وِسّے
۲۵ کیونجو آپ سہانے سبھناں (سبھناں جاندا آہی) — تے نہ لوڑ سی اُہنوں ایپر دیوے کوئی گواہی
کہیے بندے بارے کیونجو آپے اوہ تے جانے — ہر اک بندے دے وِچ کیہ ہے (اوہ تے آپ سہانے)

تیجا باب

نواں جنم

۱- فریسیاں وِچوں اک سی نیکودیمس نامی بندا
یہودیاں دا سردار سی جہڑا (چنگا مِیندا لکھاندا)

۲- یسوع کولے راتیں اُہنے آ کے اُہنوں کہیا
اے ربی! توں ربّ دے وَلوں بن اُستاد ہیں آیا

چمتکارے ہیں جہڑے توں تے کوئی جو پیا وکھاندا
جانئیے میل ربّ دے باجھوں ناہیں کوئی وساندا،

۳- یسوع اُتر دتا تینوں سچ ہاں پیا دسیندا
نویں سرے تھوں جیہڑا کوئی جنم نہیں ہے لیندا

۴- ربّ دی شاہی نوں اوہ اُکا ناہیں ویکھ سکیندا
نیکودیمس یسوع تائیں پھیر ہے (انج) اکھیندا

جاں ہو جاوے بڈھا بندہ کنج پیدا ہو سکے؟
کی جم سکے دوجی واری پے کے ماں دی کُکھے؛

۵- سچ تینوں میں آکھاں یسوع کہیا وِچ جواب
جیہڑا کوئی پیدا نہ پئی ہووے روح تے آب

ربّ دی شاہی وِچ اوہ داخل نہ ہو سکے اُکا
(دھن دولت تے سرداری لبھ نہ دیوے ڈکا)

۶- جو جمیا ہے جسے تھوں ہے اوہ جسے دا جثا
جو جمیا ہے روح تھیں اوہ ہے روح (دا بندہ سچا)

۷- نہ کر پیا حیرانی اِہ پئی تینوں جو میں کہیا
نویں سرے تھوں لازم بندہ ہووے جمیا ہویا

۸- وا پئی چلے جدھر چاہوے سنیں آواز توں اُہدی
کتھوں آوے کتھے جاوے نہ جانیں پر اُکی

۹- اِنجے ہے اوہ بندہ جہڑا روح تھیں پیدا ہووے
نیکودیمس اُتر دتا اِہ کجھ کیکن سو ہووے

۱۰- یسوع اُتر دتا کیہ نہ جانیں اِہ توں گلاں
ہو استاد اسرائیلاں دا نہ جانیں رہناں)

۱۱- سچ سچ ہاں میں تینوں کہندا (نہ مُچ اوہلا کوئی)
جو کجھ جاندے (بجھدے) آہیں کہندے ہاں پئے اوہی

تے جو ڈٹھا اکھیں اساں دیندے آں اوہدی شاہدی
نے نہ مندے ہو پئے اُکا تسیں گواہی ساڈی

۱۲- جاں میں کہیا ہا تھوانوں ہے دنیا دھرتی دیاں گلاں
لے تے یقین تساں نہیں کیتا منیاں ہے نہیں تساں

سو جے دساں تہانوں عرشاں والیاں (ربّ دیاں) گلاں — کدوں یقین کروگے (میرا) کد منوگے ہناں

۱۳ بن اُہدے ہور عرشوں تھّاں کوئی چڑھیا عرشیں — اِہ وہی ابنِ آدم (جو آیا عرشوں) ایتھے فرشیں

۱۴- تے جیوں موسیٰ وِچ ویرانے سپّ نوں اُچا کیتا — لازم ہے وہی ابنِ آدم دی جاوے کیتا اُچا

۱۵- تاں وہی جو ایمان لیاوے ناس نہ اُہدا ہووے — تے (ایمان دی راہیں اُہنے) امر جیون اُہ پاوے

ربّ دا پیارا

۱۶- کیونجو ربّ نے جگ دے نال پیار اجیہا کیتا — اِہ وہی جیٹھا پتر اپنا بخش اُہنے چا دِتا

جو کوئی تانجو اُہدے اُتے چا ایمان لیاوے — ناس نہ ہووے ایپر جیوں امر (اُہ بندہ) پاوے

۱۷- کیونجو ایس لئی نہ ربّ نے پتر جگ پُجاوے — تانجو آکے حکم سزا دا جگ تے آن سناوے

ایپر (ربّ دا پتر جگ تے) ایس کارن ہے آوے — تانجو دنیا اُہدے راہیں مکتی (پوری) پاوے

۱۸- جو کوئی اُہدے اُتے اپنا ہے ایمان لیاندا — اُہدے اُتے حکم سزا دا (مُکا) ناہیں ہوندا

ایپر جو کوئی اُہدے اُتے نہیں ایمان لیاندا — اُہدے اُتے حکم سزا دا ہے وے ہویا ہوندا

۱۹- کیونجو نہیں ایمان اُہ ربّ دے جیٹھے پتر لیایا — اُتے سزا دے حکم دا اُس نے اِہ ہے کارن ہویا

اِہ وہی چانن جگ وِچ آیا ایپر اُہدے لوکاں — گھپ ہنیر سلاہیا چانن نالوں بہتا اُہناں

(اُہناں اُہ سن) کیونجو ہے سن کم اُہناں دے مندے — (مندے کماں کارن وانگر چٹیاں قبراں ہوندے)

۲۰- چانن دے سنگ ویر کماندا جو کوئی مندا کردا — تے نہ آندا چانن کولے مت کدھرے اِنج ہوندا

اِہ وہی ہووے (متاں) اُہدے کدھرے کماں اُتے — (وانگ ہنیرے لگیا رہندا کو چانن ہووے جتھے)

۲۱- ایپر جہڑا عمل ہے کردا سچائی دے اُتے — چانن کولے آوے اُہ تے رجا ہیں چاہیں، آپے

تانجو کارہار دے سارے اُہدے پرگھٹ ہوون — اِہ وہی اُہ وِچ ربّ دے ہوئے (ربّ نوں سارے سوہون)

یوحنا دی گواہی

۲۲- اِہناں گلاں پچھے یسوع تے اوہدے چیلے ۔ دیس یہودیہ آئے تے اُوہ رکے اُہناں نالے
۲۳ اوتھے دیون لگا لوکاں تائیں اوہ بپتسما ۔ اتے عینون دے وچ سی دیندا بپتسمہ یوحنا
جتھے اسی شالم دے کولے پانی بہتا جتھے ۔ تے لوکیں سی آندے نبدے بپتسمہ سی لیندے
۲۴-۲۵ ساڈیں سکے دے تکیہ نہ جو قید یوحنا ہویا ۔ اتے پوترتا دے بارے اک مباحثہ چھیڑیا
۲۶- چیلیاں وچ یوحنا سندے اتے یہودی بندے ۔ اے ربی! اوہ کول یوحنا جے آکے کہندے
یردن پار جو بندہ اِہ بی تیرے کولے ہووے ۔ جس دی توں گواہی دتی ساہ بپتسمہ دیوے
اتے لوکائی ساری سب ہی اوہدے کولے جاندی ۔ (تے جو آکے اوہدے کولوں بپتسمہ پاندی)
۲۷- اُتر دے یوحنا تے چا اُہناں آکھ سناوے ۔ لبھے نہ کجھ بندے جے نہ عرشوں تاجاوے
۲۸- آپ تسیں ہو شاہدی میرے میں تے اِہ ہی کہیا ۔ نہیں مسیحا میں تے ہاں اُس اگے گھلیا گیا
۲۹- جس دی لاڑی اوہو لاڑا لاڑے دا پر بیلی ۔ کول کھلوتا لاڑے سندا (میٹھی) اوہدی بولی
خوشی ہوندی اُہنوں اوہدی (بولی سن اوہ پیار) ۔ خوشی میری اِہ پوری ہن تے ہوگئی ہے ساری
۳۰- لازم ہے پئی اوہ ہن ودھے تے میں گھٹدا جاواں ۔ (سکھ دی پہریں [illegible] چڑھیا اگاں [illegible])

پُتّر نوں باپ دے سبھے اختیار

۳۱- جو رب آندا اُتوں اوہ تے سب توں اُچا ہوندا ۔ جو دھرتی بھیتوں دھرتی دا اوہ [illegible]
۳۲- جو اسمانوں آندا اوہ تے سبھ توں اُچا ہوندا ۔ تے جو ڈٹھا سنیا اُہنے شاہدی اوہدی دیندا
تے نہ کوئی مندا ہے دے اوہدی پر گواہی ۔ جنہاں نے منی [illegible]
۳۴ جے رب بھیجا (۳۴) کیونکہ رب ہے جس بندے نوں گھلدا ۔ گلاں رب دیاں ہی اوہ تے آکے سب نوں دسدا
کیونکہ رب نہ بندے نوں روح ناپ تول بخشیندا ۔ (رجا دیندا [illegible])

۳۵- ہیو پتر نوں پیار ہے کردا تے اُس چیزاں سبھناں | پتر دے ہتھ سونپ چھڈیاں نیں سبھے تے وَل اپنا)

۳۶- پتر تے ایمان جو لیاوے امر جیون ہتھ ہندا | پتر دی نہ منّے جہڑا جیون نوں اوہ نہیں ویہندا

سگوں ہے اوہدے متھے اُجگ جگ قہر ربانا رہندا | (ربّ دے قہر دا جو چانن چھڈ ہنیرے بہندا)

○

چوتھا باب

سامری جنانی دی گواہی

۱- جدوں معلوم خداوند کیتا فریسیاں ہے سنیوے | رہ پئی یسوع یوحنا نالوں ودھ بپتسمے دیوے

۲- ودھ بناندا اُس تھوں رہ پئی اوہ ہے چیلے | (آپ یسوع نہ دیوے بھاویں دین بپتسمے چیلے)

۳-۴ چھڈ کے پھیر یہودیہ نوں اوہ گلیل دے راہ | تے سی لازم اُنہوں اِہ پئی سامریہ چوں جاوے

۵- تاں پھیر یسوع آیا نگری اک سامریہ وِتّے | اوہ سوکار کہاوے ہے سی اوس قطعے دے کولے

۶- جہڑا پئی یعقوب نے دِتا پتر یوسف تاہی | اتے یعقوب دے کھوہ وی تے اوہ سے تھائیں ساہی

سواؤ تھکّا ٹٹّا پینڈے دا اُس کھوہ تے | جتھے ہیں گھڑی لگے یسوع ایویں بیٹھے اوتھے

۷- سامریہ دی اک جنانی پانی بھرنے آئے | پانی پیون نوں دے مینوں یسوع آکھ سناوے

۸-۹- (کھانا مُل جو لیون چیلے شہر گئے سی ہندے) | کہے جنانی اُنہوں تُوں رتے آپ یہودی ہوندے

سامریہ میں ناری کولوں پانی ہیں منگدا | (دی تن نال سمریاں کجھ نہیں یہوداں ہوندا)

۱۰- یسوع دیچ جواب کہیا اوس جنانی تائیں | نہر پانی دی جے تینوں ہوندی سُدھ کدائیں

نالے پانی بیاہیں اِہ پئی کون جے تینوں کہندا | تے توں اُس تھوں منگدی تے اوہ جیون جل رہا دیندا

۱۱- کہیا جنانی اُنہوں اے خداوند کھوہ ہے ڈونگا | پانی بھرنے جوگا کجھ نہ تیرے کولے اُکا

۱۲ - جیوں جل اُہ کھوں تاں پھر تریہے کوے آیا؛ کیہ توں ساڈے باپ یعقوب تھوں وڈا ہویا؛
جس دِتّا اِہ کھوہ ساڈوں آپ وی اس چوں پیتا نالے پتراں تے اُہدے ڈنگراں وی پی لیتا

۱۳ - یسوع وچ جواب اوس (جنانی) تائیں کہیا جو کوئی پانی اس چوں پیندا ہو ویگا مڑ تہایا

۱۴ - پیویگا جو اوس پانی چوں میں پئی ہیں دیواں اوڑک تیکر اُہ تے ہو ویگا نہ تہایا ماکاں
سگوں بنے گا پانی اُہ جو میں جو اُہنوں دیواں (اُہدے کولے جا کے) اُہ تے آپے وڈا ہوواں

۱۵ - سدا رہیگا وگدا جہڑا اَمر جیوان پٹی دوماں لے خداوند! کہے جنانی دے پانی اُہ (دیویاں)
نہ مڑ تہایا ہو واں نہ میں پھر نے ایتھے آواں سد لیا گھر والا ایتھے یسوع آکھے (دے کصلاواں)

۱۷ - وچ جواب اوس جنانی کہیا اُہدے تائیں تد تے اُن بے خصمی (ساتیاں گھر والا ناہیں)

۱۸ - خوب کہیا بے خصمی ہاں میں یسوع اُہنوں آکھے تینوں خصم ہویا توں تے کیونجہ پنج تاں نیں رکھے
تے ہن جیہڑا توں جس دے کولے اُہ نہیں خاوند تیرا اِہ تے ہے توں سچ کہیا رہیا نہیں گھر والا کوئی میرا

۱۹ - اوس جنانی کہیا اُہنوں مینوں اِہ پیا جاپے اِہ ہے آکھ خداوند توں تے ہیں نبی کوئی اپے

۲۰ - ساڈے پیو دادے نے کیتی بندگی اس پربت تے آکھو تسیں عبادت داجب یروشلیم وچے

۲۱ - اے ناری ہُن کہے یسوع اُہنوں ہیں گل اِہ ایتھے ویلا آوے کرو عبادت باپ سندی نہ ایتھے

۲۲ - نہ ہی کرو عبادت جیہڑے یروشلیم اندر دی تسیں دا جانو ناہیں (اُہ ک) کرو عبادت اُس دی
(پر) اسیں جاندے کیونکہ جس نوں سجانے آپوں کیونکہ مکتی ہے جے (دساں اصل) یہودیاں وچوں

۲۳ - ویلا آوے سگوں ہن آیا جیوں پئی سچے پیارے تد جاں تیاں روح نے سچیائی وچ (سارے)
کیونکہ باپ اہو جیہے لبھدا (سچے) پیارے رجھ پئی سچے من تے تن تیہیں ہو سجدہ (سارے)

۲۴ - رب ہے روح تے اُہدے سجدہ پئی اُہدے جو بہانہ کرن عبادت اُہدی روح تے سچیائی تہیں سارے

۲۵ - کہے جنانی اُہنوں ہے مسایا جاناں آندا تے اُہ جاں آندا جو پئی ہے مسیح آکھواندا
سبھے گلاں اُہ تے ساڈوں دس دیوے گا آپے (سبھے بیان ہووے گا جو ہن وچ اُہدے جاپے)

۲۶ - یسوع نال پھر اُس جنانی تائیں اِہ (رہیا) آکھے میں جو تیرے نال الاواں ہیں تے اُہ ہیں آپے

یسوع دا بھوجن کھانا

۲۷- اپنے تائیں اوہدے چیلے پرتے تے رجا ڈٹھا گلاں نال تریمت اوہ ہے کردا اودتھے بیٹھا
کر ان تعجب تاں وی کجھ پچھ کوئی نہ کیہ ہیں چاہندا؛ یاں پئی وس جنانی نال کیوں گلاں کس لئی کردا؛
۲۸- چھڈیا تاں پھر گھڑا جنانی تے ٹر جاون لگے آکھے لوکاں تائیں شہراں (۲۹) آؤ وی میرے مگر
اک بندہ آ دیکھو جس نے کارے میرے بہتے (اک اک) میرے اگے سبھے اوہنے ہین گنیرے
۳۰- بھلا ایہہ او مسیح نہیں ہے (۳۰) اوہ راہیں سنجے نکلے شہروں تے اوہ ون لگے اوہدے کول اودتھے)
۳۱- پیچھے تائیں چیلے اوہدے عرض کرن اے ربی! کجھ کھالے (۳۲) پر اوہناں تائیں اوہ گل اوہنے کہی
میرے کول کھاون کارن اک ہے بھوجن کھانا جانو تسیں نہ جس نوں اگا رجگاں نوں جو میں دینا)
۳۳- تاں پھر چیلے آپو چ اوہ پئے گل وچارن لے آیا ہے کیہ کوئی اوہدے جوگا کھاون کارن
۳۴- یسوع کیہا اوہناں تائیں اوہ ہے کھانا میرا میرے گھلن والے دا ہے بانا اوہ پئی جہڑا
عمل کرنا ہیں اوہدے موجب میں تے پورا کرنا واں اوہ الکم ہیں سارا تے بدل اوہ بھوجن کھاواں)
۳۵- کیہ نہ آکھو فصلاں آون چار مہینے بعداں دیکھو میں پیا کہنا تہانوں اکھ پٹ تکو کھیتاں
۳۶- پک چکیاں نے فصلاں کھیتر اوڈھی پئی اوہتے) تے جو واڈھی کردا اوہنوں محنت اپنی لبھے
تے اوہ کٹھا کردا حاصل امر جیون جے باون رل مل بیجن وڈھن والے دووین خوشی مناون
۳۷- اتے کہاں ہے پورا ہویا (ہن) تے اوہدے اتے بیجے اک تے وڈھے دوجا آکھیا ہن ایہہ دتے)
۳۸- گھلیا تہانوں وڈھن اوہ نہیں جو محنت کیتی محنت کیتی دوجیاں وچ پھل ہو گئے بھیالی تسی

سامریاں دا ایمان لیاونا

۳۹- اتے ایمان لیائے کتنے سامری اوس نگر دے سن کے شاہدی اوس جنانی دی جو اوہ گل دسدے
اوہ ہی اوہنے سبھے دسے جو میں کیتے کارے میرا اگے گجھے اوہنے میرے بھیداں سارے)

۴۰- سو جاں آئے سامری تے اوہ عرض گزن آ سارے ۔ اوہ پُچھ رہ توں ساڈے کول رہے، اوہ دو دن ٹھہرے

۴۱- نالے ہور ناں گلیاں نے سن بہتیاں سبھے گلاں ۔ لے آندا ایمان اوہدے تے (اوہناں لوکاں سبھناں)

۴۲- تے اوہ آکھن اوس جنانی (جس پہلاں سی دسیا) ۔ ہُن ایمان لیائے نہ بس توں ساڈوں کہیا

کیونجو ہے اسیں سنیا آپیں تے پرتیت ہے کیتا ۔ اوہو ہے مسیح سچ مچ جگ دا مکتی داتا

جلیل دے لوکاں دا ایمان لیاونا

۴۳- اوہناں دوہناں دے پچھوں اتھوں ٹریا ہویا ۔ تے اوہ مڑ کے (اوتھوں دکھو) وچ جلیلے دے آیا

۴۴- کیونجو آپ یسوع نے آہی اِہ گواہی دِتی ۔ اپنے دیس نبی دی آدر ہوندی ناہیں (آکھی)

۴۵ سو جاں اوہ جلیلے آیا جلیلی اون جنہیں ۔ کیونجو یروشلم سی کیتے کم جو ویلے عید دی

ڈِٹھا ہے سی اوہناں لوکاں آپیں جو گئے عیدے ۔ (ایہہ ساریاں لوکیں سبھے ہو گئے جلیلے اوہدے)

اِک مکھیئے دے پتر نوں وَل کرنا

۴۶- پھیر جلیل دے قانا وچ اوہ مڑ کے (وکھیو) آیا ۔ جتھے اوہنے پانی تائیں سی مے (وچ) بنایا

تے سی شاہ دا اک ملازم کفر نحوم رہندا ۔ پتر ہے سی ماندا پیار لاڈ لڈکا اوہدا)

۴۷- سُن اِہ یسوع وچ جلیلے یہودیہ تھوں آ گیا ۔ آکے کرن عرض اُس اگے جا کے انج الایا

چل کے پتر وَل کریں تو (مرن) مرنا ہویا ۔ یسوع کہیا اوہدے تائیں (اوہنوں آکھ سنایا)

جیچر ویکھدے نہیں نشانی کرامات جو ہوندے ۔ تُسیں ایمان لیاندے (اوکا نہیں لیندے)

۴۹- اے خداوند! اہو ملازم شاہ دا اگے بندہ دے ۔ چل (اوہدے) توں اِس تھوں پہلاں بالک مر جاوے

۵۰- یسوع کہیا اوہنوں جا بچہ تیرا جیندا ۔ کرے یقین اوہ (بندہ) اُس تے جو یسوع کہندا

نے اوہ چلیا (گھر) پہنچ سی جے اوہ وتباندا ۔ چاکر کہے اوہدے آکھن پتر تیرا جیندا!

۵۲- کس ویلے تھیوں (ہندا) اوہناں نوں آ پچھیا ۔ دُن ہو دن سی لگا تے چا اوہناں رہ دیا

سبت دے دِن کم کرنا

۱۰۔ اُوہ دہاڑا سی سبت دا اوس سو کہن یہودی اُہنوں — جس نے پائی رب تھیں سی اِہ بچی اپنے روگوں

اَج ہے سبت دا دن تینوں روا نہیں اِہ کرنا — منجی اپنی چکنی نالے چک کے ٹُرنا پھرنا)

۱۱۔ دِتا اُتر اُہنے جس نے مینوں سی وَل کیتا — منجی چک کے ٹُردا پھردا ہو فرماسی دیتا

۱۲۔ پُچھیا اُہناں اُہدے کولوں اُوہ ہے کہڑا بندا — منجی چک کے ٹُردا پھردا ہو جو تینوں کہندا

۱۳۔ ایپر جہڑا وَل ہویا سی پتہ نہیں سی اُہنوں — اِہ بچی کہڑا ہے اُوہ بندہ کیونجو یسوع اوتھوں

۱۴۔ خلقت ہم ہماندی کر کے ہو بادلے اوتھوں — ملیا یسوع ہیکل وِچ پِیا اُہنوں اُہدے پچھوں

کہیا اُہنوں وَل ہویا ہیں! ایپر اُہدے پچھوں — پاپ کریں نہ مت آکے آفت وڈی تینوں اُتھوں

۱۵۔ بندہ اُوہ جا پھیر یہودیاں تائیں آکھ سنائے — جس نے مینوں وَل ہے کیتا یسوع اُوہ تے آہے

۱۶۔ ایس لئی یہودی لگے یسوع تائیں تاون — کیونجو سبت دے دن کردا کم اُوہ جہے (آکھن)

۱۷۔ ایپر یسوع کہیا اُہناں میتھوں نہیں کم ہوندا — باپ میرا جو کماں وِچ ہے مُن تک رُجھا رہندا

۱۸۔ ایس سبھوں کرن یہودی ہور وَدھیرے حیلے — قتل کرن جے اُہنوں کیونجو سبت توڑے نالے

رب نوں باپ اُوہ کر کے خاصا اپنا اِہ چا دسّے — اِہ بچی اُوہ ہے رب برابر (دیکھو) اُوہ تے آپے

باپ تے بیٹے دی سانجھ

۱۹۔ سو یسوع نے کہیا اُہناں آکھاں سچو سچے — بیٹا کجھ نہ کردا آپے باپ نوں جیوں پیا ویکھے

جہڑے کماں تائیں کیونجو باپ ہے کردا آپے — بیٹا وی ہے اُہناں تائیں کردا آپے اُنجے

۲۰۔ کیونجو باپ پیار بیٹے اپنے تائیں رکھے — تے اُوہ جنہے کم ہے کردا اُہدے تائیں دسّے

سگوں دکھاوے گا اُہنوں اُوہ کم اُہناں تھیں وڈے — تانجو تسیں حیرانے ہو وِچ تعجب دے اُہدے)

۲۱۔ کیونجو جیویں باپ جواندا مردیاں تائیں اُٹھاوے — اُنجے بیٹا وی جن چاہو زندہ کرے (جواوے)

۲۲- کیونجو باپ کسے دا ناہیں نیاں وی آپ کریندا ... سارا کم اُہ سونپ سگوں ہے پتر نیاں دا دیندا!

۲۳- تانجو لوکیں آدر دیون پتر تائیں سبھے ... جیویں آدر دیندے ہسنے باپ (اُہدے نوں جبھے)

جو نہ پُت دی آدر کردا باپ دی ناہیں کردا ... اوہ پُنی جہڑا پتر تائیں ایتھے ہے چا گھلدا!

۲۴ مَیں تہانوں پیا سچ سچ آکھاں جو مینوں ہے سُندا ... تے مندا ہے اُہنوں جہڑا مینوں ہے پئی گھلدا

امر جیون ہے اُہدا اُہنوں ڈن کدی نہیں لگدا ... موتوں جھٹ سگوں ہے اُٹھ تے جیون وچ لگھدا

۲۵- مَیں تہانوں پیا سچ سچ آکھاں بسما اُہ آوے (جھبے) ... بلکہ اُہ ہن ہے (تہانوں دساں) سُنن جدا پئی مردے

رب دے پُتر دا آواز تے نے جہڑے سُندے ... اُہ تے جیون گے (تے اُہ کدی نہیں اُہ مردے)

۲۶ اپنے اندر جیون جیویں باپ ہے آپ (ویکھو) رکھے ... اُنجے اُہ تے اپنے بیٹے تائیں وی ہے بخشے

اِہ پُئی اپنے اندر اُہ دی جیون آپ ہی رکھے ... (تے جو اُہدیاں گلاں منے موت نہ اُکا چکھے)

۲۷- سگوں اُہنوں اِہ مان ہے دِتا اِہ پئی کرے نیائے ... کیونجو اُہدا پتر سنیہہ) آدم زاد (وی) آہے

۲۸- اس تھوں کرو تعجب ناہیں ویلا ہے جو نیڑے ... (اُہ دی) سُنن آوازہ اُہدا قبراں وچ نے جہڑے

۲۹- جنہاں کیتی نیک کمائی جیون تیا میت یا دن ... بدی کمائی جنہاں ڈن اُہ وچ قیامت کھان

۳۰- اپنے آپ تے (دساں) مَیں تے کجھ ناہیں کر سکدا ... جیویں سُناں میں کراں نیائے نیاں ہے میرا سچا

کیونجو مَیں نہ چاہواں اِہ پئی میری مرضی ہووے ... بھاناں اُہ پیر مرضی گھلن والے دی پئی سو ہووے

۳۱- جے میں اپنی شاہدی ہاں مَیں آپے ہی پیا دیندا ... میری نہیں شہادت سچی (سچ نہیں اُہ ہوندا)

۳۲- اک جے ہور گواہی اِہ پئی میری جہڑا دیندا ... جاناں سچ ہے وچ شہادت اُہ جو میری کہندا

۳۳- تساں یوحنا کولے اِہ پئی (جدوں) سنیہا گھلیا ... سچ دی اُس شہادت دِتی (سچو سچ اُس کہیا)

۳۴- بندے دی نہ اُہنے بارے ایہہ گواہی مناں ... اِہ پئی تے بچ مکتی پاوو ۔ اِہ گلاں پیا دساں

۳۵- ڈھلکاں مُو الا بلدا دیوا اُہ سی تہانوں بھایا ... کجھ چِر تُسی اُہدی لو وچ تہانوں رہن سہایا

۳۶- اتے یوحنا تھوں ہے وڈی گواہی میرے نیڑے ... کیونجو کم نبھاون کارن باپ نے سونپے جہڑے

اِہ پئی اُہ جو کم پیا ہیں ہن ہاں (ایتھے) کردا ... اُہو ہیں گواہی میرے باپ ہے مینوں گھلدا

۳۷- لئے باپ جس مینوں گھلیا اوہ دے میری شاہدی
تساں کدی نہ واج سنی نہ صورت دیکھی ہُندی

۳۸- تے نہیں اُہدیاں گلاں اپنے دل وچ قائم رکھدے
کیونجو گھلیا جس نوں اوہنے گل اوہدی نہیں مندے

۳۹- ڈھونڈو وچ کتاب مقدس کیونجو جانو سمجھو
امر جیون مُنج اُہدے بجھے (دھیان کرو اوہ ویکھو)

(امر جیون ہے دا ہوا ہا۔ اہو کجھا ودتے)
اوہ پتا میری دے گواہی رہتا تساں نوں اوہ دسے

۴۰- تاں وی جیون لینوں میرے کول نہ آنا چاہو
(مت کدے عمر تساں نوں لبھ سکے سد راہ پے جاؤ)

۴۱- بندیاں کولوں عزت آدم میں نہ اُکا لوڑاں
(ایہ پر تہانوں آن مرشد کاں بدیوں مُڑ مُڑ ٹوال)

۴۲-۴۳ ایہ پر جانا تہانوں رب دی پریت نہیں اندر تہاڈے
اپنے باپ دے ناں تے آیا ہاں (کول تساڈے)

اتے قبول تسیں نہیں کردے ما پیرو دوجا کوئی
اپنے ناں تے جے آوے منوگے چا سوئی

۴۴- تسیں ہو جہڑے اک دوجے تھوں عزت دے چاہو
تے اوہ عزت رب اگے تھوں لبھے جو نہ بھالو

۴۵- کویں ایمان لیا ہو سکدے اوہ ہاں اوہ پر نہ پے سمجھو
باپ اگے میں کراں شکایت تہاڈی (اوہ نہ جانو)

اک ہے جو پئی کرے شکایت تہاڈی اُمت بدھے
اوہ موسیٰ جس تے کیتا ہویا وے تساں بھروسا

۴۶- تے جے سند موسے تائیں مینوں وی پا سندے
کیونجو اُتے لکھیا اوہ دے (آہیا) میری سندے

۴۷- جد اوہدیاں یقین نہیں پر تہانوں ہیاں لکھتاں اتے
کدوں یقین کروگے (دسو) میریاں گلاں اتے

○

چھیواں باب

یسوع نوں بھکھیاں دی فکر

۱- اِہناں گلاں پچھے یسوع گیا پار لی باہی
جھیل جلیل دی جو اکھواندی تبریاس (دی آہی)

۲- خلقت ہم ہاں ندی نال پھر اُہدے پچھے کئی
کراماتاں جو روگیاں اتے کردا رہندا سا ہی

۳۔ تاں پربت تے چڑھ گیا یسوع تے اوہ جا کے بیٹھا
نالے اوتھے اپنیاں چیلیاں دے سنگ (ہو اکلا نجا)

۴۔ اتے یہودیاں والی نیڑے عید فسح وی آہی
اکھ پٹ ویکھے یسوع خلقت اوہدے کول آئی

۵۔ آکھے فلپس روٹی کتھوں مُل لیائی جاوے؛
تاں جو ایہناں سبھناں تائیں رَج کھوائی جاوے

۶۔ اوس ایہہ کیہا کارن فلپس دے ازماونے
کیہ کرساں میں کیونجے اوہ تے آپے بھلا جانے

۷۔ فلپس آکھے وچ جواب ایہناں جو گیاں کافی
دو سو (کوڑے) دیناراں دیاں روٹیاں ناہیں اُکی

۸۔ اوہ ہی بھورا بھورا وی جا ایہناں تائیں لبھے
اوہدے چیلیاں وچوں اک ہی اندریاس اوہ آکھے

۹۔ اوہ ہی جو شمعون پطرس دا ہے سکا بھائی (سکا)
ایتھے اک ہے منڈا جیہدے کول نے (ڈُکا مُکا)
جواں دیاں پنج روٹیاں تے دو مچھیاں (پڑہ آکھے)
ایہناں لوکاں دے وچ اوہ تے پوریاں آون کیتھے؟

۱۰۔ یسوع کہیا اوہ ہی لوکاں سبھناں نوں بٹھائے
تے اوس جاگہ اُتے گھاہ وی چوکھی (دیکھو) آہے

۱۱۔ سو اوہ پنج ہزار کو بندے سن جو بیٹھے اوتھے
شکر کرے تے روٹیاں یسوع ونڈ جو سی بیٹھے
تے اوہنے ہی مچھیاں وچوں جیکے اوہنے ونڈیاں
اوہناں سبھناں تائیں جیہا اوہناں لوڑاں ہویاں

۱۲۔ تے جاں رَجّے (سبھے) کھا کے تاں اوہ کہے شاگرداں
بچ رہے تے بھورے جہڑے کٹھے کرلو ایہناں

۱۳۔ تاں جو کجھ وی نہ جاوے نہ (۱۲) سو اوہناں کٹھے کیتے
جواں دیاں پنج روٹیاں تھوں جو بھورے سان بچیتے

۱۴۔ کھاون والیاں تھوں بارہ ٹوکریاں جا ایہناں
جنکار اس جنہاں ڈٹھا کیہا اوہناں سبھناں
سچ مچ نبی ایہ جیہڑا ہے سی آون والا
(ایہو ہے اجو آوے تے جگ اُتے کرے اجالا)

یسوع دا دنیا دی بادشاہی نال لا واسطہ

۱۵۔ سو یسوع ایہہ جاندا ہوئے اوہ ہی اوہدے چاہون
بادشاہ ہی نہ وروزوری مینوں آن بناون
پھیر اکلا ٹر جاوے اوہ (آپے) پربت اُتے
(تے اوہ ویں بیٹھے رہے جتے تھلے اوتھے)

یسوع دا جھیل تے ترنا

۱۶- تے جاں شاماں پئیاں تے پھر چیلے اُس (سبھے) — دے جھیل کنارے (۱۷) تے وچ بیڑی بیٹھے (سبھے)

تے اوہ جھیل دے پرلے پار وے تے کفر نحومے — جاندے ہے سن تے ہنیرا ہو جاوے اُس سمے

۱۸ اوہ پر اجے یسوع نہ آیا ہے سی اُہناں کولے — جھکھڑ جھلن کارن اُٹھن چھلاں اُس وچ جھیلے

۱۹- سو جاں کھِندے کھِندے گئے پچہیہ تریہہ فرلانگاں — بیڑی دے جھیل تے تردا یسوع ڈٹھا اُہناں

۲۰- ترٹھے (سبھے) (۲۰) اوہ پر یسوع کہیا اُہناں سبھناں — بھئو نہ کھاوو (کیونجو) اوہ مَیں ہی آپے ہیواں

۲۱ چاہئیں، چاہئیں بیڑی وچ نے اُہنوں پھر بٹھاندے — تے جھٹ بیڑی اپڑی اوتھے جتھے سی اوہ جاندے

باپ دی مرضی؟ بیٹے تے ایمان

۲۲- دوجے دِن اوہ خلقت جو سی جھیلوں پار کھلوتی — ڈٹھی اوتھے اک بناں نہ بیڑی کوئی سی نکی

نہ وچ بیڑی یسوع نال شاگرداں بیٹھا اے — اوہ پر چیلے (بیڑی وچ) تے کلے گئے سابے

۲۳- کجھ پر نکیاں بیڑیاں (دیکھو) طبریاس تھوں آئیاں — تے اوہ آنکے اوس جگہ دے کولے آن کھلوئیاں

جتھے پئی خداوند دے شکرانے پچھوں اُہناں — روٹی (پنج ہزاراں نے) کھادی ہے سی (سبھناں)

۲۴- سو جاں خلقت ویکھے اوتھے نہ یسوع نہ چیلے — تے اوہ آپیں بہہ کے بیڑیاں نکیاں (دیکھو) چلے

۲۵- کفر نحومے ڈھونڈھن یسوع تائیں آپیں (سبھے) — تے مِل سکے اُس جھیلوں پار اوہ آکھن اُہنوں جیہے

۲۶- اے ربی! (استاد اساڈے) توں کدا آیا ایتھے — تے یسوع چا اُہناں تائیں وچ جواب دے آکھے

مَیں تہانوں بیا سچ سچ آکھاں تسیں میرے نہیں لبھدے — کراماتاں دے کارن ناہیں جو تُسی ہو دیہندے

ایہہ ڈھونڈو اس کارن پئی ہے سی تسیں رجے — روٹیاں کھا کے (میرے ہتھوں پاوے بنے سبھے)

۲۷- جتن کرو نہ فانی روٹی کارن (اوہ پر دساں) — جتن کرو اُس روٹی کارن (تہانوں آکھاں سبھاں)

امر جیون دے تیکر رہندی ابن آدم جو دے سی — کیونجو باپ خدا نے اُس تے مہر لگائی ہے سی

۲۸- کیہ کریئے تاں اُنہاں کہیا اسیں پُچھدے تائیں — کارج کم جے ربّ دے پورے کریئے اسیں (اتھائیں)

۲۹- یسوعؔ اُتر دِتا اُہناں کم اِہ ہے ربّ دا — لیاؤ تُسیں ایمان اُہدے تے جس نوں اوہ ہے گھلدا

۳۰- تُوں کیہ بیا نشان دکھاویں؟ پھر کہیا اُہناں اُہنوں — توں کیہ کم بیا ہیں کرنا؟ دسدا جو ہیں سانوں)

۳۱- وِچ ویرانے پیو دادے ساڈے نے مَن سی چکھیا — عرشوں روٹی کھاون کارن دِتی اُس جیویں لکھیا

۳۲- یسوعؔ کہیا اُہناں تائیں سچ سچ تہانوں آکھاں — موسیٰ نے اوہ روٹی دِتی نہ اسمانوں (دساں)

ایہہ میرا باپ ہے دیندا اصلی روٹی تہانوں — (اصلی روٹی اِہ پئی دیندا ہے وے) اوہ اسمانوں

۳۳- کیونجو ربّ دی روٹی اوہ ہے جو اسمانوں لہہ کے — جگ نوں جیون دیوے جہڑی دنیا دے وِچ آ کے)

۳۴- اُہناں کہیا اُہنوں اِہ پئی آ خداوندا سانوں — نِت دیا کر اِہ نوں روٹی د عرض ہے ساڈی تینوں)

۳۵- یسوعؔ کہیا اُہناں تائیں، مَیں جیون دی روٹی — جو کوئی آوے میرے کولے نہ ہووے بُھکھا اوہ کدی

۳۶- جو ایمان ہے تے لیائے، کدی نہ ہووے تہایا — مینوں ویکھ لیا ہے تساں، مَیں پر تہانوں کہیا

۳۷- ناوِیں نہیں ایمان لیائے اندر (۳۷) (ایہہ بھولا تہاتھے) — جو کجھ باپ ہے مینوں دیندا آ دے گا اوہ میتھے

تے جو آوے میرے کولے کدھاں کاں نہ اُکا — چیتے رکھو بُھلنا ناہیں۔ میرا قول اِہ سچا

۳۸- کیونجو مَیں اسمانوں ناہیں اس جو گاہاں آیا — اپنی مرضی توڑ چڑھاواں۔ بلک اِہ نیم لیایا

اِہ پئی اپنے گھلن والے دی مرضی تے چلاں — (تے میں اُہدیاں لوکاں تائیں دساں سبھے اگلاں)

۳۹- تے ہے میرے گھلن والے دی مرضی بس ایہا — اِہ پئی جو کجھ اُہنے ہے دے مینوں دِتا ہویا

اُہدے وِچوں مَیں تے اُکا ناہیں کجھ گواواں — بلک دہاڑے اوڑک اُہنوں مُڑ کے پھر جواواں

۴۰- کیونجو باپ میرے دی ایہہ آ اُس مرضی ہے دے — بیٹا ویکھے جہڑا تے ایمان اُہدے تے لیاوے

ہر جیون اوہ پاوے رہو دے وارث دھرتی آتے) — تے میں اوڑک دے ہاڑے اُہنوں پھر جواواں آپے)

یسوعؔ امر جیون دی روٹی

۴۱- تاں پھر یہودی بُڑ بُڑ کرن کیونجو اُس سی کہیا — جہڑی روٹی لتھی عرشوں میں تے ہے اوہ ادہا

۴۲- تے اوہ آکھن کیہ اوہ یوسف دا نہیں یسوع پتر ۔ اسیں ہاں دسبھے) جاندے اوہ پئی اہدے ماں پتر

۴۳- ہن اوہ کیکن کہندا ہے میں ہاں اسماناں تھیا ۔ یسوع نے (پر) وچ جواب اہناں تائیں کہیا

۴۴- بڑبڑ آپو وچ کرو نہ (گھٹ گمت وچ آپے) ۔ میرے کول نہ کوئی آوے جیچر باپ نہ کھچے

اوہ پئی جس نے مینوں گھلیا تے میں اوڑک دہاڑے ۔ اوہنوں پھیر جواونگا (میں گجھے بھید اگھاڑے)

۴۵- وچ کتاباں نبیاں دیاں اوہ پئی لکھیا آئے ۔ اوہ تے رب دے ولوں ہوون سبھے پڑھے پڑھائے

سو ہے جس نے باپ تھوں سنیا ہے اوہنوں سکھیا ۔ اوہو میرے کول آوے (اوہ جا دسے پئی لکھیا)

۴۶- اوہ ناہیں پئی باپ نوں ڈٹھا ہے (کسے آپ) نے ۔ اپر جو ہے رب دے ولوں باپ نوں ڈٹھا اوہنے

۴۷- میں تہانوں پیا سچ سچ آکھاں جو ایمان لیاندا ۔ امر جیون (اوہ جانو یکا) اوہو ہے وے پاندا

۴۸-۴۹- میں جیون دی روٹی ہاں (۴۹) تے پیو دادے سبھے ۔ وچ بیاباں من سی کھادا تاں دے موئے سبھے

۵۰- اوہ اوہ روٹی ہے جیہڑی لہندی عرشاں اتوں ۔ تانجو بندہ کھاوے تے نہ موئے (تے اتوں)

۵۱- میں اوہ جیوندی روٹی جو اسماناں لتھی ۔ امر جیون اوہ پاوے کھاوے جیہڑا اوہ پئی روٹی

سگوں دینگا روٹی میں جو جگ دے جیون جوگی ۔ ماس ہے اوہ تے میرا (جیہڑا کھاوے نہ موئے وگی)

یسوع بناں جیون نہیں

۵۲- پھر یہودی آپو وچے اس گلے پے جھگڑدے ۔ کیکن ماس اوہ سانوں کھاون دیوے اپنا آکھن

۵۳- یسوع کہیا ابناں تہانوں سچ سچ میں پیا آکھاں ۔ اوہ پئی جیچر ابن آدم دا ماس نہ کھاوو تساں

تے نہ جیچر رت دی اودی پیوو تسیں آپی ۔ اوپر تہاڈے وچ تے ناہیں جیون (دِسیجا) کی

۵۴- جو کھاندا ہے گوشت میرا تے رت پیندا میری ۔ امر جیون ہے اہدا، اوہنوں جواواں اوڑک دیہری

۵۵- کیوں جو میرا گوشت سچ مچ ہے کھاون دی شے ۔ اتے لہو دی میرا سچ مچ شے پیون دی ہووے

۵۶- جو میرا ہے گوشت کھاندا تے جو رت ہے پیندا ۔ میں سدا وچ اہدے تے اوہ میرے وچ وسیندا

۵۷- تیویں جیوندے باپ نے مینوں گھلیا ہے دے آپے — تے میں جیواں باپ دے پاروں (اوہ میں ساں تھاپے)
اُنجے اوہ وی جہڑا کوئی کھاوے گا چا مینوں — میرے پاروں امر ہوویگا (دساں اِہ میں تہانوں)

۵۸- جو روٹی اسمانوں لتھی اوہ تے اِہو ہوئے — پیو دادے دے وانگر ناہیں کھادا تے اوہ موئے
اِہ روٹی جو کھاویگا اوہ سدا رہے گا جیندا — (گوشت تے لہو میرا اِہ ہی جہڑا کھاندا پیندا)

۵۹- وِچ عبادت خانے دے اِہ گلاں اُہنے کہیاں — کفر نحوم جس وچ تعلیماں اُہنے دِتیاں

رَبّ وَلوں توفیق

۶۰- ایس لئی اُہدے چیلیاں وچوں کئی آکھن اِہ سن کے — اِہ تے ہے نے ڈاہڈیاں گلاں کون اِنہاں جھل سکے
۶۱- یسوع جان کے جی وِچ اپنے اِہ ہی چیلے میرے — ایس گلوں نے بڑ بڑ کردے آکھے (مُہو اگیرے)
۶۲- ایس گلوں ہیر؟ کیہ پئے تسیں ہو ٹھیڈا کھاندے — کیہ ہووے جے اِبن آدم نوں ویکھو اُپر جاندے؟
جتھے سی اوہ پہلاں تے اوہ جتھوں ہن بیا آئے) — (تے جتھے اوہ جگ نوں جیون دے کے مڑ کے جاوے)
۶۳- پھیر جوا دن والی روح آ - جُثہ لابھ نہ کوئی — جو گلاں میں تہانوں کہیاں روح تے جیون ہوئی
۶۴- بعض نے اُپر تہاڈے چوں ایمان نہیں ہو لیائے — کیونجو یسوع مڈھوں ہی اِہ جاندا (آپ ہیں آپے)
جہڑے نہیں ایمان لیاندے اوہ نے کہڑے آہے — اتے اوہ کہڑا اِہڑا مینوں (اُہناں چوں) پھڑوانے
۶۵- ایسے پاروں تہانوں اِہ میں کہہ دِتا سی پہلوں — کول میرے کوئی آنہ سکے جیچر باپ دے ولوں
اُہنوں اِہ توفیق (نئیں ساں) نہ جاوے ہی دِتی — (جو جاگہ گئی جس لئی ہتھی اُہنے اوہ لے لتی)

بعض چیلیاں دا یسوع نوں چھڈ جانا

۶۶- اہدے پچھے کتنے اُہدے چیلے مڑ گئے اس تھوں — اُہدے نال رہے نہ (اوہ نہ اکا) اِہدے وچھوں
۶۷- پھر یسوع نے بارہ اُہناں باراں کولوں وی اِہ پچھے — کیہ ہی آپ تسیں وی جانا چاہو مینوں آکھے؟
۶۸- وچ جواب دے یسوع تائیں شمعون پطرس اِہ پُچھے — جائیے کس دے کول ہے آسائیاں (اِہ ٹکڑا اوہ آکھے)

۶۹- امر جیون دیاں گلاں تینے نیں تیرے کول سبھے
اسیں ایمان لیائے تے ہاں جان گئے اہ سبھے)

۷۰- توں ہی تے ہیں ربّ دا اِہ ہی پاک پتر آپے)
وچ جواب اُہناں تائیں یسوع دا پھیر آکھے

کیہ میں آپے چنیا ناہیں تہانوں باراں سبھاں؟
تے ہے تہاڈے وچوں بندا اک شیطان ایں (دساں)

۷۱- اُہنے اِہ تے کہیا ہے سی یہودا دے بارے
شمعون اسکریوتی دا پتر جہڑا باراں وچ شمارے

اتے اوہو پھڑاون والا یسوع تائیں آہی
(گجھی گل اِہ یسوع اُہناں ساری آکھ سنائی)

○

ستواں باب

یسوع نال دنیا دا ویر

۱- اِہناں گلاں توں پچھے یسوع وچ گلیل رہیا پھردا
پھر نہ یہودیہ اندر نہ سی جیا اُہدا کردا

۲- جتھن یہودی کیوں جو اُہدے قتل دے کردے آہی
تے خیمے دی عید یہودیاں دی سی نیڑے ساہی

۳- ایتھوں ٹُر جا اُہدے تاں بھیر بھائیاں اُہنوں کہیا
اتے یہودیہ وچ کریں جا کم جو کیندا ہیں

۴- تا جو چیلے تیرے ویکھن اِہناں کماں (نوں تے)
کم کریں جے اِہ ظاہر آپ نوں دنیا اُتے

کیوں جو جیہڑا نہ کوئی چاہیا لک چھپ کردا کماں
تے چاہے مشہوری اپنی لوکاں جانیا جاناں)

۵-۶ کیوں جو بھائی وی اُہدے سن ایمان لیائے
میرا تے نہیں حالی ویلا یسوع آکھ سنائے

۷- پر تہاڈے جوگے تے نیں سبھ ویلے ہی ویلے
دنیا ویر کما نہیں سکدی (دساں) تہاڈے نالے

ویر میرے سنگ رکھدی ہے میں جو اُس تے گواہی دیواں
اِہ ہی کم نیں اُہدے مندے (کھلا آکھ سناواں)

۸- عید مناون جاؤ تسیں حالی میں نہ جاواں
حالی میرا ویلا پورا ہویا ناہیں ساواں

۹- اِہ گلاں اُہ کر کے اُہناں وچ جلیلے رہیا
(تے نہ عید مناون آپیں یروشلم گیا)

یہودیاں دا لوکاں نوں ڈر خوف

۱۰- ایہہ جاں (سب) بھائی اُہدے عید لئی گئے چلے ... اوس وی ٹُر گیا، اوہ وی ظاہر نہ پر ہو کجھ اولے

۱۱-۱۲ پھیر یہودی لبھن اُہنوں عید ویلے اِہ کہندے ... کتھے ہے اُہ؟ (۱۲) تے اُہدی کئیں چرچا کریندے

ہولی ہولی آکھن اُہنوں بعضے چنگا بندا! ... بعضے آکھن چنگا ناہیں۔ لوکاں نوں ہے گمراہ کردا!

۱۳- ایہہ خوف یہودیاں پاروں کوئی نہ بولے اُچی ... اُہدے بارے بولن سبھے ویکھو وچو وچی)

اَدّ پڑھ یسوع ہیکل وِچ

۱۴- اتے عید دے ادھ وچکارے یسوع ہیکل جاوے ... دیوون اُہ تعلیماں لگا گجھی گل بتاوے)

۱۵- اتے یہودی ہو کے حیران آکھن اس بن پڑھیاں ... کنج علم اِہ سارا لبھا بن پڑھیاں بن گڑھیاں)

۱۶- یسوع اُتر دتا اِہ تعلیم میری نہیں میری ... میرے گھلن والے دی ہے (دساں نال دلیری)

۱۷- جے کوئی اُہدی مرضی آشکا تے ٹرنا چاہوے ... جان لووے گا اُہدے بارے رب تھیں اِہ پئی ہووے

۱۸- یاں میں اپنے ولوں میں ہاں کہندا اِہ گلاں ہوں ... (ہدایت اُہدی مرضی چاہن ہوندا جھنوں)

اپنی تمجیداں لبھے جو کوئی اپنے ولوں بولے ... ایہہ جو کوئی عزت چاہوے اُہدی جو پئی گھلے

اُہ سچا ہے اُہدے وِچ ہے کوڑ نہ کوئی مولے ... (کوڑ چھپیا یا چھپیا ناہیں لکدا ہوڑ پئے رلے)

۱۹- کیہ نہ موسےٰ آپ شریعت دتے تہانوں دیندا ... عمل تہاڈے وچوں تانوں ناہیں کوئی کریندا!

۲۰- (پھیر) تسیں کیوں مینوں مارن ہو کے گمراہ گئے ... لوکاں کہیا وچ جواب بد روح تیں وچ دسے

۲۱- کوں جتن ہے تیرے مارن کا (اِنہاں) کردا؟ ... یسوع وچ جواب اُہناں لوکاں نوں ہے دسدا

۲۲- ہیں پتہ ہے اِک کمتے ہو سبھے تسیں حیران اے ... ایسے پاروں موسیٰ تہانوں حکم دتا لئی ختنے

(اِیہو دادے میری نے سبھا نویں ہو ولوں ناہیں) ... سبت دے دن) تسیں بھاندے سنتی بندیاں ہیں

۲۳- جاں سبت نوں ختنہ بندے دا ہے کیتا جاندا! ... شرع موسیٰ دا کیونجو کوئی نہیں اُلنگھن ہوندا

نال جیہڑے ہو غصے کیوں مجھ میں بندہ ول کیتا
سبت دے دن اوہ میں نیا تہاڈے جیہڑا دیتا

۲۴- مکھ ویکھ نہ حکم سناؤ - تولو کرو نیائے
(ایہو بولی نیتے - اہو لکھیا نبیاں آئے)

اپنے جانے جان دی پیشین گوئی

۲۵ تاں پھر بعضے یروشلمی رو کیہ آکھن لگے آکھن
قتل جہندے جتن نے ہوندے کیہ اِہ اوہ نہیں مچھن

۲۶ ایہہ ویکھو اِہ پیا گلاں دے صاف صاف ہی کردا
تے آوہ اینوں کجھ نہ آکھن کیہ اِہ تے نہیں ہوندا

اِہ پی لیٹے کا بناں اینوں جاناں پیا ہوئے سچا
(اِہ ہی گون والا اِہ ہے) اِہو ہے مسیحا

۲۷ اینوں تے اِس جاندے اِہ ہی کتھے دا اِہ مکرے
جانے نہ کوئی - جاں آئے مسیح اوہ کتھوں ہی آوے

-۲۸ پھیر تعلیماں دیندے یسوع ہیکل وچ پکارے
(کتھوں دا ایں ہے واں ناکوں ہاں جانو سارے)

ہیں تے اپنے آپ نہیں آیا جس گھلیا (اِہ جانو)
اُہ ہے سچا تے نہ اینوں ایپر تسیں پچھانو

-۲۹ ہیں پر جاناں اینوں کیونجو اوہدے ولوں ہاں
نالے (جاناں کیونجو) میں تے اوہدا گھلیا آواں

-۳۰ پھیر اوہ دے اوہدے پیلے تاں پھر لگے کرن اوہ دے مارے
ویلا اوہدا پہچیا نہ پر کوئی ہتھ نہ گھلے

-۳۱ بھیڑ وچوں پر کئیں اُس تے جا ایماں لیاندا
آکھن جد مسیح جا آوے کیہ بتے دے دھرو کھاندا

-۳۲ کردا تاں اِہ اوہدے ناوں جیہڑیاں اِہ پیا دسے
سنن فریسی ہولی ہولی لوک کیہ اُس لئی آکھے

۳۳ پھیر ان پیادے گھلے کا بناں تے فریسیاں گھلے
یسوع کیہا تھوڑے دہاڑے ہو رہاں تہاڈے کولے

-۳۴ پھیر میں ترجاواں گا اپنے گھلن والے کولے
لبھاں گا تہانوں تاں پھر تہاڈے ڈھونڈ بھولے

-۳۵ تے میں جتھے ہواں گا نہ آسکو گے اوتھے
کہن یہودی آپو وچے جاوے گا اِہ کتھے

کتھوں اِہ پی لبھ سکے گا سانوں نہ اِہ لگے؛
کول اُنہاں کیہ جاؤ جہڑے ہیں یونانیاں وچے

تماہیں تماہیں رہندے تے، اِہ جب گہ اُنہاں اوتے
دیو لگا یونانیاں تائیں (کیہ) تعلیماں دیتے)

-۳۶ اِہ کیہ گل ہے جہڑی اپنے آکھی سب پئی مینوں
ڈھونڈو گے پر تسیں نہ لبھ سکو نہ کہ تہانوں؛

نالے اِہ پی جتھے میں ہاں آسکو نہ اوتھے
(آیا کتھوں؛ کہن یہودی - جاوے گا اِہ کتھے؟)

یسوع جیون جل دا سوما

۳۷ پھر آخری دہاڑے جس دن عید سی پوری مُکھی — ہوکا دے کھلو کے یسوع تریہہ بوجھن نوں لگی

۳۸ - آوے میرے کول تے پیوے (میرے کولوں آکھے) — زمان جہڑے لوٹن یسوع اُہناں نائیں آکھے)

وچ کتاب پوتر آدے جا یا ایان لیاوے — میرے اُتے اوہدے وچوں جاری (آپے) ہووے

(جیون دا اک سوما تے) پھر جیون جل دیاں نہیاں — لا چھل اُچھل کندھیاں اُتوں جگ وچ وگن گیاں

۳۹ - اُہنے اِہ روح دے بارے کہیا جتھی جو سی سبھناں — اِہ ٹُپّی سُن ایمان لیاندا اوہدے اُتے جہناں

کیونجو روح نہ لتھی آہی حالی اُہناں اُتے — کیونجو یسوع محماں نیکر بجا نہ سی اجّے

۴۰ - سو لوکاں وچوں بعضے آکھن سُن اِہ گلاں سبھے — سچو سچ نبی اِہ اُہو (رل مل آکھن سبھے)

۴۱ - دوجے آکھن اِہ مسیح اے - بعضے آکھن کجّھے — کیہ جلیلوں مسیح آوے ؟ (کیہ ہو دیگا اجّے ؟)

۴۲ کیہ نہ پاک کتاب دے اندر اِہ ہے لکھیا ہویا — پنڈوں بیت لحم دے آوے داؤد جتھوں ہویا

نسلے داؤد والی انسا وچوں مسیح ہووے — (کون جا نے اِہ کہڑا کوئی کِتھوں ایتھے آوے)

۴۳ - ایس لئی وچ لوکاں اُہدے بارے پھُٹ پے جاوے — (آپو اپنی سار آکھن سمجھ کسے نہ آوے)

۴۴ - تے اُہناں وچوں بعضیاں اُہنوں پھڑنا وی چاہیا — اُہ پر (دو دھکے) اُہدے اُتے ہتھ کسے نہ پایا

نیکودیمس دی گواہی یسوع دے خلاف سازش

۴۵ - کاہناں وڈیاں تے فریسیاں کول تاں پیادے آئے — پچھن اُہناں کولوں اُہنوں کیوں نہیں نال لیائے

۴۶ - کدی کلام پیادے آکھن بندے نائیں کیتا — جیہا ہے اِہ اُہنے کیتا (سُن اساں جو لیتا)

۴۷ - تُعلیں پئے فریسی آکھن اُہناں نوں وچ جواب — (اُہ پر کہن پیادے جو کجھ اُہناں وچ حساب)

۴۸ - کیہ کوئی مکھیاں تے فریسیاں وچوں دساں اِہ کجین) — ہے ایمان لیایا اُس تے ؟ (اُہناں نوں اُہ دسن)

۴۹ - اِہ پر عامی - جو نہ جانن کجھ شرع دے بارے — لعنت اُہناں اُتے (دبدی جاون گے درکارے)

۵۰- نیکودیمس پہلاں جہڑا اُس کول سی آیا — تے سی نال اُہناں وچوں اُہناں آکھ سنایا

۵۱- کیہ ہے شرع اساڈی دیندی بندے دوس لگائیں — کیہہ کردا پہلاں جانے اتے سُنن اُس تائیں

۵۲- اُہناں اُترد تا کیہا ہیں توں وی آپ جلیلوں؟ — بھالیں۔ دیکھیں وچ جلیلوں نبی نہ ہووے اگوں

۵۳- اِک اِک اُہناں وچوں تاں پھر گھر اپنے نوں دھایا — (نیکودیمس اکو گلے سبھناں چپ کرایا)

○

اٹھواں باب

زانی جنانی اُتے فتوے

۱-۲ پربت ول زیتون دے (دیکھو) یسوع دھائے — ترکے ہیکل جاوے۔ تے سب لوکیں اُس تے آئے

۳- تے اوہ بہہ کے لگا (دیکھو) دین تعلیماں اُہناں — تے اک بڈھی لیاندی (لاو تھے) فقیہاں تے فریسیاں

دِچ زنا ہو پھڑی گئی سی تے اُس وچ کھلارن — تے اوہ آکے یسوع اگے بیٹھے اِنج اُچارن

۴-۵ اے اُستاد! اِہ پھڑی گئی ہے عین زنا دے سمیاں — وچ توریت دے موسے کیتا حکم جو اجہیاں بدھیاں

سنگسار اِہ کیتیاں جان سو توں کیہ ہن آکھیں) — ایس بڈھی دے بارے (سانوں) توں کیہ حکم سنا دیں

۶- ازماون دے کارن اُہناں اُہنوں اِہ سی کیا — دوس لگاون دا جے اُس تے حیلہ جاوے لبھیا

۷- اے پر یسوع انگلی نال بھوئیں اُتے نیوں لکھے — جاں اوہ پچھدے ہی رہے اُس تھوں تاں اوہ سدھا ہو کے

آکھے اِن پاپوں جہڑا تہاڈے وچوں (بندہ) جہڑا — پہلا پتھر اوہو مارے اُہنوں (نکے جہڑا)

۸-۹ تے مڑ نیوں کے دھرتی اُتے انگلی نال لکھے — تے اوہ سن کے اِک اِک کر کے ٹر گئے دوجے لگے

۱۰- رہیا کلا یسوع تے اوہ بڈھی وچ کھلوتی — سدھے ہو کے یسوع نے پھر اُس تھوں اِہ گل پچھی

ہے بڈھی! اِہ لوکیں (سارے) چلے گئے نے کتھے؟ — کیہ نہ ڈن کیسے (وی) اُہناں وچوں لایا تیتھے

۱۱- بولی کہیا ائے خداوند کسے نہیں رون لاینا ۔ میں وی نہیں ہاں لاندا یسوع اوہنوں آکھ سنایا
جا اتے مڑ کے پاپ کریں نہ (دسیا تینوں اوہنی) ۔ (تے شرع دا موسٰے والی یسوع دسے سچیاں)

یسوع جگ دا چانن

۱۲- پھر یسوع نے کہیا اوہناں ویکھ کے اوتے تکے ۔ میں ہاں جگ دا چانن جو کوئی ٹُرسی میرے پچھے
چلے گا نہ وچ ہنیرے بلکہ اوہنوں لبھے ۔ جند دیون دا چانن (واہ واہ ڈھلکاں رب دے)

۱۳ کہن فریسی اوہنوں دیویں آپ گواہی اپنی ۔ نہیں گواہی تیری سچی (رب نوں ناں کا منی)

۱۴- یسوع وچ جواب کہیا بھاویں گواہی آپی ۔ دینا ہاں میں اپنے بارے تاں وی اوہ سچی
کیونکہ میں تے جاناں اوہ ہی آیا ہاں میں کتھوں ۔ تے میں جاناں اوہ وی اوہ ہی جاواں گا کتھے (اتھوں)
ایہہ پر جانو (اوکی) ناہیں تسیں میں آیا کتھوں ۔ ہاں ہی جاندا ہاں میں کتھے (تہاڈے کولوں اتھوں)

۱۵- تسیں نیاں کردے او بشر موجب سبھے ۔ کسے بندے دا نیاں میں تے کردا ناہیں اگے

۱۶- تے جے کراں نیاں دی تے نیاں میرا سچا ۔ کیونکہ (نیاں دے اندر دساں) میں نہیں کلا
سگوں نیاں کار لیے واں (میں تے باپ دوویں) ۔ جس نے مینوں گھلیا (ایتھے جو کہندے کہاں دوویں)

۱۷- تہاڈی توریت اندر وی لکھیا ہووے ۔ دو بندیاں دی رل گواہی سچی معتبر ہووے

۱۸- اک تے ہاں میں دیندا اپنی پیا گواہی آپے ۔ باپ گواہی دیندا اک جس گھلیا مینوں (اتھے)

۱۹- باپ تیرا کتھے (دسیں) کہیا اوہناں اوہنوں ۔ یسوع وچ جواب کہیا تسیں نہ جانو مینوں
نہ ہی جانو باپ میرے نوں جان دے جے پر مینوں ۔ جان (دہان) تاں وی لیندے (جے سدھ ہوندی تہانوں)

۲۰- ہیکل دے وچ اوس نے ایہہ گلاں سن کہیاں ۔ جدوں تعلیماں دیندا ہے سی ہوکاں اگے فقیہاں
تے نہ ہتھ کسے نے پایا اودوں اوہدے اتے ۔ کیونکہ اوہدا ویلا نہ سی آیا حالی (اگے)

یسوع دی اپنی موت بارے پیشین گوئی

۲۱- پھیر کہیا اُہنے اُہناں تائیں اِہ پئی میں چلیا جاواں — تے لبھو گے مینوں آپیں نال پئی ہوو وچ گناہواں
جتھے میں چلیا جاندا ہاں آ سکدے نہیں تُساں — ڈاڈھوں اُتھے کیہ نہ سکو پہنچیا ہو وچ پاپاں
۲۲- اپنے آپ نوں مار لووے گا سو پئے کہن یہودی — جتھے جاں میں آکھے سانوں آ سکدے نہیں کدی
۲۳- اُہنے کہیا اُہناں تائیں تُسیں تھلیوں- میں اُتوں — تُسیں جگ دے میں دساں تہانوں میں جگ دا نہ اُکوں
۲۴- ایسے لئی اِہ کہیا تہانوں مرو گے اندر پاپاں — نہ ایمان لیائے جیکر اِہ پئی میں ہیں تے اُہ ہاں
۲۵- پھیر مرو گے ریج مچ دسّا ستھے ہی اوچ پاپاں — توں ہیں کون؟ (اِہ دسیں سانوں) اُستھوں پچھیا اُہناں
یسوع کہیا اُہناں تائیں میں تے ہے اُں اُدا — جہڑا اِہ پئی مڈھ تھوں تہانوں میں ہے سی کہیا
۲۶- گناں کجھ ہے تہاڈے بارے اب تے میں ہے کہنا — (گناں کجھ تے تہاڈے بارے) میں ہے حکم منانا
پر سچا اُہ ہے جس نے مینوں ہے گھلیا — جگ نوں دساں جو کجھ میں ہے اُہدے تھوں سُنیا
۲۷-۲۸ اُہ نہ سمجھے اِہ پئی سانوں آکھے باپ دے بارے — تاں پھیر یسوع آکھیا اُہناں (تے پیار نج اُجارے)
ابن آدم نوں جاں چاڑھو گے سب اُتے آپی — تاں جانو گے اِہ پئی میں تے ہے واں (سچ مچ اُوہی)
نالے اِہ پئی اپنے ولوں میں ہاں تے کجھ نہیں کردا — بلکہ سکھایا باپ ہے جیکر اِہ گلاں ہاں دسدا
۲۹- تے جس گھلیا مینوں اُہ تے کلّا ناہیں چھڈدا — اُہ تے (آپیں) ہے سنگ میرے کیونجو میں ہاں کردا
ہر ویلے میں کم اُہ کردا جہڑے اُہدن پسندی — (ہر ویلے میں پوری کردا جہڑی مرضی اُہ بندی)
۳۰- جاں اُہ کردا اِہ سی گلاں کتنے (ہی) سی آئے — اُہدے تے ایمان (تے من جو کجھ آکھدا نالے)

یسوع باپ وچوں نکلیا تے آیا

۳۱- اُہناں پھیر یہودیاں تائیں یسوع نے (اِہ) کہیا — اِہ پئی جنہاں یقین سی اُہدا (دل تھیں) کیتا ہویا
رہو گے جے میریاں گلاں اُتے قائم تُسیں — اصلی چیلے میرے ہووو گے پھر تُسیں (سبھیں)

۳۲ جانوگے سچیائی تائیں تے سچیائی تہانوں (ساریاں دکھاں توں تھوں) رہا کر دیگی سب نوں

۳۳ اُنہاں اُتر دتا نسلوں اسیں ہاں ابراہیمی / تے نہیں رہے کدائیں وچ کسے دی اسیں غلامی

لیکن آکھیں سانوں اوہ پئی رہت آزادی پائیے / (اڈھ قدیموں ابراہیموں سبھے کُمّل منائیے)

۳۴- یسوع اُتر دتا تہانوں سچ سچ ہاں میں کہندا / پاپ جیہڑا کردا گولا پاپ دا اوہ ہے ہوندا

۳۵- تے نہ گھر وچ ہمیشہ رہندا گولا اوڑک تانی / بیٹا رہندا اوڑک تیکر (چیتے رکھو بانی)

۳۶- بیٹا جیکر دے آزادی تہانوں تے (میں دساں) / سچی مچی ہو وگے آزاد تسیں (میں آکھاں)

۳۷- میں جاناں پئی ہے ہو ابراہام دیاں تس نسلاں / تانویں میرے مارن دے مُورجھے اندر جتناں

۳۸- کیونجو میریاں گلاں تہاڈے دِل نوں ناہیں بھاون / دساں گلاں باپ دوارے جو پئی نظری آون

۳۹- تے جو سُنیا باپ تھوں اپنے سو کر دے ہو تساں / ابراہام ہے باپ ساڈا اُنہوں کہیا اُنہاں

یسوع کہیا اُنہاں جیکر ابراہام دے ہوندے / ابراہام دے وانگر ہی پئے کم تساں تھوں ہوندے

۴۰- ایپر ہُن ہو مارن اُتے لگ میں جیہیا بندا / سچی گل جو رب تھوں سُنداسو تہانوں ہے کہندا

۴۱- ابراہام (تہاڈے وانگر) اینج تے نہیں سی کیتا / باپ تہاڈے جیوں سی کیتا اینج تساں وی کیتا

اسیں حرامی جائے ناہیں کہیا اُنہاں اُنہوں / اِکّو باپ اساڈا اِوہ پئی رب (ہے کہندے تینوں)

۴۲- یسوع کہیا اُنہاں تائیں - رب پتا جے ہوندا / کر دے پیار تسیں سنگ میرے میں جو رب تھوں آندا

میں تے رب دے وچوں آیا آپیں میں نہیں آیا / بلکہ ہاں اُوسے دا ہی گھلیا (ایتھے پھیرا پایا)

یسوع گناہ تھوں پاک

۴۳- کیوں نہ میریاں گلاں سمجھو ہا (کیوں نہ پلے بنھو) / ایس لئی پئی میریاں گلاں جھل تسیں نہ سکو

۴۴- تسیں ہو اپنے پیو ابلیس دے لوں تے مو کر دے / پوریاں مُدیاں چاہواں تائیں (جو اوہ ہے کر دے)

مڈھوں ہی سی اوہ تے خونی نہ رہیا قائم سچ تے / کیونجو اُس دے وچ سچیائی ناہیں ہے دے اُگے

جھوٹھ مارے جاں اوہ تے اپنے اصلی رنگ وچ ہوندا / کیونجو جھوٹھا سگوں ہے اوہ تے آپ پتا جھوٹھاندا

۴۵- ایپر کیونجے سچ بولاں میں۔ ایسے کارن تسی
میرا نہیں یقین ہو کردے (گل منو نہ دیٹی)

۴۶- دَسّو پاپ جو میرے وچ ہے کہڑا تہاڈے وچوں
سچ بولاں میں اس کارن نہیں منّدے میری کیوں

۴۷- جو ربّ دا ہوندا سُندا ہے اوہ اُسدیاں گلاں
تسیں نہ ربّ دے وَلوں تاہیوں سنو نہ اُہدیاں آکھاں

۴۸- اُنہوں وچ جواب آکھن تاں پھر سچ ہی ہوسی
سامری دا توں ہیں تے ہے بدروح تیں وچ وسدی

۴۹- یسوع اُکھیا میں وچ بدروح ناہیں (اُکا)
بے پت مینوں کردے ہو مینوں باپ دا آدر ساچا

۵۰- اپنی وڈیائی میں نہ چاہواں اک اوہنوں چاہندا
تے ہے اوہو تہاڈے بارے پیا حکم سناندا

۵۱- میں آکھاں پیا سچ تہانوں اوہی جے کوئی بندا
میریاں گلاں اُتے (دساں) ہے اوہ ٹُری چلدا

۵۲ موت نوں اوہ تے اوڑک تیکر ویکھے گا نہ (اُکا)
جان لیا ہے ہُن تے اساں آکھ یہودیاں دِتا

اوہی ہے بدروح وچ تیرے ابرہام سی مویا
تے سبھے موئے نبی وی (سارے) ایپر توں کہیا

اوہی میریاں گلاں اُتے چلے جے کوئی بندا
چکھے گا نہ موت مرا تے اُکا ناہیں مردا

۵۳- کیہ توں ہیں ویں باپ اساڈا ابرہام تھوں وڈا
اوہ جو مویا تے سی موئے نبی وی (ساڈے سبھا)

۵۴- کیہ توں اپنے آپ نوں (آکھے) ہیں تیں پیا دسان
یسوع وچ جواب (اُنہاں تائیں) جے وڈا کہندا

جے وڈیائی اپنی آپے کراں تے (میں اوہ دساں)
میری وڈیائی ہے ہیچ کی (راہ میں آپے آکھاں)

ایپر میری وڈیائی ہے باپ میرا پیا کردا
جس نوں آپ تسیں ہو کہندے اوہی رب ہے ساڈا

۵۵ اُنہوں نہیں پچھاتا تساں۔ پر اُنہوں میں جاناں
جھوٹھا ہوواں وانگر تہاڈے جے کہاں نہیں سہاناں

ایپر میں تے جاناں اُنہوں (مناں اُہدیاں گلاں)
تے میں اُہدیاں گلاں اُتے (دساں تہانوں) چلاں

۵۶- ابرہام باپ تہاڈا جا سی وچ اُڈیکے
ڈٹھا اوس دہاڑا میرا خوش ہویا جاں ویکھے

۵۷-۵۸ کہن یہودی حالی تیری پنجاہ ۵۰ ورھے نہیں عمراں
کیہ توں ابرہام نوں ڈٹھا ہے (۵۸) آکھے یسوع اُنہاں

سچ سچ دساں اِس تھوں پہلاں ابرہام سی جمیا
میں ہاں (رہاواں) اج ہاں تہاڈے کول ایتھے آیا)

۵۹- سو اُنہاں نے اُہدے مارن کارن پتھر چکے
نکل ہیکل وچوں اوہ پر جاوے۔ یسوع اوہلے سکے

○

ناواں باب

یسوع دا جنم دے انھے نوں ول کرنا

۱- پھیر یسوع جاں جاندا سی ڈٹھا اُس اک بندا — (اِہ پہلی جو سی جنم دا انھا بیٹھا اوتھے ہوندا)

۲- اتے چیلیاں اُہدیاں اُہنوں (دیکھ کے اُتھے) پچھیا — اے ربی! کِس پاپ سی کیتا جو اِہ انھا جمیا

۳- کیہ سی اِس بندے نے کیتا یاں سی ماپیاں کیتا — یسوع (دتے اُہناں تائیں) تے اُتر (اِہ) دیتا

نہ سی پاپ اِس بندے کیتا نہ سی ماپیاں ایہدے — اِہ پرانج ہویا جے اِس وچ کم پئے دسن ربّ دے

۴- لازم اُہدے کماں جس نے مینوں گھلیا ہے دے — دن ہوئیں جا کریئے (دِستے) رات پئی ہو آوے

۵- جس وچ بندہ ناہیں کوئی کم کر سکدا اُکّی — جیچراں جگ اندر ہیں ہاں جگ دا چانن آپی

۶- اِہ کہہ تھکیاں بھوئیں اُبنے، مٹی گُنھ کے تھکے — تے اُہ مٹی وِس انھے دیاں اکھیاں اُتے تھپے

۷ ہُن نے کہیا جاکے حوض سلوام دے وچ چونبے — (جِہدا مطلب گھلیا ہویا) سو اُہ دھوندا تھیے

۸ اتے سُجاکھا ہو کے اوتھوں پرت آیا اُہ بندا) — اتے گوانڈھی نالے ڈٹھا سی جنہاں منگدا

۹ آکھن کیہ اِہ اُہ نہیں جیہڑا بیٹھا منگدا ہندا؟ — بعضے آکھن اُہو ہے تے بعضے اُہ نہیں بندا

بلک کوئی اِہ دوجا ہے دیکھیے مونہاندرا جیندا — ایپر اُہنا آکھے آپے، میں ہی ہاں اُہ بندا)

۱۰-۱۱ سو پُچھن اُہ اُہدے کولوں نین تیرے کِنج کھلے — اُتر دِتا اُس نے یسوع نام جہندا پیا بولے

اُس بندے نے مٹی گُنھ کے لائی اُتے نیناں — تے سلوام اُتے جا کے آکھے میں جا دھوواں

سو میں گیا (سلوام اُتے نہر اوتھے) دھو کے — ہویا تُرت، سُجاکھا (میں تے دھوندا ساں ہی اوتھے)

۲۵- اُہنے وِچ جواب کیہا اِہ تے مَیں نہ جاناں
پاپی سی یاں ناہیں مَیں تے اِکو گل پچھاناں

میں ساں انّھا۔ ہُن مَیں ویکھاں (اِہ میں آکھ سناواں)
(اُہنے مینوں چنگا کیتا۔ تھاں تھاں پیا بتاواں)

۲۶- پھر اُہناں نے پچھیا اُہنے کیہ کیتا سنگ تیرے؟
لیکن نیتر کھولے اُہنے (کیتے دُور ہنیرے)؛

۲۷- اُہنے اُتر دِتا تہانوں مَیں ہاں سبھ دس چُکیا
تے نہ سُنیا تساں۔ دوجی وار کیوں سُننا چاہیا؛

کیہ ہُن اُہدے چیلے ہونا آپ تسیں وی چاہو؛
(کیہ پے میرا مانگو اُہدا نام تسیں وڈیاؤ)

۲۸- مندا چنگا بول کے اُہنوں لگے تاں آکھن لگے
توں ہیں چیلا اُہدا ہمیں موسیٰ دے ہاں اسیں)

۲۹- اسیں جانیئے رب تے آپیں موسیٰ نال الایا
اِہ بندہ پر جانیئے ناہیں کتھوں ہے اِہ آیا

۳۰- اوس بندے نے وِچ جواب اُہناں تائیں کہیا
اِتے اچنبھا اِہ نہ جانو کتھوں ہے اُہ آیا؛

جدوں ہُنی اُس (بندے) میرے نیتر نے کھولے
نہیں مندا رب پاپیاں تائیں جانے (اِہ گل بولے)

۳۱- ایہ جے کوئی رب دا سیوک۔ تے چلے اُس آکھے
اُوس بندے دی سُنے بندا (آپیں نیہاں ہوکے)

۳۲- جگ دے مُڈھوں کدی نہیں اِہ سُنّن دے وِچ آیا
نہیں کسے نے کھولے۔ جہڑا جنم تھوں انّھا ہویا

۳۳- جیکر اِہ بندہ نہ ہوندا رب ولوں (ایہ میں ساں)
کجھ نہ کر سکدا اِہ (بندہ۔ ایہا تہانوں آکھاں)

۳۴- سانوں پیا سکھاندا کیہ ہیں تُوں ڈھولوں پاپی جمّے
تے اُہناں اُس بندے تائیں کڈھ دتا پھر باہرے

۳۵- یسوع سُنیا اُہناں اُہنوں جد ہے سی کڈھیا
تے جاں ملیا اُہنوں تے اُس اُہدے کولوں پُچھیا

۳۶- کیہ توں بندے دے پُتر اُتے ہیں ایمان لیاندا
تے سی بندہ یسوع تائیں پُچھ جواب کہندا

۳۷- اے خداوند! جس تے مَیں لیاواں ایمان کہڑا؛
یسوع کہیا اُہ ہے تیرے نال الاوے جہڑا

۳۸- تُسیں ڈِٹھا جس نوں توں (جو تیرے کول آیا)
اُہنے کہیا اے خداوند! مَیں ایمان لیایا

تے اُس سجدہ کیتا یسوع اگے (سیس نوایا)
(تے انج اُنھے لوکاں والا سارا بھرم گوایا)

یسوع دانیائے

۳۹- یسوع کہیا مَیں وِچ دُنیا نیائے کارن آیا
تاں جو جہڑے دیکھن ناہیں دیکھن (آکھ سنایا)

۴۰ - تے ہو ونکی مین اُہ (تے سبھے) اُتھے رہی ہو جاوان — جہڑے نال فریسی اُہدے سُن کے اینج الاون

۴۱ - آکھن اُہنوں کیہ ہی اُتھے اسیں وی ہاں انّھے — یسوع کیہا اُہناں تائیں، اَنّھے جے نہ ہوندے

ہوندے ناہیں پاپی پر ہُن تسیں جو کہندے — اِہ ہی اسیں (سوجاکھے ہاں) سبھو کجھ ہاں ویکھدے

ایس لئی نے پاپ تہاڈے قائم سارے رہندے — (پاپی اُہ جو پاپ کرے تے اُکھاں وی ہوندے)

○

دسواں باب

چور تے اجڑی دا فرق

۱ - بھیڈ واڑے جو بوہے راہیں اندر ناہیں آندا — (بوہے دی تھاں) ایہہ اُہ بے بُوہا ہے پڑھ جاندا

میں نہاوں بیان سچ سچ دساں (سچ سچ ہاں) پیا کہندا — دھاڑے مارے تے چور ہے ہوندا (سادھ نہیں اُہ ہوندا)

۲ - ایہہ جہڑا بوہے راہیں اندر داخل ہوندا — بھیڈاں دا چرواہا اُہ ہے (بھلی بھاں) تھیندا

۳ - چوکیدار اُس کارن (دیکھو) کھول دیندا ہے بوہا — تے بھیڈاں وی بولی اُہدی سُندیاں (سمجھدیاں) بھا

تے اُہ بھیڈاں سبھناں دے ناں لے لے پیا بلاوے — تے سبھناں ہی بھیڈاں تائیں ہنے اُہ لے جاوے

۴ - تے جاں نیاں سبھناں بھیڈاں نوں اُہ باہر آوے — تے پھر آپ بھیڈاں دے اُہ اگے اگے جاوے

تے بھیڈاں (دا اجڑ سارا) آوے پچھے پچھے — جاندیاں نے کیونجو اُہدی بولی بھیڈاں (سبھے)

۵ - غیر پچھے نہ جاون (اُلٹا) سگوں نسیندیاں اُتھوں — نہیں سہاتن غیراں دی اُہ کیونجو بولی اُکوں

۶ - یسوع اِہ تمثیل سُنائی اُہناں اُہ نہ سمجھے — اِہ کی اِہ نے کہیاں گلاں جو پیا سانوں آکھے

یسوع چنگا چرواہیا

۷- تاں یسوع مُڑ آکھے بناں تہانوں سچ سچ دسناں ۔ بھیڈاں (دے واڑے) دا بوہا (کوچا) مَیں واں
۸- چور تے ڈاکو سب نے جتنے میتھوں پہلوں ۔ اوپر بھیڈاں نے نہ اُہناں دی کوئی سُنی اکھوں
۹- مَیں ہاں بوہا ! جیکر کوئی میرے راہیں آوے ۔ مُکتی پاوے گا تے اندر باہر آوے جاوے
ناڑے اُہنوں (ہریاں بھریاں) چراگاہواں دی لبھن ۔ (جیویں چرواہے دے پچھے لگ کے بھیڈاں رجن)
۱۰- چور نہ آوے اوپر اُہ تے (تے مال) چرادن ۔ نالے آوے مارن کا ون اتے اُجاڑا پاون
مَیں آیا اس کارن ہاں پئی اُہ جیون جیا پاون ۔ بھر کا جیون پاون (دُودھیں پُتیں نہاون)
مَیں چنگا چرواہیا ہاں (دیاں نشانی آتی) ۔ چنگا چارو بھیڈاں کارن جان ہے دیندا اپنی
۱۲- کمیں ہیرا نہ چرواہیا نہ بھیڈاں داسائیں ۔ ویکھے بھیڑیا آندا نسے بھیڈاں چھڈ اُتھائیں
۱۳- اتے بھیڑیا بھیڈاں پاڑے تے نسادے اُہناں ۔ اُہ نسے سبے کمیں کوئی فکر نہ اُہنوں بھیڈاں
۱۴- مَیں چنگا چرواہیا ہے مل جاناں اپنیاں بھیڈاں ۔ تے بھیڈاں وی میریاں جانن دسناں مینوں بھاں
۱۵- باپ جیویں جانے مینوں مَیں وی آپ نوں جاناں ۔ نالے مَیں اپنیاں بھیڈاں کارن اپنی جندڑی لاناں

یسوع دیاں دوجے واڑے دیاں بھیڈاں

۱۶- ہور وی میریاں بھیڈاں نے جو اس واڑے دیاں نہیں ۔ لازم مینوں اُہ وی (رکولے) لیاواں اُہناں تائیں
سن لیون گیاں بولی میری اُہ وی بھیڈاں (سبھو) ۔ اک اجڑ تے اک چرواہیا ہووے گا تاں (رادو)
۱۷- مینوں پیار پِتا ہے کیوں جو اپنی جندڑی مَیں جو دیواں ۔ (جندڑی دیواں) تاں جو مُڑ کے مَیں اُہنوں لیواں
۱۸- کوئی جندڑی میری میتھوں کھوہ نہیں لیندا ۔ سگوں پیا ہاں جندڑی اپنی مَیں تے آپے دیندا
میرے وس وچ دیواں اُہنوں پھیر وی مُڑ لیواں ۔ (اُہ تے دین حکومت رب نے) باپ کولوں میں پایاں

یسوع بارے یہودیاں وچ پھٹ

۱۹-۲۰ - پھٹ پئی مڑ وچ یہوداں اِہناں گلاں کارن ۔۔۔ بہتے وچ بدرُوح ہے اُہناں وچوں کئی اُچارن

۲۱ - نالے اِہ ہے جھلا پاگل اِہدی کیوں ہو سُندے ۔۔۔ (ہور بہتیرے اِہنوں ایویں کا ہنوں ہو پئے مُندے)

دوجے آکھن اِہ نہ گلاں اُس بندے دیاں ہوون ۔۔۔ جس دے اندر بدرُوح ہووے (لوکاں آکھ سناون)

کیہ بدرُوح پئی اکھاں کھولے انھے جیہڑے ہوون ۔۔۔ (بدرُوحاں بدآپیں ہوون لوکاں نوں دُکھ دیون)

۲۲ - اُنہیں دِنیں یروشلیمے عیدسی تولاں نویاں ۔۔۔ نالے رُت سیالی ہے سی (دیکھو اُہناں سمیاں)

۲۳-۲۴ - سلیمان دے وِچ برانڈے ہیکل دے وِچ (داؤدوں) ۔۔۔ ٹہل رہیا سی یسوع (رب ۲) تاں جے کٹھے ہو سبھو

ہون یہودی اُہدے گرد تے آکھن اِہ اُہنوں ۔۔۔ ڈانواں ڈولے کد تیکر توں رکھیں گا پیا سانوں

۲۵ جے توں ہیں مسیح تے کہہ صاف صاف اِہ سانوں ۔۔۔ یسوع اُتر دِتا میں تے کہہ دِتا ہے تہانوں

مندے ایپر ناہیں تسیں (تے یسوع مڑ آکھی) ۔۔۔ کم کرلاں جو نام پتا دے اُہو میرے شاہدی

۲۶ - ایپر مندے ناہیں تسیں منوں ایہہ سبھوں ۔۔۔ کیونجو ہے نا ہیں تسیں میریاں بھیڈاں وچوں

یسوع تے باپ اِک نے

۲۷ - میریاں بھیڈاں سُندیاں نے میری بولی جھیجے ۔۔۔ اتے سہاں اُہناں نوں اوہ آون میرے پچھے

۲۸ - اتے اُہناں نوں دِتا میں میں امر جیون بادیندا ۔۔۔ نا مر ہوون گے اوہ ڈرک تیکر ہمیں ہاں کہندا

۲۹ - نالے ہیر ہتھوں اُہناں کھو ہوے گا نہ کوئی ۔۔۔ باپ میرا ہے سب توں وڈا جن اوہ دتیاں آہی

۳۰ - باپ دے ہتھوں کوئی (دساں) ہا لکھو نہ سکے ۔۔۔ میں تے باپ ہاں (تہانوں دساں) دوویں سانگے

۳۱-۳۲ - پھر یہودی چکن پتھر جے پتھراؤن اُہنوں ۔۔۔ یسوع وِچ جواب آکھے (پچھداہاں میں تہانوں)

کئی چنگے کم نے دِتے باپ ولوں میں تہانوں ۔۔۔ اِہناں وچوں کہڑے کارن ہو پتھراندے مینوں

۳۳ - نہیں پتھراندے وِچ جواب کہن یہودی اُہنوں ۔۔۔ چنگے کماں کارن ایپر کفراں کارن تینوں !

کیونجو بندہ ہو کے رب ہیں اپنے تائیں بناندا — یسوع آکھے کیہ نہ وِچ شریعت تہاڈی آندا

۳۵ میں کہیا رب ہے ہو تسیں (۳۵) تے ہے یسوع کہندا — جداں اُہ رب کہے پُنی کو بے جہناں دے ہے آندا

ربدا (پاک) کلام (نرا) تے اِہ نہ اُکا ہوندا — ہووے کوڑ کتاب پوتر (رب ہے، اِہ فرماندا)

۳۶ آکھو کیہ پئی اوس بندے نے وڈا کفر ہے بکیا — جس نوں باپ پوتر کر کے جگ دے وچ ہے گھلیا

(ایس لئی (بس) میں جے کہیا ربدا ہے ہاں بیٹا — جیہڑاں ربدیاں حکماں اُتے میں ہاں ربدا گھلیا)

۳۷- جے میں اپنے باپ دے ناہیں کماں نوں پیا کردا — (مینوں منونا ہیں) میرا کرو وقیین نہ اُکا

۳۸- ایپر جے ہاں کردا تے نہ بھاویں مینوں منود — اُہناں کماں نوں تے منو تانجو جانو و بجھو

باپ ہے میرے وِچ تے میں ہاں باپ دے وِچ سمویا — رتے میں انج ہاں بیٹا دکھیو باپ دا جیہڑا ہویا

۳۹- اُہدے پھڑنے کارن اُہناں مڑ چاہیا کیتا حیلا — نکل گیا پر اُہناں دے اُہ ہتھوں (ربدا لیلا)

۴۰- پار گیا اُہ یردن دے مُڑ (دکھیو) ادّے جگا — جتھے پہلاں بپتسمہ یوحنا دیندا سیدگا

۴۱- تے اُہ ٹکیا رہیا اوتھے (۴۱) اتے بتیرے لوکی — آئے اُہدے کول تے اُہ کہندے آہے سبھی

کرامات یوحنا نے نہ دسی آہی کوئی — جو کجھ پر یوحنا اُس دے بابت کہی آہی

۴۲- سچی اُہ ہے ساری ہوئی (ساڈے آگے ایتھے) — تے ایمان لیائے کِنّے اُہدے اُتے اوتھے

○

یارھواں باب

لعزر دا جیوانا

۱- مریم تے بھین اُہدی مرتھا دے پنڈ بیت عنیاہ دا — اک بندہ جو لعزر نامی (دکھیو) ہے سی ماندا

۲- اِہ مریم سی اُہ جس پایا عطر خداوند اُتے — تے سی پرن (خداوند) دے جیہڑی ساندے گیسوں پونجے

اُہدا ہی سی بھائی لعزر جو سی ماندہ پیا — ایسے کارن اُہدیاں بھیناں اِہ آکھوا سی گھلیا

۴- اے خداوند! دیکھ جہنوں توں پیار سی (آہیں) کردا — اُہ بیمار پیا ہے (۴) آکے یسوع جاں ہے سُندا

اِہ نہ روگ مرگ دا - اِہ تے ربّ دی مہماں والا — مہماں ربّ بیٹے دی جے اُس تھیں ہوئے جالا

۵- اتے پیار یسوع سی کردا ایہں ٹبّر نوں بھارا — مرتھا تے بھین اُہدی نال (بھائی) لعزر (پیارا)

۶- سو جاں اُہنے سُنیا اِہ پئی لعزر ہے دُکھ ماندا — جتھے ہے سی اوتھے ہی اُو دو دن ہور آ رہندا

۷- اِہدے پچھے اُہنے اپنے چیلیاں تائیں کہیا — آؤ چلیئے پھیر یہودیہ (جتھے پہلاں رہیا)

۸- اے ربّی! تاں چیلے اُہدے اُہنوں ہے نے کہندے — ہُنے ہُنے پتھراؤنا تینوں سان یہودی چاہندے

۹- تے توں مڑکے اوتھے جاندا ایں؟ اُستاد اساڈے — یسوع کہیا کیہ نہ دن دے باراں گھنٹے ہوندے

چلے جے کوئی دن دے ویلے تے ٹھیڈا نہیں کھاندا — کیونجو اُہ ہے جگ دا چانن (اُہنی اکھیں) ہُندا

۱۰- اَپر جے کوئی راتیں چلے تے ٹھیڈا ہے کھاندا — کیونجو رات (رسمے) وچ کوئی چانن ناہیں ہوندا

۱۱- اُہنے اِہ سن گلاں کہیاں تے اِہناں دے پچھے — "ساڈا بیلی لعزر ستا" اُہناں تائیں آکھے

۱۲- اُسنوں (پھیر) جگاواں اَپر مَیں تے ہُن جاندا — اے خداوند! چیلیاں کہیا اُہنوں جے ہے سوندا

۱۳- تے اُہ بچ جاویگا (۱۳) اَپر یسوع تے سی کہیا — اُہدی موت دے بارے تے سی چیلیاں سمجھ لیا

۱۴- اِہ پئی سکھ دی نیندر بارے ہے وے اُہنے کہیا — تاں پھیر یسوع صاف صاف کہہ دِتا لعزر موئیا

۱۵- تے میں خوش ہاں تہاڈی خاطر کہ میں نہ ساں اوتھے — تاجو منو اَپر آؤ چلیئے اُس کول (جتھے)

۱۶- تاں پھیر توما جہڑا جوڑا ہے سی پیا آکھواندا — اپنے سنگی چیلیاں تائیں ہے سے (اِنج) اُہ کہندا

۱۷- آؤ چلیئے تا جو مرئیے اُہدے نال اساں — تے یسوع نے آکے ڈٹھا اِہ پئی قبرے پیاں

۱۸- لعزر ہوگئے چار دہاڑے (۱۸) ہے سی بیت عنیاں — یروشلم دے کولے سوا دو کو (دیکھو) میلاں

۱۹- مرتھا تے مریم دے کولے کئی آئے یہودی — دیون دھیرج بھائی بارے (پئے بلاون سبھی)

۲۰- تاں مرتھا سن یسوع آوے ملنے اُسنوں جاوے — اَپر مریم لوکاں کولے گھر وچ بیٹھی رہوے

۲۱- مرتھا آکھے یسوع تائیں اے خداوند (جے جے) — ایتھے ہوندوں بھائی میرا مردا نہ سی (اُوکے)

۲۲- تے مَیں جاناں ہُن وی اِہ بھی جو منگیں رب کولوں ‏ دیویگا اُوہ تینوں (مندا کیونجو تیری سُنّدا)

۲۳-۲۴- جی اُٹھے گا بھائی تیرا یسوع اُنہوں آکھے ‏ مرتھا کہیا- جاناں - اوڑک قیامت دے دِہاڑے

۲۵- قیامت نالے جیون تے مَیں یسوع آکھ سُنائے ‏ جو ایمان لیانا اُمیں تے اوہ بھاویں مرجائے

۲۶- تاں وی جیندا رہویگا اوہ (۲۶) تے ہر اِک جیندا ‏ اتے ایمان لیاندا اوڑک تیکر نہیں مریندا

۲۷- کیہ تیرا ایمان اِس اُتے یسوع تاں پھر پچھیا) ‏ اے خداوندا! مرتھا نے پھر یسوع تائیں کہیا

مَیں ایمان لیاندا مسیح رب دا جہڑا بیٹا ‏ آون والا ہے سی جہڑا اوہ ہیں توں ہی (جیٹھا)

۲۸- اِہ کہہ کے اوہ ٹُر گئی جا بھین نوں اوہ سدیا ‏ آکھے ہے اُستاد اُتھائیں تینوں سد گھلیا

۲۹-۳۰- جھبدے اُٹھی سندے سار تے اُس کولے آئی ‏ یسوع ناہیں پنڈ دے اندر حالی آ پڑیا آہی

۳۱- ایہہ ہے سی او تھاویں مرتھا گھری سی جتھے ‏ اتے یہودی اُہدے کولے گھر دے وچ جہڑے بیٹھے

دیندے پئے تسلّا آہے جاں اُہ بیبے نے دیندے ‏ مریم تائیں (اوتھوں) اُٹھ کے جھبدے نے ویندے

سوچن اِہ بھی چلی ہے اوہ سیاپے قبرے پاولی ‏ تے اُوہ پچھے پچھے اُہدے ٹُردے (سبھے) آون

۳۲- تے جاں مریم آپڑی یسوع ہے سی اِہ بھی جتھے ‏ تے جاں ڈِٹھا اُنہوں تے ڈِگ چرناں اُتے آکھے

۳۳- اے خداوندا! ہوندوں ایتھے تے نہ بھائی مردا ‏ یسوع نے جد اُنہوں تے آئیاں نوں روندے ویکھیا

اِہ بھی آکھے جہڑے اُہدے نالے آہے (سبھے) ‏ ہِردا اُہدا دُکھیں بھریا تے گھبرایا آکھے

۳۴- اُنہوں تساں کتھے رکھیا ہے؟ تے اوہ دسّن ‏ اے خداوندا! چل کے ویکھ لے اُنہوں آکھن

۳۵-۳۶- یسوع رویا زار زار (۳۶) تے یہودی آکھن ‏ ویکھو اُنہوں کیڈا پیار لعزر دے سی دسّن

۳۷- کیہ اِہ بندہ جہناں وچوں بعضیاں نے پر کہیا ‏ اَنھیاں دے جس نیتر کھولے اینا نہ کر سکیا

۳۸- اِہ بھی مردا ہی نہ اُکا اِہ بندہ (جو مریا) ‏ پھر دا یسوع والا مُڑکے دُکھ دے نالے بھریا

تے اوہ قبرے اُتے آیا کھوہ جہڑی اک آہی ‏ اتے اُہناں تے اُہدے اُتے پتھر دھریا آہی

۳۹ یسوع کہیا پتھر لاہو - مریم اِہ گل آکھی ‏ اِہ بھی ہے سی اُس مردے دی بھین جو آپی رکھی)

اے خداوندا اُہدے وِچوں ہُن اُچیا بن آئے ‏ کیونجو ہُن تے ہُنوں (ہویا) جو تھا دہاڑا آہے

۴۰ - یسوع کہیا کیہ میں تینوں (اِہ) نہ آکھی آہی — ویکھیں گی توں مہماں رب دی جے ایمان لیائی
۴۱ - (قبرے اُتوں بدی) تاں پھر اُہناں پتھر لاہیا — اتے یسوع نے اکھیاں چُک کے (عرشاں ولّے) کہیا
۴۲ - اے باپ میں شکر گزاراں میری توں سن لیتی — میں تے جاناں میری تُوں ہیں سُندا آہیں (سبھتی)
ایہہ پر ہین کھلوتے دوالے اُہناں لئی میں کہیا — تاں جو اِہ ایمان لیاون توں سبھے تینوں گھلیا
اِہ کہہ کے تاں یسوع نے جا اُچی ساری کہیا — نکل آ اے لعزر (باہر) (۴۴) تے اوہ جو سی مویا
ہتھ پیر وچ کفنے بدھے نکل (باہر) اوہ آیا — اتے اُہدا سی نال رومالے منہ لپیٹیا ہویا
یسوع کہیا اُہناں اِہنوں کھول دیو ٹُر جاوے — (دسّی آ ہے یسوع دی لعزر دوجا جیون پاوے)
۴۵ - کئی یہودی مریم کولے جہڑے سبھے سن آئے — جہناں اِہ بھی یسوع والا کم اِہ ڈٹھا آہے
۴۶ - (اُہنوں منن لگ پئے) اُدتے ایمان اوہ لیائے — (اِہ بھی یسوع مکتی داتا رب نے گھلیا آہے)
۴۷ - ایہہ پر کِنے اُہناں وچوں کول فریسیاں دھائے — کم یسوع نے جہڑے کیتے اُہناں آکھ سنائے
پھیر فریسیاں کاہناں سبھیاں پنچ پرہ دیا لوکاں — کٹھا کر کے آکھن اُہناں کیہ ہُن کرئیے اساں؟
اِہ بندہ تے کنیاں ہی رب دے کراماتاں پیا دسدا — منن اِہنوں سبھے - بچیا نہ کریئے جے اِہدا
اتے رومی تاں آکے (اِتھے) ساڈی ہیکل (دیاں) — ساڈی قوم تے ساڈی جاگا (قبضہ کرن سبھاں)

یسوع دے قتل دی سازش

۴۹ - تے اُہناں وچوں اک بندے کائفا ناں سی جہدا — جہڑا اِہ بھی لکھیا کاہن ہے سی اُس ورہے دا
۵۰ - کہیا اُہناں تاہیں اُہنے تساں تے کجھ نہ جانو — تے نہ سوچو اِہ بھی چنگا اُہناں لئی ہن ہو
اِہ بھی ساری اُمّت کارن اک بندہ چا موئے — تے نہ ساری قوم ہی ساڈی نشٹ ناس ہو جاوے
۵۱ - ایہہ اپنے وَلوں اُہنے اِہ نہ آکھیا آہی — بلکہ نبوت کیتی سی کاہن اُس ورہے لئی سیانے
۵۲ - اُس قوم دی خاطر اِہ بھی یسوع جان دیوے گا — اتے نِری نہ اُس قوم لئی بلکہ اپنی جان دیوے گا
تاں جو رب دے (لوکاں) جہڑے ہُن کھنڈ رپنڈ رہیاں — کٹھے کر لئے (اِکو تھائیں) جہڑے وچ (پردیساں)

۵۲- تاں پھر اوس دہاڑے تھوں اوہ متھے پئے پکاون — اِہ پئی کیکن یسوع نوں اوہ جانوں مار مکاون

۵۴- اوس کولے تھوں نہ سی یسوع وِچ یہودیاں پھردا — ایپر اوتھوں جنگل لاگے وِچ علاقے دے جاندا

تے اوہ نگرے جہڑا اِہ پئی افرائیم اکھواندا — چلا گیا تے نال شاگرداں اوتھے ہی سی رہندا

۵۵ اتے فسح دی عید یہودیاں والی سی سی نیڑے — اتے فسح تھوں پہلاں پنڈاں وچوں لوک بتیرے

۵۶ پاک کرن لئی اپنے تائیں یروشلیم دے ول آئے — تے اوہ ڈھونڈن یسوع۔ پچھدے اک دوجے تھوں آہے

کیہ ہے خیال تہاڈا۔ ایکن ہیکل وِچ کھلوئے — کیہ اوہ عید منان نہیں (یروشلیم) آئے؟

۵۷- اتے فریسیاں کاہنیاں ہناں حکم سی دِتّا ہویا — اِہ پئی پتہ کسے جے ہووے کتھے ہے اوہ ٹکیا)

خبر کرے جا اُہناں تائیں تاں جو اُہنوں پھڑ اوہ لیون — (تے اُس قوم دی خاطر ساری کلّے مار سداون)

○

بارہواں باب

عطر نال یسوع دے کفن دی پہلی تیاری

۱- (عید) فسح تھوں چھ دن پہلاں یسوع (دیکھو) آئے — بیت عنیاہ وِچ جتھے لعزر (اوہ پئی آہیں) آہے

۲- اتے جہنوں سی مُردیاں وِچوں یسوع آپ جوایا — شام دا کھانا اُہدا اُہناں اوتھے آن پکایا

مرتھا سیوا کردی آہی ایپر لعزر بیٹھے — اُہناں دے سنگ جہڑے یسوع نال سی کھانے (اوتھے)

۳- تے مریم لے آئی جٹاماسی دا عطر اک رتل — خالص جہڑے تاہیں سی کُل بڑا دی جہدا مُل

اُتے جو پاں دے اوہ یسوع دے آئی (رنجھے) — تے سنگ کیساں اپنے پونجھیا تاں اوہ پیر (جتھے)

۴- تے اوہ مہک پیا گھر سارا عطر دی بو گُندی — ایپر چیلیاں چوں اک بندہ یہوداہ اسکریوتی

جس نے (اوڑک) یسوع تائیں ہے سی آپ پھڑانا — (ڈُلھدا دیکھ عطر نوں اوہ تے دکھیو نچ) الاّنا

۵- عطر اِہ تِن سو دیناراں وِچ کیوں نہ وِچیا گیا؟ (اتے وِچ) غریباں تائیں کیوں نہ گیا ونڈیا

۶- اُہنے اِہ نہ آکھیا کیونجو سوچ سی اوس غریباں ایہہ آکھیا کیونجو اُہ سی چور تاں وِچّے اُہناں)

نالے اُہ سی ساتھی گُتھی سب دی کولے رکھدا جو کجھ بیندا اُہدے وِچ اُہ وِچوں سی پیا کڈھدا

۷- کجھ نہ آکھو اہنوں (یسوع کُجا بھید بتارے) رکھیا اینے اِہ جو میرے دفناون دے کارے

۸- کیونجو ہے کنگال تہاڈے کول سدا ہی ہوناں ایہہ مَیں تے تہاڈے کولے نت نہ بیٹھے رہناں

۹- اتے یہودیاں وِچوں عامی سُن کے اوتھے آئے یسوع ملنے کارن ہی نہ ایہہ اُہ سی دھائے

لعزر تائیں ویکھن دی جس اُہنے مُردیاں وِچوں (جیہڑے دہاڑے) جیندا کیتا ہے سی اُدّوں قبروں)

۱۰- ایہہ مکھیئے کاہناں نے اِہ متا ہے سی پکا لعزر نوں دی مار مکائیے (شاہدی نہ ہے اُکا)

۱۱- کیونجو اوس سببوں ٹُر گئے ہے سن کئی یہودی اتے ایمان لیائے اُوہ سن یسوع اُتے سبھی

یسوع دی شاہی سواری

۱۲- دوجے دہاڑے عید مناون آئیاں کئیاں لوکاں یروشلم یسوع آوے جاں اِہ سنیا اُہناں

۱۳- جی آئیاں نوں آکھن اُہنوں اگوں والی نکلے تے کھجی دیاں لکڑاں لے کے اُچی اُچی بولے

ہوشعنا! دھن اُہ جو آوے نام خداوند اُتے اسرائیل دا شاہ اُہ ذاتوں کہن مبارک جیہے

۱۴-۱۵- بتھا جدوں کھوتو نگرا یسوع چڑھ کے بیٹھا پاکا) جیویں اِہ پتی لکھیا ہے ڈر (دل آ صیہون دی بیٹی..

نہ ڈر! کیونجو تیرا شاہ! ویکھ پیا ہے آندا کھوتے دے بچے اُتے بیٹھا پیا سوہاندا)

۱۶- اُہدے چیلے پہلاں تے نہ اِہ گلاں سی سمجھے جاں وِچ جلال یسوع آیا اُہناں آوے چیتے

اِہ پتی اِہ سن ساریاں گلاں لکھیاں اُہدے بارے تے لوکیں سی اُہدے نال ورتے اِہ سارے

۱۷- تاں جیہڑے اُہناں لوکاں دِتی شاہدی جو سی نالے لعزر قبروں مُردیاں وِچوں سدے اُتے جوائے

۱۸- ایسے کارن جی آئیاں اُس آکھن لوکیں آئے کرامات اِہ کیتی اُہنے سُنی جو اُہناں آہے

۱۹- تے پھر کہن فریسی آپو وِچّے کجھ تے سوچو! (ایس بندے دے بارے) تہاتھوں بند کجھ نہ دیو

بگ ہو چلیا (بن تے) ہے وکے اِہدا جیا سا ! (زبنھے گلاں جھڑ کے پہلاں اِہدا کر دتا را)

یسوع دا اپنی موت وَل اشارہ

۲۰- کرن عبادت آئے جہ سن عید دے ملے جو بندے — اُہناں وچّوں بعض یونانی جے سن (اصل نسل دے)

۲۱- مو اُہناں اُفلپس اگے دسیا اپنا مدعا — جہڑا (اِہ بیتی اباسی) اسی جلیل دے بیت صیدا دا

۲۲ اسیں صاحب ! ادا آکمن ورش یسوع دے کہاں نِت ہندے — اُفلپس کہے اندریا سے (دو دویں صلاح بناندے)

۲۳- اندریاس تے فلپس آکے یسوع خبر پہنچاندے — یسوع آکھے اُہناں تائیں اُہ ویلے نے آئندے

۲۴- جماں ہو دا ابن آدم دی (۲۴) سچ سچ ہاں میں ملدا — دانا کنک دا جیہڑا ڈگ کے وِچ دھرتی نہیں مردا

رہندا ہے اُہ کلا ایہ جاں اُہ ہے وہ مردا — تے (آہ مر کے ویکھو) کِناں سارا جھاڑ ہے کردا

۲۵- پیار کرے جو اپنے جیون اُہنوں پایا اُہ تجّھے — جگ وچ جو پیا جیون تجھے امر جیون پئی رکھے

۲۶- سیوا کرے جے کوئی میری - میرے پیچھے آوے — تے ہاں جتھے میں تے اوتھے میرا کاماں ہووے

میری ٹہل کرے جے کوئی (تے میں آکھ سناں) — باپ کریگا اُہدا آدر (وو دے پُچھے سب دا تھا)

۲۷- ہن ہے جان میری گھبراندی، کیہ پر اہ میں آکھاں؟ — اے ابا ! اس ویلے کولوں دے مینوں توں رکھاں

ایہ ایسے کارن تے میں ایس گھڑی نوں پجاّ — (ایسے ہوگا جگ وچ آیا - میتھوں نہیں اِہ بجھا)

۲۸ اے باپ ! توں نال آپ نوں بل تیجے دے رہے) — تے اسمانوں ہویا آواز (سنن اہ بولی بجے)

میں اِہدا ہے تیج و دعایا تے مڑ ہو دیا لگا — (فرشتاں فرشتا تائیں تے اُہدے وس کرانگا)

۲۹- او تھے کھلے تے جہڑے لوکیں ہے سن (اِہ آئے) سندے — آکھن اُہ اِہ بدل گجیا - دوجے نے پر کہندے

۳۰- (نہیں) فرشتہ اُہدے نال ہے گلاں پیا کریندا — یسوع اُہناں تائیں (اِں پھیر) آکھ (اِہ) ہے دیندا

۳۱- اِہ بانی نہیں میرے جوگی - تہاڈے جوگی ہوندی — دنیا دی ہے ہُن عدالت (ویکھو) کیتی جاندی

۳۲ کڈھیا جاویگا ہُن کھتیا اس جگ دا (میں ہُن دساں) — تے جے دھرتی تھوں چایا اُچی تھاں چڑھیا جاواں

کھچاں گا تاں سبھناں تائیں میں تے اپنے ولّے — کہڑی موتے مرساں کرے اشارہ نال ایہ گلے

۳۴- لوکاں اُتر دتا اِہ گل وچ شرع دے سُنیے — اِہ پئی مسیح (امر ہووے) پیا وڑک تیکر جیئے
آکھیں توں پھر لیکن اِہ پئی ابن آدم نوں لازم — چاہڑیا جاوے اُچے اُتےؔ ۔ ہے کون اِہ ابن آدم؟
۳۵- تاں یسوع نے کہیا اُہناں ہور اجے کجھ تیکن — چانن وچ تہاڈے ہے دے (ناہیں لوڑ اڈیکن)
(اے پیر) جیچر چانن ہے دے نال تہاڈے (دسّاں) — ٹُر دے چلو ! مت ہنیرا آن پھڑے جا تساں
تے جو ٹُردا وچ ہنیرے اُہ نہ جانے (اُگاں) — اِہ پئی اُہ ہے کدھر جاندا (کیہ مارگ ، کیہ رستا)
۳۶- جیچر چانن تہاڈے کولے منّو چانن تائیں — بیٹے تانجو چانن دے بن جاوُ (تھائیں تھائیں)
اِہ (سب) گلاں کہہ کے یسوع چلا گیا تادھوں — اتے چھپایا اپنے تائیں (اُہنے) اُہناں کولوں

یسوع بارے یسعیاہ نبی دی گواہی

۳۷- کراماتاں اُس کِنیاں کیتیاں بھاویں اُہناں اَگے — تاں وی اُہ ایمان لیائے نہ سن اُس تے (سبھے)
۳۸- تانجو نبی یسعیاہ دی اِہ بانی پوری آئے — جہڑی اِہ پئی (اُہناں بارے) اُہنے آکھی آہے
اے خداوند ! کس نے منیا ساڈا ہے کہیا — اتے خداوند دا ہتھ ظاہر کِس دے اُتے ہویا
۳۹- ایس سببوں اُہ ایمان لیا نہ سکے آہے — کیونجو (اُہناں بارے) پھر یسعیاہ کہیا ہائے
۴۰- نین اُہناں دے اَنھے تے دِل پتھر کیتے اُہنے — مت دیکھن اُہ اکھوں تے چا دل تھیں اُہناں سمجھنے
تے اُہ دل مڑن چا میرے تے میں روگ ہٹاواں — رنویں نروے کر کے اُہناں سندا ربّ پاواں)
۴۱- نبی یسعیاہ نے اِہ بانی ایس لئی سی آکھی — کیونجو اُہنے (آپ) اُہدی محما ہے سی دیکھی
۴۲- تے اِہ گلاں اُسے بارے آکھیاں اُہنے آہے — تاں وی سبھ مُکھیاں چوں ایمان اُس تے لے آئے
فریسیاں تھوں پر ڈر دے اُہ اقرار نہیں سی کردے — مت عبادت خانے وچوں خارج نے ہو جاندے
۴۳- کیونجو ربّ تھوں عزت دی ناں اُہ بہتی سوہندی — بندے کولوں عزت لینی اُہناں ہے سی ہوندی
۴۴- یسوع اُچی ساری کہیا جو مینوں ہے مندا ! — مینوں ناہیں ، مندا اُہنوں جو مینوں ہے گھلدا
۴۵- تے جو ویکھے مینوں اُہ تے (سچو سچی) دیکھے — اُہنوں جہڑا اِہ پئی مینوں ہے گھلے (ایتھے)

۴۶ - چانن ہو میں جگ وچ آیا جو کوئی مینوں منّے (چانن پاوے آپیں) اوہ نہ رہے ہنیرے (انھے)

۴۷ - جے کوئی سن کے میریاں گلاں عمل نہیں ہے کردا میں تے اُہنوں دوشی ہے واں آپیں نہیں سدا

کیونجو میں نہ جگ دے اُتے دوس لگاون آیا ایپر میں تے جگ نوں تاں مکتی دیون آیا

۴۸ - جو نہیں مندا مینوں تے نہیں مندا میری آکھی اُہنوں مجرم اک بنادے، بانی پچی جو دسی

اوڑک دہاڑے دوس لگاوے اُس اتے اوہ بانی (اوسے دوسوں مجرم ہوسی آپیں مارے اُہنے کھانی)

۴۹ - کیونجو میں تے کجھ وی ناہیں اپنے ولوں کہیا ایپر باپ حکم ہے دتا جس مینوں ہے گھلیا

۵۰ - اوہ پئی کیہ میں آکھاں نالے میں کیہ مونہوں جا بولاں تے میں جاناں حکم اوہدا ہے جگ جُگ تائیں جیناں

سو جو کجھ میں (کہنی) پیا آکھاں (آکھ سکاں) اُنیوں اوہ پئی باپ جیویں فرماندا دساں سبھے سویو)

○

تیرہواں باب

یسوع دا شاگرداں دے پیر دھونے

۱ - جاں لیا سی یسوع اوہ پئی بار عیداں پہلاں ویلا پچا دھرتی چھڈاں تے باپ کول جاواں

تے اپنے اوہ لوکاں نال جو وچ دنیا جو آہے اوڑک تیکر پیار ریسے تیوں (پہلاں) کردا سا ہے

۲ - اتے یہوداہ اسکریوتی دے شمعون دا جہڑا پتر ہردے پا شیطان سی چکا اوہدان پھڑلے (مرمیا)

۳ - شام دی روٹی کھاون ویلے (۳) یسوع جاندا ہوئے سبھے چیزاں میرے ہتھ وچ باپ نے کیتیاں آہے

۴ - تے میں رب تھوں آیا تے ہن رب کول ہے جاندا دستر خواناں اُٹھے تے سبھے (اوہنے) کپڑے لاہندا

۵ - تے اک ٹیکے پرنا اپنے لک دوالے بنھے اوہدے پچھے پانی پا کے (ویکھو) ہن ہن (چھنے)

چرن دھوئے اوہ چیلیاں دے تے اُس پرنے نالے پونجھے اوہ پئی جہڑا اوہنے بدھا لک دوالے

٦ - تے شمعون پطرس دے کول اوہ تاں (ویکھو) آئے — اے خداوند! پطرس تاں پھیر اُہنوں آکھ سنائے

۷ - کیہ توں پیر میرے ہیں دھوندا؟ (۷) یسوع اُتر دیوے — جو مَیں کردا ہاں تیری وچ سمجھ نہ آوے

۸ - ایہہ سمجھیں گا توں پچھوں (۸) پطرس اُہنوں کہیا — پیر میرے نہ دھوئیں گا توں اوڑک تیک مُکا

یسوع اُہنوں اُتر دِتا جے نہ تینوں دھوتا — نال میرے نہ تیری سانجھی ہووے گی تاں اُکا

۹ - اے خداوند! شمعون پطرس نے کہیا اُدّے تائیں — پیر نہ سے نرا پیر میرے سر تے ہتھ وی دھوئیں

۱۰ - نہا چکیا ہوئے جہڑا اوہدے یسوع اُہنوں کہیا — چرن بِناں کُجھ دھوون دا نہ مطلب اوہدا رہیا

اوہ تے پاک ہے سارا تے ہو پاک تسیں وی ادساں — (نہاتے دھوتے سارے ہو) پر پاک نہیں ہو سبھاں

۱۱ - کیونجو اوہ تے جاندا سی پھڑوان والے نوں اپنے — پاک نہیں ہو سارے اس لئی کہیا ہے سی اُہنے

یسوع دا لازم نمونہ

۱۲ - سو جاں دھو چکیا اوہ چرناں جیہناں تائیں اپنے — تے پا کپڑے بیٹھے مُڑ کے تاں کہیا چیلیاں اُہنے

۱۳ - کیہ جانو تُسیں مَیں کیہ کیتا ہے نال تہاڈے — سچے کہو خداوند مینوں تے اُستاد اساڈے

تے ہو چنگا کردے جو ہو مینوں انج بُلاندے — کیونجو مَیں ہاں اوہو ہی - ہو مینوں انج دساندے

۱۴ - سو جاں مَیں خداوند تے اُستاد تہاڈا ہو کے — پیر تہاڈے دھوتے نے ہے فرض تہاڈے اُتے

۱۵ - پیر تُسیں وی اِک دوجے دے (ہے) ہی پئے دھونا — کیونجو مَیں تے دِتا ہے تہانوں اِک نمونا

اوہی جیویں کیتا مَیں ہے نال تہاڈے رل بیٹھے — کرو تُسیں وی انجے ہی (جا آپو وچ سبھے)

۱٦ - سچو سچی ہاں مَیں تہانوں (اوہ گل) پیا اکھیندا — اپنے مالک نالوں وڈا کاماں ناہیں ہوندا!

تے نہ وڈا ہوندا ہے اوہ جہڑا گھلیا جاوے — اپنے گھلن والے نالوں (جیہڑا اوہ کہلاوے)

۱۷ - دھن تُسیں ہو جے ہی اِنہاں گلاں جاندے ہوو — شرط اوہ ہے پئی اِنہاں اُتے عمل وی کردے ہوو

۱۸ - سبھناں تہاڈے بارے اِنت بن ناہیں مَیں کہندا — اُنہاں جاناں ایہہ جہناں تائیں ہیں ہاں چُندا

اوہ پر ایہہ ہے تانجو لکھت پاک ہووے پوری — جس روٹی سنگ میرے کھا دی (رکھ وچ) لت اُس ماری

۱۹- ہُن میں اُہدے ہون کولوں پہلاں پیا جتاواں
تا جو ہووے جاں تسیں منو اِہ پئی میں ہے اُہ ہاں

۲۰- میں تہانوں ہاں سچ سچ کہندا جہڑا پیا قبولے
جنہوں میں ہے گھلیا اُہنے مینوں پیا قبولے

اُتے قبولے مینوں جہڑا اُہنوں ہے اُہ مندا
اِہ بی جہڑا ہے ڈے مینوں (ایتھے آہیں) گھلدا

اسکریوطی دی گمراہی

۲۱- گلاں اِہ کہہ یسوع اپنے من دے وِچ گھبرایا
دِتّی اِہ گواہی اِہ پئی سچ سچ تہانوں کہیا

۲۲- اِک بندہ پئی تہاڈے وِچوں پھڑوایگا مینوں
چیلے ایس شبہ وِچ اِہ پئی کہندا ہے اُہ کہنوں

۲۳- اِک دوجے دے تے ویکھیں (۲۲) چیلیاں وِچوں اِک اُہدے
جو اُس پیارا آہا کہ نال ڈھولا سینے اُہدے

۲۴- تاں پطرس شمعون نے اُہنوں سینت نال کہیا
پچھے اُہ پئی یسوع کولوں کس بابت اُس دسیا

۲۵- اُہنے ڈھو کے یسوع نال لاکے اُہنے پچھیا
اے خداوند کہڑا ہے اُہ؟ (جس بارے توں کہیا)

۲۶- یسوع اُتر دِتا جہنوں میں بھیوں کے دیاں گراہی
اُہو ہے تے بُرکی اُہنے لیکے اِک ڈبائی

۲۷- اُتے شمعون اسکریوتی دے پت یہوداہ نوں دِتی
تے شیطان اُس اندر وڑیا جاں بُرکی اُس لتی

۲۸- تے یسوع نے کہیا اُہنوں جو کرنا کر چھیتی
جو کھاندے سی اُیر اُہناں وِچوں کسے نہ سمجھی

۲۹- اِہ پئی اُہنے کس کارن ہے اُہنوں اِہ گل آکھی
کیونجو یہوداہ دے کولے ہوندی آہی گتھی

ایس لئی سی بعضیاں جاتا یسوع اُہنوں دسے
جو کجھ لوڑاں ہے عیدی کارن تا جو اوہ خریدے

۳۰- یاں پئی اِہ دے کجھ محتاجاں کنگالاں نوں دیوے
بُرکی لیکے تاں پھر اُہ تے جھبدے باہر جاوے

یسوع دا نواں حکم

۳۱- تے وِیدہ رات نوں آہی (۳۱) باہر جاں اُہ گیا
تے یسوع نے اپنے رہندیاں چیلیاں تائیں کہیا

ہُن جلال ہے ابن آدم دی ہوئی (اِہ میں آکھاں)
ہُن جلال ربّ دی اُہدے وِچ ہوئی (رہیں سمائی)

۳۲- ربّ وی اُہنوں اپنے اندر تیج دیویگا آپی
بلکہ تُرت اُہ دیوے گا چا تیج اُہنوں (رجھی)

۳۳۔ بچیو! مَیں تھوڑے چِر تک ہے واں نال تساں — مینوں لبھوگے تے جیویں مَیں سی کہیا یہوداں
جتھے مَیں ہاں جاندا اوتھے آ نہ سکو اُکا — اُنج ہی مَیں تہانوں وی ہاں کہندا اُکا ٹُکا

۳۴۔ ایہہ ہُن تے مَیں ہاں دیندا حکم نواں اِک تہانوں — اِک دوجے نوں پیار کرو جیوں کیتا مَیں تساں نوں
اُنجے پیار کرو اِک دوجے تسیں وی سب نوں کہاں — (نویں عہد دا نواں حکم اِہ یسوع دتا سبھاں)
اِک دوجے نوں پیار کرو جیوں مَیں ہے کیتا تہانوں — اُنجے پیار کرو اِک دوجے تسیں وی آکھاں سب نوں)

۳۵۔ جیکر پیار کرو اِک دوجے تے جانن گے سارے — ایسے تھوں ہی اِہ پتی چلیسی تسیں ہو میرے پیارے)
شمعون پطرس نے کہیا اُہنوں آخداوندا میرے — کتھے ہیں توں جاندا؟ دِکھیں ہیں راہ تیرے)
یسوع اُہنوں اُتر دتا جتھے میں ہاں جاندا — اجے میرے توں پچھے (اودھے اُکا) نہیں آسکدا
ایپر اس تھوں پچھے آویں گا توں میرے پچھے — پطرس کہیا اُہنوں آخداوندا (میرے اچھے)
مَیں کیوں ہُن نہیں آسکدا ہاں (دسیں تیرے پچھے؟) — جندڑی وی جا گھول گھماواں گا مَیں تیرے اُتے

۳۸۔ یسوع اُہنوں اُتر دتا کیہ تُوں جندڑی پیاری — میری خاطر گھول گھماویں گا؟ (توں جاں واری)
پَر تینوں ہاں سچ سچ کہندا بانگ نہ دیگا ککڑ — جیچر تِن واری توں مینوں نہ ہو جاویں منکر

○

چودھواں باب

یسوع باجھ کوئی وسیلہ نہیں

۱۔ نہ گھبراوے جیا تہاڈا۔ رحمت رکھو سبھو — ربّ تے جیہا ایمان تہاڈا میرے تے وی رکھو
۲۔ باپ میرے دے گھر وِچ کِنے سارے محل کھلوتے — جے نہ ہوندے تے مَیں تہانوں دسّ (ایہی) دیندا آپے
۳۔ مَیں جاواں جے تہاڈے کارن جاگہ تیار بناواں — جے مَیں جا کے تہاڈے کارن اِہ پئی تیار سجاواں

مڑکے آن لواں گا تہانوں اپنے نال ملاواں
تانجو اوتھے تُسیں وی ہووو جتھے میں پیا ہوواں

۴-۵ - تے میں جاندا جتھے ہاں تے اوہ راہ جانو سبھے
توما آکھے اُہنوں اوہ پی آ خداوند (دساوے)

ہے معلوم اِہ سانوں ناہیں جاندا ایں تو کتھے ؟
راہ تھوں جانو کنج ہوئیے تاں جاندا ایں تو جتھے)

۶ - یسوع کہیا اُہنوں راہ تے میں آں سچیائی جیون
(اوتے ہی) میں ہاں آپے رستے میں وچ جیون)

(میرے راہ تہانوں) کوئی میرے باجھ وسیلے
اُسکے نہ اُہ تے اکا باپ میرے دے کولے

۷ - جانیا تساں جے مینوں ہوندا باپ سنہاندا میرا
جانو ہن تساں اُہنوں ڈٹھا اوس (بتیرا)

جس یسوع ڈٹھا باپ ڈٹھا

۸ - فلپس کہیا اُہنوں اوہ پی آ خداوند (شافی)
باپ وکھا توں سانوں سانوں اینا ہی ہے کافی

۹ - اے فلپس کہیا یسوع اُہنوں جانیں کیہ مینوں
اینے چر تھوں نال تہاڈے (اوہ میں وساں تہانوں)

جس نے ڈٹھا مینوں اُہ تے باپ نوں ہے پیا ویندا
باپ وکھاویں سانوں ہیں ویں توں کیکن پیا کہندا

۱۰ - میں وچ باپ تے باپ وچ میرے کیہ نہ اُہ نہیں ؟
(اہ گلاں جو میں ہاں کردا جہڑیاں توں پیا نہیں)

اپنے ولوں میں نہیں کردا ۔ باپ میرے وچ اپر
رہکے کردا کم ہے آپے (جو بنے ہوند ظاہر)

۱۱ - میری منو واہ پئی میں ہاں وچ باپ دے (سچے)
(اتے باپ وچ میرے ہے ورنہ ویکھ اہیں وچ آگے)

۱۲ - (ہور) نہیں تے منو مینوں کارن ایہ یا کماں
جو مندا ہے مینوں سچ سچ تہانوں (اہ میں آکھاں)

اہ کم جہڑے میں ہاں کردا کرسی اوہ وی (آپے)
بلک کریگا اہناں کماں ناوں وی اوہ وڈے

۱۳ - کیونکہ میں ہاں جاندا (ہن تے اپنے) باپ دے کول
تے جو کجھ وی چاہو گے چا میرے نام وسیلے

تہاڈے ہوگا ہووے میں کر دیوانگا (اہ دساں)
تانجو بیٹے دے وچ ہووے باپ دی (وڈیائی) ہماں

۱۴ - جیکر نام میرے دے راہیں آکھو گے کجھ مینوں
کر دیواں گا ہووہ (میں کر دیونگا اہ تہانوں)

یسوع نال پیار دی نشانی

۱۵- جیکر پیار تسیں ہو کر دے میرے (مینوں دساں) — عمل کرو گے میرے کہنے (منو میرے حکماں)

۱۶- باپ اگے میں عرض کرانگا (تہاڈے کارن آپی) — تے اوہ بخشے گا چا تہانوں دوجا اک امدادی

۱۷- اوہ ڈک تیکر اوہ پئی تہاڈے نال رہے گا تہاڈے — اوہ پئی سچیائی دا روح ہے جہڑا دساں آپے)

کرنگے نہ دنیا اوہنوں حاصل (اوہ میں دساں)، — نہ دیکھے نہ سمجھے اوہنوں کیونجو (اوہ میں اکھاں)

تس جانو پر اوہنوں کیونجو نال تہاڈے رہندا — اندر ہو ویگا اوہ تہاڈے (ڈھک بیلنے اوہ بہندا)

۱۸- میں چھڈانگا نہ تہانوں یتیم (دساں اوکا) — آواں گا میں کول تہاڈے (میرا وعدہ سچا)

۱۹- تھوڑا چر ہے باقی پرانت دیکھے گا مڑ مینوں — دیکھدے ہو گے پر تساں (دساں اوہ میں تہانوں)،

جیوندا کیونجو میں ہاں آپی۔ رہو جیوندے (سبھے) — (منو جیکر مینوں تے ایمان رکھو رب اتے)

۲۰- اوس دہاڑے جانو گے پئی میں ہاں باپ دے وچے — اتے تسیں ہو میرے وچ تے میں وچ تہاڈے آپے

۲۱- جس دے کول حکم نے میرے عمل ہے نالے کردا — اوہو پیار ہے مینوں کردا (میرا چیلا ہوندا)

تے جو پیار ہے مینوں کردا۔ باپ اوہ پیارا ہوندا — میں وی پیار کرانگا اوہنوں (جگ وچ ڈاہڈا مرہدا)

تے میں اپنے آپ نوں اس تے ظاہر کیساں (سارا) — (اوہ وچ میرے میں وچ اوہدے سوہنا میل اوہ نیال

۲۲- اوس یہوداہ جہڑا اوہ پئی نہیں سی اسکریوتی — کہیا اوہنوں اے خداوندا! اوہ گل کیہ توں کیتی

اوہ پئی اپنے آپ نوں ظاہر ساں تے کرنا چاہویں — ایہہ دنیا اتے ناہیں (پردہ کاہنوں پاویں)؟

۲۳- اوہدے تائیں وچ جواب یسوع پھر الاوے — پیار کرے کوئی مینوں (اوہدی اوہ نشانی ہووے)

میریاں گلاں اتے اوہ تے عمل کریگا (سارا) — تے پھر باپ وی اوہنوں بانے (ویکھیو) بہت پیارا

(اوہ تے پتر) دووین ناں پھر آوانگے اس دے — اتے دووین ہی (اوہ تے پتر) رہوانگے اوس کولے

۲۴- جو نہیں پیار ہے مینوں کردا (اوہ میں تہانوں دساں) — اوہ تے عمل نہیں ہے کردا (اتے) میریاں گلاں

تے جو گلاں تسیں ہو سندے میریاں نہیں اوہ گلاں — اوہ گلاں نے باپ دیاں جس گھلیا (کولے تساں)

امدادی روح مقدس

۲۵-۲۶ اِہ گلّاں مَیں کیتیاں تہاڈے نیڑے رہ کے ‏— امدادی پئی روح جو گھلّو باپ جہنوں پئی گھلّے
نام میرے دی راہیں اوہو سکھلاویگا گلّاں ‏— تے جو کجھ مَیں دسیا تہانوں یاد کراسی تساں
۲۷- دھیرج تہانوں دیندا جاداں دیاں تسّی اپنی ‏— جیوں جگ دیندا اونج نہیں دیندا دیندا ہے تے سِلّنی)
تہاڈا جیا نہ گھبراوے (ہردا) نہ جھبو کھلوے ‏— (میرا قول تہانوں تہاڈے کول امدادی آوے)
۲۸- سُن چُکّے ہو تساں اِہ پئی تہانوں مَیں سی کہندا ‏— اِہ پئی جاندا ہاں مَیں تے مُڑ تہاڈے کول ہاں آندا
مینوں پیار جے کردے ہوندے خوش ہوندا اِس گلّوں ‏— اِہ پئی باپ دے کول ہاں جاندا۔ باپ جو وڈا میتھوں
۲۹- اِہ مَیں دسیا تہانوں ایہہ ہوجاون تھوں پہلاں ‏— تا جو ہووے جاں تے مینوں منّو (سچّے) تساں
۳۰- اس پچھّے مَیں تہاڈے نال بہت نہ گلّاں کرساں ‏— دنیا دا سردار ہے آندا اُس دا مَیں وِچ کجھ ناں
۳۱- اِہ پر سب کجھ اس لئی ہووے جگ جانے جے سدا ‏— پیار میں نوں ہے باپ دے نال (میرا باپ ہے نیا)
تے جیوں باپ حکم ہے کردا اونج مَیں ہاں کردا ‏— اُٹھو ایتھوں چلیئے (تہاتھوں کجھ نہ رکھیا پردا)

○

پندرہواں باب

یسوع اصلی داکھاں دی ویل

۱-۲ اصلی داکھاں دی مَیں ویل ہاں۔ باپ میرا مالی ‏— جو ہووے وِچ میرے تے جو پھل نہیں دیندی ڈالی
کٹ چھڈدا اُس ٹاہنی نوں اوہ پر جو پھل ہے دیندی ‏— اُہنوں اوہ تے چھانگدا تا جو پھل بہتا ہے لیاندا
۳- ہُن ہو پاک تسیں تے ہوئے اوس کلاموں (سچّے) ‏— جہڑا اِہ پئی نال تہاڈے مَیں کیتا سی (آپے)

۴- پکے رہو میں وچ (دساں) ہاں میں وچ تساندے — تے جیویں ٹاہنی نہ پھل دیندی جناں لگے دا کھاندے

انجے پھل تسیں وی کوئی (لاکا) نہیں لیا سکدے — جیکر رہو انگور ڈالی دے) نہیں پکے ہیں وچ لگدے

۵- میں ہاں ویل انگور دی لگراں تسیں ہو (اہ میں ساں) — جو وچ قائم میرے تے میں جس وچ قائم ہواں

چوکھا پھل لیاوا اوہو۔ کیونجو باجھوں میرے — دکھرے کجھ نہیں کر سکدے (ایتھے ہون بتیرے)

۶- وچ میرے (میں دساں) جیکر پکا نہیں کوئی رہندا — وانگر ٹاہنی کیتا جاندا تے اوہ ہے سک جاندا

لوکیں اوہناں کٹھیاں کر کے اگنی دے وچ جھوکن — سڑ جاون اوہ (بالن و انگر پھل جھڑے نہ دیون)

۷- میرے وچ جے پکے رہو دا تے (اوہ میریاں گلاں — وچ تہاڈے بچیاں رہون جو منگو منگ جاواں

ہو جاویگا تہاڈی خاطر اوہو (اوہ میں دساں) — (میرے وچ رہ ادکراں مون موکمیا تہاڈیاں بھاں)

۸- اس وچ باپ میرے دی محاں پھل لیاو جے بہتا — تانیوں میرے چیلے ہوو (جیس بیا وجے ہوکھا)

۹- میرے نال محبت جیویں باپ نے ہے وے رکھی — انجے تہاڈے نال محبت میں وی رکھی (رکھی)

۹- پکے وچ محبت میری رہو تسیں (سبھی) — (رباپ میرے دے نال تہاڈی گوڑھ ہوو تاں سچی)

۱۰- جیکر عمل کروگے میرے حکماں اتے تسی — تاں پھر قائم وچ محبت میری رہو (سبھی)

اوہ ہی جیویں میں عمل کیتا ہے باپ دیاں حکماں تے — اتے محبت اوہدی وچ ہاں قائم میں تے آپے

۱۱- میں اوہ گلاں اس لئی کہیاں تہانوں (بہت ضروری) — خوشی میری وچ تہاڈے تے ہوئے خوشی تہاڈی پوری

یسوع دا حکم

۱۲- میرا حکم تہانوں اوہ ہے (حکم ہے اوہو اکے) — جیوں میں کیتا پیار تہانوں تسیں کرو اک دوجے

۱۳ پیار کوئی وی اس تھوں بالا ناہیں ہے کر سکدا — بیلیاں خاطر جندڑی اپنی اوہ ہی ہے دے چھڈدا

۱۴- تاں بیلی ہو میرے اوہ ہی جو کجھ تہانوں آکھاں — تور نبھاؤ سارے تے جا منو میریاں حکماں)

۱۵- ہن تھوں میں نہ تہانوں سداں چاکر (کیدی، سداں) — کیہ مالک ہے کردا جانے کیونجو ناہیں کاماں

اہیر میں ہے کہیا تہانوں (ذہن تسے) اپنے بیلی — جو سنیاں ہیں باپ تھوں دسیاں کیونجو تہانوں سبھی

۱۶۔ تساں نہیں سے چُنیا مینوں، مَیں چُن لیتا تہانوں
جاوو تے پھل لیاوو۔ اس لئی متّھیا تہانوں (رب نوں)
اتے رہے پھل تاں قائم تہاڈا (سارا جُگ جُگ تائیں)
تانجو دیوے باپ جو اُس تھوں منگو میرے راہیں

۱۷۔ حکم دیاں مَیں اِہناں گلاں دا تہانوں اس لئے
تانجو پیار تسیں چا رکھو اک دوجے دے نالے

۱۸۔ جے جگ دے ویر تُساں سنگ رکھے چیتے اِہ رکھے تہانوں
ویر میرے سنگ کیتا پہلاں تہاتھوں (آیا مینوں)

۱۹۔ تُسیں دُنی دے ہوندے جے تے (اِہ دُنیا دے لچھے)
اپنے متر یاراں تائیں جانے دُنیا اچھے
تساں نہیں جو دُنیا دے ہو سگوں مَیں تہانوں چُنیا
دُنیا وِچوں آپے پیارے رکھے دُنیا کینا

۲۰۔ جہڑی گل مَیں سی دسّی تہانوں چیتے رکھو
اِہ پئی جا کر مالک نالوں وڈا ناہیں (آکھو)
جیکر اُہناں تایا مینوں۔ تہانوں وی اُہ تاؤن
عمل کیتا جے میریاں گلاں تہاڈیاں عمل لیاون

۲۱۔ اِہ کجھ نال کران گے تہاڈے میرے نام سببوں
کیونجو اُہ نہ جانن میرے گھلن والے (تاکوں)

۲۲۔ نہ آندا جے مَیں۔ نہ اُہناں نال میں کردا گلاں
پاپ اُہناں دا کجھ نہ ہوندا۔ ہن پر کوئی لئے اُہناں
پاپ چھپاون جوگا اپنا نہیں جواب ہے کوئی
(ایہو ہی شاہدی پاپاں اُہناں دی ہے شاہدی ہوئی)

۲۳۔ ویر رکھے جو میرے نالے۔ ویر ہے اُہ تے رکھدا
نال پتا دے وی ہے میرا (اِہ حال تہانوں دسدا)

۲۴۔ جیکر مَیں نہ اُہناں دے وِچ اُہ کم کیتے ہوندے
جہڑے کیتے کدی وی ناہیں۔ ہور کسے تے بندے
اُہ نہ پاپی ہوندے۔ ایپر ہُن تے اُہ نے ویکھے
باپ تے مینوں ایپر دوہاں نال ویر کریندے

۲۵۔ اِہ پر ہویا اس کارن سی تانجو پورا ہووے
وِچ شریعت اُہناں دی پئی جہڑا لکھیا سو ہووے
اُہناں نے سنگ میرے (ویکھو) ویر مفت دا رکھیا
(اُہناں ہے سی مینوں ویکھو سیّاں وانگر ڈسیا)

۲۶۔ ایپر آ ویگا جاں (دساں) اُہ امدادی جہنوں
گھلاں گا میں تہاڈے کولے باپ کولوں میں پیوں
اِہ پئی سچیائی دا روح جو باپ دے وچوں آہی
دیویگا اُہ میرے بارے (آکے) آپ گواہی

۲۷۔ شاہدی دے سو آپ تسیں وی کیونجو ڈھولوں
میرے سنگ رہے (تے میرے پچھے آئے) سُچّوں

سولھواں باب

چیلیاں نوں خبردار کرنا

۱-۲ مَیں اِہ گلاں کہیاں تہانوں ٹھیڈا نہ جے لگّے — تسیں عبادت خانیاں وِچوں لوکاں تھوں جاؤ کڈھے

بلکہ سماں ہے آندا جے کوئی تہانوں مار مکاوے — مان کرے پئی سیوا رب دی ایتھوں ہے پئی ہووے

۳- تے اوہ اینج کرن گے کیونجو نہ اُہناں سِہاتا — باپ میرے نوں تے نہ اُہناں مینوں آپ سہاتا

۴- ایپر (ہن) مَیں ایس لئی اِہ گلاں کہیاں تہانوں — تانجو آوے ویلا تے دِل وِچ چیتے آوے سبھنوں

اِہ پئی تہانوں دس دتیاں مَیں سبھے سی اِہ گلاں — ایپر پہلاں ایس لئی نہ دسیاں سی اِہناں

۵- کیونجو اودوں مَیں تے آپے ہے ساں تہاڈے نالے — ایپر ہُن مَیں جاواں کولے اپنے گھلّن والے

تے نہ تہاڈے وِچوں کوئی مینوں آپ پچھیندا — اِہ پئی اسانوں دسیں جا توں کِتھے ہیں ویں جاندا؟

۶- سگوں تہاڈا ہیا ہے دے نال غماں دے بھریا — کیونجو اِہناں گلاں نوں مَیں تہانوں ہے وے دسیا

امدادی گھلن دا وعدہ

۷- سچ دساں پر جانا میرا چنگا تہاڈے جوگا — کیونجو مَیں نہ جاواں جے تے آوے گا نہ اُکّا

اوہ امدادی تہاڈے کولے ایپر جے مَیں جاواں — تے مَیں جا کے اُہنوں تہاڈے کولے آپے گھلاں

۸- پاپ اتے سچیائی نالے نیائے بارے سمجھے — جگ دے لوکاں فہمے اوہ تے سارے ہی جا وکھے

۹- پاپ بارے (اِہ دس دیو جا بیٹھن) کیونجو لوکاں — میرے تے ایمان لیاندا نہیں (اِہ مَیں دساں)

۱۰- سچیائی دے بارے کیونجو باپ کولے ہاں جاندا — مُڑ کے ویکھو گے نہ مینوں (مَیں ہاں تہانوں کہندا)

۱۱- نیائے بارے (دس دیو اوہ) کیونجو جگ دا اُلکیّا — مجرم ہے دے ٹھنیا گیا۔ (اِہ مَیں تہانوں کہیا)

۱۲- حالی مَیں تے ہور بتھیرے گلاں کہنیاں تہانوں
تسیں نہیں ہو جھلن جوگے ایہہ حال اُہنّاں نوں

۱۳- جاں پر آوے سچیائی دی روح ہے (آپ) جہڑا
دسّیگا سچیائی دی راہ تہانوں (رب نا کہیڑا)
کیونجو اُوہ نہ اپنے وَلّوں کجھ وی موہنوں آکھے
کن پئے جو آکھے - خبراں اگّوں والی دَسّے

۱۴- دسّیگا اُوہ میری محماں - کیونجو میرے پاسوں
لیکے دیگا اُوہ خبراں تہانوں (آپیں) سبھّوں

۱۵- جو کجھ ہے وے باپ دا (ہیں) میرا اُوہ ہے سارا
کہیا تاں یوں مَیں کردا میتھوں اُوہ ہے (پیارا)
تے خبراں اُوہ دیویگا مڑ تہانوں (اِہ ہَیں دَسّاں)
(میری محماں تہانوں اُوہ تے چا دسیگا سبھّاں)

۱۶- تھوڑے چر دے پچھے مینوں ویکھوگے نہ (رستہاں)
تے پھر تھوڑے چر دے پچھے ویکھ لووگے (اِہجاں)

۱۷- تاں پھر اُہدے بعض شاگرداں آپو وچ اِہ کہیا
اِہ کیہ ہے وے جہڑا اوہ پئی سانوں اُہنے دسیا
اِہ پئی تھوڑے چر دے پچھے مینوں نہ دیکھوگے
تے مڑ تھوڑے چر دے پچھے مینوں ویکھ لووگے

۱۸- نالے اِہ پئی جاندا آں ہیں (رب تے) باپ دے کولے؟
تاں پھر اُہناں کہیا (تے اوہ سارے موہنوں بولے)
اِہ کیہ گل اے تھوڑے چر دی جہڑی اُوہ ہے کہندا
ساڈی سمجھ نہ آوے جہڑی اُوہ تے ہے پیا آہندا

غمیاں دا خوشیاں وچ بدلنا

۱۹- یسوع بجھ گئے میتھوں اُہنے کجھ پچھنا پئی چاہندے
آکھے اِس گل بارے آپو وچ ہو پئے لاندے
اِہ پئی تھوڑے چر دے پچھے مینوں نہ دیکھوگے
تے مڑ تھوڑے چر دے پچھے مینوں دیکھ لووگے

۲۰- تسیں تے رووگے پٹوگے ہَیں سچ سچ آکھاں تہانوں
ایہہ جگ پیا ہسّے گا (مَیں دساں تہانوں سب نوں)
تسیں ہووگے غمیاں ڈُبے (ایہہ تہانوں دساں)
اِہ پئی سوگ تہاڈا سارا بن جاویگا خوشیاں

۲۱- جاں جمّو دیاں پیڑاں ہوون تیوے جنانی دکھیا
کیونجو اُہدا ویلا ہُن تے نیڑے ہے دے بجھیا
ایہہ بگر جم پیندے جاں - اوہ بدھی وچ چاہے
جگ وچ اک بی جی ہے آیا سن چیتے غم لیاوے

۲۲ ہنجے ہُن نے تہانوں غمیاں دکھیئے ہے ہوڈا ہٹے،
ایہہ پھیر ملانگا تے جی کھڑ جاون گے تہاڈے
اتے تہاڈیاں خوشیاں اُوہ (اِہ چیتے رکھو سبھے)
کھوویگا نہ کوئی تہاتھوں (اوڑک تیکر اُکے)

٢٣- اوس دہاڑے میتھوں پچھو گے نہ کجھ وی گلّ — مَیں ہاں تہانوں سچ سچ کہندا (واک اے میرا سچا)
اِہو پئی باپ تھوں منگو گے جو راہ میں تہانوں دسّاں — میرے نال تے دیویگا اوہ تہانوں (چیزاں چنگیاں)
٢٤- ہال سار نہیں میرے ناں تے منگیا کجھ وی تساں — منگو جے تے پاوو۔ پورن ہوون تہاڈیاں خوشیاں

یسوع باپ وِچوں آیا تے مُڑ باپ وَل گیا

٢٥- وِچ تمثیلاں کہیاں میں اِہ تہانوں سبھے گلاّں — ویلا آوے تہانوں دساں نہ میں وچ تمثیلاں
بلکہ دیاں گا خبراں (اپنے) باپ دیاں میں تہانوں — صاف صاف میں سچے گلاں دساں گا تاں سب نوں)
٢٦- منگو اوس دہاڑے (میرے) باپ تھوں میرے ناں تے — تے نہ آکھاں منت کرساں تہاڈی آپ دسّانگے
٢٧- کیونجو باپ تے آپ ہی جے تہانوں پیار رکھے — کیونجو پیار رکھیا ہے منوں تساں جیتے)
اتے ایمان تساں ہے آندا (سبھناں میرے اتّے) — اِہ پئی آیا باپ دے وچوں (تہاڈے کول ایتھے)
٢٨- وچوں باپ دے میں ساں ہویا تے دنیا وچ آیا — دنیا تھوں ہو وداع ہن میں وَل پتا ہاں دھایا
٢٩- چیلیاں اُہدیاں کہیا ہن توں صاف ہیں کہندا — تے (ہن) وچ تمثیلاں میں نہیں گلاں کردا
٣٠- جان گئے ہن اسیں ہے وال جانی جہان توں سبھے — اتے محتاجی ناہیں تینوں (آپیں) کوئی پچھے
ایسے کارن آئے ایمان اسیں (تیرے اُتّے) لیندے — اِہ پئی توں ہیں رب کول آیا آن سارے ہیں کہندے)
٣١-٣٢ یسوع اُتر دتا کیہ ہن ایمان لیاندے؟ — دیکھو اوہ ہے ویلا آندا سگوں آیا ہے لگو ہندے)
اِہ پئی سارے کھنڈ پھنڈ، لو گھراں دیاں راہواں — کلا مینوں چھڈ دوگے۔ پر کلا میں نہ ہوواں
کیونجو باپ ہے میرے نال (میرے وچ ہے سدا) — (مینوں ہے اوہ پیار رکھدا۔ کلا ناہیں چھڈدا)
٣٣- ایس لئی اِہ گلاّں تہانوں میں (دسیاں تے) کہیاں — تا تجوں میرے وچ تسلی پاوو تسیں سبھاں
دکھڑے جگ وچ جھلو پر بردے رکھو تام — ہیں جگ اُتّے بھارو ہو یا دنیا جتیا میں ہاں

○

اتے ایہہ دنیا توں ہے مینوں گھلیا
اتے میں اُہناں نوں جگ وچوں آپ سی گھلیا

۲۲۔ تے جہڑی شوبھا دِتی توں سی (آپ ہیں) مینوں
(اوہ شوبھا) میں دِتی ہے وی (آپ ہیں) اُہناں نوں

۲۳۔ تانجو اوہ وی اِک ہوون اسیں جیوں ہاں اِک
میں وچ اُہناں ـ توں وچ میرے (دوویں اِک ہوتی)

تانجو اوہ وی کامل ہو کے ہو جاون اوہ اِک
تے جگ والے جانن توں ہی گھلیا مینوں آپ

اتے پیار توں جیویں کیتا آپ ہے وے مینوں
کیتا پیار توں (آپ ہے وے) تیویں ہی اُہناں نوں

۲۴۔ اے باپ! میں چاہندا ہے واں اِہ جو اُہناں تائیں
دِتے ہے نی مینوں جو ن سنگ مرے اُس تھائیں

جتھے ہواں میں جا آپ ہیں تانجو ویکھن سبھوں
محماں جہڑی دِتی مینوں توں سبھ اِتے آپوں)

۲۵۔ جگ دے مُڈھوں پہلاں کیونجو پیار مینوں تُوں کیتا
عدالاں دے باپ (کرکے) نہ دنیا تینوں جاتا

میں پر جاتا تینوں تے ہے اِہناں مینوں جاتا
اوہی توں ہے گھلیا مینوں (جاتا اتے پچھاتا)

۲۶۔ تے میں نام تیرے تھوں واقف کیتا اُہناں تائیں
تے میں کردا رہساں (واقف اُہناں آپ سدائیں)

تانجو میرے نال تینوں پیار جو ہے سی (دیاں)
اوہو (پیار) اُہناں وچ ہووے ـ میں وچ ہوواں اُہناں

○

اٹھارھواں باب

یسوع دی گرفتاری

۱۔ یسوع کرکے گلاں اِتھاں نال شاگرداں (سبھے)
پار گیا قدروں ندی دے باغ اِک ہے سی جتھے

۲۔ اُس وچ اوہ تے چیلے اُہدے داخل ہوئے آہے
اتے یہوداہ اُہدا جو پھڑوادن والا ساہی

اوہ وی ایس جگہ نوں (دیکھو جاندا ہی) آہی
کیونجو یسوع نال شاگرداں کٹھ جاندا ساہی

۳۔ تے یہوداہ پلٹن اِک سپاہیاں نال رلا کے
اتے فریسیاں کاہناں دی تھیں لے دی پیادے لے کے

۴- نال مشالاں اتے چراغاں آیا نال ہتھیاراں — یسوع جان اوہ گلاں اوہدے نال سی بیتن جنہاں

۵- بنے آیا تے اوہ (آکے) پچھن لگا اونہاں — کس نوں لبھدے ہے ہو؟ (۵) تے اوہ اتر دیون سبھاں

یسوع ناصری تائیں تے پھر یسوع اونہاں کہتے — میں ہی ہے وہاں اوہ (نے ویکھو میں ہی ہے وہاں نیے)

اتے پھڑاون والا اوہدا یہوداہ وی آپ تے — نال کھلوتا اونہاں دے سی اوہ وی (ویکھو) دے

۶- اوہدے کہندے سار اوہ پئی میں ہی ہے وہاں (آپ) — پچھے ہٹکے اوہ تے بھوئیں اتے ڈگے (سبھے)

۷- پھیر اُنہے جا پچھیا اونہاں کولوں کہنوں لبھو؟ — یسوع ناصری تائیں (آکھن دوجی واری سبھو)

۸- یسوع اتر دتا تہانوں کہیا اوہ میں وہاں — سو جے مینوں لبھو تے چھڈ دیو دا ایہناں (تساں)

۹- قول ہووے اوہ پورا اوہدا تائیوں اوہنے کہیا — جہناں نوں تُوں مینوں دتا نہ میں اک ونجایا

۱۰- ناں تلوار شمعون پطرس نے اپنی (ویکھو) کھچی — جہڑی ہے سی اوہدے کولے اتے چلا اوہ دتی

بڈھے کاہن دے نوکر دا سجا کن جا کٹیا — ملخس ناں اس جا کرندا (کن جہدا سی ڈٹیا)

۱۱- یسوع کہیا پطرس تائیں ـ رکھ تلوار میانے — کیہ نہ پیواں پیالہ میں جو دتا آپ پتا تے

۱۲- پھیر یہودیاں دیاں پیادیاں سوبیدار سپاہیاں — یسوع تائیں پھڑکے اونوں بنھیاں چا چاہیاں

۱۳- تے پہلاں اوہ لیگئے اونوں (ویکھو) حناں کولے — سو ہرا جو سی کاہن کائفے کہیا جو اس ملے

۱۴- اوہ سی کائفا اوہ جس دتی مت یہودیاں تائیں — چنگا اُمت کارن اوہ پئی اک بندہ مر جائے

پطرس دا انکار تے حنا اگے پیشی

۱۵- اتے شمعون پطرس یسوع پچھے پچھے گیا — تے ک چیلا دوجا دی (اونج پچھے پچھے رہیا)

اوہ چیلا سردار کاہن دا جانو ـ بجھو آہے — تے بھیک وچ کاہن ویہڑے نال یسوع اوہ جائے

۱۶- پطرس اپر بنے بوہے کول کھلوتا رہیا — سو اوہ چیلا واقف بڈھے کاہن دا جو تھیا

بنے آیا تے دربانن بڈھی تائیں کہیا — تے پطرس نوں (ویکھو اوہ) نالے اندر لے چا گیا

۱۷- تے پطرس نوں اس بڈھی جو دربانن سی کہیا — توں وی کیہ اس بندے دے ہیں چیلیاں وچوں تھیا؟

۳۱ - پلاطوس نے کہیا اُہناں نے جا ودا اُہنوں تُسی اتے شرع دے موافق اپنا کر دنیاؤ ے آپی

کہن یہودی اُہنوں اِہ بھی روا نہیں ہے سانوں جو قتل کرن دا کرنا یاں پی، مار مکان کسے نوں

۳۲ - اِنج ہویا اِہ تانجو یسوع دی اُہ گل ہووے سچی کس ڈھو اہندی موت ہوئے جو آکھ نال دی دسی

پلاطوس دا پہلا فیصلہ

۳۳ - وِچ قلعے دے دوجی واری پلاطوس داخل دیا اتے بلا کے یسوع نوں اُس اُہدے تائیں پچھیا

۳۴ - کیہ توں شاہ یہوداں دا ہیں؟ (۳۴) تے یسوع نے کہیا اِہ گل توں کیہ آپ ہیں کہندا یاں ہور ہناں دسیا

۳۵ - میرے بارے تینوں ہے؟ اِہ جو توں مینوں گل آکھی، پلاطوس تے اُتر دِتا کیہ میں ہاں یہودی؟

تیری اپنی قوم تے کاہنیاں کا ہناں تینوں کیتا میرے سپرد تو اہے وے۔ توں دس کیہ کر دتیا؟

۳۶ - اِس جگ دی نہیں میری شاہی یسوع دِتا اُتر جو ہوندی شاہی اِس جگ دی تے میری سیوک کر

لڑدے تانجو نہ میں ہتھ یہوداں کیتا جاندا ایہہ ہن تے راج میرا نہیں ایتھے دا ہے ہوندا

۳۷ - پیلاطوس نے اُتر دِتا۔ کیہ توں شاہ پھر ہیں؟ یسوع کہیا تینوں شاہ توں آپے ہی بیان کہیں

میں تے اِس لئی پیدا ہویا۔ اِس لئی جگ وِچ آیا تانجو سچ تے دیاں گواہی تے جو سچ تھیں ہویا

۳۸ - دا ہے میری اُہ سُندا ہے وے (۳۸) تے پلاطوس کہیا سچ کیہ ہے وے جاتے اِہ کہہ کے آپ ہیں ہنسے گیا

اتے یہودیاں تائیں اُٹھ جا کے اِہ جا کہیا مینوں اِس دے وِچ اُکا کوئی دوس نہیں ہے لبھیا

۳۹ - ایہہ تہاڈی ریت ہے اِہ بھی فسح نوں تہاڈی خاطر اِک بندہ میں چھڈ دا ہوناں۔ کیہ ہے تہاڈا اُتر

اِہ بھی تہاڈی خاطر چھڈاں شاہ یہوداں تائیں تانجو ریت تہاڈی ہن وی اُکا ٹٹے ناہیں،

۴۰ تاں اُہناں نے کہیا پھر، اُہناں اِہنوں چھڈیں ناں؛ چھڈ برابا تے برابا ڈاکو جو اک آہی

انیہواں باب

پلاطوس دا آخری فیصلہ —— سولی

۱-۲۔ یسوع نوں تاں ہیکے کوڑے پلاطوس لگوائے ، اتے سپاہیاں تاج بنایا کنڈیاں نال (سجائے)

سر دے اُتے اُہدے رکھیا تے رت رنگا جاماں ، تن اُہدے تے پایا اُہناں (ٹھٹھیاں نال سپاہیاں)

۳۔ آکھن شاہ یہوداں! اُہدے کول آگے (سلامے) ، تینوں ہوون سلاماں۔ چپیڑے منہ اُہدے تے مارے

۴۔ پلاطوس تاں تے جا کے لوکاں نوں ہے کہندا ، ویکھو! اُہنوں تہاڈے کول تے میں ہاں لیاندا

تاں جو آپی جان لوو۔ پئی میں تے کوئی نہیں ڈٹھا ، دوس جرم ہے اُہدے وچ رہا ہے وی بندہ سچا)

۵۔ کنڈیاں دا سر تاج سجا کے۔ رت رنگا پا جاماں ، یسوع آیا تے رلگے اُہناں سبھناں لوکاں)

اتے پلاطوس (ڈٹھا اُہنوں نور و نور جو آہی) ، دکھلایس بندے نوں اُہنے لوکاں آکھ سنائی

۶۔ ڈٹھا جاں مکھیئے سرداراں اتے پیادیاں اُہنوں ، چیکاں مار کہیا دے سولی۔ سولی دے توں اُہنوں

پلاطوس نے کہیا اُہناں سے جاؤ اُہنوں آپ ہی ، لے کے رلے جا کے آپ ہی، چاڑھیو سولی تسیں

کیونجو میں نے اُہدے وچ کوئی دوس نہیں ہے ڈٹھا ، (اس وچ سولی جوگا میتھوں دوس نہ دِسّے اُکّا)

۷۔ اسیں شریعت والے۔ اُتر دین یہودی اُہنوں ، قتل ہوگا اِہ شرع مطابق دسیا اِہ بات تینوں)

۸ کیونجو اِہنے اپنے تائیں رب دا پُت ہے کہیا ، اِہ پرکھ کے پلاطوس تے ہور سگوں وی ڈریا

۹۔ تے مُڑ جا کے قلعے دے اندر یسوع نوں اُس کہیا ، کتھوں دا ایں توں، پر یسوع اُہنوں کجھ نہ دسیا

۱۰۔ پلاطوس نے تاں پھر کہیا نال تعجب، اُہنوں ، میرے نال توں بولدا ناہیں، پتہ نہیں کیہ تینوں

اِہ پئی وس وچ ہے اِہ میرے چھڈ دیاں میں تینوں ، یا پھر سولی دیواں تینوں اِہ وی بل ہے تینوں

۱۱۔ یسوع اُہنوں اُتر دِتا جے نہ اُتوں لبھدا ، تیرا تاں پھیر ایتھے کجھ وی نہ وس ہوندا

ایس لئی بہت پاپ (ہیں ساں) اوس بندے دا بہتا — جس نے سبھے ہیں مینوں تیرے آپ حوالے کیتا

۱۲- جیلے کرن لگا تاں پلاطوس یہودیاں دا اینویں — تاہر آیا یہودی آکھن دیندے ایہہ تینوں ل

جے چھڈیا توں اِنہوں ساں قیصر دا نیں ہوندا — دُوکھی بر قیصر دا جو آپیں شاہ بنے بندا

۱۳- پلاطوس اِہ گلاں سُن کے یسوع باہر لیاوے — تے نیچے اُس تھاں چوترا اِہنوں اپیا آکھواوے

تے گبتا عبرانی دی جو بولی وچ کہاوے — اُتے نیاں کار تخت دے اُتے بہہ جاوے

۱۴- اتے فسح دی تیاری دا اِہ دن آیا — تے لگے سی گھڑی چھیویں دے دیلا او دوہیا

پلاطوس تاں (جیہڑا تخت تے) کہیا یہوداں نیں — ویکھو بتہاڈا اپنا شاہ (اِہ میں آکھ سنائیں)

۱۵- ایہہ اُہ پئے نا مراں مارن جا ایس ہن باہر — (اُتے جب کہ اُہنوں آکھن) سولی اِہنوں دیجا

پلاطوس نے اُہناں تائیں (منہ کھول) اِہ کہیا — سولی دیواں نیں کیہ اُہنوں شاہ تُہاڈا دیا

کہنے کاہناں اُتر دِتّا۔ قیصر باجھوں ساڈا — ناہیں ہے کوئی شاہ ساڈا (کوئی قیصر تھوں وڈا)

۱۶- اِس نے کیتا اُہناں تائیں اُہنوں اِس حوالے — تا جو دیون سولی تے اُہ یسوع نوں لے چلے

یسوع سولی اُتّے

۱۷- تے اُہ آپے اپنی سولی چُک کے بنّے جا دے — اوس جگہ دے تیک جہڑی کھوپڑی پئی کہلاوے

۱۸- جس نوں وچ عبرانی بولی گلگتا نے کہندے — اوتھے اُہنوں جو دوہاں دے نال سولی نے دیندے

اِک نوں اِدھر سولی دِتا اِک نوں اُدھر دِتّا — تے وچکار دوہاں دے یسوع (سولی ٹنگ اُتّا)

۱۹- تے اِک پرچہ لکھ پلاطوس سولی اُتّے ٹنگیا — یسوع ناصری شاہ یہوداں اُتے ہے سی لکھیا

۲۰- اُس پرچے نوں کئی یہودیاں نے (دیکھ) سی پڑھیا — تھاں سی نیڑے نگر دے جتھے سولی یسوع چڑھیا

وِچ عبرانی۔ لاطینی۔ یونانی اُہ سی لکھیا — (خوب بنکے سبھے لوکاں) ایس لئی سی پڑھیا

۲۱- تاں فیر کاہن یہودیاں جا پلاطوس نے کہیا — اِہ نہ لکھ یہودیاں دا شاہ سگوں جاں اِہ لکھیا

۲۲- اِہ پئی آکھدے نے تائیں شاہ یہودیاں کہیا — پلاطوس پر اُتر دِتّا۔ جو لکھیا سو لکھیا

۲۳ - جدوں سپاہیاں سولی دِتّی یسوع دے لے کپڑے — جتنے چار بنائے اِک سپاہی اِک گئے
کُرتا اُہدا وی تاں لیتا - اِہ کُرتا سی دِنیارا) — بِن سیتا اِہ کُرتا بے سی اُتّیاں ہویا سارا
۲۴ آپو وِچّے تاں پھر اُہناں (اِک دوجے نوں) کہیا — پاڑیئے ناہیں گُنّاں سگوں جا ہدے اُتّے پایا
تانجو پتہ لگے پئی اِہ ہے کس دے ناں تے آوے — اِہ ہویا اِس بارون تا جو لکھیا پورا ہووے
جہڑا آکھے اِہ پئی اُہناں میرے کپڑے ونڈے — تے میرے اِہ جامے اُتّے قرعہ ہے نے پاندے
ایس لئی سی اِنجے کیتا اُہناں سب سپاہیاں — (گُڑتے اُتّے قرعہ پایا - کپڑیاں ونڈیاں پائیاں)

یسوع دی موت

۲۵ - سولی یسوع کولے کھڑی ماں سی (آپ) کھلوتی — نالے مریم بھین جو ماں دی کلوپاس دی وہٹی
اُتے کھلوتی مگدلینی مریم وی سی اوتھے — (جیاویں رہندے سولی ہون بھاگ جنہاں دے اچے)
۲۶ - کول کھلوتے ماں دے نالے اوہ چیلا یسوع ویکھے — اِہ پئی جس نوں پیار سی کردا ماں نوں اُہ آکھے
۲۷ - اے بی بی! توں ویکھ پئی (ہن) اِہ ہے تیرا بیٹا — پھیر کہیا اُس چیلے تائیں ویکھ تیری اِہ ماتا
اوسے ویلے تھوں اُہ اُہنے لے گیا اُہنوں ڈیرے — (حکم یسوع دے کولوں اُہنوں حکم نہ ہور وڈیرے)
۲۸ - ایہدے پچھے جاں یسوع نے اِہ جان لیا پئی سبھے — گلّاں ہُن نے پوریاں ہوئیاں لکھیا جو گیا سبّے
۲۹ - اُہنے کہیا اِہ پئی مَیں تے ہویا ہاں ترہایا! — تے اوتھے اِک بھانڈا سرکے دا سی بھریا ہویا
زوفے دی سوٹی اُتّے اِسپنج سرکے دا بھجیا — اُہناں لے کے یسوع دے جا منہ دے اُتّے رکھیا
۳۰ - سو جاں یسوع نے اُہ سرکہ پیتا تے اِہ آکھی — "پورا ہویا" تے سر سُٹ کے جان اُہنے چھڈ دِتّی
۳۱ - ایس نئی بے اُہ سی ہاڑا تیاری والا (منتھیا) — پلاطوس دے کولے جا کے یہودیاں نے اِہ کہتیا
ٹنگاں توڑ کے اُہناں سولی توں لاہیاں جاون — تانجو سبت دے دِن لاشاں نہ سولی اُتّے رہوون
کیونجو اُہ تے سبت بڑا سی خاص (اُچیرا اُچا) — (عید فسح دے کارن اُہدا رہنا چنگا سُچا)
۳۲ سو پہلے تے دوجے بندیاں آن سپاہیاں — سولی نال جو دِتّے ہے سی تاں اُہناں بھنیاں

۳۳ - ایہہ آکے یسوع کولے ڈٹھا جد ول سپاہیاں — اِہ پُہ اُتے مر چکیا ہے ٹنگاں نہیں بھنیاں
۳۴ - ایہہ اُنہاں وچوں اک سپاہی برچھی نال لے — وکھی وِنھی تے جھٹ نکلے لہو پانی پرنالے
۳۵ - جس نے اِہ ہے ڈٹھا اکھیں (اوہ) دیندا گواہی — اُہدی گواہی ہے وے سچی اُہ جانے جے آپی
سچ بیان کردا اِہ پُہ آپ ایمان تسیں وی لیاوو — رسولی وتے آدو تے چانگتی سبھے پاوو
۳۶ - اِہ گلاں سی ہوئیاں تا جو لکھیا ہووے سچا — ہڈی اُہدی توڑی کوئی جاوے گی نہ اُکا
۳۷ نالے اک ہے لکھیا ہویا ہور وی اِہ پیار دے — اِہ پُہ جہنوں ونھیا اُہنوں تکن گے (اِہ) سبھے

یسوع دا کفن دفن

۳۸ - اِہناں گلاں پچھے یوسف ارمتیہ دا باسی — یسوع دا جو چیلا (ایہہ چوری چھپی ہے سی)
اوہ یہودیاں دا سی اُہنوں، پلاطوس دے جاوے — لوتھ یسوع دے جاون دی پیا اجازت چاہوے
پلاطوس چاوے اجازت اُہنوں تے اُہ آیا — تے اُہ لاش یسوع دی لے کے اپنے نال دھایا
۳۹ - نالے آیا نیکودیمس وی (جہن کھلے ڈھلے) — جہڑا یسوع کولے آندا راتیں آہی پہلے
۴۰ - مُر تے اُہ عود رلا پنجاہ سیراں دے لاگے — نال لیایا (۴۰) تے نے اُہناں لوتھ یسوع دی لے کے
سوتی کپڑے نال سوگنداں اُہنوں چا گفنایا — جو دستور یہودیاں دا دفناون (خوب نبھایا)
۴۱ - تے جتھے اُہ سولی چڑھیا باغ اوتھے اک آہی — نے اُس باغ بغیچے اندر قبر نویں اک سا ہی
۴۲ - کدی وی کوئی جس دے وچ نہ رکھیا گیا آہی — دہاڑا کیونجو اُہ یہوداں تیاری والا سا ہی
رکھیا یسوع نوں چا اوتھے قبر اوہ نیڑے آہی — (گھر والی اج گھر وچ بہن ویکھیو ہویا ڈاہی)

○

ویہواں باب

یسوع دا جی اُٹھنا تے چیلیاں نوں دکھائی دینا

۱۔ ہفتے دے دِن پہلے مریم مگدلینی آئی — تڑک سارا ہی اِہ پئی مونہہ ہنیرا آہی

۲۔ پتھر اُہنوں قبر دے اُتوں ہٹیا نظریں آوے — سو نٹھی شمعون پطرس تے دوجے چیلے جاوے

جس نوں اِہ پئی یسوع رکھدا بہت پیار آہی — لے گئے کڈھ خداوند قبروں اُہناں آکھ سنائی

۳۔ لتے نہیں معلوم اِہ سانوں کتھے رکھیا آہے — سو پطرس تے دوجا چیلا نکل قبر ول دھائے

۴۔ تے اوہ دوویں نالے نال نٹھے قبرے تے — ایپر دوجا چیلا پطرس نالوں اگڑے پہلے

۵۔ اُہنے نیوں کے جھاتی ماری تے اُس اوتے ڈِٹھا — کپڑا سوتی دھریا ایپر اندر نہ گیا (اُکا)

۶۔ شمعون پطرس وی آئے پچھے پچھے اپڑ گیا — اندر قبرے جا اُس ڈِٹھا سوتی کپڑ پیا

۷۔ تے رومال اوہ جہڑا اُہدے سر تے بدھا ہویا — سوتی کپڑ نال نہیں۔ پر وکھرا اِک نُکراں پیا

۸۔ تاں اوہ دوجا چیلا وی جو پہلاں قبرے آیا — اندر جا وڑے تے اُس ڈِٹھا اتے یقین اُس ہویا

۹۔ کیونجو حالی تائیں اوہ نہ سمجھے سی اوہ لکھیا — جس دے موجب یسوع کارن (اِہ وی) لازم تھیا

۱۰۔ مُردیاں وچوں جی اوہ اُٹھے (جاں آئے دہاڑا تیجا) — تاں پرتے اوہ گھر نوں چلے (پطرس تے اوہ دوجا)

۱۱۔ ایپر مریم کول قبر دے روندی رہی کھلوتی — تے جاں روندی قبرے اندر نیوں کے پائی جھاتی

۱۲۔ تے اُس دو فرشتے ڈِٹھے چٹے کپڑے پائے — اِک سرہانے بیٹھا دوجا ول پواندی آہے

۱۳ جتھے لوتھ یسوع دی آہی اوہ سن اوتے تھاویں) — اُہناں کہیا اُہنوں تریمت! توں کیوں پئی روندی

اُہنے کہیا اُہناں تائیں (دسّاں دوواں اِس گلے — لے گئے چُک خداوند میرا۔ پتہ نہیں (کتھے دھرے)

اِہ پئی اُہنوں رکھیا کتھے لے گئے کس دے — (نہ دسّیں میرا چیلے کوئی۔ میں رووّاں اِس گلے)

۱۴- اِہ کہہ کے اُہ پچھے پرتی ۔ یسوع کھلوتا ڈٹھا — یسوع ہی ہے اُہ پر اُہنے نہ سہاتا اُکا

۱۵- یسوع کہیا اُہنوں تریمت توں کیوں ہیں پئی روندی — کس نوں ڈھونڈیں بھالیں (توں ہیں کس نوں پئی لبھیندی)

مریم جاتا مالی ہے وے اُہنوں اُس نے کہیا — میاں جے توں اُہنوں ہے چُکے (اتھوں کدھر چکیا)

تے مینوں چا دسیں (دیاں) رکھیا ہے توں کتھے؟ — تا مَیں اُہنوں (اوتھوں) مَیں تے لے جاواں چا آپے

۱۶- یسوع اُہنوں کہیا مریم! تے مڑ اُہنے کہیا — ربّونی! عبرانی وِچ استاد! جو مطلب تھیا

۱۷- یسوع کہیا مریم تائیں نہ چھوہ مینوں اُٹھ کے — کیونجو حالی مَیں نہیں گیا باپ دے کولے اُتے

ایپر جاکے آکھ سنائیں ہتھناں میریاں بھراواں — اپنے باپ تے باپ تہاڈے کولے اُتے جاواں

تے مَیں اپنے رب دے کولے تے رب تہاڈے کولے — اُتے ہے جاں جانا پیار یسوع اِہ گل کھولے)

۱۸- مگدلینی مریم آکے چیلیاں خبر سنائی — مَیں ڈٹھا خداوند تائیں۔ اِہ گل اوس الائی

۱۹- اوسے دہاڑے ہفتے دا دن پہلا جہڑا آہے — شاماں ویلے بوہے تاکے اُس تھاں دے جاں سارے

خوف یہودیاں یاروں چیلیاں اندر ہن بیٹھے — یسوع آن کھلا وِچ اوتھے (جتھے تکے کٹھے)

۲۰- تے اُہناں اسلام علیکم آکے (آہیں) آکھے — اُتے اُہناں نوں وکھائی اپنی تے ہتھ اپنے دونے

۲۱- ڈٹھا جدوں خداوند تائیں خوش ہوئے چیلے (سبھے) — تے پھیر اُہنے دوجی واری کہیا سلام علیکے

۲۲- تے جیوں باپ ہے مینوں گھلیا تہانوں گھلاں آکھے — تے اِہ کہہ کے اُہناں اُتے یسوع چا دم پھوکے

۲۳- تے اُہناں نوں کہیا اُہنے روح پاک لو سبھے — پاپ جہناں دے بخشو تسیں اُہناں دے گئے بخشے

رکھو پاپ جہناں دے قائم۔ قائم اُہ گئے رکھے — (اپنے کرکے گناہ تہانوں میرے ہو سبھے)

۲۴- ایپر یسوع آون ویلے باراں وچوں اِک بندا — توما۔ جوڑا جس نوں آکھن اوتھے ناہیں ہوندا

۲۵- سو دوجے شاگرداں دسیا اُہنوں اِہ پئی ڈٹھا — اساں خداوند تائیں ہے دے (اُہ منیا نہ اُکا)

کہیا اُہناں تائیں اُہنے جچر مَیں نہ ویکھاں — چھیک میخاں دے ہتھاں وِچ تے ہتھاں وِچ ہیکاں

انگل مَیں نہ اپنی پاواں تے ہتھ مَیں وِچ وکھی — کدی نہ مناں گا مَیں اِہ تے (دساں تہانوں) اُکی

۲۶- اٹھاں دہاڑیاں پچھوں اِہ پئی جاں اندر سب چیلے — اندر ہے سی بیٹھے ہوئے اتے توما سی نالے

تے بوہے سی بُجے بتے یسوع (دیکھو) آ کے — تے کھلو کے اوہ درکار ے کہے سلام علیکے

۲۷- تے اُس کہیا توما تائیں ۔ انگل کول لیا کے — دیکھ توں میریاں ہتھاں تائیں تے ہتھ کول پُجا کے

پاتوں میری وکھی وچ تے نہ ہووے اعتقادا — رکھیں سگوں ایمان رونجاویں مت چا میرا وعدا!

۲۸- تے پھر (وچ جواب) (دیکھو) توما اُہنوں کہیا — اے خداوند میرے (بخشیں) میرے آ خدایا!!

۲۹- یسوع کہیا اُہنوں ڈِٹھیا توں مینوں جا ڈِٹھا — دھن اوہ (بندہ) جس نے منیا مینوں ہے اندِٹھا

۳۰- اتے یسوع نے ہور بتیریاں کراماتاں رچ دِتیاں — چیلیاں تائیں تاہیں جو وچ ایس کتاب لکھیاں

۳۱- اِہ تے تے پر لکھیاں جے ایمان لیا وو تسی — یسوع ہی ہے رب دا بیٹا (یسوع) آپ آپی

اتے ایمان لیا کے اُہدے اُتے سبھے پاوو — اُہدے ناں دی راہیں جیون (دو) صو جیلوو لہراوو)

○

اکیہواں باب

۱- انہاں گلاں پچھوں یسوع جھیل تبریاس دے کنڈھے — اپنا آپ شاگرداں تائیں پھیر وکھایا اُہنے

۲- تے اِنج ظاہر کیتا اُہناں اُتے اُہنے اوتے) — شمعون پطرس تے توما جوڑیا جو اکھوا آپے)

قانا دی جھیل دا (دیکھو) نتن ایل دی کبے — تے زبدی دے پتر تے دو چیلیاں چوں وی ساہے

۳- نالے بنگے ہور دی کٹھے ہوئے ہوئے آہے — شمعون پطرس تاں اُہناں (دیکھ لیا) تائیں آکھنا ہے

مچھیاں دا شکار کرن میں (دیکھو) جاندا آہے — اُہناں اُہنوں کہیا تیرے نال اسیں وی آئے

نکل ترے اوہ بیڑی اُتے ایہ پر اُہناں تائیں — اُس راتیں رکھ ہتھ نہ آیا) لبھا کجھ وی ناہیں

۴- ایپر سرگھی ہوندے یسوع کنڈھے آن کھلوتا — ایپر (اوہ ہے یسوع) چیلیاں اُکا نہیں سہاتا

۵- تاں یسوع نے اُہناں تائیں کہیا دسو ۔ بچو! — کول تہاڈے کھاون کارن شے کوئی ہے وے (دسو)

۶- اُہناں اُتر دِتا کجھ نہیں کول ہے ساڈے اک) — اُہنے کہیا اُہناں نوں پئی بیڑی تھوں سجے

ستو جال تے مچھی تہانوں (چنگی چوکھی) لبھّے
تاں پھیر (جال) اُہناں نے سٹیا دیکھو پا سبھّے)

تے مچھی (پھر) اُہناں تائیں دیکھو اینی لبھّے)
بہتی ہوون کارن اِہ پئی اوہ تے کھچ نہ سکے

۷۔ ایس لئی اوہ چیلا جس نوں یسوع پیار سی کردا
اِہ تے خداوند (ساڈا) پطرس نوں ہے دسدا

پطرس نے سن اِہ پئی اوہ تے (آپ) خداوند ہے
ننگا سی لک کُرتا بنھّے تے جھیلے کُد جا ہے

۸۔ تے دوجے (سب) چیلے نکیاں بیڑیاں اُتّے بہہ کے
کھچدے جالاں آئے کنڈھے دور نہ کوہ بجو دا گئے)

۹۔ اِہ پئی ہوناں ایں کوئی دو سو ہتھ دی اُتّے واٹے
تے جاں آئے کنڈھے اُتّے ڈٹھا اُہناں آکے

کولیاں دی اگ (بھجدی) اُس اُتّے مچھی دھری
نالے (اُہناں اوتھے) پئی روٹی وی (تے) ویکھی

۱۰۔ یسوع کہیا اُہناں تائیں۔ جو مچھیاں ہن پھڑیاں
اُہناں وچّوں کجھ لیاؤ (تے اُہناں نے پھڑیاں)

۱۱۔ شمعون پطرس نے اگے ودھ کے جال کنڈے تے کھچیا
تے اک سو ترونجاہ ۱۵۳ وڈیاں مچھیاں نوں آ گنیا

مچھی چوکھی بھاویں سی جال نہ تاں وی پھٹیا
(سو ہنا سیتھا اِہ سالم ثابت سارا کنڈھے کھڑیا)

۱۲۔ آؤ۔ روٹی کھاؤ۔ یسوع اُہناں تائیں کہیا
تے چیلیاں وچّوں کسے نہ ہمت اُس جا دی پچھیا

توں ہیں کون کوئی ہی سی کیونجو تیہ اُہناں تائیں
اوہ تے ہے خداوند آپ ہی اُہناں دا جھائیں)

۱۳۔ یسوع آیا تے لے روٹی اُہناں تائیں دِتی
لبّھے ہی تے مچھی وی چا وچ اُہناں دے ورتی

۱۴۔ مُردیاں وچّوں جی اُٹھن تھوں اِہ سی تیجی واری
یسوع اِہ پئی چیلیاں اُتّے ہویا سی ظاہری

۱۵۔ روٹی کھادی تے جے یسوع شمعون پطرس نوں کہندا
اے شمعون یوحنا دے پتّ کیہ توں پیار ہیں کردا

مینوں اِہناں نالوں بہتا ہے تے اوہ ہے دے کہندا
اے خداوند! جانیں توں ہیں تینوں پیار ہاں کردا

۱۶۔ (جا) توں میرے لیلے چاریں اُہنوں کہیا اَبنے
تے مڑ دوجی واری اُنے کہیا اے شمعون نے

یوحنا دے پتر کیہ توں پیار ہیں مینوں کردا
ہاں خداوند جانیں توں ہیں پیار ہاں تینوں کردا

۱۷۔ میریاں بھیڈاں چاریں یسوع اُہنوں گل آکھی چارہ
یسوع کہیا اُہنوں (دیکھو مڑ سیا) تیجی واری

اے شمعون بر یونا کیہ توں پیار ہیں مینوں کردا
تے ہے کیونجو تیجی واری یسوع اُہنوں پچھدا

اِہ پئی کیہ توں پیار ہیں کردا مینوں ہتے اِہ گلے
پطرس ہو کے غم وجا اِتے کجھ ڈانواں ڈولے)

آکھے اُنہوں اے خداوند سب کُجھ توں تے جانیں — توں جانیں مَیں پیار ہاں کردا تینوں (دِل جانیں)

یسوع اُنہوں کہیا (جا) توں میریاں بھیڈاں چاریں — (پریت دکھاویں اِنج مینوں اپنا فرض گزاریں)

۱۸- مَیں تینوں ہاں کہندا سچ سچ گھبرو جاں توں ہوندا — اپنا لک توں آپے بہندا۔ پھردا جتھے چاہندا

ہوویں گا پر جاں توں بُڈھا ہتھ کرینگا لمے — لک تیرا تاں دوجا بندہ (دساں تینوں) بنھّے

۱۹- تے جتھے توں چاہویں گا نہ لے جاویگا دھکے — اِہناں گلاں نال اشارہ کیتا (اگلے کتھے)

کہڑی موتے پطرس ربّدی محماں سوبھا دتے — یسوع اِہ کہہ آکھے اُنہوں آ میرے توں پچھے

۲۰- پطرس مڑ کے پچھے اُندے اُہ چیلا ہے ویہندا — جہنوں نال یسوع دے ڈاہڈا پیار سی (ویکھو ہوندا)

تے لے ڈھاسن یسوع دے سینے تے پچھدا سی جہڑا — روٹی تناہیں کھاون ویلے۔ اے خداوند کہڑا

۲۱- ہے پکڑاون والا تیرا (دسیں کون ہے جہیا) — پطرس اُنہوں ڈٹھا تے اُس یسوع تائیں کہیا

۲۲- اے خداوند حال ہووے گا اُہدا کہو جہیا — یسوع آکھے اُنہوں اِہ پئی مینوں جے اِہ بھایا

میرے آون تیکر ٹھہرے۔ تینوں کیہ اِس نالے — توں تے میرے پچھے آ جا (تیرا اِہ کم چالے)

۲۳- تاں اِہ گل چا گھلی (ویکھو) سبھناں بھائیاں وِچے — کدی مرے گا اُہ نہ چیلا ایپر (اُہ نہ سمجھے)

یسوع نے نہ کہیا ہے سی اِہ پئی اُہ نہ مرسی — بلک کہیا پئی جے مَیں چاہواں میرے آون تیکر

اِہ رہے ٹکیا (تے دس) اِہ پئی تینوں کیہ اِس نالے — (بھیت بانا یسوع جانے۔ نہ کوئی آل دوالے)

۲۴- اِہ چیلا ہے اُہو جہڑا اِہناں گلاں اُتے — دیندا پیا گواہی تے جو اِہناں تائیں لکھے

اُتے پتہ ہے سانوں (سبھناں) اُہدی گواہی سچی — (اُہدی گل ہے ساری سچی اُہدی گل ہے پکی)

۲۵- ہور تیرے کم سی جہڑے یسوع نے سی کیتے — مَیں سمجھاں پئی وکھرے وکھرے جے اُہ جاندے لکھے

جنیاں بہتیر کتاباں لکھیاں جاندیاں اُہناں اُتے — اُہناں جوگی تھاں نہ ہوندی دنیا دے وچ اے

ترجمہ ختم شدہ : ۹ مئی ۱۹۶۳ء بوقت گیارہ بجے دن

نظر ثانی : ۹ جولائی ۱۹۶۳ء بوقت آٹھ بجکر د منٹ

رسولاں دے اعمال

○

پہلا باب

یسوع دا عرشاں اُتے چکیا جانا

۱- اے تھیا فلس وچ کتاب پہلی گلاں ساہی | جہڑیاں کردا تے سکھاندا مُڈھوں یسوع آہی

۲- اوس دہاڑے تیک جداں اس چیلیاں چنیا آہی | دے حکم روح پاک وسیلے اُتے چکیا جائی

۳- دُکھڑے جھلن پچھے اپنے کئیاں نال دلیلاں | اپنا آپ وکھایا جیندا اُہناں اُتے سبھناں

تے اوہ چالیہ دہاڑے اُہناں تائیں رہیا دسدا | تے اوہ ربّ دی شاہی دیاں گلاں رہیا کردا

۴- اتے اُہناں نل روٹی کھاندے حکم اِہ دتا اُس نے | یروشلموں بتے اِہ پئی جاوناہیں آکا

بلکہ اُڈیکو قول پیو دے پورے ہوتے تائیں | ذکر جیدا تساں سُنیا میرے راہیں

۵- کیونجو بپتسمہ یوحنا دتا پانی راہیں | ایہہ تھوڑیاں ہاڑیاں پچھوں اِدساں پا تساں

رُوح پوتر راہیں پاؤ گے بپتسمہ تساں | رُوح پوتر وسے گا تاں اندر تساں جثاں

۶- تے جاں سب کٹھے ہوئے اُس تھوں پچھیا اُنہاں | نے سائیں ایہو ویلے شاہی کیہ مڑ اسرائیلاں

۷- کہ نہیں اِہ تہاڈا جانو اُس نے کہیا اُہناں | گھڑیاں سمیں وقت جو پیو نے رکھیا ہتھاں

۸- پر رُوح پوتر دی جو تُسیں اُتے نہاڈے | شکتی پہنچے گی تد ہوو گے شاہدی اُس دے

پطرس دا واعظ

۱۴ ایہہ پطرس اُنہاں یاراں نالے اُٹھ کھلوکے — کیسے آوازہ اُچّا اپنا۔ لوکاں آکھ سنائے

اے یہودیو اتے وسنیکو یروشلم دے سبھو — جان لوو تے کن کھول کے میریاں گلّاں سنو

۱۵- جیوں تسیں سوچو اِمتے نہیں ہن نشے دا ٹُکا — کیونجو حالی تاں دن ہے پہر اک ہویا اُچّا

۱۶-۱۷ اِہ پر اوہ ہے جو نبی یوئیل دی راہیں گئی سی دسّی — اِہ ہی رب فرماوے اوڑک سمیاں نوں انج ہوسی

پاواں گا ہر بندے اُتّے اپنی روح دے وِچوں — اتے نبوت پُتر دھیاں کرن تہاڈے سبھنوں

اتے تہاڈے گبھرو ویکھن لگے پئے اودیار (ربتے) — اتے تہاڈے بُڈھے ویکھن گے ہن سُفنے (ربتے)

۱۸- سگوں ہیں اُنہیں دہاڑیں اپنے بندے بندیاں اُتّے — اپنی روح میں پاوانگا۔ اوہ کرن نبوت سبھے

۱۹- عرشاں وِچ اچنبھے دھرتی اُتّے دیاں اشارے — اِہ ہی رت۔ اگنی تے دھوں دے بدّل اس دے کارے

۲۰- رب دے وڈّے تے اُجالی دا بار آنوں پہلاں — گھُپ ہنیرا سورج ہووے رت ورت چندرماں

۲۱- تے انج ہووےگا جو ہی رب دا اوہرا نام دھیاوے — پا دیگا اوہ مکتی (دساں دھند پہلے اہراوب)

۲۲- سُنو اِہ گلّاں اسرائیلیو! اِہ جو ہی سی اک بندا — یسوع ناصری رب دے ولوں ثابت ہویا جہندا

کراماتاں تے کم اچنبھے نالے نشان اوہ ودّے — جہڑے اِہ ہی رب دکھلائے اُس تسیں وچ تہاڈے

جیویں آپ تسیں اِہ جانو دے ہو، اِہو اجیبے — سو پربندھ ربانے نالے علم اگیتر موجب

جدوں گیا پھڑوایا تساں سولی تے چڑھوایا — بے شرع دے ہتھاں لوکاں ہتھوں چا مروایا

۲۴- موت دیاں پر پیڑاں کھول رب نے اوس جوالے — کیونجو اِہ نہ ہو سکدا اوہ رہندا موت حوالے

۲۵- کیونجو اُہدے حق وِچ تے داؤد وی انج کہیا — سدائیں اپنے اگے رب نوں ویہندا ہی میں رہیا

۲۶- کیونجو اوہ ہے میرے سجّے تانجو نہ میں تھڑکاں — ایسے پاروں ہردا میرا بھریا نالے خوشیاں

تے ہے جیبھا میری خوشیاں نال رجی (ہنسے گائے) — سگوں دیہی میری وی تے امیداں وچ رہندی

۲۷- چھڈیں گا نہ جند میری نوں وِچ پتالاں — اپنا پاک نہ دیویں گا تُوں اوہدا تن تیکر سڑنا

٢٨- (اِس) جیوں دیاں تُوں تے مینوں دسیاں نیڑے راہواں — اتے بھریں گا مینوں اپنے مُونہہ نال آنندواں

٢٩- دِکو بھائیو! قوم دے آگو داؤد دی گل کہہ سکاں — مویا تے دفنایا گیا نال دلیری دساں

٣٠- تے اج تیکر جو قبر اوہدی جیہڑی ساڈے وچ — ہو کے اک نبی سو جاندے ہوئے آکھے

جیہے رب نے قسم جو کھادی اوہ بھی تیری نسلوں — تخت تیرے اتے بندہ اک بٹھاں گا آپوں

٣١- پہلاں کوئی نال یسوع دی جی اُٹھنے دے دسیا — اوہ بھی نہ اوہ وچ پاتالاں دے چھڈیا گیا

نہ ہی اوہدے جسے سڑنے دی ہی نوبت آئی — رب جوایا اوہ یسوع شاہد ہاں سب بھائی)

٣٢- سو ہو رب دے سجے ہتھوں اُچیا رتبہ بھریا — اتے پیو تھیں روح پوتر دے قولاں بھریا

اوہنے اوہ جو نازل کیتا جیہڑا ہوندے ویہندے — (اوہنے ایہہ نازل کیتا جو ایہہ تسیں ویہندے

٣٤- کیونجو داؤد نا ہیں چڑھیا اسماناں پر چڑھیا — ایہہ پر اوہنے (دیکھو) اوہ تے ہے ایہہ آپ کہیا

آکھے (اوس نے) خداوند میرے آپ خداوند تائیں — بہہ جا ساڈے سجے ہتھیں (٣٥) اوہ بھی جیہڑا تائیں

تیرے ویری دشمن سب نہیں نہ (آپ) بناواں — تیرے پیراں دی پیڑھی ہو کی پیراں وچ بٹھاواں)

٣٦- اسرائیل دا کل گھرانا سو جانے کر پکی — اوسے یسوع تائیں جس نوں سولی تساں دتی

(آپ) خداوند (اوسے تائیں) رب بنا کے دتا — اتے (اوسے ہی یسوع تائیں) مسیح وی کیتا

٣٧- جاں سنیا اوہ اُنہاں نے تے تیر پئے وچ ہر دے — پطرس اتے رسولاں باقیاں نوں اوہ پچھدے

٣٨- ہے بھائیو اسیں کیہ (ہن) کریئے (٣٨) پطرس نے کہندا — توبہ کرو تے ہر کوئی تساں وچوں پاپاں بندا

٣٩- یسوع مسیح دے ناں دے اُتے بپتسمہ لیوے — تے پوتر روح انعام تساں نوں مل جاوے

کیونجو نال تہاڈے وعدہ نسلاں تہاڈے — اِہ جو قول (زبانی) نال تہاڈے دور دورا دے

سدّے گا جیہڑا ساڈا رب خداوند جہناں تائیں — (اوہ جو ہن گے جو ہدے کوے جن کے ہدی بانی)

٤٠- تے اُس بہت ہوراں گلاں نال گواہیاں دتیاں — اپنا آپ بچاؤ ٹیڈھی قوموں آکھے تساں

٤١- تاں پھر جنہاں نے گل اوہدی کیتی خوشی من لیتا — بپتسمہ پایا تے (اوہناں سولی دے ول کیتا)

اوسے دہاڑے تن ہزاراں لاگے بندے سبھے — آن رلے سنگ اُنہاں دے (اوہ بن گئے چیلے سبھے)

۸- مار کُمّاڑا اُٹھیا اُو ہا ٹُرن پھرن اوہ لگّے! — تُہدا رب وڈیائندا۔ جاوے ہیکل اُنہاں سنگے

۹-۱۰ ٹُردے پھردے رب وڈیاندے سبھناں اُس نوں ڈٹھا — اتے سہاناں اُنہوں اِہ ہی اِہ ہے لولا اُدھا

منگدا اچیا ہیکل دے جو سوہنے بوہے بیٹھا — تے جو ورتی اُہدے نالے اُس تھوں اُتے سبھا

اَت اچنبّے تے حیرانی (لوکیں اوہ تے) ہوئے — (شکتی نال یسوع دے ویکھو روگ جسم دے کھوئے)

۱۱- جاں اوہ پطرس نالے یوحنا نوں سی پھڑی کھلوندا — وِچ براندے سلیمان دا جھڑا سی اکھواندا

۱۲- کول اُنہاں سب لوکیں آئے تے حیرانے نٹھے — پطرس نے جاں ڈٹھا اِتے لوکاں نس اِکٹھے

اسرائیلیو! اِس گلّ تے کیوں ہویا اچنبا تہانوں — تے اینج کاہنوں تکدے تُسیں ویکھ رہے ہو سانوں

جیویں اپنی بھلیائی تے شکتی نال اِہ بندا — (وَل اساں ہے کیتا تے) کر دیتا ٹُردا پھردا

۱۳- ابرہام اضحاق اتے یعقوب دے رب نے (رب تے) — ساڈے پیو دادیاں دے رب نے بندے اپنے (آپنے)

یسوع تائیں جہاں رتی جس نوں تُساں پھڑایا — تے پیڈراں دا اُنہوں پلاطوس منّا جدوں بنایا

۱۴- مُنکر اُس تھوں آپیں ہوئے اُسدے اگّے سبھے — اوس پوتر تے بھلیائے تھوں ہوئے نابر سبھے

تے منت رچا کیتی آپیں اِہ ہی کارن تہاڈے — جائے چھڈ اک خونی چھڈیا رہیر دے تہاڈے ڈابہ

۱۵- ایپر اِک جیون دے نوں قتل کیتا رچا تُساں — مُردیاں وچوں رب نے جوایا شاہدی بندے اساں

۱۶- اوسے دے ہی ناؤں تے پئی اوس ایمانے لاہے — جہڑا اُہدے ناؤں تے ہے اِہ بندہ ول ہوئے

جس نوں ویکھو تے جس جانو اوس ایمانے سچی — جہڑا اُہدے راہیں دِتی اِہ پوری تندرستی

۱۷- تہاڈے سبھناں اگے ہے درج آئیا یوں جس سچّا — میں جاں تکل ہوئی تہاتھوں جیتھوں اِہ چا پُچھو

۱۸- تے اجے بِن تہاڈے کُھبیں کولوں دُکھل سی ہوئی — ایپر جہڑیاں گلّاں دی رب پہلاں نبیاں

نبیاں راہیں اِہ ہی آہدا دُکھ مسیحا جھلّے — ہتھ اینج پورے کیتیاں اُہ (گلاں) نے سبھے

۱۹- توبہ کرو ایمان لیاؤ تاں جو پاپ تہاڈے — جان مٹائے تے تہوں رب پیار انج دے

۲۰- آن سلکھنے (۲۰) تے اوہ گھلے بھرت نول تہانوں — جہڑا نجینے تہاڈے کاران یسوع نوں

۲۱- لازم ہے پئی اوہ پیار ہو وِچ عرشاں دے جد — نیں نجالیاں جاندیاں سبھے چیزاں دیاں

ذکر زبانی نبیاں کیتا رب جہاناں دا آپے
جہڑے رب پوتر، جگت دے مُڈھ توں آہندے آئے

۲۲- ایسے کارن تہاڈے ہوگا تہاڈے بھائیاں وچوں
موسیٰ کیہا۔ رب خدا ذند نبی کر دیگا (آپوں)

۲۳- میرے جیہا (ہو ویگا) اوہ جو کجھ تہانوں آکھے
اوہدی سُننا (۲۳) تے اِنج ہووے جو نہ اوہدے لگے

اوس نبی دے نشٹ ہو ویگا اوہ تے بندہ اِکّا
اُمت وچوں کڈھیا جاوے ایہدا رہے نہ ٹِکّا

۲۴- ایسے سموئیل تعل ٹکن پچھلیاں سبھناں نبیاں
دِتیاں خبراں اج دیہاں دی گلاں کیتیاں سبھناں

۲۵- نبیاں دی اولاد تسیں تے سانجھی ہو اُس وعدے
جہڑا رب نے سی کیتا تہاڈے نال پیو دادے

جدوں کیہا اُس ابرہام نے وچوں تیری نسّل
(ٹبّر ٹیّر) قبیلے جگ دے برکت پاون سبّھا

۲۶- تہاڈے پاروں رب جوا کے بندہ اپنا پہلاں
تہاڈے کولے گھلیا تا جو برکت دیوے تساں

تاں جو ہر اک تہاڈے وچوں بریائیاں توں پرتے
(بدیاں توں) برکت پاوے تے پروے ورتے

○

چوتھا باب

پطرس تے یوحنا عدالت سامنے

۱- جدوں اوہ لوکاں تائیں ہے سن ڈگاں پئے کہندے
کاہن، صدوقی، ہیکل نگہبان پر اُنہاں تے آندے

۲- ڈاہڈی کاوڑ کھادی کیونجو لوکاں تائیں سکھاندے
کہن مُنّدی مرد جیون یسوع مثال وکھاندے

۳- پھڑ کے دوّے ڈبّے تیکر اُنہاں نوں تاں اُہلے
تو اوہ رات اندر رکھیا پئے گیاں ہو شاماں

۴- سُنن کلاماں ہیر بہتے کئی ایمان لیائے
گنتی مرداں دی پئی کوئی پنج ہزار ہو جائے

۶-۵ دوجے دیہاڑے انج مینڈی پی وڈّے (جو وچ) اُنہاں
پینت سُنتے فقیہ (۶) تا کیہا کاہن حنال

کائفا تے یوحنا تے، اسکندر تے اوہ سبھے   گھر دے سکیے کاہن دے ہوئے یروشلم کٹھے

۷- تے وچ کھڑا ساہناں نوں اوہناں تھوں پچھدے   اوہ کم کیتا نام اتے ہے قدرت نال کسدے

۸-۹ ہو بھرپور پوتر روح تھیں پطرس اوہناں کہیا   امت دے سردارو بزرگو جے اج آزمگیا

بندے بیمار نے بابت ہوئی جو چنگیائی   چنگا اوہ کیکن ہویا صحت کنج اس پائی)

۱۰- تہانوں سب نوں تے امت اسرائیل دی ساری   ناصرت دا جو یسوع مسیح رجسدی شان سی نیاری)

تے سولی چاڑھ دتا جہڑا تسیں پر جس نوں   رب جوایا مُڑدیاں نال ہوے معلوم اوہ تہانوں

اوہ بندہ جہ تہاڈے اگے نواں نرویا ہویا   (چنگا ہو کے تہاڈے اگے اوہ ہے آن کھلویا)

۱۱- اوہ ہے پتھر تساں راجاں جہڑا ازنسد گوایا   پتھر اوہ پر جہڑا کونے دی نکر دا ہویا!

۱۲- اتے نہیں ہے مکتی اکا ہور کسے دی راہیں   کیونجو بخشیا بندیاں تائیں عرشوں ہیٹھاں ناہیں

دوجا ناں کوئی پاسکیے پئی مکتی جہدی راہیں   (یسوع مکتی داتا جگ دا - دوجا لبھے ناہیں)

۱۳ پطرس تے یوحنا دی جاں ہمت اوہناں ڈٹھی   اتے معلوم اوہ کیتا اوہ تے ان پڑھ جاہل دوئی)

ہوئے حیران اوہ تے سبھے اوہناں پہچھان سہاتا   اوہ پئی آہے اوہ تے رہندے نال یسوع دے رجا)

۱۴- تے اس بندے تائیں جہڑا چنگا ہویا (آپے)   ڈٹھا نال کھلونے - وچ خلافی نہ کہہ سکے

۱۵- اتے کچہری وچوں باہر حکم دولکے اوہناں   لگے آپ صلاحیں دتے وچ ڈبے سارے سوچاں)

۱۶- اوہناں جنیاں نال اسیں کیہ کرئیے (آکھن سارے)   تنھی تھیں کرن صلاحیں کئی وچار وچارے)

کیونجو یروشلم دے سبھناں دے سیانیاں تے جانن   اوہناں تھوں ظاہر ہویا اک چنہا جانن

۱۷- اتے نہیں نکاری اس تھوں اسیں وی تے ہو سکدے   ایہہ لوکاں وچ نہ اگے ہور اوہ دُھمنے کھندے)

دبکا اوہناں دینا ہاں پئی مڑ اوہ ناوں لے کے   نال کسے اوہ گل کرن نہ رکھئے خوب بنا کے)

۱۸- تاں مڑ اوہناں کئی کیتی نام یسوع دا لے کے   نہ تعلیم ہی دینا تے نہ گل ای کرنا اُکے

۱۹- ایہہ پطرس تے یوحنا دتا جواب اے آکھن   کروئیاں رب اگے چنگا کہیڑا اوہناں پچھن)

اوہ پئی رب دی گل تھوں بہتا تسیں نوں سنیے تہاڈی   (آپے کروئیاں چاہیے جو تھاویں ساڈی)

۲۰- کیونجو اہ تے ہو نہ سکے۔ نہ کہئے یہ گلاں) / جو کجھ ڈٹھا جو کجھ سنیا رہئے کجھ ہے آپی)

۲۱- دبکا دیکے ہور ودھیرا سو چھڈیا انہاں چھڈیا / کیونجو لوکاں ہودن کارن ویلا نہ ہتھ لگیا

اوہ ہی رنکم) سزا دیون کیونجو نہ کہیں ہتھے / جو ہویا اُس بارے رب تاں ڈیندن (سبھے)

۲۲- چنگا جو ہر دل ہودن دا ہو یا سی جس بندے / چالیہاں ورہیاں تھوں سی وڈا (سبھے ہدی سنے)

کلیسیا دی شکر گزاری تے روح دا بتسمہ

۲۳- چھٹ کے اوہ تے اپنے لوکاں دے (ول) جاون / کیتا کاہناں وڈیاں کہیا جو کجھ آکھ سناون

۲۴- جاں اہ سنیا انہاں نے تے اک من ہو کے (سبھے) / گج کے آکھن رب نوں سائیاں توں ہیں (اوہ رب جیہے)

جس نے دھرتی امبر ساگر رہتا کجھ بنایا / تے جو کجھ انہاں دے وچ (رہتا کجھ ہے آیا)

۲۵- اپنے بندے داود دے منہ ابا باپ اساڈا / روح پاک دی راہیں توں فرمایا (وڈا اَبڑا)

قوماں کاہنوں ذلیل کرن دھاں ماٹے دین خیالاں / لوکاں کاہنوں جھوٹیاں گلاں ہے نے (سیاں سچیاں)

۲۶- زبردے اٹھے مسیح اوہدے دی لئی کیوں خلافی / دھرتی دے ہن راجے اٹھے۔ کٹھے کیتے (سبھی)

۲۷- وچ خلاف تیرے بندے پاک یسوع دی سچے / جس نوں مسیح کیتا۔ ہوئے ایسے شہرے کٹھے

ہیرودیس تے پنطیوس پیلاطوس۔ قوماں غیراں نال بے / ناں رلا کے اسرائیلیاں دہوئے یسوع ددا بے)

۲۸- تاں ہی جو کجھ تیری قدرت اٹھیا نعت تیری / رتھیا پہلاں۔ ہوون اوہو ورماں ہو ڈھیری)

۲۹- ربا! ہن توں ویکھ انہاں دے دبکے داب سبھے / شکتی دے توں اپنے بندیاں اوہ ہی مت دے (سبھے)

۳۰- تیرا اپنے کلام سناون نال دلیری وڈی / نالے اپنا ہتھ ودھا ایں کتن نرمیت سبھی

پاک مقدس بندے تیرے یسوع دے نال سیتی / کراماتاں تے اتا اچنبے ہوون ظاہر سبھی

۳۱- لگی جدوں دعا انہاں دی تے جس گھر ہن بیٹھے / ہل گیا تے روح پاک تھیں بھر گئے اوہ وی سبھے

اتے کلام ربانا ہم تے سبھے سناندے (سبھے) / نال دلیری رہندے تھائیں۔ جا جا لگے لبھے)

اِہ پئی توں چاہنا ایں پَوِتّر رُوح دے کولوں لُکا دیں ۔۔۔ اتے بھوئیں دے مُل دے وِچّوں تھوڑا اَکھّا بچا دیں

۴- کیہ نہ اوہ سی تیری جے ٹِک جاں تک تیرے کولے ۔۔۔ کیہ جاں وِکّی تے نہ رہی اوہ وِچ تیرے کولے

کاہنوں جے توں ایہی گل دا اپنا من پکایا ۔۔۔ بندیاں نال نہ توں پر بندے اگّے جھوٹھ الایا

۵- گلّاں سُندساں سار حننیاہ ڈِگا تے دم تُٹّا ۔۔۔ چھایا بھو سُنناں تے جو گلاں سُندے جو سبھا

۶- اتے جواناں چُکیا تے چا اُہنوں تاں کفنایا ۔۔۔ نالے اوہناں باہر کڈھ کے اُہنوں جا دفنایا

۷- اتے کوئی ترے گھنٹیاں پچھوں اِس تیویں اُس گھر ول ۔۔۔ آئی اُہدی ووہٹی اندر بھولی اپنے ولوں

۸- پطرس کہیا اُہنوں اِہ پئی دس مینوں توں اِسا ں ۔۔۔ کیہ پئی اینے تھوں ہی وِکی ہے سی بھوئیں تساں

۹- ہاں جی اینے تھوں ہی اوہ وکی ہاں اوہ تنے آکھے ۔۔۔ پطرس کہیا کاہنوں پربھو دی روح آزماون اُتّے

اِیکا کیتا تساں دوہاں؟ ویکھ کھلوتے بُوہے ۔۔۔ تیرا خاوند دبّیا جہناں اوہ تینوں وی لے جاون آپے

۱۰- تینوں وی لے جاون پئے اوہ نے گبھرو بیٹھے ۔۔۔ ڈگّی جھٹ اوہ پیریں پطرس تے اُہدا دم ٹُٹّے

اتے جواناں اندر آ کے اُہنوں ڈِٹھّا مویا ۔۔۔ تے لے جا کے نیڑے کولے خاوند دے دبّیا

۱۱- گل کلیسا اُتّے دہشت وڈی بھاری چھائی ۔۔۔ بلکہ ہر تھاں اِہ خبر جہناں دے کنّیں آئی

رسولاں دیاں کراماتاں

۱۲ اتے رسولاں ہتّھوں لوکاں اُتّے ظاہر ہوندے ۔۔۔ چمتکارے نالے کئی عجیب نشان تے ہوندے

تے اوہ سارے اِک دِل ہو کے کٹھّے آپے ہوندے ۔۔۔ وِچ برانڈے جس نوں اِہ پئی سلیمان دا کہندے

۱۳- ایہہ جو لوکاں وِچوں ہمّت کیسے نہ ہوئی اُکّا ۔۔۔ آن مِلن سنگ اُہناں (وِچ برانڈے) ایہہ سبھا

۱۴- پئے ودھیاون اُہناں تائیں (کاراں کماں جیہے) ۔۔۔ ایہہ جو ایمان لیاندے بندے بندیاں چوکھے

۱۵- وِچ کلیسا رلدے گئے (۱۵) اِہ پئی ایتھوں تیکر ۔۔۔ لوک بیماراں تائیں لے کے کھاٹاں منجیاں اُتّے

سڑکاں اُتّے لے کے رکھدے جاں پطرس پئی آوے ۔۔۔ کسے اُتّے ہی سایہ اُہدا (ویکھو جی) پے جاوے

۱۶- یروشلم دے آلے دوالے نگراں وِچوں بتھّے ۔۔۔ لوک لیاندے روگیاں نالے بدروحاں دے ستائے

کِنّی ہوندی خلقت کٹّی تے روگی اُہ بیٹھے
نویں نروئے کیتے جاندے سبھے تنگے اچھے

فرشتے دا رسولاں نُوں قیدوں رہا کرنا

۱۷- تاں پھیر تکھیا کاہن نے سب دھڑا اُہدے دے بندے
جہڑے سن صدوقیاں دے پئی فرقے والے ہوندے

۱۸- سارے پاردل اُٹھے سارز کرودھ بھر اُہ سبھے)
پھڑ کے سب رسول اُہناں وِچ حوالات دے رکھے

۱۹- ایپر رب دے اِک فرشتے بندی خانے آ کے
کھولے راتیں بوہے تے لیا بنّے اُہناں آکھے

۲۰- جاوو جا کھلو کے ہیکل دے وِچ سبھناں لوکاں
دسو اُہناں تائیں اس جیون دیاں سبھے گلاں

۲۱- سُن کے اُہ اِہ تڑکے ہوندے ہیکل دے وِچ تجّے
دین تعلیماں ایپر کاہن نالے سنگی سبھے

آون تے آ منچ پر بیٹھے بنی اسرائیل دیاں وڈیاں
کٹھا کیتا سنڈ ہلیا - لیاون قیدوں اُہناں

۲۲- اُہناں نوں نہ بندی خانے آن سپاہیاں ڈِٹھا
پرتے اُتے کاہناں تائیں جا کے اِہ کہہ دِتا

۲۳- اِہ پئی ڈِٹھّا قید خانہ بند نال حفاظت چنگا
پہرے والے کھلوتے ہوئے - پہرہ ڈاہڈا سگا

۲۴- کھولیا ایپر بوہا جاں تے اندر کوئی نہ لبھّا
ہیکل دے سردار کاہناں گلاں سنیاں جتھا

۲۵- تے اُہناں تھول ہوئے بیرا - کیہ پئی ڈرک ہووے
اینے وِچ کوئی آکے اُہناں اِہ چا خبر سنائے

بندے ویکھو قید تساں سی اِہ پئی ستیا جہناں
ہیکل وِچ کھلوتے نیں پئے لوکاں دین تعلیماں

۲۶- نال پیادیاں جا کے تاں سردار اُہناں لے آیا
دھکا زوری نہ پر کیتی خوف جو اُہناں ہویا

۲۷- مت لوکیں اِچا کا وٹ کِکّے (کرن پتھراو ساڈو)
تاں پھیر لیا کے وِچ عدالت کھڑا کیتا اُہناں نوں

۲۸ تے سردار کاہن نے اُہناں پچھیا، تائیں کہیا
پکیاں نال تاکیدں تہانوں اِہ سی آکھ سنایا

اِہ پئی اِہ ناں لے کے اگاں دینیاں نہیں تعلیماں
ایپر یروشلم وِچ ساری ویکھو (ہن تے) تساں

جے تعلیم تساڈی پھیلائی نالے اِہ ہو چاہندے
اِہ پئی اُہو اُس بندے دا چا ذمے ہوئے ساڈے

۲۹- اُتر دِتا پطرس اتے رسولاں تد اُہناں
حکم خدا منّنا چنگا نالوں بندیاں حکماں

۳۰- پیو دادے دے رب اساڈے یسوع تائیں جوایا
سولی اُتے ٹنگ کے جہنوں تساں سی مار مکایا

۳۱- اوسے نوں رب مالک نالے مکتی داتا کیتا   اوسے نوں اُس سجے ہتھوں سب توں اُچا کیتا
تا نجو اسرائیلے توں اوہ توبہ جوگ بنائے   تے پاپاں تھوں چھٹیاں دیوے (جگ دا تا کھلائے)
۳۲- اتے اسیں ہاں شاہدی ایہناں سبھناں گلاں اُتے   نالے شاہدی روح پوتر جہڑی ہے رب بخشے
اُنہاں تائیں جہڑے اِہ پئی حکم منیدے اُسدا   (مالک دھرتی ساری دا ہے یسوع بنیا جسدا)

گملی ایل دا رسولاں بارے مشورہ

۳۳-۳۴ سُن گئے اُوہ جس لاء گلاں، چاہیون مارن اُنہاں   ایپر اک فریسی گملی ایل نامے وچ سبھناں
جو سی شرع دا عالم جہڑا تے چنگا پت ونتا   وچ عدالت اوس کھلو کے حکم اُہنے اِہ دِتّا
۳۵- اِہ پئی ایہناں بندیاں تائیں جھٹ پل کر دیوینے   اسرائیلیو! اُہناں تائیں کہیا تاں پھیر اُہنے
اِہناں بندیاں نال جو کرنا چاہو کریاں تا کیلاں)   سوچ سمجھ کے نال ہشیاری کرنا اوہ کیں سال)
۳۶- کیونجو پہلاں این دناں تھوں تھیوداس وی اُٹھیا   دعوے کیتا اُہنے اِہ پئی میں وی ہاں کجھ ہویا
اُتے ریلے نے چار کو بندے اُہدے وی چا نالے   قتل ہویا تے سبھے جنے اُہدے منن والے
۳۷- کھنڈر پنڈر سبھے گئے سارے نشٹ چا ہوئے   اوس بندے دے پچھوں دلٹے نام لکھن جاں آئے
اُٹھیا پھیر یہوداہ (جہڑا آپ) جلیلی آہے   تے اُہنے وی بندے کئی اپنے نال رلائے
اوہ وی مار مکایا گیا تے جو اُہنوں مندے   کھنڈر پنڈر گئے اوہ سبھے (ملیا میٹ نہ بندے)
۳۸- سو میں مَن ہاں کہندا تہانوں (دیکھو نال تا کیداں)   اِہناں بندیاں کولوں ہو لانبے چھڈ دو کاہناں
متاں ہو وے پئی رب دے نالے وی چاہیدوں تھا   جے اِہ کم یاں اِہ گل بندیاں ولوں ہوئی اُکا
۳۹- مرکھپ جاوے گی اِہ آپے ڈھہ ڈھیری ہو آپے   ایپر جے رب ولوں تاں پھیر تسیں نہ اُکے
۴۰- اِہناں بندیاں ڈھا سکو گے (ہتھوں وی تکو جہناں)   اُہناں منّی گل اُہدی تے سد کے پھیر رسولاں
مار پوا کے چھڈ دِتا اِہ حکم سُنا کے اُہناں   نام یسوع دا لے کے کدے گل نہیں کرنی تساں
۴۱- چاہیں چاہیں اس گلوں اوہ گئے کچہریوں بنے   بے پت ہووݨ اُس نام خاطر اسیں گئے ہاں منے

۴۲- تے اوہ ہیکل اتے گھراں وچ اس گلّوں نہ ہٹکے
روز تعلیماں دیندے تے اوہ پئے سناندے لگے

اِس گل دی خوشخبری اوہ پئی یسوع مسیحا ہویا
(جیہڑا سنگھ سنہیاں نبیاں وچ توریتے لکھیا)

○

چھیواں باب

کلیسیائی پربندھکاں دا چُنیا جانا

۱- اُنہیں دنیں جاں پئی چیلے بہتے بانسے ہندے
لگے گلّاں کرن یونانی عبرانیاں دے سندے

کیونجو روز کمی سی ہوندی خبرگیری وچ (ونڈ بٹّی)
رنڈیاں دِھیاں بارے اُنہاں (جیہڑا با جاندیاں پھٹی)

۲- اُنہاں باراں چیلیاں دی تاں سنگت کول بلائی
کہیا اُنہاں چنگا ناہیں اساڈے تئیں اوہ بھائی

۲- ربّ دا چنگا کلام اسیں چھڈ بیٹھے جا بنیئے پربندھا
کھانا پینا دے لوکاں نوں تے سیوا وچ ودھواں)

۳- بھائیو! سو لوجھو تسیں ست اپنے وچّوں بندے
نیک نام تے بھرپور ہونے روح تھیں جو ہندے

۴ تاں جو سونپ دیئے اوہ سارا کم اسیں جو اُنہاں
سیوا وچ کلام دعائیں رُجھے رہیے اساں

۵- اوہ گل کُل جماعت پسندی ساری سنگت تائیں
سو ستفنس نامے بندہ جو بندہ آہا نیکیں،

اوہ پئی جو ایمان تے روح پاک تھیں بھریا
تے فلپس تے پرخرس تے تیمون نیکنوریہ

پرمناس تے نیکلاؤس جو اجیہا آہا
اتے یہودی انطاکی سی۔ چُن کے وچ لیا کے

۶- اتے کھلویا اُنہاں تائیں آن رسولاں اگے
تے اُنہاں نے ول دعائیں ہتھ اُنہاں تے رکھے

۷- ودھدا رہیا کلام ربّ دا تے چیلے ہر تھیں گنتی
یروشلم وچ ودھ گئے تے ٹولی کاہنوں دی

دین ایمان کاہناں نوں دی منّن لگ پئی (زخم)
یسوع دی تاں سنگت جوگی بنی پکّھی (فر)

استفنس دی گرفتاری

۸- اتے استفنس فضل تے شکتی دے وچ بھریا ہویا | اَت اچنبھے کردا دسدا چمتکار دسے کئی رہیا

۹- تے لگے پھر بحث کران نال استفنس کجھ بندے | اوس عبادت خانے دے جن لبرتنیاں دا کہندے

نالے کرینی اسکندری تے کلکیہ دے وی آہے | اتے (بندے کجھ) آسیہ دے وی بحث کرن نوں آئے

۱۰- اوہ پر جس اوہ سیانف تے روح دے وچ گلاں سی کردا | وچ مقابلے اوہدے اوہ تے رہ نہ سکے اَکا

۱۱- تاں پھر اوہناں کجھ بندیاں نوں اِہ سکھلا کھلوایا | موسےٰ اتے رب بارے اس تھیں کفر اساں ہے سنیا

۱۲- تے پھر لوکاں اتے بزرگاں اتے فقیہاں چکیا | دھاوا کیتا تے پھر اوہناں پنچ پریہہ وچ کھڑیا

۱۳- جھوٹھے آن گواہ کھلارے جنہاں کہیا اِہ بندا | شرع اتے اِس پاک جگہ لئی کفر کہنوں نہیں ہٹدا

۱۴- کیونجو اساں تے (آپ ہیں) کہندے دے سنیا ہو | اِہ یسوع ناصری نشٹ کرے اس تھاں نوں

تے چا بدلے گا اوہ رسماں جہڑیاں ڈھے لائیاں | موسیٰ نے سی ساڈے اتے دیاں سونپ ہوائیاں)

۱۵- تے جاں اوہنوں ویکھیا اوہناں وچ پریہہ جو بیٹھے | (کرن دھیان) تے مکھڑا اوہدا وانگ فرشتے

○

ستواں باب

استفنس دا وعظ

۱-۲- تاں پھر سردار کاہن نے اوس کہیا کیہ گلاں اِہ اینج ہے؟ | اوہنے کہیا بھائیو اتے بزرگو (اَسن ساڈی سُنو)

ظاہر ہویا باپ ساڈے ابراہیم اُتے | رب جلالی جدوں جاں اوہ حاران نوں آگے

۳- وسدا سی اوہ مسوپتامیہ (۲) اتے کہیا اس تائیں | دیس تے ٹبر اپنے وچوں توں چا بن جائیں

۲۴- تک کے اپنے لوکاں دی ہیں حالت وڈے دکھی — جہڑے دیس وچ مصر دے رہندے سن کجھ نہیں سکھی
نالے حال پکار سُنی ہے سوئیں بن باں اتھا — اُہناں تئیں چھڈاون کارن اوہ گیا مصر وچ (آہاں)

۲۵ بن آ تینوں گھلاں گا میں (دیس مصر نوں جاپی) — موسیٰ موسیٰ تسوں سن جو منکر اوہ تے آپی
کہندے ہوئے تینوں کس نے حاکم قاضی کیتا — اوسے رب چھڈاون والا تے حاکم بھیج دیتا
اتے فرشتے اوسے ہی دے راہیں اونوں گھلیا — جہڑا اونوں جھاڑی (بلدی) اندر سی دِسیا

۲۶- اوہو بندہ اُہناں تائیں (اوتھوں لیایا) کڈھ کے — اتے مصر تے قلزم ساگر اتے ویرانے آ کے
چالیہ درہیاں تیکر اپنے کئی نشانیاں دسیاں — کراماتاں وی کیتیاں (اُہنے ہتھ اُہناں دسیاں)

۲۷- اوہو ہے اوہ موسیٰ جہنے دسیا اسرائیلیاں — تہاڈے کارن رب کریگا وچوں تہاڈے بھائیاں
پیدا اک نبی دے تائیں جو ہوئے میرے جیہا — (دیکھو ساڈے موسیٰ نے سب تسیں کجھ اِہ کہیا)

۲۸- اوہو ہے اوہ جہڑا وچ بیاباں نال کلیسا — اتے گلایا کوہ سینا تے اوہدے نال فرشتا
نالے پیو دادے دی ساڈے سنگت وچ اوہ ہوئے — اُسے جیون بانی لبھی۔ اتے ساڈے تائیں پہنچائے

۳۹- پیر ساڈے پیو دادیاں نوں اِہ نہ اُکا بھایا — منّے اُہدا آکھا۔ اپنے کولوں دھک ہٹایا
۴۰- نالے اُہناں دے ہر دے ترسے دیس مصر دے تائیں — کہن ہارون نے ساڈے کارن جیہے بُت بنائیں
کیوں جہڑے اگے ساڈے پتہ نہیں جو سانوں — اوہ موسیٰ جس مصروں کڈھیا کیہ ہویا ہے اُہنوں

۴۱- اتے بنایا اُنہیں دنیں اُہناں نے اک وچھا — اتے چڑھایا بُت دے اگے اُہناں اپنا چڑھاوا
۴۲- خوشی مناون اپنے ہتھ دے کماں اُتے سبھے — پھیر لیا مونہ رب نے تے اوہ چھڈ اُہنے سبھے
تا جو پوجن اوہ پئے (سبھے) اسماناں دیاں فوجاں — جیویں اِہ بی لکھیا ہے وچ کتب نبیاں
اسرائیل دے گھرانیو کیہ تسیں گئے وچ ویرانے — چالیہ درہے قربانی تے چڑھاوا گزرانے؟

۴۳- سگوں مولک دا تمبو تے رفان دیو دا تارے — سجدے کارن بُت بنائے تسیں پھیرے ساڑے
نے جا واں گا میں بابل تھوں اُس پاسے تہانوں — (اودھے دیس نکالا دیواں گا میں تہانوں سب نوں)

۴۴- (اتے) شہادت والا تمبو وچ ویرانے آہی — پیو دادے دے ساڈے کولے حکم جیویں دتا سی

اُہنے جِہنے موسیٰ دے سنگ گلاں کیتیاں سن جیہے — جیہوں نمونہ ڈٹھا سی تجھے دے بناؤں جیہے

۴۵- اوسے تمبو نوں پیو اگلے وڈیاں کولوں لے کے — پیو دادے سی ساڈے لیائے یشوع دے سنگ آ کے

جس ویلے سی اوہناں لوکاں دی ملکیت اُتے — قبضہ کیتا جیہنے رب نے سی کڈھے (اگے)

پیو دادے ڈے ساڈے اگے تے (اوہ تمبو) رہیا — داؤد ویلے تیک رہیا، جیہڑا داؤد دا جدوں ہویا

۴۶- فضل ہویا رب ولوں (اکڈا وڈا) اُتے اوہدے — تے اوس منت کیتی اوہدی رب یعقوب دے سندے

۴۷- میں بناواں (اک) دوارہ (۴۷)، پر اوہدے جوگا — سلیمان بنایا دوارہ (اک سی وڈا چنگا)

۴۸- ایپر ہتھاں نال بنائے ہوئے وچ دوارے — باری تعالیٰ نہیں رہندا اوہ، بیان نبی اچارے

۴۹- تخت میرا ہے رب آکھدا (وہ) اسمان (جلالی) — تے ہے دھرتی چوکی میرے پیراں ہیٹھاں والی

۵۰-۵۱- تسیں بناؤ گے گھر کیہو جیہا میرے جوگا — یاں ہے کیہڑا آرام میرے کارن کھڑی جاگا

کیہ نہ اوہنے چیزاں میرے ہتھ دیاں بنیاں سبھو — مَن تے کن دے نامختنو! اکڑ بازو! سبھو

ہر ویلے ہونا برخلاف روح پوتر کولوں — اُنجے کردے ہو جیوں پیو دادے کردے تہاڈے سبھو لوں

۵۲- نبیاں وچوں کہنوں تاں پیو دادے نہ ستاندے — اوس نیک دے آون دی جو ہوں خبر سناندے

اوہناں تائیں مار مکایا اوہناں تے ہن آپے — اوہدے بنے پھڑواون والے گھاتک تسیں جاپے

۵۳- لبھی شرع تہانوں سر پر فرشتیاں راہیں — ایپر اوہدے اُتے کیتا عمل تُساں تے ناہیں

استفنس دا پتھرایا جانا

۵۴- اِہ گلاں جاں سنیاں اوہناں سڑ گئے اندروں سبھے — تے (رجّ کا وڈا اوہدے اُتے) دند اوہناں پیہے

۵۵- پر جو سی بھرپور پوتر روح تھیں اُنہے ڈٹھا — ول اسماناں ویکھنے تے اُس تکیا (ستھا)

رب دا نور (جلالی) تے یسوع ڈٹھا اُنہے — رب دے کول کھلوتا (جہاں اُہ اکھیں) سجے بنّے

۵۶- کہیا ویکھو! امبر نوں کھلا ہاں پیا ویکھدا — تے کھلوتا ابن آدم رب سجے پیا دسیندا

۵۷- پر اُنھاں جد اُچے بولے بند کیتے کن اوہناں — تے اوہدے اُتے جھپٹا ماریا اوہدے اُتے سبھناں

۲۱- ستیاناس ہووے نقدی تیری تیرے نال ہی ساری
اس وِچ تیرا حصہ نہ کوئی تیری سیدھی ساری

۲۲- رب اگے تُہیں ہردا تیرا کجھ جو ستیا دھاری
موڑ پرا دسول ایس لئی توں اپنے پچھتا دھاری
منگ دعائیں رب دے کولوں (منت کر توں بھاری)
کھیماں ہودی بخشا دیوے دل دی اِہ گل داد گنہاری)

۲۳- کیونجو میں ہاں ویہندا اینوں ہیں توں جوڑیا جتا
وِچ کڑتن پت دی انگر وِچ پاپاں ہیں پھاتا

۲۴- اگوں وِچ شمعون نے کہیا منگو میرے کارن
ربدے اگے تسیں دعائیں ہیں تے جو نہ ورتن
گلاں وِچوں جہڑیاں کہیاں ہن تساں (اج ایتھے)
اہناں وِچوں کوئی وی نہ ہووَن پوریاں ایتھے

۲۵- دے کے پھیر گواہی ربدا بچن سناکے نالے
پطرس تے یوحنا دوویں پرتے یروشلمے
رستے اوہ جاندے جاندے راہے راہے رب سنا کے
خوشخبری وِچ کئی پنڈاں نگراں سامریاں دے

حبشی وزیر دا ایمان لیاونا

۲۶- پھیر فرشتہ رب دا فلپس تائیں (انج) الائے
اُٹھ کے دکھن نوں (دی سڑک) جاویں اس راہ تے
جہڑا یروشلم تھوں جاندا ہے پیا غزہ دے
تے جو تھلاں وچوں ہے دے جنگل جوہ (اجاڑ دے)

۲۷- اُٹھ اوہ دھایا تے اک حبشی ویکھو آندا
حبشیاں دی جو ملکہ کنداکی حبشی خسرا اہندا
گل خزانے دا مختار وزیر سی اوہ تے اہندا
تے عبادت کر کے ہے سی یروشلم آندا

۲۸- پستک نبی یسعیاہ والی رتھ وِچ پڑھدا پڑھدا
(یروشلم تھوں) پرت کے اپنے دیس نوں سی مڑدا

۲۹- روح نے فلپس تائیں کہیا رتھ دے لاگے جاکے
لاگے لاگے نالے نال ترُدا جا توں (آپے)

۳۰- اہدے ول آ نس کے فلپس نے اہنوں سُندا
پستک نبی یسعیاہ والی بیٹھا پڑھدا رہندا

۳۱- کیہ توں سمجھیں۔ کہیا اہنوں جو پڑھدا ایں پہلاں
اوہ کہے ہووے کیتھوں کھسرا ہے پر اہنوں وسدا
جاں تیکر نہ میرا کوئی ہادی آن وِچ ہووے
تے اُس منت کیتی فلپس اُس بگے آ بہووے

۳۲- اِہ گل لکھی وِچ کتاب اہ پیا جو سی پڑھدا
کوہن (دا جیو) بھیڈ دے وانگر لوک اہنوں گھڑدا
تے جیوں بیلا مونے اگے جت دے وِن نہیے
بے زبانا ہوندا ہے دے منہ اِنج اوہ نہ کھوے

۳۳ ۔ مندے حال وِچ اُہدے تائیں نہ سی ہویا نیاں — تے جدوں پیڑھی اُہدی دا کون کے حال سُنائے

کیونجو دھرتی اُتوں اُہدی جان مُکائی جاندی — (دُوُنی نہیں ہے کیونجو اُہدا کہیا گنتیں پاندی)

۳۴ ۔ کھُسّرا فلپس تائیں آکھے مِنت کرکے تینُوں — کِس بارے اِہ نبی ہے کہندا اپنے یاں پیا دوجے

۳۵ ۔ فلپس کھولے منہ تے لیکے اوسے ہی تھاؤں لگی — خوشخبری اُس یسوع والی اُہنوں ساری دسّی

۳۶ ۔ تے اوہ جاندے جاندے راہ اِک تھاں وی پُجّے — جتھے ہے سی پانی، کھُسّرا فلپس تائیں پُچھے

دیکھیا اِہ پانی ہتھ تھلے ہے۔ کِہڑی شے ہن ہوڑے — بپتسمہ لینوں مینوں کِہڑی شے پئی ہوڑے

۳۷ ۔ فلپس کہیا جے توں دل جان نال ایمان لیایا — بپتسمہ توں لے سکدا ایں، تے کھُسّرے نے کہیا

وِچ جواب فلپس تائیں ۔ مَیں ایمان لیاندا — اِہ پئی یسوع مسیح ہے ربّ دا بیٹا ربدا

۳۸ ۔ حکم کیتا اُس رتھ کھلوون تے فلپس تے کھُسّرا — پانی دے وچ لتھے تے اُس بپتسمہ اُس دِتّا

۳۹ ۔ اوہ دوویں جاں پانی وچّوں نکل کے اُتّے آئے — ربّ دی رُوح تاں فلپس تائیں چُک کے لے جائے

پِیر ڈِٹھا نہ کھُسّرے اُہنوں کیونجو خوشیاں بھریا — ٹُر جاندے اوہ راہ آپنے (خوشیاں وِچ گھر ٹُریا)

۴۰ ۔ اشدود دے وِچ ظاہر فلپس پھیر سی ہویا — خوشخبری اوہ دیندا ساندا قیصریہ آن اپڑیا

○

ناواں باب

ساؤل دا انّھا ہونا

۱ ۔ اُتّے ساؤل سی ہر ویلے ہی ربّ دے ویریاں تائیں — مارنے تے دھمکاؤنے جیہی پاندا رہندا

۲ ۔ جا سردار کاہن کولے (۲) تے خط اُس تھوں منگے — نام عبادت خانیاں جیہڑے وِچ دمشق دے سے)

رستے جو کوئی دِسّے جیہڑا ایس پنتھ تے چلدے — کیہ بندہ کیہ بڈھی، بنھ لیاوے یروشلم

۱۷- تے پھر گیا حننیاہ تے جا اندر اوس دوار — بتھ رکھے اُس اُتے آکھے ساؤل بھائی (پیارے)

یئوں بھیجیا خداوند اوہو اوسے یسوع گھنیا — جہڑا راہ اندر تیرے اُتے ظاہر ہویا

تانجو توں سوجاکھا ہو دیں اتے پوتر روح — بھر جاویں (نام یسوع دا دیس یوں ہووے)

۱۸- جھٹ تھوں تیتی پے انہدے چھلکے کھّاں اکھّوں — جھٹ تھوں تھتی ہوئے سوجاکھا اُٹھ سب گھبرائیاں

۱۹- تے پھر اُٹھیا، تے آیا اُٹھ کے بپتسمہ اوہ ہووے — تے جل کھادا گیا تاں اُہنوں طاقت پیا ہووے

تے اوہ کئی دیہاڑے رہیا اُہناں دے ہی نالے — وچ دمشق اوس دے جہڑے اوہو چیلے

۲۰- نے جھٹ ہی عبادت خانیں لگا کرن منادی — یسوع ہے اوہی رب دا بیٹا کرے منادی (اوہدی)

۲۱- تے جو سُندے سبھے حیران آکھن بتھے لگے — کیہ نہیں اوہ اوہ بندہ جہڑا یروشلم لا گئے)

ملیامیٹ سی کردا اُہناں اوہناں جو سی لیندے — تے ایتھے وی آیا ہے سی تانجو اوہ سب بندے

۲۲- بنھ لیو دے نے جا اُہناں کاہناں اگے — ایہہ ساؤل تاں ہیں طاقت ودھدا تھوں دھپی لبھے

تے اوہ ثابت کرکے مسیح ایہہ اگے سبھناں — وچ دمشق رہن یہودی کردے حیران اُہناں

ایمان لیاون پچھے ساؤل دے قتل دی سازش

۲۳- بیت گئے جاں دیہاڑے چوکھے پھر یہودی سبھے — کرن صلاحیں مار مکاؤن اُس نوں ایہہ پر رُکے

۲۴- سُوہ پر سازش اُہناں والی ساؤل نوں ہی لگی — اُتے یہودیاں نے تے مارن کارن ہر گھڑی رکھی

۲۵- دینہ راتیں ہی اوہدے بوہے اُتے راکھی پہرے — وچ ٹوکرے پا کے اُہنوں چیلیاں ایہہ پر راتی

کندھ دے اُتوں دی مکا کے تھلے اُہنوں لاہیا — (جیہڑے رب دے نیک دی بوہے پہرہ بھنّا لاہیا)

۲۶- ایہہ پر یروشلم جنے کارن وچ شاگرداں — کیتا جتن سی اُہنے رلن پر تجھیا نہ ہی اُہناں)

ڈردے سن اوہ سبھے اُس تھوں بھرم اُہناں نوں رہیا — اوہو اوہ نہیں چیلا اوہ تے ویری ساڈا ڈاہڈا)

۲۷- ایہہ برنباس نے اُہنوں کھڑیا کول شاگرداں — والے جیویں خداوند ڈٹھا اُہنے دسیا اُہناں

تے اُس دسیا یسوع دے سنگ کنج اُس نے تینیں گلاں — تے کنج وچ دمشق دے اُہنے کیتی وانگ دلیراں

۲۸۔ یسوع ناں دی آپ منادی لگے لوکاں سُنن، سو وچ یروشلم اوہ آندا جاندا سی سنگ اُنہاں
۲۹۔ تے اوہ کردا ناں خداوند والی پیا منادی نال دلیری، گھلا اُمنوں لبھا یسوع ہادی،
تے اوہ نال یونانیاں دے وی کردا بحثاں گلاں مارن کارن اُنہوں پیر ہے سی مت اُہناں
۳۰۔ تد جاں بھائیاں جانیا تے پھر اُنہوں اُہناں قیصریہ نوں لے گئے تے جا گھلیا ترسس دے ول
۳۱۔ تاں ہویا تاں سنگت تائیں چین کلیسیا ہوئے وچ گلیل سامریہ تے وچ کل یہودیہ صوبے
تے اوہ ودھدی جاندی تے وچ خوف خداوند والے دھیرج نال پوتر روح دے ودھدی جاندی والے)

پطرس دے معجزے تابیتا دا زندہ کرنا

۳۲۔ تے انج ہویا پطرس تھائیں تھائیں پھردے پھردے اُنہاں سنتاں کول وی آیا جو سی لدہ رہندے
۳۳۔ ہجوے اک وا بندہ اوتھے اینیاس اُس لبھا اٹھاں ورہیاں تھوں سی منجی اُتے پیا
۳۴۔ اینیاس تے پطرس کہیا اُنہوں اُٹھ ہاں سدا، یسوع مسیح تینوں ہے ہن چنگا پیا کردا
اُٹھ سنبھال تے چھیتی اپنا اُٹھ اوہ زندہ اُٹھے چنگا بھلا۔ نوا نرویا ہوئے وچھونا چھٹے)
۳۵۔ جاں لدہ شارون والے بندے ویکھیا اُنہاں کیتا چت خداوند ول تے بخشن ہی تاں بندے
۳۶۔ تے یافہ وچ سی اک شاگردن جس دا ناں تبیتا جس دے معنی ہرنی ہوندے کردی اوہ خیراتاں
۳۷۔ نیک بندے دے نال کردی ایہہ ویلے اوہ کماں انج ہویا اوہ ماندی ہو کے موئی اُنہاں دناں
۳۸۔ لدہ یافہ دے نیڑے سی کہیا تے جیہڑا اُہناں مردہ ویکھیا تھوں سی نیڑے تے گھلے شاگرداں
سُن پطرس ہے اوتھے گھلے دو بندے جا اُہناں اُنے کر اوہ منت آہدی آویں کول اساں
۳۹۔ جھبدا آویں، نہ چر لاویں، ہو منت سمجھاں، تاں پطرس ہیا اُٹھ کے تے جا دتا یافہ نال
پُچا اوتھے جاں کمرے وچ چوبارے اُہناں تے اوہ دھاواں کوندیاں سبھے اگے ہوئے کھلیاں
تے گرتے تے کپڑے ہرنی بندے نال اُہناں بیٹھے ہوئے سی جہڑے اُہنوں کھول وکھا کے سبھے
۴۰۔ تے پطرس نے سبھے کیتا دور اُتھوں باہر سبھناں تے دوکے گوڈے ٹیک کے لگا آپ کرن دعاواں

تے پھر اوتھے ڈیوے ہو کے کہیا اُٹھ توں بہاناں
اے تابیتا اُٹھ بہہ دیکھیو کھولیاں اوہ نے دو اکھیں

۴۱ - تے پطرس نوں ڈٹھا جاں تے اُٹھ بیٹھی تبتیاں
تے ہتھ پھڑ کے اُس نے اوہنوں چا اُٹھایا آن تہاں
تے سنتاں تے ودھواں نوں کول بلا کے اُہناں سبھناں
زندہ ہر نوں ہتھ پھڑ دی اُہنوں کیتے حوالے اُہناں

۴۲ - تے اس گل دی سارے یافہ اندر پھیلی دُھماں
لوک بتھیرے خداوند اُتے آندے پھر ایمان

۴۳ - اِنج ہویا اوہ کئی دیہاڑے یافہ رہیا اُہناں
رہیا گھر شمعون ٹھٹھیرے رہ کے وچ ستھاناں

○

دسواں باب

۱ - کرنیلیس نامی قیصریہ وچ اک شخص سی بندا
اٹلی دی کہوندی پلٹن صوبیدار سی اُہندا

۲ - دین دا پکا، رب کولوں اوہ گھر سنے ڈردا
اتے یہودیاں نوں خیرات رج رج کے دیندا
تے دعائیں ہر ویلے رب اگے گزاردا بندا
(سوہنا ستھرا جیون اُس دا جو رب نوں خوش ہوندا)

۳ - تیجے پہر دے لگے اوہ صاف ویکھیندا
دوت رب دا اک کولے کرنیلیس نوں کہندا

۴ - تے اوہنوں اوہ ویکھدیاں ڈر گھبرا کے کہندا
اُنے کہیا خداوند کی اے جو مینوں پیا پُچھدا
تیریاں خیراتاں تیریاں کل دعائیاں
یادگاری لئی وچ حضور رب دی ہن آئیاں

۵ - ہن گھل بندے یافہ وچ تے پطرس نوں سدّا
شمعون وی اُس دا ناں اے جیہڑا پطرس ہے اکھواندا

۶ - اوہ شمعون ٹھٹھیرے دے ہے گیا وانگ مہماناں
جیدا گھر سمندر دے کنڈھے اوہدی ایہو نشاناں

۷ - وداع ہویا جدوں فرشتہ تیتیاں جس گلاں
تاں اُہنے دو چاکر نالے وچوں اک سپاہیاں

۸ - جنہوں کوں رب دا بندا نیک بھلا وچ اُہناں
تے اس گھلیا یافہ ول تنے دس کے گلاں

حلال تے حرام دا ویروا

۹- دوجے دہاڑے جاں اوہ (راہی اُٹھے) وچ راہ آہے — تے اپڑے اوہ نگر دے نیڑے تے پطرس تاں جا
کوٹھے اُتے کرن دعا اوہ پہر کو دوجا آہے — لگی بھکھ تے اوہ کجھ کھاون کارن (دیکھو) چاہے

۱۰- جد دل دیکا دن دی پر لوکیں لگے آہے آہے — (اُنہوں اک گھملاوا آیا) تے اوہ بے خود ہو جاوے

۱۱- ویکھے اوہ اسمان کھلا تے (عرشوں) پئی آئے — چادر وانگر شے کوئی وڈی دھرتی دے ول جاوے
بجھے کنیاں بجا اوہ (چادر) لمی تھلے آئے — (رچھا جدوں دعائیں پطرس اوہ درشن اوہ پائے)

۱۲- سب قسماں دے اُس چادر وچ دھرتی دے آہے — ڈنگر کیڑے کوڑے تے جو پنچھی وچ ہواے

۱۳- تے اُس اک آوازہ آیا (اوہ پئی آکھ سنائے) — اے پطرس! اُٹھ کر ذبح تے کھا (جو من وچ آئے)

۱۴- پطرس کہیا اے خداوند! اوہ نہ اگا ہووے — ناہیں کدی پلیت میں کھادا تے حرام جو تھیوے

۱۵- تے پطرس نوں دوجی واری پھیر آوازہ آئے — ناہیں آکھ حرام جنہاں رب آپے پاک بنائے

۱۶- ترن وار ایہ ہویا تے ترنت اُس حکم اوہ ہوئے) — تے جھٹ اندر اوہ شے ول اسماناں چکی جاوے

۱۷- تے جاں کردا من وچ پطرس ہے سی بیا عجب — (دہی رویا جو میں ڈٹھی کیہ ہے اِس دا مطلب
تے کرنیلیس جہڑے گھلے سن گھلے بندے — پچھدے گھر شمعون دے دانے بوہے آ کھلوندے

۱۸- تے اُوہ سارے لوکاں تائیں سنے پچھدے — کیہ ایتھے شمعون ہے جس نوں پطرس ہے جن کہندے

۱۹- جاں پطرس سی سوچیں پیا (اُس رویا دے بارے) — روح آکھے تن پچھدے بندے تینوں بھلے ڈھونڈے

۲۰- سو جا نال اُنہاں دے بیٹھاں چپ کر کے بنا وچار — کیونکہ میں ہی گھلیا ہے وے اُنہاں تیرے دوار

۲۱- پطرس تھلے لہہ کے اُنہاں بندیاں تائیں آکھے — جس نوں تسیں پچھدے تسیں سو اوہ تے میں ہاں (...)

۲۲- کہڑی گل وں آئے (ایتھے)؟ کیہ کارن ہے تہاڈا) — اُنہاں کہیا کرنیلیس جی صوبیدار (راستی)
جہڑا ہے سچیار - رب دے بھو والا اک بندا — تے گل وچ یہودی قوم نال بھلا ہے جہندا
تے ہدایت پاک فرشتے کولوں ہوئی ہے اُس نوں — سنے کلام اوہ تیتھوں سد دوارے اپنے تینوں

۲۳ - سو اُس سنگ اندر اُنہاں رات گزاری (رات جنگی) (رکھتا سنّت چادر دی جو وِچ اسمانیں ٹنگی)

کرنیلیس دا پطرس نوں سد گھلنا

دوجے دہاڑے اُٹھ کے پطرس نال اُنہاں دے ٹُر جاندے — اتے یافا تھیں بھائی وی جا اُس سنگ جاندے

۲۴ - دوجے دہاڑے پہنچے اُوہ وچ قیصریہ دے آب — پکے یاراں ساکاں سنگ ہے کرنیلیس تکدا سی تب

۲۵ - انج ہویا جاں اندر پطرس آون لگے — جی آیاں کرنیلیس کیتا قدمیں سجدے ڈگے

۲۶ پطرس پر چکیا اُہنوں تے مڑ اُہنوں آکھے — اُٹھ کھلو! ہاں میں وی بندہ (نہ جا سجدے آکھے)

۲۷-۲۸ نال اوہ گلاں کردا اُہدے سنگ اندر لنگھ جاوے — تکدا کئی تھیں ویکھے (۲۸) اُنہاں نوں فرماوے

جانو! قوم یہود لئی اکّا اوہ نہ جائز ہووے — غیر قوماں سنگ بہن جاں نہ گھر اُنہاں دے ہووے

پر رب نے ظاہر کیتا میں پئی کسے دی بندے — نیچ نجس نہ جان رہنے نہیں تعصب بندے

۲۹ - ایسے کارن سدیا جاں تے آگیا بناں وچارے — سو میں پچھاں تہانوں مینوں سدیا کہڑی کارے

۳۰ - کرنیلیس کہیا ایس ویلے دن چار ہوئے نے پورے — نوویں ویلے دعا ساں منگدا میں پیا تیجے پہرے

۳۱ تے ویکھو اک بندہ جامہ چمکیلا اوہ پائے! — (آن) کھلوتا میرے اگے (۳۱) تے اوہ انج الائے

اے کرنیلیس سُنی گئی ہے (ویکھ) دعا اج تیری — اتے خیرات تیری آئی چیتے رب حضوری

۳۲ - گھل کسے نوں یافا تے لے اپنے پاس بلائے — شمعون دا اک بندہ (ربا) پطرس جو کہلائے

اوہ ہے (اج) پراہونا گیا گھر شمعون کھٹیک — گھر ہے جس دا راہ میں دسیا تینوں ساگر لاگے

۳۳ سو اوسے ہی ویلے تیرے کول میں گھلے بندے — تے ہن تُوں نے اوہ کیتا آگیا چنگا (اُہ جہڑے)

رب دی وچ حضوری سوہنا سیں ہاں حاضر سبھے — تا جو سنیے جو کجھ تینوں پیا خدا وند دسدے!

۳۴ پطرس کھول زبان کہے۔ جو بیا یقین ہے پکا — وہ پئی رب کسے دا نہیں پاکھی ہوندا اکّا!

۳۵ ایہہ ہر اک قوم دے وچوں جہڑا اُس تھوں ڈردا — تے سچیارا ہوندا بندہ رب نوں اوہ ہے بھاندا

۳۶ جہڑا ہی کلام گھلیا اسرائیلیاں کولے — ایہہ یسوع مسیح دی راہیں خوشخبری اوہ گھلے۔

یسوع یسے دا تیرا بہت دسب اریحا سائیں — زبور ناصرت بہت باہجوں بندگی بندے کرنا ہیں

۳۷۔ تسیں جانو اُس گل نوں جیہڑی وچ گلیل دی گئی — اتے یہودیہ دے وچ ساری گئی زور) منادی

۳۸۔ جیہڑی یوحنا بپتسمے (دیکھو) کیتی آہے — یسوع ناصری تائیں اوہی روح پوتر رب

گنج اُس قدرت شکتی دے سنگ مسیح کیتا سائی — نیکی اتے بھلیائی کردا سبھناں سنگ آہی)

تے جو پئے شیطاناں دے ہتھوں دکھ اُٹھاندے آہے — دیندا پھرے شفا اوہ سبھناں رب اُس نال سی

۳۹۔ اتے گواہ ہاں اسیں اُنہاں سبھناں کماں سندے — یروشلم تے دیس یہودیاں وچ جو ہوئے اُہندے

۴۰۔ اتے اُنہاں نے اُنہوں سولی دے کے مار مکایا — رب نے اُنہوں تیجے وَہڑ جوایا اتے وکھایا

۴۱۔ ساری اُمت نوں ناہیں پر اُنہاں گواہاں — جہڑے پہلے ہوئے سی رب آپے چُن بہال

اوہی ساڈے اُتّے جنہاں نال سی کھادا پیتا — مُردیاں وچوں جیون پچھوں اُہدا درشن کیتا)

۴۲ تے اُس ساہنوں حکم سی کیتا اوہی کرو منادی — اُمت دے وچ نالے اوہدی جو کچھ ہووے شاہدی

اوہی ہونا ہی ہے رب دولوں گیا ٹھہرایا — جیوندیاں مردیاں جو کاٹیا ہیں (اوہی ٹھہرایا کیتا)

۴۳۔ ایس بندے دا سارے نبی گواہی دیندے — اوہی جو ایماں لیاوے اُہدے اُتّے اُہندے

پاپ گناہ سبھ جاون نام اُہدے دی راہیں) — نام جیہڑا اوہ پڑھے موت نہ مول ویکھیں)

۴۴ جاں پطرس اوہ گلاں آکھ رہیا سی (دیکھو) پیاس نال — روح پوتر اُنہاں سبھناں اُتّے آہے اُہندا

جیہڑے اوہی سندے آہن رب دیاں گلاں — (روح پوتر رب دی دولوں تبھی اُنہاں بھاں)

۴۵۔ تے سن سنت دا جیہڑے مومن ویکھ نسے — پطرس دے سنگ آئے ہوئے تیتے سب حیران ہوئے

دات اُنہاں دی پاک پوتر روح دی اوہی لیندے — غیر قوماں دے جیہڑے آئے یسوع اُتّے سچے

۴۶۔ کیونکہ اُنہاں نوں سن مومنیاں بولیاں بولدے سنیا — نالے رب دی وڈیائی وچ جدا بے پطرس کہیا

۴۷۔ کیہ کوئی ہور اِنہاں پانی بھتوں نہ تیں بتسمہ — روح پوتر ساڈے وانگر جیہڑے دی جنہاں

۴۸ تے پطرس نے حکم کیتا اوہی اُنہاں سبھناں — نام یسوع دے اُتّے دتا جاوے بپتسماں

تاں پھر پطرس اَگے منت کیتی اُنہاں رہنا) — کریں ٹکانا ساڈے نالے ہور اجے کجھ دیناں

بارھواں باب

مختون چیلیاں نال پطرس دی بحث

۱۔ جو سن وچ یہودیہ بھائیاں تے رسولاں سنیا
اوہ پنی ہے کلام رب دا اوہناں نے وی منیا

۲۔ جاں یروشلم گیا پطرس تے مختوناں
کیتی بحث بد سنگت رلا پچھیا اُس تھوں اوہناں)

۳-۴۔ نامختوناں کول گیا سنگ اوہناں کھادا سائی
پطرس مڈھ تھوں ساری گل جا اوہناں نوں سنائی

۵۔ یافا دے وچ تھہدا ہاں میں تے سال رجھا
بے سدھ ہو کے رویا ڈٹھی اتے میں اُس وچ ڈٹھا)
شے کوئی وڈی چادر نگر عرشوں لمکی آوے
چوہاں کھوراں نوں رکی اوہ تے میں اُتے آ جاوے

۶۔ گھوہ دے نال جاں اُس نوں ڈٹھا تے ویکھیں میں ڈ
دھرتی دے سب تھوڑ ڈنگر تے ہیر ملو تر جھنے
بن دے گل رند ڈٹھے اتے جناور سبھے
پنچھی آپون وے ڈٹھے روڑے نگے سبھے)

۷۔ اُنے آواز وی سنیا ہے پطرس اُٹھ (ذبح بول
کر حلال تے تو انہاں نوں لے کھا تون رجھول)

۸۔ پھیر کہیا میں خداوندا اِہ نہ میتھوں ہو سکے
نہیں حرام پلیت وی شے ہووں منہ کسے

۹۔ دوجی واری پھیر اسماناں (اوہ) آوازا ہویا !
تو نہ کہہ حرام جیہناں رب پاک ہے کیتا ہویا

۱۰۔ تِن واری ہی ایہہ ہویا پھیر اوہ سبھے شیاں
ول اسماناں دو ساں تھانوں وکھو چکیاں گئیاں

۱۱۔ تے ویکھو تِن بندے آن کھلوتے اوسے ویلے
قیصریہ تھوں گھلے گئے جہڑے میرے کولے

۱۲۔ اوسے گھر دے لگے جتھے سال اسی ٹکے
بناں وچاراں ٹر جا نالے روح تاں مینوں آکھے
تے اِہ چھیوں بھائی وی نال ٹرپے نالے میرے)
تے گئے اندر اُس بندے دے ڈیرا ایس سبھے

۱۳ اُنہے سانوں دسیا ڈٹھا میں ہی (اک) فرشتہ
اپنے گھر دے اندر اوہنوں میں تے آپ کھلوتا
جنہے مینوں کہیا اوہ پی گھل کے یافا بندے
سد شمعون نے تئیں جس نوں پطرس نے کہندے

تے پطرس دی وکھی اُہنے ہتھ مار جگایا　　اتے آکھ کے اُٹھ بے چھیتی (اُہنوں ویں اُٹھایا)
اتے زنجیراں ہتھاں اُتوں سبھے ہی کھُل گئیاں　　(گھٹّی منّی راکھیاں سبھے پھیر دلیں دیاں پئیاں)
۸ - پھیر فرشتے کہیا اُہنوں لک بنھ پا جُتی !　　اُہنے اُنجے کیتا تے پھیر کہیا پاتوں (چھیتی)
۹ - اپنا چولا تے توں ٹُر آ میرے پچھے پچھے !　　نکل پیا اوہ تے ہو پھیا یار (ویکھو) اودے پچھے
تے نہ جاتا ہوندا ہے جو پیا فرشتے کولوں　　سچ ہے ایہہ جاتا ویہندا ہاں اِہ رویا تھوں
۱۰ - نکل جدوں، پہلے دوجے گھیرے پچھوں آئے　　پچھے پھاٹک جا کولے - نگر دے نے جو ہے
اپنے آپے پھاٹک اُہناں ہو گا اوہ کھُل جائے　　اتے نکل اوہ گلی دے کنڈھے تیکر دووِیں آئے
۱۱ - جھٹّو جھٹ فرشتہ اوہدے کولوں تاں ٹُر جائے　　تے پطرس نے کہیا جاں وِچ ہوش دے (ویکھو) آئے
سچو سچ ہُن جان لیا میں (اِہ کجھ ہیڑا سائے)　　(آپ) خداوند اک فرشتہ اپنا گھلیا آہے
ہتھوں ہیرودیس دے اُہنے مینوں لیا چھڈائے　　اتے یہودی قوم دی ساری آشا آپ مٹائے
۱۲ - تے کر دھیان اُہناں سب گلاں اُتے اوہ وَل دھائے　　وڈا اوہ ماتا اوس یوحنا، جو مرقس اکھوائے
اوتھے کتنے ہوئی بندے سن دعائیں منگدے　　اِک دل ہو کے رب اگے پئے سبھے منتاں کردے)
۱۳ - تے جاں اُہنے پھاٹک والی کھڑکی سی کھڑکائی　　گولی اک جہدا ناں رُودی سُننے کارن آئی
۱۴ - تے اوہ بول سُن کے پطرس دا، خوشیاں سندی　　پھاٹک کھولے نہ، پر اندر خبر دین نٹھ جاندی
۱۵ - پطرس آپے ہی پھاٹک اُتے (آپ) کھلوتا ہویا　　آکھن اُہنوں توں ہیں جھلّی (جھلّ ہے کدھ کھلویا)
ایہہ اوہ تے نال یقین اوہ دسی ہی کہندی !　　اِنجے ہی ہے (اِنج ہی ہے) اوہو ہی آکھیندی)
۱۶ - اُہناں کہیا ہوئے فرشتہ پطرس والا، آندا،　　ایہہ پطرس دبا دب رہیا پھاٹک نوں کھڑکاندا
۱۷ - موہ کھڑکی کھولن ہو ویکھ حیران اُہنوں !　　چپ رہو اوس ہتھ دے نال اشارہ کیتا بول
تے پھر دسیا اُہناں تائیں انج خداوند مینوں　　بندی خانے وچوں کڈھیا۔ اتے کہیا اُہناں نوں
یعقوب تے سب دوجے بھائیاں نوں اوہ پچانا　　تے اوہ آپ کسے تھاں دوجی ول نے جا پھر دتا!
۱۸ - تے گھبرائے ات سپاہی جدوں سویرا ہویا　　کیہہ ہویا ہے پطرس تائیں رب نوں کیہہ اوہ پیا!

۲- جدوں خداوندی اوہ کردے پئے عبادت سبّھے ... نالے روزے رکھدے اُہناں روح پوتر آکھے
برنباس تے ساؤل میرے، جو گئے کر دیو وکھرے ... جس کم لئی سدیا اُہناں (وچ جوتی پئی ایہہ پرا)
۳- پھیر اُہناں روزہ رکھ کے ملکے سنگ دعاواں (سبھناں) ... ہتھ اُہناں دے اُتے رکھ کے ودیا کیتا اُہناں

الیماس جادوگر دا انھا ہونا

۴- سو اوہ گھلّے روح پوتر دے سلوکیہ نوں آئے! ... اوتھے چڑھ کے جہاز دے اُتے کپرس نوں اوہ دھائے
۵- اتے سلمیس اپڑ کے اوہ رب دا بچن سناون ... وچ عبادت خانیں (دیکھو) اہل یہوداں (جاون)
۶- اتے یوحنا خادم اُہناں دا اوہدی نالے جائے، ... تے اوہ سارا ٹاپو پھر کے پافس تیکر آئے
اوتھے اُہناں تائیں ٹکرے جادوگر یہودی ... بریسوع سی ناؤں اُسدا جھوٹا سی اوہ نبی
۷- اوہ سی پولس سرگئیس صوبیدار دے نالے ہوندا ... جہڑا دانا تے سیانا سی اوہ جے (آپ) بلاندا
برنباس تے ساؤل (دوہاں) کولوں سننا چاہوے ... رب دا اک کلام (اوہ سارا ڈاہڈا آس ہووے)

الیماس نوں شرارت دی سزا

۸- ٹونے ہارا الیماس پر (ناں دا اینج اُلتھا) ... کرے خلافی اُہناں سندی (اوہ جادوگر کھوتا)
۹- صوبیدار نوں ہن تھوں اوہ موڑن لگن پیا ہووے ... اتے ساؤل ناؤں جہدا پولس وی تے ہووے
بھر کے نال پوتر روح دے اُس ول گھورنا تکے ... اے ابلیس دے پتر! اُنوں (در دشتی ویکھو آکھے)
توں جو ہیں وَیری کپٹ شرارت نالے بھریا ہویا ... ویری ہر بھلیائی دا جو ہیں توں (دینا پویا)
ڈنگ پاؤنوں تے راہواں سدھیاں رب دیاں دے اندر ... کیہ توں باز نہ آویں گا اوئے جادوگر گندہ)
۱۱ ہن توں ویکھ جے تیرے اُتے رب دا قہر ہے (چھکیا) ... تے ہو انھا سورج ویکھیں گا نہ کجھ چر تاکا؟
اوسے ویلے دھند ہنیرا اُہدے اُتے چھایا ... ہتھ پھڑکے کوئی لے جاوے مینوں - دیکھو لبھدا پھریا
۱۲ دیکھ تعلیم خداوندی تے نالے جو کجھ ہویا ... صوبیدار حیران ہویا نالے ایمان اوہ آیا

پولس دا وعظ انطاکیہ وچ

۱۳- پولس تے اوہدے سنگی اُتھے پافس تھوں چڑھ بیٹھے
وچ جہاز تے پمفولیہ دے پرگہ آئے (کیتھے)

۱۴- لے یوحنا وکھرا ہو کے یروشلم مڑ جائے
تے اوہ پرگہ تھوں پسدیہ دے انطاکیہ گئے

۱۵- اتے عبادت خانے دے وچ سبت دے جا بیندے
پچھے توریت تے نبیاں دی کتابا پڑھ لیندے

اُہناں تائیں راوس، عبادت خانے دیاں مکھیاں
کہ گھلیا لے بھائیو! اوہ جے تہاڈے دل وچ تساں

لوکاں کاراں کوئی نصیحت والی گل تے دسو
(جیہت خداوند والے سانوں دسو تسیں آکھو)

۱۶- پولس نے ہتھ نال اشارہ کرکے چپ کروایا
سن لو اسرائیلیو اتے رب ترسو اہنے کہیا

۱۷- ایہو امت اسرائیلی دے رب چنیا آہی
ساڈے پیو دادے نوں تے جاں مصر دیس وچ ساہی

وانگر اوہ پردیسی لوکاں ایہدا مان ودھایا!
اتے زور دکھا ہتھ تکڑا اوتھوں اوہناں نوں کڈھ لیایا

۱۸- تے کوئی چالیہ ورہیاں تیکر وچ ویرانے آہی
جھلدا رہیا اوہناں دی اوہ عادت والی سبھی

۱۹- تے ست قوماں دیس کنعان مار مکا کے سبھے
تے وچ ساڈھے چار کو سے (۴۵۰) دے ورہیاں کیتا کبے

۲۰- دیس اوہناں نوں اوہناں دی جا ورثہ (سو ظاہر)
تے اوہناں سب گلاں پچھے سموایل نبی دے تیکر

۲۱- منگدا رہیا قاضی اوہ سی (۲۱) ایہ اوہدے پچھے
اوہناں منت کیتی سانوں بادشاہ کوئی لبھے

تے رب بنیامین دے ٹبر دے وچوں اک بندا
قیس دا پتر ساؤل چالیہ ورہیاں دے لئی دیندا

۲۲- پھیر ہٹا کے اوہنوں کیتا بادشاہ داؤد ٹاپی)
جیندی بابت اوس گواہی دتی ایہ سی (سچی)

اک بندہ یسّی پتر یسّی دا داؤد ہے لبھا
من پسندی میری پوری کرسی مرضی سبھا

۲۳- ایدھا نسل وچوں رب نے موجب اپنے قولے
مکتی داتا۔ یسوع گھلیا اسرائیل دے کولے

۲۴- اسرائیلی امت اگے جس دے آون پہلاں
کرنا دی توبہ دے بپتسمے دی یوحناں

۲۵- اپنا ویلا ساریں والا جے سی جدوں یوحناں
تے اُس کہیا کیہ جاندے ہو منوں (دسو) تساں؟

میں اوہ ناہیں اوہ بندہ ہے ویکھو میرے پچھے
آون والا ہے پئی جس دی جتیاں دے میں نیتے

کولوں ہوگا ناہیں (اِکّا مَیں تے اِہ ہاں کہندا) جِتّے میں ساری اُمّت تائیں اوہ پیا دسیندا

۲۶۔ اے بھائیو ارب تُسیں او ابرہام دیو دے پوتو! مُکتی دا اِک اِہ سچا بول اساڈے سن لو

۲۷۔ نہیں سہتا اُنہوں کیونجو یروشلم دیاں لوکاں تے دِر نالے جاتا اُنہوں یروشلم دیاں مُکھیاں

تے نہ سمجھے گلاں نالے نبیاں جہڑیاں نہیں اِہ ہُن جہڑیاں ہر سبت نوں جاندیاں سُن دسیاں

اپنی اِنّی چاہ دے تے فتوے دے کے اُہناں اپنے بارے دسیاں گلاں پوریاں کیتیاں سبھاں

۲۸۔ تے بھاویں نہ اُنہوں مارن دا کارن کوئی لبھیا تاں وی پلاطُس تائیں اُنہوں قتل کرن نوں کہیا

۲۹۔ تے جو کجھ سی اُہدے حق وِچ لکھیا پورا کیتا تے سُولی تھوں لاہ کے اُنہوں وِچ قبر رکھ دِتا

۳۰-۳۱۔ ایپر ربّ نے اُنہوں وِچّوں مُردیاں پھیر جوایا تے اوہ کِنّے دِہاڑے اُہناں تائیں نظریں آیا

جہڑے اُہدے نال گلیلوں یروشلم نوں آئے ہُن تے اگّے اُمّت دے شاہدی ہَن تے اُہدے آہے

۳۲۔ اتے اسیں اس وعدے بارے خوشخبری ہاں دیندے جہڑا ابّے سی کیتا گیا (دو کیہو) نال پیو دادے

۳۳۔ اوہ ہُن ربّ جوا کے یسوع اُہدا قول نبھایا ساڈے اُنہے بچیاں خاطر (اپنا آپ دکھایا)

دوجے وِچ زبور دے ایسے ماریاں لکھیا آیا! تُوں بیٹا ہے میرا اج میں تیتھوں پیدا ہویا

۳۴۔ تے اُہدے اِنج مُردیاں وِچّوں ربّ اُٹھّن دا بارے اِہ ہُن پھیر کدی نہ موئے اِہ تے اِنج اُچارے

پک تے سچیاں نعمتاں جہڑیاں داؤد دیاں سی اوہ تینے اِہ ہُن دیواں گا میں تاہنوں (دسا لبھی)

۳۵۔ ایسے بارے ہور زبور وِچ دی اوہ ہے کہندا پاک اپنے دے سڑنے دی نہیں نوبت پڑن دیندا

۳۶۔ کیونجو داؤد اپنے ویلے ربّ دی مرضی کردا سُتّا تے جا پیو دادے سنگ ہے اپنے رلدا

۳۷۔ تے سی اُہدے سڑنے دی وی، نوبت ڈھک ہو مُکّی جس نوں ربّ جوایا مُڑیا اوہ نہ ایپر (اُکّی)

۳۸۔ سو اے بھائیو دسیے تہانوں اُہدے ہی راہیں پاپاں تیتھوں چھٹکارے دی دیندے خبر تسائیں

۳۹۔ تے موسٰے دی شرع کارن جہناں گلاں تھیں نہیں بری سی ہوندے تسیں اُہناں سبھناں کولوں

ہر اک جو ایمان لیاوے اُس تھیں مُکتی پاوے (مُکتی پاوے شکتی پاوے۔ جگ وِچ پیا سوہاوے)

۴۰۔ دھیان کرو ہُن مت ہووے وِچ پورا تہاڈے اُتّے جہڑا لکھیا نبیاں دی ہے پُستک دے وِچ (سچّے)

۴۱- تُجھ جانو پٹ بڑے کرو اچنبا تے مٹ جاوو — ویلے تہاڈے کیونجو ویکھو کم کراں اک (آدو)
کم اجیہا جیہڑا جے کوئی تہانوں اوہ چا دسے — (وس اچنبے والے کا بیچ نوں) نہ منو آکھے
۴۲- جاں اوہ جاندے پئے سی لوکیں عرض گزاری — اگلے سبت وی ایہ گلاں سانوں سنیاں جاون
۴۳- مُکی مجلس کئی یہودی تے سچیارے بندے — برنباس تے پولس پچھے ٹُر پئے
گلاں کیتیاں اُنہاں دے سنگ تے اُنہاں نے کہیا — رب دے فضل اُتے رہو پکے (جو اج تہانوں ہویا)
۴۴- دوجے سبت لگ بھگ سارا شہر اکٹھا ہویا — رب دا سُنن کلام (جیہڑا ہر دا سب دا ہویا)
۴۵- ایہہ ویکھ یہودی انی خلقت غم کھاندے — گلاں ٹوکن پولس دیاں تے سارے ہوندے
۴۶- تد کفر ایہ وہ اوہ بولن (رب دے سرداں تاون) — برنباس تے پولس ایہ کہندے ہو دلیر چا ہودن
آکھن لازم ہے سی ایہ پہلی (رب دا) کلام سناناں — دینا جاوے تہانوں پہلاں کر دو پر تُساں
سدا جیون دے جوگے ناہیں اپنے تائیں کردے — دیکھو کن دھیان اسیں ہاں غیر قوماں تے دھردے
۴۷- کیونجو رب نے (ویکھو) سانوں حکم ہے ایہہ دتا — ایہہ ہی غیر قوماں دے کارن نور ہے تینوں کیتا
تانجو تارن ہارا ہوویں مکتی دا توں کارن — دھرتی دیاں حداں تیکر (دسن دوتی لوک پکارن)
۴۸- غیر قوماں خوش ہو کے رب دی بانی پئے وڈیاون — امر جیون لئی ٹھہرے جتنے سو ایمان لیاون
۴۹- اتے کلام ربانا کھلریا اُس وچ گل علاقے — (تے یسوع دی نہاں کر دے ویکھو لوکیں تھیے)
۵۰ اتے یہودی چا اُکساون تکڑیں دھناڈاں — اتے جنانیاں عزت دار مرداں نوں سبت شناں
تانجو برنباس تے پولس دوہاں نوں اوہ تاون — بنے پئیں حداں وچوں انہاں نیں کڈھاون
۵۱- جھاڑ پیراں دی گھٹا مٹی انہاں دے اوہ اگے — (نگر اُنہاں دا چھڈ کے دوویں) اکنیم نوں ٹر گے
۵۲- ایہہ پر چیلے نال خوشی تے روح پوتر سندے — (دنیا راہیں اوہ ویکھو سارے) ہے سی بھر دے جاندے

○

جس تھیں پئی اُہناں (سبھناں) ایمان سی آندا
(پھر کوئی اپنی سوہنی چلکے آہسے گھیرے جاندا)

۲۴-۲۵ اتے پسیدیہ وچوں ہوندے پمفولیہ وچ آئے
اتے کلام سُنا وچ پرگہ اتلیہ ول دھائے

۲۶- تے اوتھوں اوہ وچ جہاز دے انطاکیہ آئے
جتھے اوہ اس کارج کارن رب سَوں گئے سونپائے

۲۷- فضل رب دے وچ (دووویں) جِہن جو کم نبھایا
اوتھے اپڑ اُہناں نے کُل سنگت نُوں سدایا

تے دسیا رب جو کجھ ہے سی اُہناں راہیں کیتا
کھولیا اینہاں والا بوہا غیر قوماں لئی دیتا

۲۸- تے اوہ کتنا چِر شاگرداں کولے رہے ٹکے
(رب دا ایہہ کلام سناندے رسولی اپنی پکے)

○

پندرھواں باب

یروشلم وچ کلیسا دی پہلی کونسل

۱- تے پھر بعضے لوک یہودیہ وچوں (دیکھو) آ کے
دین تعلیم لوکاں نوں مکتی پا نہیں سکدے اُکّے

۲- اوہ پئی جیکر ریت موسیٰ دے وانگ کرو نہ سُنتاں
سو جاں برنباس تے پولُس کرن اُہناں سنگ بحثاں

متھیا سنگت برنباس تے پولُس تے کجھ ہوراں
گھلیا جاوے یروشلیم کول بزرگاں کاہناں

اِس مسلے دے بارے تا جو خوب اُجالا ہووے)
(تے ہوئے سنگت دے وچ جو جو اُہناں سوچے)

۳- تاں پھر سنگت نے دیا کیتیاں (دیکھو) اُہناں سبھناں
تے اوہ سنگت تُوں رُخصت ہو دوجیاں قوماں

دے سدھ سامریہ فینیکے (راہ جاندے) نے آندے
تے سب بھائیاں وچ اوہ خوشیاں جاندے دے وندے

۴- تے جاں اوہ یروشلم دے (راہ جاندے) نے آئے
ڈلّے تے رسول تے سنگت جی آیاں نیں کہندے

تے جو رب نے کیتا اُہناں راہیں اوہ نے دسدے
(تپ اٹھ جائیں سبھناں سُنیاں ہر دے خوشیاں بھردے)

۵- پھیر جو اوہناں فریسی فرقے دے وچ لیا سے
اُہناں وچوں بعضے اٹھ کے آکھن لازم آہے

۳۴- تھاں وی بیان اوہ سب دِتا کیتے گئے
رہنا پر سیلاس تاہیں چنگا لگا آہے

۳۵- پھیر برنباس تے پولس انطاکیہ وچ رہے
نالے ہور کئی ساریاں دے نال وچ (جو اوتھے آہے)

رب کلام خداوند والا جنہاں تاہیں سکھاندے
کردے لبھ منادی نال دوویں وچ اُبھاندے)

پولس تے برنباس دا وکھرا ہونا

۳۶- کجھ دیہاڑیاں مگروں پولس برنباس نوں کہیا
اساں کلام رب دا شہراں جنہاں سی دسیا

آؤ چلیئے اوتھے تے پھیر تکیئے جنہاں بھائیاں
اوہ کیہے جہے نیں اوتھے (تکیئے کیہ نیں حالاں)

۳۷- نالے تے سی برنباس دی مرضی نال لے جانا
مرقس جو اکھواندا سی [illegible] دیا گئیں وچ دو ہاں)

۳۸- چنگا نہ پر پولس جاتا اوہ جو جہیڑا ہوندا
پمفولیہ تھوں وکھرا ہو کے نال نہیں سی جاندا

۳۹- شکت دے وچ کھڑیئے اپنی اپنی راہ لائے
ڈاہڈی ہوئی تکرار اوہناں وچ دوویں وکھرے ہوئے

برنباس نے مرقس نوں سنگ دے جہاز چڑھ کے
کپرس نوں چا دھایا [illegible] پولس اوتھے چھڈ کے)

۴۰- پھیر پولس تاہیں ویکھو سیلاس چن گیا
فضل رب دے سونپیا بھائیاں تے پولس ہوئے ودیا

تے اوہ سنگتاں تکڑیاں کردا [illegible] گیا
سوریہ تے کلکیہ وچوں (فضل ربدے بھریا)

○

سولھواں باب

پولس دا تیمتھیس نوں نال کھڑنا

۱- [illegible] دربے وچ وی [illegible] نال سیلاس
اوتھے دیکھ اک سی چیلا ناں اوہدا تیمتھیاس

[illegible] تے اک [illegible] ایمان وی آندا
باپ اوہدا پر اصل یونانی (اصلوں یونانی ہوندا

۲-۳ لُستردَ نے کُنیم دے وِچ بھائیاں چنگا آہی — پولُس چاہیا اوہ نال چلے اوہ پھیر (موئی چائی)
سولے اُہنوں سُنتی جاہیا اوس تھاواں پار دل — یہودی تُنہاں ناواں دے والے (اِہی مجبوری یاردل)
کیونجو اوہ سی جاندے سبھے باپ یونانی آہیا — (اتے یہودی اُس نہ نُنجل نہ ہوئے ختنہ جیہا)
۴- شہراں وِچ جنہاں نوں نگراں وِچوں لنگھدے آہے — وتھے دے اوہ حکماں تائیں دیندے جاندے سارے
حُکم احکام اوہ سارے جیہڑے جاری کیتے آہے — (مُکھی) بندیاں اتے رسولاں یروشلم جو سارے
۵- کلیسیاں سواریاں دے اندر تکڑیاں ہوندیاں جاون — دن دوون اوہ گنتری اندر نالے وسیاں جاون

پولُس نوں مکدونیہ دی بلاہٹ

۶- اتے گلاتیہ فروگیہ تے گلتیہ وِچوں لنگھے — ہسیہ دے وِچ بچن سناون روح پوتر ہٹکے
۷- جنں مُوسیہ لاگے جاکے باتونیہ دا کیتا — اوہ پر روح نے یسوع دی نہ جاون اُہناں دیتا
۸-۹- سو اوہ لنگھ مُوسیہ وِچوں ترواس وِچ آئے — اتے پولُس نے آتیں رُویا دے وِچ درشن پائے
اک مکدونی بیا کھلوتا منت کردا آہدی — پار مکدونیہ اِہ پیچی آکے کریں امداد اساڈی
۱۰- اوہدے رویا ویکھ سارے جھٹ ارادہ کیتا — مکدونیہ نوں جاون سندا کیونجو اوہ سی جاتا
اُہناں نوں رب خوشخبری دیون سانوں سدیا — (اِکو ہی ساں تیاری دو دن ہماں بیڑی چڑھیا)
۱۱- سو ترواس وِچوں جہازے وِچ ہو کے (بیٹھے) — وہاں دے ساں ساموتراکے آئے نیاپلس دن دو جے
۱۲- تے اوتھوں گئے فلپی جیہڑا شہر مکدونیہ دا سی — صدر مقام ہی اُس قسمت اتے روماں دی بستی
۱۳- تے کجھ دہاڑے اوس نگر وِچ ٹِکے رہے سی اسی — تے سبت دے دہاڑے باہر گئے دروازیوں لئے گئے اسی
ندی کنارے دعا جتھے ہوندی جاویں جو ہووے — تاں اسیں ڈِٹھا دعا دے لئی زنانیاں کٹھیاں ہویاں
تے بیٹھ کے اوہناں نال اسیں گل کیتی (جو اوتھے کٹھیاں ہویاں) — کلاں کیتیاں اُہناں خداوند نال ہوئیاں
۱۴- اُس تھواتیرہ شہر دی اِک تیناں ویچن والی سی ودھی — لدیہ نام اوہ قرمزی ویچے اوہ وی سی بندی
اُہدا من خداوند کھولے تاں جو اوہ چِت لاوے — پولُس دیاں گلاں کتے اتے مکتی اوہ پاوے

۲۷ - جاگ پیا داروغہ تے جاں ویکھے کھلے بوہے جاتا بھج گئے نے قیدی۔ پھڑ کے تلوار تے کڈھ کے

۲۸ چاہوے بس میں اپنے تائیں وہی مار مکاواں ایپر پولُس آکھے اُہنوں اُچیاں نال آوازاں
نہ نقصان پچاویں اپنے تائیں کیونجو اساں (ایتھے ہی) موجود ہاں سبھے (تیریاں اندر قیداں)

۲۹ - دیا تیں اوس منگایا کُدیا جا وچ (قیداں) کنبدا ڈگا پولُس تے سیلاس دے اگے (پیراں)

۳۰ - اتے لیا کے باہر اُہناں آکھے (دکھیو دواں) کیہ کراں میں؟ دسو صاحبو! مکتی تاں جو پاواں

۳۱ - یسوع خداوند اُتے توں ایمان لیا۔ کہیا اُہناں توں تے تیرے کل گھرانے مکتی لبھے سبھناں

۳۲ - تے اُہناں نے اُہنوں تے کل گھر دے اُہدے لوکاں (یسوع) خداوند والیاں (پھیر) سنایا سبھے گلاں

۳۳ - تے اُوسے ویلے رات دے اُہناں نوں لے جاوے دھووے پھٹ اُہناں دے تے اوہ بپتسمہ پاوے

۳۴ - آپ تے اپنے سارے گھر دیاں لوکاں نال رکھ دے تے اُہناں گھر لیا کے گھر وچ دسترخوان وچھاوے

۳۵ - دن چڑھیا تے مجسٹریٹاں نے ددکھیو کہ گھلیا حوالداراں دے ہتھیں اُہناں بندیاں ہتھ چھڈیا

۳۶ - اتے داروغ پولُس تائیں اِہ جا آکھ سنایا حکم بندیاں دے چھڈن دا اے مجسٹریٹاں تھلوں آیا

۳۷ توڑ جاوو سوہنی تے (ایتھوں) نکل کے خیریں پھر کا ایپر پولُس آکھے اُہناں اسیں ہاں ہوہرے دمی
بِناں ثبوت دے ساہاں شاہدی مار پوا کے بندی خانے سُٹیا تے ہُن کدھدے چُپ چھپا کے
اِہ نہ ہووے اُکا (دیکھو) ایہہ آپیں آکے کڈھن (ایتھوں سانوں اُتے) نہ آپے جا کے

۳۸ - حوالداراں جاں خبر پہنچائی اِس گل دی مجسٹریٹاں اِہ پئی، اوہ نے رومی تے ڈر لگا ڈاہڈا اُہناں

۳۹ - تے اُہناں دی منت کیتی آکے اُہناں (سبھناں) کیتی عرض پئی ترجاؤ شہر دیتی گھر کے اُہناں

۴۰ - قید خانیوں نکل کے سواہ لُدیہ دے گھر آئے رل کے بھائیاں دین تسلی تاں وتھوں اوہ دھائے

○

ستارھواں باب

پولس تھسلنیکے وِچ تے لوکاں دا الّڑ

۱- پھیر امفپلس ۔ اپلونیہ ہوندے تھسلنیکے آئے
جتھے اِک عبادت خانہ اہل یہوداں سا ہے

۲- اپنی ریت دے موجب پولس کول اُنہاں دے جا کے
تے تن سبت پاک کتابوں بحث اُنہاں سنگ لائے

۳- کھول کھول کے معنے اُنہاں نال دلیلاں دیندے
دُکھ جھلن تے مُردیاں وِچوں جینا لازم آکھے

مسیح تائیں ہے سی (دیکھو تے جس یسوع بارے
خبراں دیندا اوہو مسیح ہے دے آیوں ظاہر)

۴- اُنہاں وِچوں بعضیاں منیا تے رَتے (اوہ جتھے)
پولس تے سیلاس دے نالے رل دیوں چا اِنجے

ڈوڈی اِک جماعت یونانی بہتے رب دے بندے
تے بھلیاں کئی بُڈھیاں ووی جا ملیاں سنگ اُنہاں دے

۵- ساڈے وِچ پر آن یہودی (جہڑے نہیں سی مندے)
نال رلا دن کجھ لفنگے تے کٹھے نے ہوندے

بڑا بازار وِچ نگر دے تے نے گھبراندے
یاسون دے ڈیرے تے اوہ (جتھے) آئے نے جاندے

۶- اوہ پئے لیا دن اُنہاں تائیں اگے جا وکاندے
ایپر جاں اوہ (ڈھونڈن والے) اُنہاں تیئں نہیں پاندے

نے یاسون تے بھائیاں تائیں دھروندے لیاندے
حاکماں اگے اوس نگر دے چیخ ہماڑا پاندے

اوہ بندے جو باغی جہڑے لوکاں تیئں بناندے
اوہ تے ایس نگر دے وِچ نے ہُن تے آئے ہوندے

۷- اُنہاں یاسون (ہوریں) اُنہاں اپنے گھر نے لاہندے
تے سبھے رل قیصر دیاں حکماں نوں ٹھکراندے

اوہ پئے بادشاہ تے (اصلوں) ہور ہے اِک دساندے
اِہ پئے یسوع (خداوند جس نوں اوہ آپ بلاندے)

۸- عام لوکیں تے شہر دے حاکم سُن کے گھبرا گئے
ایپر لین ضمانت تے یاسون تے دوجے چھڈدے

○

۲۱- کیونجو سبّے اتھینوی تے ہور جو اوتھے رہندے ۔ وہلے ویلے نویاں نویاں گلّاں کہندے سُندے

۲۲- تے نہ ہور کسے وچ کاسج اوہ تے ساں رجھیندے ۔ اریوپگس دے وچ پولس آکھے آپ کھلوندے

اتھینے والیو ایہہ میں ویہندا تسیں بڑا ہو مندے ۔ دیوتیاں تائیں ہر گل دے وچ گلاں بھاندے ہندے

۲۳- تاں ویکھدیاں میں پھردیاں جو جے دیوتیاں تہاڈیاں نوں ۔ اک قربانگاہ اوہ وی ڈٹھی جس تے سی لکھیا

"نامعلوم خدا دے جوگی" جس نوں جو جن جاننے ۔ دیواں خبر اوہدی تہانوں جنہانوں جو نہ پچھانن

۲۴- جس رب نے آپ بنائی دنیا تے جو سب کجھ اوہدے ۔ اوہ جو مالک آپیں دھرتی تے آکاش دا ہووے

۲۵- ہتھیں گھڑے بنانے مندراں وچ نہیں اوہ رہندا ۔ نہ محتاج ہو بندیاں تھیوں اوہ سیوا ہے لیندا

کیونجو اوہ تے آپیں جیون تے دم سب نوں دیندا ۔ تے (ڈتے نیں) سب کجھ دیندا آپیں پیا چھیندا)

۲۶- تے اس اک لہو تھوں بنیاں نیں ہر قوم بنائی ۔ تانجو دھرتی ساری اتے جیون رو انگن بھائی)

تے اوس ٹھہرایا پہلوں تھیاں کائی ہناں ہتھنا ۔ تے حد بنا تھیا اپنے رہنوں کارن انساں

۲۷- تانجو رب نوں ڈھونڈن جا لبھنیں تولن ٹبھوں ۔ بھاویں اوہ تے نہیں دراڈا اساں کسے دے کولوں

۲۸- کیونجو وسدے رہندے آپیں ہاں تُرنے پھردے جیندے ۔ تے ہے ہوندا ساڈی (اوہی وچ ای اوہدے ہوندے)

جیویں تہاڈے کویاں شاعراں وچوں بعضے کہندے ۔ اوہی نسل میں ہاں اوہدی (اوہ نے آپے کہندے)

۲۹- رب دی آپ نسل جدوں ہوکے سونہ سوچن چنگا ۔ اوہی رب دی ذات نوں وانگر پتھر سونا مدیا

سوچیدا ہنر بندی تے سوچاں بنی ہوئی جو مورتاں ۔ جس وچ جہندا آپے ہووے جیہدا اوہ دیوتا کتھوں)

۳۰- سو جاہلی دے ویلے تھوں رب اکھیں میٹیاں رکھیں ۔ ہن سب لوکاں حکم دیوے پئی توبہ کرن اوہ سبھے

۳۱- کیونجو اوہنے اک دن تھیا جدوں کریگا نیاں ۔ نال سچیائی کل دھرتی دا اوس بندے دی راہے

جس نوں اپنے تھیلاتے جوک وچوں مویاں ۔ ثابت اوہ گل کیتی سبھناں اتے دیناں سنہیاں)

۳۲- جاں اوہناں مویاں دے جی اٹھن دی (گل) سنی ۔ ٹھٹھے مارن لگے بعضے ۔ بعضے آکھن سان

۳۳- تیہ ایس گلے تیرے ول پھیر سنساں ہیں اوہ سبھے ۔ سو ایس طرح جائے پولس نکلے وچوں اوہناں

۳۴- پر کجھ بندے اوہدے نال لگے ۔ اتے (یسوع دے اتے سبھے) اوہ ایمان لیائے

وِچ اُنہاں اَدریُپس دا حاکم دیونسیس تے اِک آب — اتے جنانی دمرس نامی سنگ اُہناں وی رلے
نالے سنگ اُہناں دے بتہ سن ہور وی اپنے بندے — (تے ستے پولس دے کولوں پئے تعلیماں لیندے)

○

اٹھارہواں باب

کرنتھس وِچ پولس دا کم تمبو سینا تے کلام سُنانا

۱-۲- اِہناں گلّاں پِچھے پولس اتھینے توں دھاوے — آوے کرنتھس (۲) تے اکونہ نام یہودی پاوے
جو ہڑا جم سی پنطس دا تے نواں نواں اوہ آوے — اٹلی تھوں سنگ وہٹی اپنی کیونجو حکم سناوے
کلودیس (قیصر) کل یہودی روما نوں چھڈ جاون — سو پولس جاوے ڈیرے اُہناں (سنگی نالے آون)
۳- تے سی کیونجو اوہ پیشہ نال اُہناں اوہ رہیا — لگ پئے کار کرن اوہ تمبو سینا پیشہ ہویا
۴- تے ہر سبت اوہ سی کردا بحث عبادت خانے — اہل یہوداں اتے یونانی کردا قائل (دونے)

پولس دا غیر قوماں وَل جان دا اعلان کرنا

۵- تے جاں سیلاس اتے تموتھیس مکدونیہ تھوں آئے — پولس روح وِچ تیس بدھا پیا کلام سُنانداآہے
اتے گواہی دیندا اگے اوہ یہودیاں سا ہی — اِہ پئی (یسوع) یسوع ہی (خداوند) مسیح آہی
۶- تے جاں لوکیں ہوئے مخالف کفر بکن جاگئے — تاں اُس اپنے کپڑے جھاڑے اُہناں نوں آکھے
خون تہاڈا دھون تہاڈی میں نردوش آگئے — غیر قوماں کول جاواں گا میں ہُن تھوں لیکے لگے
۷- سو اوہ ٹُر گیا اوتھوں تے گھر جاکے (دیکھیو) لگے — ططس یوستس دے جو ڈردا ربّ داناں بیا جیئے
۸- تے گھر اُہدا آہی (دیکھیو) نال عبادت خانے — تے کرسپس سردار عبادت خانے نال گھرانے

لے آندا ایمان خداوند اُتّے تے سُن سکتے
۹۔ اتے خداوند آکھے پولُس نوں وِچ رویا راتیں
۱۰۔ کیونجو میں ہاں نال تیرے تے کوئی وی نہ بندا
۱۱۔ سکتے کیونجو ایں نگر وِچ میرے بندے ایتھے۔
۱۲۔ جدوں گلیو اخیہ دا سی صوبیدار (رتے اودوں)
۱۳۔ اتے لے جا کے وِچ عدالت (۱۳) اُوہ (ایتھے) کہندے
۱۴۔ ربّ دی کرو عبادت (۱۴) پولُس جاں بولن پیا ہوے
جے کجھ ظلم شرارت دی گل ہوندی لازم آہی
۱۵۔ ایہ ہیں سوال جدوں اوہ جھے جھگڑے (ویکھو)
تے پھر آپی نبیڑ جانو۔ میں وِچ جہیاں گلّاں
۱۶ اتے عدالت وِچّوں اوہناں نوں اُس باہر کڈھایا
تے سب لوکاں عین عدالت اگے کُٹ اس دِتّی
۱۸۔ پولُس کئے دہاڑے سور اوتھے بھائیاں کولوں
لیں لئی کنخریہ وِچ اُس (اپنا) سر منایا
۱۹۔ تے پر سکلہ اتے اکولہ نالے سن اُہدے
۲۰۔ تے جاں چاہنے نال ہیوداں آپ عبادت خانے
۲۱۔ کجھ چِر ساڈے نال رہے تے اوہ (منت) نہ پرولانے
۲۲۔ مُڑ آیا اوہ کول نگاں تے افسس تھمول جاوے
۲۳۔ تے جاوے اوہ یروشلمے آکھ سلام کلیسا
وِدیاراں ہوئی اوتھوں ہو یا (۲۳) وارو وار جاندا
اتے شاگرداں سبھناں تائیں تکڑا کردا جاندا

ہور کرنتھی دی ایمان لیائے۔ لین بپتسمے
ہو نہ کھائیں۔ سگوں سنائیں چپ اُکا نہ رہویں
حملہ کر کے لا سکے گا پھٹ چا تینوں اُکا
سوا سال رہے کلام سناندا دیندا ہوراں لوک اوتھے
ایکا کر کے چڑھے یہودی پولُس اُتّے (تاہوں)
اوہ بندہ ہے لوکاں چکدا اوہ پی شرع ورودھے
اے یہودیو! گلیو پھر یہوداں آکھ سناوے
اوہ پُن جیہڑے نال ہیں سُندا تُساں جو دسناساہی
لفظاں ناواں اتے شرع دی بابت بنّے (وستو)
نہیں نیاں میں بنناچاہندا اتھاؤں اوہ میں وستاں)
پھر عبادت خانے دا سردار سُستنیس پھڑایا
اپر گلیو اوہناں گلاں دی پرواہ نہ کیتی
دِدیا ہو یا تے سی کیونجو منّت منّی (دلوں)
اتے جہازے بہہ کے سوریہ وَل تے (ویکھو) دھایا
تے اپڑ کے افسس دے اوہ اوہناں دِتّے چھڈّے
تے جاں اوہناں منت کیتی اوہ پئی کرے ٹکانے
ایہ کہندا اوہ دیا ہو یا جے پئی ربّ نوں بھانے
وِچ جہازے بیٹھا (۲۲) تے مُڑ قیصریہ وِچ آوے
اُرّتہ آگیا لے وِچ آیا (۲۳) تے کجھ دن اوتھے رہیا
کلیسیا دے وِچ علاقے پھردا گیا جوں ہے لنگھدا
(اوہ پئی یسوع آپ مسیح ہے سبھناں پیا سناندا)

۵- اوہ بھی یسوع اُتّے دے ایمان لیا ناتھیاں) اوہناں یسوع خداوند دے ناں اُہناں لیا بپتسماں

۶- جاں پولس نے اُہناں اُتّے چا اپنے ہتھ رکھے (داؤد دے بیٹے) رُوح پوتر اُہناں اُتّے لتّھے

۷- وَنّ سونیاں بولیاں بولن۔ پئے نبوت کردے تے لگ بھگ اوہ باراں سن (دیکھو) سبھے بندے

پولس دے معجزے

۸- تاں پھر وچ عبادت خانے جا کے تن مہینے نال دلیری بولے نالے بحث کیتی اُہنے

۹- رب دی شاہی بارے لوکاں تائیں قائل کردا ایہہ جاں ہوئے بعضے عاقی پیڑا کیتا بُرا

سگوں لوکاں دے اگّے مندا آکھن دے ایس طریقے تے اُہناں تھوں کنّی کھچ کے اپنے چیلے (سبھے)

اُہنے وکھ چا کیتے نِت اوہ (دیکھو) روز دہاڑے ترنّس دے مدرسے کردا بحثاں وچ اکھاڑے)

۱۰- دو ورہیاں دے تیکر (دیکھو) اِنجے ہوندا رہیا اتھوں تیک کہ سب دے سنگاں آسیہ دیاں سُنیا

بھاویں ہوئے یہودی۔ بھاویں ہووے کوئی یونانی سب نے سُنی خداوند والی (پولس کولوں) بانی

۱۱-۱۲- تے رب خاص کراماتاں بیا دسدا پولس ہتھوں اتھوں تیک کہ اوہدے جثّے نال چھوہا کے کپڑے

رکھدے دُکھیاں اُتّے (لوکیں) چیڑے لتّے رومالاں روگ اُہناں دے جاندے تے چھڈ جاندیاں مندیاں روحاں

۱۳- جھاڑ پھوک پئے جٹے کردے ایہہ بعض یہودی اوہ پھر بابی جہناں اندر وچ ہوندیاں مندیاں روحاں

یسوع خداوند دا ناں اُہناں اُتّے اوہ کہ پھوکن اوہ بھی کرے منادی پولس جس یسوع دی آکھن

۱۴- اوہدے یسوع دی ہیں جیہڑے اوس موہنے تہانوں نیندا تے یہودی دکھیا کاہن نام سکوا جیندا

۱۵- اوہدے پُتّر پئے سن (دیکھو) کردے انجے مندی رُوح پر اُہناں تائیں آکھے وچ جواب

یسوع نوں میں جاناں میں جاناں پولس تائیں ایہہ کون تسیں ہو (تہانوں جاناں ناہیں)

۱۶- تے اوہ بندہ جس اُتّے سی مندی روح دا سایا مار کے اُتّے اوہ تے اُہناں غالب دوہاں آیا

کیتی حالت اس اُہناں دی ننگ ہچھڑ ننگ دھڑنگے (جان بچا) اُس وارے (دیکھو) دوویں ہی بھج وگے

۱۷- تے اِس گل دی مشہوری سبھناں اِفسس دے باشندیاں سب یہودیاں تے یونانیاں بھوچھا جاوے سبھناں

۲۹ - تے سارے ہی نگر دے اندر ہڑ دا دورہ پیا
تے لوکاں ارسترخس نال گیُس تائیں پھڑیا

جو مقدونیہ دیسی پولس دے جو ساتھی
اک دل ہو کے پھر اوہ اُنہاں لیکے (نٹھے آ گئے)

۳۰ - جاں پولس نے جانا چاہیا بھیڑ وچ جھگڑے کولے
شاگرداں نہ جاون دتا اوہنوں (موڑے)

۳۱ - تے آسیہ دے حاکماں وچوں اُہدے بیلی یاراں
بندے گھل کے منت کیتی نہیں ویڑی کراں

پر اوہ اندر جاون دی رہی کجھ نہ جھلے لوکاں)
(ادھر تو بھرتی چیخ چہاڑے پایا جتھے اُنہاں

۳۲ - تے بعضے کجھ چلاون تے کجھ ہور ہی بولن
کیونجو گھنڈری پنڈری مجلس اتے خبر نہ کیاں

اوہ کہڑی کارے کٹھے ہوئے سی اوہ (سارے
(تے نہ کہڑی کار بارے لوکاں سمجھو کارے

۳۳ - پھر اُنہاں اسکندر تائیں جہنوں یہودیاں آندا
بھیڑ دے وچوں کھچ کڈھ کے اگے اوہنوں پاندا

اتے سکندر ہتھ دے نال اشارہ کر کے چاہیا
مجمع تائیں اوہ اُہدا جاوے عذر سنایا

۳۴ - خبر ہوئی جاں اُنہاں نوں پئی ہے اک یہودی
اک ساہ بن کے اُنہاں تن گھنٹے پا چھڈی

۳۵ - افسیاں دی بنی ہوئی اُتے وڈی (آکھن لگی)
پھیر نگر دے منشی لوکاں ٹھنڈا کر کے آکھی

ہے افسیو! کہڑا بندہ جو نہ اِہ جانے
افسیاں دا ایہہ شہر ہے جہڑا ایمان پیا جانے)

ارتمس دیوی اُتم دی ہے کہدا اِہ رکھوالی
تے اوسے دے بت دا وی ہے اِہو ہی تے پالی

۳۶ - اِہ پئی جہڑی نیوں دلوں سبھ سی سُتی گئی
سو جاں اُنہاں گلاں تھوں نہ نابر ہے دکوئی

دھیرج - جیرا لازم تہانوں بن سوچے تے سمجھے
کوئی کم نہ (اُکا) کرنا روا جب تہاڈے اُتے)

۳۷ - کیونجو اِہ تے لوکیں جنہاں تساں ایتھے ہے آندا
نہ اِہ مندر لٹن والے - نہ دیوی کہن مندا

۳۸ - سو جے دعوے اوہدے کوئی (ڈگا گزاری گجھی)
دیمیتریس تائیں نالے اوہدی کرت دے ہور ساتھی

۳۹ - کھلی پئی عدالت اتے صوبیدار نے رستے
لازم نالش اک دوجے تے جا کے ہووداوے)

سبھے پرتیت کیہ شے ہوسی دی تہانوں آہے
وچ پنچ دے ڈھنگ دکھا لیے ہوردا کاتاں نیا ہے

۴۰ - کیونجو اج دے بلوے بارون ڈر ہے ساڈے نے
نالش ہووے کیونجو اوہدا کارن نہ کوئی اُستے

تے اُتر نہ دے سکاں گے جیہی صورت وچے
تے اِہ کہ کے (منشی) اُٹھے مجلس ساری پچھے

ویہواں باب

پولس دے خلاف سازش

۱- سدبلاوے چیلے پولس جاں بڑے سی گیا
کرے نصیحت اُنہاں ہو وے مکدونیہ نوں ویدیا

۲- اتے علاقے اوس وچوں لنگھدا اتاں اُنہاں دیندا
آیا وچ یونان دے (۳) جتھے تن مہینے رہندا

وچ جہاز دے بہہ جاں سوریہ جاون تیاری کیتی
یہودی پک خلاف ہویاں سازش جا کر دیتی

۴- مڑ جاواں مکدونیہ اُنہیں پھیر صلاح جا کیتی
تے پُت پرس دا سوپترس جو بیریہ دا واسی

تے تھسلنیکیاں وچوں ارسترخس اپنے ساتھی
اتے سکندس۔ غایس جیہڑا دربے دا واسی

نالے تمتاوس تے طوخکس نالے آسیہ دا واسی
ترفس وی سنگ اُہدے آئے آسیہ تیکر سبھی

۵-۶- تے ترواس راہ اگے چل کے راہ سادی سن تکدے
اتے فطیری عیدوں پچھے اسیں جہازے چڑھدے

فلپس تھوں ہو ودیا رسبھے پنج دہاڑیاں پچھے
آن ملے ترواس اُنہاں نوں تے ست دہاڑے رکے

پولس دا مردے نوں زندہ کرنا

۷- ہفتے دے دن پہلے ہوئے جدوں اسیں سب کٹھے
روٹی توڑن کارن تے پولس ارادہ مٹھے

دوجے دہاڑے ٹُر جاون دا اتے کیتا اُہ کٹھے
اتے کلام سناندا رہیا تیکن ادھی راتے

۸-۹- اسیں جیہڑے چبارے ہوئے کٹھے سن اوتھے
بلدے کئی چراغ (۹) تے کھڑکی وچ یوتخس بیٹھے

نیند رنال اُہ جھریا ایہ جیوں پولس رہیا کردا
گلاں بہتاں چرکناں تے رہیا کلام دسدا

نیندہ غالب آئی اُہدے اُتے تے ہے ڈگدا
تیجی منزل تھوں ڈگ پیا چکیا تے سی مردا

۱۰- پولس اہنے جھک کلاوا اُہنوں گلمے لاوے
آکھے نہ گھبراؤ (دیکھو نجو) جان اہدے وچ ہے وے

میں تے کر دیواں چا پوری اوہ بی دیاں خوشخبری — رب دے فضل کرم دی دسّاں لوکاں نوں حق ساری

۲۵- تے دیکھو میں جاناں ہن بھی منہ میرا نہ اوسکے — تکو گے جیں یاں منادی راج دی جہاں وچے

۲۶- سو میں اَج تہانوں اتے گواہی گل ہاں کہندا — سب بندیاں دے لہو تھیں پاک ہاں اُکا ہوندا

۲۷- کیونجو رب دی ساری مرضی پوری پوری سمجھا — دسنوں تہانوں نہیں ٹلیا جھکیا نہیں اُکا

۲۸- سو خبردار اپنے نالے اجڑ دے سارے ہوو — جس دے راکھے روح پاک نے تساں تھاپے سو ہوو

تاں جو رب دی سنگت والے اجڑ دے ہو پالی — جس نوں اوہنے رتوں اپنے مل لیا اے سوہنی،

۲۹- جاناں میرے پچھوں پاڑو بھیڑیے تہاتے آون — جہڑے جاناں اجڑ اُتے ترس نہ اُکا کھاون

۳۰- اتے تساڈے اپنے وچوں وی بندے چا اُٹھن — اِہ پئی بہتے پُٹھیاں پُٹھیاں گلاں دساں توں دکھن

تاں جو چیلیاں تائیں اپنے ول تے اوہ چا کھچن — ایس لئی رہو جاگدے سبھے رکھو دھیان ایتھن،

اوہ بھی تن ورھے دن رات میں نہ مڑیا اُکا — ہنجواں راہیں ات دن سمجھاوں اکا اکا

۳۲- ہُن میں سونپیاں تہانوں رب نوں اتے اوہدے فضل دے بول — فضلوں جس دے کلام ربّا جیہڑا دیندا تساں

وادھا اتے ترقی نالے دیندا اپنا میراث — نال پوترا لوکاں حصہ دار بنا کے تساں

۳۳- دھن لالچ نہ کیتا اُکا میں تے جانو سبھناں — چاندی سونا یاں پوشاکاں کسے دی ہوون تساں

۳۴- آپیں جانو اوہ بی اِنہاں میریاں دوہاں ہتھاں — سب پہنچایاں لوڑاں میریاں تے سنگی جو میتھوں

۳۵- میں تے سبھے گلاں تہانوں کر کے آپ دکھائیاں — محنت سیتی کمزوراں سنبھالی واجب، لئے دھیان،

اتے خداوند یسوع دیاں چیتے رکھنا گلاں — چنگا کیونجو آکھے ہوئے لیون نالوں دیناں

۳۶-۳۷- آکھ اینے اوہ گوڈے ٹیکے تے سنگ لگ کے ہاں — منگی دعا (۳۷) تے سبھنے رج رج اتے سبھاں

۳۸- تے لگ گل دے گلے اوہدے چمیا انہوں بہتاں — خاص اوہدی اس گلوں اُتے افسوس سی بہتا

ہن پھیر دیکھو گے نہ میرا منہ اس پچھے تساں — وچ جہاز بٹھایا انہوں تے مڑ جا کے اپنے تاں

○

اکیہواں باب

پولس نوں یروشلم جانو روکن دی کوشش

۱- اُنہاں تھوں ہوکے وکھ وِدیا جدوں جہاز دھائے
رنج ہویا پئی سدھی راہے اسیں کوس وچ آئے

۲- تے دوجے دن رُدس آ گئے اوتھوں پترا آگے
پھیر جہاز اک سدھا لیا جاندا پیا فینیکے

۳- چڑھ گئے اوہدے اُتے اسیں ہوئے روانہ سبھے
تے جاں کُپرس نظریں آیا اوہنوں چھڈ کے کھبے

چلے سوریہ دے ول تے جا اسیں صور وچ لتھے
کیونجو مال جہاز دا ایسی (ویکھو) لاہنا اوتھے

۴- لبھ لیتا جاں چیلیاں تائیں ست دِن رہے آں اوتھے
رُوح دی راہیں پولس تائیں اوہ آکھن پئے لگے

۵- پر جد رکھنا یہ وقتی (د) تے جاں اوہ دن بیتے
تاں نج ہو باہر نکل کے (اوتھوں) دیا ہو گئے سبھے

۶- لئے سبھناں سنگ بیوی بچیاں نگر دے بنّے تاکر
آن پہنچایا سانوں اِنہاں سارے بنّے (آخر)

گوڈے ٹیک دعاواں منگیاں (تے) پھیر اک دوجے نوں
ہوکے وِدیا اسیں جہاز بیٹھے تے اوہ (سبھوں)

اپنے اپنے گھراں نوں پرتے (وِدیا کر کے سانوں)
(تے برکت دے پولس اُنہاں تے سادعائیں سب نوں)

پولس دے دکھاں دی پیشین گوئی

۷- تے مکا کے سفر جہازی صور تھوں اپڑ گئے
پتلمیس تے بھراواں اساں سلام آ کیتے

۸- تے اک دہاڑا (رہ کے) اُنہاں دے سنگ رہے
دوجے دہاڑے وِدیا ہو کے قیصریہ نوں آئے

تے فیلبس دے گھر جو ستاں وچوں آہے
تھے اسیں تے اوہدے نال اساں ٹکانے لائے

۹-۱۰ چار کنواریاں دھیاں اُہدیاں کرن نبوت (رہیاں)
تے جاں اوتھے کئی دہاڑے رہے تے آیا (اوتھے)

۱۱- یہودیہ وچوں اک نبی جو اگبس نام سداوے
کمربند اوہ پولس دا لے جاں ساڈے کول آوے

ہتھ پیر اُو نبہ کے اپنے سانوں آکھ سناوے — رُوح پاک ہے آکھدا جس بندے دا ہووے

کمر بند اہ (جو ہتھ میرے) اُنہوں انج یہودی — بنھن گے وچ یروشلم دے اتے پھڑ اون دے سبھی)

۱۲- غیر قوماں دے ہتھ وچ (بیٹھے) اُنہوں کرن حوالے — سُنیا جداں اساں تے نالے جو اُس تھاں دے والے

۱۳- منت کرن پئے سب اُہدی یروشلم نہ جاوے — تیس جو کیہ پئے کردے، تاں پھر پولس آکھ سناوے

رو رو کیوں پئے توڑ رہے ہو دل میرا (ہن سبھے) — یسوع خداوند (خاطر) میں تے نام دے اُہدے مرتے

۱۴- یروشلم وچ بدھا ہی نہ مرنے وی میں ل بھاوے — منی نہ جاں ساڈی تے چپ سانوں پھر ہو جاوے

کہندے ہوئے آپ خداوندی ہوئے جا مرضی — (ایہہ پر رب نے عائیں کہہ دے رب دی رضی ضروری)

۱۵- بتھ اسباب سفر دا اساں اون دناں دے پچھے — (قیصریہ تھوں) دیا ہو گئے یروشلم نوں بھتے

۱۶- تے قیصریہ تھوں وی چیلے بعضے نالے ہوئے — اک پرانا چیلا کپرسی مناسون دی آہے

اُنہوں نال لیا اُتے تا جو یروشلم وچ آکے — اُہدے گھر رہ گئے (اُہدے ہو پراہونے جاکے)

پولس دا یبالف تھوں شرع پوری کرنی

۱۷- جاں اپڑے وچ یروشلم دے اسیں تے بھائیاں نوں — خوشیاں نال ملایاں کیتا آدر دیون سب نوں

۱۸- اتے دوجے دن جا پولس نال اساڈے — کول یعقوب تے سب ڈیرے دے تھے بیٹھے

۱۹- کرکے صاحب سلام اُنہاں نوں دسیا سب جنے — جو کجھ غیر قوماں ہی سیوا اُستھیں کیتا رب نے

۲۰- اُنہاں سُن اہ رب دی کیتی وڈیائی تاں (سبھناں) — لے بھائی! (ایہہ) ویکھدا تے پھر کہیا اُنہوں اُنہاں

کئی ہزار یہودیاں وچوں ہیں ایمان لیائے — ات جوشیلے وچ شرع دے سبھے ہی اوہ آہے

۲۱- اتے اُنہاں نوں تیرے بارے ہے دسیا گیا — غیر قوماں وچ رہن یہودی جو تول اُنہاں نہیں

(اہ) بی نہ ہی منڈے اپنے سُنتی تُسیں کراؤ — تے نہ رسماں موسٰی دیاں اُتے چلو چلاؤ

آکھ اہ لوکاں تائیں، توں ہیں نا برابر ہیندا — موسٰے دی تعلیم تھوں اُنہاں دا تی پیا نیندا)

۲۲-۲۳- سو ہن کیتا کیہ جا جاوے، سُنیا ہے لوکاں — توں ہے آیا (۲۳) سو کہندے ہیں دے تینوں اساں

چار بندے نے نذرا جنھے نذر منی جہناں
کر تُوں پاک چا اپنے تائیں نال اینہاں دے اہناں

تاں جو سیس منّاون اوہ وی خرچ کریں لئی اہناں
اسنوں کجھ نہ ہووے تاں جیہڑیاں سن گئے سناں

اوہ پئی گلاں جیہڑیاں تیاں گئیاں سبھے نے اہناں
سگوں شرع نوں من کے آپیں ٹھیک تورے رکھیں عملاں

۲۵- غیر قوماں لئی متّا کر کے لکھیا اسیں اساں
جیہڑے پئی ایمان لیاوے اجے اینا آہناں

ماس جو بتاں چڑھیا ہووے (فیر) اگے تاں
رت اتے گل گھٹے ہوئے جانوراں (تے ڈنگراں)

چھنڈن کل حرامکاری تے (نالے بچے عیباں)
(تاں جو اوہ وی اچیلے ہوون سچے وانگ یہوداں)

۲۶- اودے اتے پولس لیکے اہناں بندیاں (چوہاں)
نے کر دوجے دیہاڑے تیجا آپ نوں نال اہناں

جا وڑیا ہیکل دے وچ آپ اتے پچھو خبراں
ہر اک دی یاں جاں سادی وچوں چڑھ جاون نذراں

بنھے دن سچیتے ولے پورے کرنے اساں
(اوہ وچ شرع جیہڑی اجے اُتے ہووے جیہڑی داں)

پولس دی گرفتاری تے ہتھکڑیاں نال وعظ

۲۷- تے جاں ست دن پورے ہوون والے سن (اجل)
آسیہ دے کئی یہوداں ویکھ اُسنوں وچ ہیکل

۲۸- سر بھیڑ دے وچ پایا اوہ چلاوندے
پھڑ لیا اوہ نوں راہ وچ تے اوہ لوکاں تائیں بلاوندے

اسرائیلیو! امداد کرو - اتے سبھے جگے ہوندا
جیہڑا تھاں تھائیں لوکاں تائیں تعلیماں دیندا

امت اتے شریعت تاہیں ایس تھاں دے بارے
سگوں ایہہ یونانی وی ہیکل وچ لیا (سارے)

۲۹- اوہناں پہلاں بازار اندر اوہنے سبھ بیت ڈِتّا
کیونجو اس توں پہلاں نال ایسے اہناں ڈٹھا

تُرفمس افسی شہر (اندر) اصل یونانی بندا
ایسے پاروں اُنہاں تائیں اوہ جاپدا سی بیندا

۳۰ اوہی پولس آندے تائیں ہیکل وچ ہے لیایا
تے سارے اِس نگر دے اندر ہڑبھڑ ہے سی پایا

تے لوکاں کٹھے ہو اوہنوں پھڑ کے مارے
تے ہیکل توں باہر لیائے اوہنوں کھچ کے

۳۱ تے جس ویلے ڈاہڈے بندہ اوہ مار مکا کرینگے
تے جاں مارن کادوں اہناں بیٹھے سن چاہندے

خبراں پلٹن دے افسر نوں پہنچے
اوہ پئی ساری یروشلم وچ ہڑبڑ ہن پیا مچے

۳۲۔ اوسے ویلے نال سپاہیاں صوبیداراں لے کے
پلٹن دے ہزار سپاہی باز آئے اوہ سٹنے!

۳۳ ایس اُتے اوہ پلٹن دا سردار جا نیڑے آوے
دو سنگلاں دے نال اوہ تے جاسٹ جا بنھ لیتا

۳۴۔ بھیڑ جوں بھنے چھیں کجھ تے ہو دس کجھ بنھے
۳۵۔ حکم کیتا اس انہوں اوہی سب قلعے اندر
۳۶ پٹک سپاہیاں اُنہوں لے کے بنھ بنایا (اُتے)
مارنا چاہیا اُنہوں دے تے وان اُہدے پچھے

۳۷۔ تے جاں پٹک جاون اُنہوں اندر قلعے لگے
کیہ اجازت مینوں ہے کجھ آکھاں تینوں آکھے

۳۸۔ کیہ توں مصری نہیں جیہڑا ان تھوڑا پہلاں اُٹھی
۳۹ جنگل دے وچ لے گیاں سائیں (۳۹) پولوس آکھے
کلکیہ دے ترسس شہر دا میں یہودی آں بندہ

۴۰۔ دیوے حکم اجازت کر دا ہتھاں نال اشارے
جاں چپ ہو گئے سارے [illegible]

ہیٹھاں نیٹھیا آیا اوہ تے لوکاں جاں ویکھے
پولس تائیں مارن کُٹن درپے پولس نوں رکھے)
تے آ پھڑ کے پولس تائیں اوہ چا حکم سنائے
تے پھر پچھے کون ہے اوہ تے ہے کیہ اینے کیتا
ہجوم بھاڑے دے پاروں سوجھاں اُنہوں کجھ نہ تے
تے جاں اپڑیا پوڑیاں کول بھیڑ دے پاروں دتے
کیونجو جم جہاندے لوکیں پچھے پہلاں نے سبھے
(واہ زور نال اُنہاں دا پیچھی مار مکاؤ دسے آپے)
پلٹن دے ہزاریاں اُتے دو کیتو تاں پھیر آکھے
کیہ یونانی جانیں توں ؟ آکھ افسر اُنہوں پچھے
غازی بندیاں تیتل چار ہزار بنا کے باغی
پیراں اک یہودی بندے ہیں دا سی آکھے
منت تیری بولن دے توں مینوں نال لوکاں دے
پوڑیاں اُتے آپ کھلوتا پولس لوکاں سارے
وچ عبرانی بولی پولس اُنہاں نوں انج آکھے

۱۴-۱۳ چالیہ بندیاں تھوں سن بہتے جہناں سازش کیتی
سو ہناں جا کہیا کونسل اتے بزرگاں دستی

اِہ پئی ڈاڈھی لعنت دی ہے سونہہ پولس لئی کھادی
کجھ نہ پیتاں سے پئی جیچر جان نکا نہ چھڈی

۱۵- سو کونسل دے بندیاں دے سنگ رل کے عرض گزارو
پلٹن دے سردار دے اگے دتے جا اِج اُچارو

اِوں پئی اوہ چا لیاوے اُہدے تائیں تہاڈے اتے
تا جو اہدے جھیڑے دے وچ اصل حقیقت لبھے

اتے اسیں جاں اُہنوں تہاڈے کول آون تھوں پہلاں
مار مکاون کارن ہاں تیار جے بیٹھے سبھاں

۱۶- بھین جائے جاں پولس دے ... جھڑ دی سرسی لیتی
وِچ قلعے دے جا کے اُہنے پولس نوں سوہ دتی

۱۷- پولس صوبیداراں وچوں اِک نوں اکوں بلایا!
پلٹن دے سردار دے کول اِہ گبھرو لے جا کہیا

۱۸- اُہدے تائیں (دساں تینوں) اِہ کجھ کہنا چاہندا
سو اوہ لے جا پلٹن دے سردار نوں ہے وے کہندا

پولس قیدی مینوں سد کے منت ہے سی کیتی
میں پئی اس گبھرو نوں تیرے کول لیاواں چھیتی،

۱۹- کیونجو ہے دے کہنا چاہندا اِہ آپیں کجھ تینوں
پلٹن دے سردار نے ہتھ پھڑ کر پاو کھڑا اُہنوں

۲۰- تے لے جا کے پچھیا اس تھوں کیہ کہنا ہے مینوں؟
ایکا کیتا اہل یہوداں کہیا گبھرو اہنوں

تیرے اگے عرض گزارن کل پولس نوں لیائیں
کونسل دے وِچ جیوں ہے پئے لوڑاں تیرے تائیں

۲۱- اِہ پئی حال اُہدے دی چاہوں تحقیقات ودھیری
ایپر توں نہ منیں اُہناں دی اِہ ایہ ہیرا پھیری،

کیونجو اُہناں وچوں چالیہ بندیاں نالوں بہتے
چھپے وِچ اُہدی سونہہ پکی دی نے کھائی بیٹھے

اِہ پئی جچر مار نہ لیئے اسیں اُہنوں تداں تک)
نہ کجھ کھاواں گے تے نہ ہی پیاں گے کجھ رتّے)

بیٹھے، اوہ تیار نے بیٹھے سو ہن اُہناں راکھے)
اِہ پئی تیرا وعدہ اُہناں تائیں (چھیتی) لبھے

۲۲- سو گبھرو نوں (پلٹن دے) سردار نے ہک کیتی
(ہور) کہے ذِل دسیں نہ توں جو کجھ مینوں دسی

۲۳- تے دو صوبیداراں سد کے اُہنے آکھ سنائی
ستر گھوڑ چڑھے تے دو سو (دور) جو سپاہی

تے لے دو سو نیزے بازاں - پہر رات جاں لنگھے
قیصرہ نوں جاون کارن رہن تیار (اوہ سبھے)

چوویہواں باب

پولس دے مخالف وکیل دی بحث

۱ حننیاہ ذاہمی، کاہن کمیہ بیہنج دِناں دے پچھے — بعض بزرگاں تے ترطلس نام وکیل اک لیکے

آیا اوتھے لتے اُہناں نے نالش کیتی آکے — حاکم اگے پولس اُتے (چنگا گوڈھ رلا کے)

۲۔ سدیا جدوں پولس گیا تے ترطلس تاں آکھے — اُہدے تے الزام لگا کے (حاکم تائیں مِتے)

اے فیلکس بہادر! کیونجو تیرے راہیں ساڈی — سُکھاں وِچ پئی (جنابری مِٹّے) تے توجھاتیں ودی

ایس قوم دے فاعدے سیتی کئی بُرائیاں والی — ہندی ہے اصلاح آپی (تیری وِچ رکھوالی)

۳۔ ڈاڈھے شکر گزار اسی احسان ہاں منّدے تیرا — ہراک تھاں تے ہراک گلے دا آدر کردے تیرا)

۴۔ ایس لئی جے میتوں اُنّجے نہ پیا ہور ستاواں — مِنّت میری تیرے اگے (راہ میں آکھ سناواں)

اِہ پئی دو اک گلاں سنڈیاں مہر تھیں اپنی سُن لے — (دھنوادی کر سانوں اپنا تے آپیں کھٹ پُن لے)

۵۔ کیونجو ڈِٹھا ایس بندے نوں اساں فسادی (تگڑا) — تے دنیا دے سب یہودیاں وِچ پواندا جھگڑا

۶۔ نمے ناصریاں دے فرقے بدعتی دا ہے مُکھیا — جتن وی اینے ہیکل تائیں بھٹن دا اسی کیتا

اتے اساں سی اینوں پھڑیا نالے سبھ سی چاہیا — اِہ پئی اپنی شرع شریعت موجب ہاوے جچیا

۷۔ پر آدھکا کر کے ساتھوں لوسیاس سردارے — کھوہ کھڑیا اُس اینوں (اپنے نال سپاہیاں سارے)

۸۔ اتے اُہدے مدعیاں تائیں اُہ چا حکم ہے دیندا — اِہ پئی تیرے کول اُہ آون تے تُن ویکھ ہیں سکدا

بُجھ پرتیت چا اُہدے کولوں کر کے ساری آپے — ایہیں ہمڑے الزام ہاں لاندے اُہ تے گلاں سبھے

۹۔ اتے یہودیاں نے وی اک مونہوں اُس دے بارے — کہیا گلاں ہے نے اُنجے (دوش سبھے سارے)

پولُس دا جواب دعوے

۱۰- پولُس نوں جاں بولن کارن حاکم ہے اشارہ
تے اُس اُتّہ دِتا ڈاہڈوں حال سُنائے سارا

میں جاناں پئی کیوں بوتوں ڈھیر کئی وریہاں تھوں ہیکے
ایس قوم دا کریں نیاؤں سو ہیں تکڑا ہو کے

۱۱- دعوے اہناں اُتّر دِینداں ایہ ٹیں توں کر سکدا
دن باراں تھوں ودھ نہ ہوئے اوہ پئی میں ہاں جاندا

۱۲ کِسے عبادت دے ویلے (۱۲) لئے نہیں اوہ ویہندے
ہیکل اندر نال کسے دے مینوں بحثاں کردے

لوکاں وچ فساد مچاندیاں پائی بلوا دیندے)
نہ وچ کسے عبادت خانے نہ وچ شہر گراں دے)

۱۳- تے نہ اہناں گلاں نوں اوہ ثابت نے کر سکدے
اوہ پئی جن نے میرے تے الزام اہناں دا لاندے

۱۴- ایہہ تیرے اگے میں اقبال ہاں کردا (ایناں)
اوہو جہڑا راہ طریقہ بدعتی دسیا اہناں

اوسے وجہ پیو دا عبادت میں ہاں (دساں) کردا
(اپنے راہے) رب دی جہڑا رب ہے پیو دادا

تے ہے جو کجھ لکھیا وچ توریت کتاباں نبیاں
میں تے منّدا سبھناں تے ایمان ہے اُتّے اہناں

۱۵- تے ہاں رب دے نالوں اُسے گل دی آس پیا میں رکھاں
جس دی وچ اُڈیک نے اوہ وی آپیں (راہ میں دیاں)

۱۶- نیکیاں تے بُریاں دی اوہ پئی ہوگ قیامت ناں
ایس لئی میں آپیں وی تے ایس جتن وچ رہندا

اوہو رب تے بندیاں بارے کدی نہ میرا ہردا
لعنت مینوں آوے (تے نہیں کدی ملامت کردا)

۱۷- ورہیاں پچھوں آیا ساں میں اپنی قوم نوں دیون
دان خیرات نالے اپنی نذر نیاز چڑھاون

۱۸- اہناں وچ طہارت مینوں ہیکل دے وچ ڈٹھا
دان خیرات کردے، نہ میں بلوا کردا اُکا

۱۹- ہاں کجھ آسیہ دے (وسنیک) یہودی جہڑے سن اوتھے
تے جے اُہناں کوئی دعوے ہے سی میرے اُتّے

لازم ہے سی اُہناں تائیں آئے تیرے اگے
منت کردے تیری آپیں (دسّے ایتھے آکے)

۲۰- کونسل اگے بندیں کھلوتا اوہ یاں دسن آپے
کیہ برائی میں وچ ڈٹھی اہناں جے سی اوتھے

۲۱- ہاں جھول اک تاں اوہ گل اوہو پئی میں سی کہیا کھلو کے
اُچی ساری اہناں دے ہوندیاں تاں دے اگے

مویاں دی اُٹھک قیامت بارے ہے ساڈا دعوٰی
(دہور میرے وچ دوش نہ کوئی میں شہری ہاں اتھے)

۲۲- فیلکس اوہ پکی ہو سی جاوں ٹھیک معنی اس راہ دا ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ پر تیپے پاوائس دعوے نوں کہندے رہنا سمجھا ول)

لوسیاس جو پلٹن دا سردار ہے جاں آئے ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ اودوں میں تے اِس دعوے دا کردیاں گا نیاں

۲۳- حکم کیتا اس صوبیدار ہے پنے آکھے جا ؤانہوں) ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ قید تے رکھیں اِیہ رکھیں وچ سوکھائی اِنہاں

اتے کسے نہ ہوڑیں اِیہناں یاراں دِتیاں اُگی ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ اِدہنا بہتیرے میوا پا ہوان اس نی ایکے اِدہری

فیلکس بہادر دی تبدیلی تے پولس دی قید

۲۴- تے کجھ دہاڑیاں پچھے فیلکس دو تیجی دروسلہ لیایا ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ جہڑی آپ یہودن بی سی اتے پولس بلایا

۲۵- یسوع مسیح دے دین دے بارے کتھا سُنی اُس سارد ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ راستبازی پرہیزگاری دی گل جاں اوس اُچاری

تے (جاں) اوہ سی آون والے نیاؤں بارے (دسدا) ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ بھو لگا فیلکس نوں ڈر تائیں وچ جواب کہندا

ایس ویلے توں ٹُر جا سائیں پر ویلا ہو کے تینوں ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ سد بلاواں گا مڑ آئیں دسیں سب کجھ مینوں)

۲۶- نالے آس اُنہوں سی پولس کولوں نقدی لبھے ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ ایس لئی اوہ سد سد اُنہوں گلاں کردا لبھے

۲۷- ایپر جاں گئے بیت دو برس تے فیلکس دی تھاں ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ پرکیس فیستس لگا آکے نیلکس آپ بنا دیں

اہل یہوداں خوشی دے نال دیکھو اُو جاں چھڈے ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ پولس تائیں قید دے وچ اتے اُنہوں نہ کڈھے)

○

پنجھواں باب

پولس نوں قتل کرن دا دوجا حیلہ

۱- ترن دِناں دے پچھے فیستس صوبے داخل ہویا ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ قیصریہ تھوں (دیکھو) وَل یروشلم دھایا

۲- مکھیئے کاہناں تے یہودیاں دے وڈیاں آکے ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ وِچ خلافی پولس دی اوہ عرض گزارن جاکے

۲۔ اتے مخالف اوہدے منگی اِہ رعایت اوہناں — سد گھل اوہنوں یروشلمے (کہیا اوہناں سمجھاں)
اوہ پر اوہناں جھیہ سی لائی اِہ پُچی راہ وِچ اوہنوں — مار مکائیے (میٹ وکھائیے یسوع داس آہ نس)
۴ فیستس اُتر دِتا۔ پولس قید قیصریہ رہ ایتھے — تے میں آپے جاواں گا چار (دیکھو) چھیتی اوتھے
۵ سو مختار تہاڈے وِچوں جہڑے آپے ہوون — چلن میرے نال تے جے کُجھ ایس بندے وِچ پاون
گل اتوکی اَتو کاری اوتھے عرض گزارن — (مینوں اپنا دعوے دِکن۔ اوتھے حال سناون)

پولس دی قیصر اگے اپیل

۶۔ اٹھ دس دِن رہ اوہناں وِچ اوہ قیصریوں جاوے — تے چار وجے دہاڑ نیائے آسن بیٹھ سجاوے
۷۔ تے پولس نوں لیاون کارن اوہ تاں حکم سنائے — اتے یہودی یروشلم تھوں جہڑے سن آئے
جاں اوہ حاضر ہویا تے اوہ سبھے کول کھلوتے — ڈاہڈے دس تہیرے اوہدے اُتے لاون لگے
۸۔ میں تے ناہیں اُکا کیتا۔ پولس عرض گزارے — کوئی پاپ گناہ (دیکھو) شرع یہوداں بارے
۹۔ "نہ" ہیکل دے بارے کیتا۔ نہ قیصر دے بارے — اہل یہوداں فیستس تانجو (دیکھو) چاہندے سے
وِچ جوابے پولس تائیں اوہ چا اِنج اُچارے — دعوے کیہ توں یروشلمے راضی پیا سندھارے؟
۱۰۔ پولس کہیا نیائے آسن قیصر دے میں حاضر — ہوسے سماپت دعوے میرا ایتھے (ہوئے آخر)
میں کوئی دوس قصور یہودیاں دا ہے ناہیں کیتا — جیوں آپ ہیں توں وی جانیں ٹھیک (سمجھ توں لیتا)
۱۱۔ جے پچھن نے مندے میرے۔ قتل جوگا کجھ کیتا — نہیں انکاری گُرنوں مینوں (اِہ میں ہے کہ دیتا)
اوہ پر جہڑیاں گلاں دا اوہ دوس نے مینوں دیندے — جے کوئی اصل حقیقت ناہیں۔ کجھ اوہناں وِچ بندے
کوئی حوالے مینوں ناہیں اوہناں دے کر سکدا — میں اپیل ہاں قیصر اگے (دیکھو میں تے) کردا
۱۲ سرجوڑ صلاحیاں دے سنگ فیستس اوہنوں آکھے — قیصر دے اپیل توں کیتی۔ جاویں قیصر اگے

پولس اگرپا بادشاہ اگے

۱۳۔ تے کجھ دہاڑے بیتن پچھے قیصریہ وِچ رہ کے) شاہ اگرپا تے برنیکے ملے فیستس نوں آپے)
۱۴۔ کجھ چر اوتھے (قیصریہ وِچ) اُہناں رہن پچھے حال تقدمے پولس والا فیستس شاہ نوں دسے
۱۵ آکھے فیلکس ہے اِک بندہ چھڈ گیا وِچ قیدے کاہناں مکھیاں اتے بزرگاں اہل یہوداں جیہدے
ہوئے خلافی عرض گزاری جاں ساں یروشلمے اِہو ہی حکم سزا دا دیواں رولا اُہ تے سلمے)
۱۶۔ اُہناں نوں مَیں اُتر دِتا اِہ نہ ریت ہے رومی بلکہ پرتیت کسے دی اندر بندہ کوئی مظلومی
دین سزائی ہوئے حوالے جیچر نہ ہی آپی مدعیاں دے اگے دعوے دا نہ ہوئے جوابی
۱۷۔ سو جاں اُہ ہوئے کٹھے ایتھے تے مَیں ڈھل نہ پائی سگوں دہاڑے دوجے ہی مَیں آن عدالت لائی)
تے مَیں آسن بیائے بہہ کے حکم اِہ دِتا جیہدے اِہو ہی اوہ چا بندہ لیاون داتے ایتھے سب دے)
۱۸۔ لیکن جاں اُہ آن کھلوتے مدعی جو اُہدے اتے گماں جنہاں عیباں دا سی مینوں اُس تے
۱۹۔ دوش کیتے دا اُہناں وِچوں اُس نہ تھاپے برے سگوں اُہ اپنے دین دے بارے بحث نبیہسن کردے
اتے کسے اک بندے یسوع بارے گلاں کردے) جو مر گیا اے پر دسے پولس اُہنوں زندے!
۲۰۔ کیونجو وِچ ساں گورکھ دھندے مَیں وِچ پیا تحقیقاں اِہناں گلّاں بارے مَیں چا اُہدے کولوں پچھیاں
رکیہ توں راضی جاون نوں ہیں (دسیں) یروشلمے تا جو گل اوتھے اِہ چا سجھے ہے تیتے
۲۱۔ پا موڑی ایپر جاں جوابی پولس اِہ پئی ٹکے وِچ عدالت شاہنشاہ دی میرا دعوے لیکے
تے مَیں حکم اِہ کیتا اِہنوں جاں تیکر نہ گھلاں اِہنوں کول مَیں قیدے دے اِہ رکھواندا رہیاں
۲۲۔ فیستس نوں اگرپا آکھے مَیں وی سنناں چاہناں ایس بندے نوں تے اُس کہیا۔ توں کل نوں سنناں
۲۳۔ سو جاں دہاڑے دوجے شاناں ڈھیاں وِچ جھنکاں اگرپا تے برنیکے سنگ پلٹن دے سرداراں
وِچ دیواں خانے آئے نگر دے نال دھنداں فیستس دے حکم ہی آئے پولس اگے اہناں
۲۴۔ فیستس بیہہ (آہیں) آکھے لے اگرپا شاہا! تے حاضر جو سبھے لوکو! دیکھو بندا ایہا

جدے بارے اہلِ یہوداں والی ساری منڈلی ‌ یروشلم تے ایتھے وی ہے ڈاہڈی پاندی رولی
عرض کرے اِہ ہیرا اگے چنگا نہیں ہوندا ‌ جیوندا رہنا ہن تھوں اگتے دا کمن پٰرِہ ہی نیلا)
۲۵ ـ ایہ مینوں جاپے اِنہے اُکا کجھ نہیں کیتا ‌ جس کارن اِہ قتل ہووے (جاپے جاو دیتا)
تے جاں شاہنشاہ اگے ایس ہاوڑی پائی ‌ اُتے صلاح میں اِنہوں گھلن دی جاپ بنائی
۲۶ ـ اِہدے بارے مینوں کوئی ٹھک دی گل نہیں لبھی ‌ جہڑی پئی سرکار وڈی نوں ہن تو ں جاوے لکھی
ایس لئی میں تہاڈے اگے تے وچ خاص حضوری ‌ تیری شاہ اگرپا آندا (اِہ میری مجبوری)
تاں جو تحقیقاتاں پچھوں کوئی گل جہی نِکلے ‌ (جہڑی لکھنے جوگی ہووے شاہنشاہ دے وَلّے)
۲۷ ـ کیونجو قیدی گھلّن ویلے دوس نہ دسّن سبّے ‌ جہڑے لگے اُہنوں مینوں عقلوں خالی لبھے

○

چھبیواں باب

اگرپا بادشاہ دی عدالت وِچ پولُس دا وعظ

۱ ـ پولس نوں اگرپا کہیا کھُل ہے بولیں تینوں ‌ اپنے وَلوں آپیں (ایتھے دس اِہ دعوے میرا ں)
۲ ـ پولس ہتھ ودھاکے اپنا بولن اِنج جا لگا ‌ اے اگرپا شاہا! میرا اَت نصیب چنگا
جنہاں گلاں دا پئے کردے ہین یہودی دعوے ‌ اگے تیرے دینداہاں پیا اتر اج کھلوتا
۳ ـ اِس لئی پئی سب یہودی جانیں مسئے ریتاں ‌ منت میری دھیرج نالے سن لے میریاں گلاں
۴ ـ سب یہودی جانن ہے نے اِدیہی قوم وچ اپنی ‌ تے وچ یروشلم دے میرا لے کے مڈھ جوانی
۵ ـ جاندے ہین سبھے کیہا رہیا (۵) کیونجو جانن مینوں ‌ سبھے مڈھ لا دا اُہ تے آپیں منسو اپنا نوں
شاہدی دیں ہو سکن اِہ پئی ہوندا ہویا فریسی ‌ اپنے دین دے کٹر فرقے موجب جندڑی بیتی

۶- تے ہن دعوے میرے اُتّے ہووے لگّے تھنّے) | آس اُمید اُس قول سیتوں جیہڑا (دساں) ساڈے

۷- جیہڑا دسے دے نال سی کیتا رب نے (جان سبھے) | اوسے قول دے پورا ہوون دیاں اُمیداں اُتّے

ساڈے باراں دے ہی باراں ہین قبیلے ہر دے | سبھے عبادت رات دِنے سب ہوکے سچّے ہر دے

اے شاہا! سبے کرن یہودی مُجھ تے دعوے | ایسے آس اُمید سیتوں (جیہڑا رب دا وعدا)

۸- کاہنوں تُسیں لوکی سمجھے اِہ گل تہانوں (سب نوں) | جاں تُسیں رب ہے، زندہ کردا مُردیاں (جچیاں تہانوں)

۹- کرنی پئی خلافی مَیں دی جاتا سی وِچ فرضاں | یسوع ناصری دے ناں سنگری نال بناکے ڈھباں

۱۰- سو مَیں کیتا اجے ہی وِچ یروشلم دے (دساں) | لے پروانے مکھیاں کاہناں کیتا قید مقدساں

۱۱- تے جاں قتل اُہ کیتے جاندے مَتا نال رلاندا | اتے عبادت خانیں اُہناں مارلن پیا پیاندا

تے جیا اُہناں کولوں دھکّو دھکّی کفر کہاندا | سگوں خلافی اُہناں اندر اینا جھلّا ہوندا

اِہ پئی شہراں وِچ بیگانیں ہیں پیا دوڑایاندا | (تے جو جاں ہن یسوع ناں تے) اُہناں پیا ستاندا

۱۲- (شہر) دمشقے اُہناں حالاں مَیں پیا سان جاندا | مکھیاں کاہناں تھوں پروانے اتے حکم مَیں لیندا

۱۳- سو اے شاہا! مَیں ویراں اہ دے وِچ اِہ ڈِٹھا | اے پئی سورج نالوں ہتا نور اسماناں اتھّا

۱۴- اتے میرے تے میریاں سنگیاں دے آدوالے چمکے | (تے) جاں سبھے سنگی ساتھی بھوئیں اُتّے ڈِگّے

تے مَیں وِچ عبرانی بولی اِنج آوازہ سُندا | اے ساؤل اے ساؤل! کاہنوں توں مینوں ستاندا

۱۵- گل پرانی اُتّے تینوں مارن نت اوکھیرا | تے مَیں کہیا اے خداوندا! توں ہیں (دسیں) کہڑا

(اتے) خداوند نے (جاں مینوں دکھیو) اِہ فرمایا | مَیں ہاں یسوع (تینوں دساں) جہنوں توں ہے ستایا

۱۶- اُٹھ کھلو جا اپنے پیراں اُتّے (آپیں) | کیونجو پرگھٹ تیرے اُتّے ہویا ایں سببیں

اِہ پئی کراں گواہ تینوں، سیوادار بناواں | گلّاں جہناں گواہی کارن تیتھے پرگھٹ جاواں

تے شاہدی توں اُہناں دی پئی جہناں دی ہُن بولاں | تیرے اُتّے ظاہر ہوں پرگھٹ ہوندا رہواں

۱۷- تے مَیں تینوں ایس اُمّت تے ستھوں وچیاں قوماں | جہناں کول اس گلے گھلاں گا مَیں بچا بچاواں

۱۸- اِہ پئی توں جا کھولیں نیتر اُہناں دے پئی ستھوں | جو ہُن دل پھیریوں آون تے شیطاں دے وَستوں

رب دے دل دینہہ لگاون نال ایس سببوں
میرے تے ایمان لیاون تاں جو پایاں متھوں

کیہوں پاون تے سنگ ہوون پاک مقدس لوکاں
حاصل کل میراث کرن (جو رب دیندا اُنہاں)

۱۹- ایس لئی اے شاہ اگرپا! میں نابر نہ ہویا!
(رب دے اُوس آواز دے) تھوں تے عرشی جھڑی دیا

۲۰ سگوں پہلوں دمشقیاں تائیں تے پھر یروشلمیاں
نالے سارے دیس یہودیہ دے ہیں سبھے لوکاں

میں سمجھاندا رہیاں دیندا اکھاں ہورناں قوماں
اِہو ہی توبہ کرو تے لیا کے رب دے ول رجوعاں

۲۱- توبہ جوگ کم کرو (۲۱) پر اِنہاں گلاں کارن
جتھی یہودیاں کیتا مینوں پھڑ ہیکل وچ مارن

۲۲- لیکن رب دی نال سہایت اَج تیکر ہاں قائم
تے سب چھوٹے وڈے اگے دیاں گواہی دائم

نہ آکھاں کجھ اُنہاں گلاں باجھوں جھڑیاں دسیاں
نبیاں نالے موسیٰ ہے جن اگوں والی کہیاں

۲۳- لازم اِہ ہے مسیح تائیں اِہ پیہ دکھڑے جھلے
تے جا سب تھیں پہلاں مُردیاں وچوں زندہ ہو کے

ایس اُمت تے غیر قوماں نوں چانن پیا وکھالے
(مویاں نوں اُٹھیون دیوے جھلیاں راہ دکھالے)

۲۴- جداں اُتر پیا دیندا سی اِہ اِنج اگے اُنہاں
اُچی ساری فیستس کہیا پولس توں دیوانہ

۲۵- بہتے علم نے تینوں کیتا ہویا ہے وے جھلا
پولس کہے بہادر فیستس میں تے ناہیں کملا

۲۶- بلک ہاں کہندا سچیائی تے سوچ سمجھ دیاں گلاں
سب کجھ جانے شاہ اِہ جس سنگ ہاں دلیری بولاں

اتے یقین ہے اُنہاں وچوں کوئی نہیں اِس تھوں لکی
کیونجو ساکھا اِہ نہیں ہویا نکرے کُتی چھپی

۲۷- اے اگرپا شاہ! کیہ توں نبیاں نوں ہیں مندا؟
میں جاناں توں مندا ہیں ایں (جو میں پیا ہاں کہندا)

۲۸- کہے اگرپا پولس تائیں نال نصیحت تھوڑی
توں تے چاہویں مینوں کرنا (دساں اِک) مسیحی

۲۹- پولس آکھے میں تے چاہواں (رب تھیں) تھوڑی بہتی
اِہ پیہ نال نصیحت بھاویں تھوڑی بھاویں وڈی

توں ہی اِکو ناہیں میں تے جو سُندے نیں چاہواں
میرے وانگر ہو جاون سبھے بناں ایہناں سنگلاں

۳۰-۳۱- تاں پھر شاہ تے حاکم نالے برنیکے نے ساتھی
اُٹھ کھلوتے (۳۱) وکھرے ہو کے گل پئے کرن چاہیتی

تے اِہ آکھن ایتھے سبھے نہیں کردا اِہ بندا
کجھ ایہی گل جس تھوں قتل جوگا اے ہوندا

۳۲ نہ کوئی گل ایہی جس تھوں قیدی اِہ ہووے
(شاہ اگرپا فیستس تائیں ہیسی اِہ آکھ سنادے)

اوہ بندہ جے قیصر اگے نہ اپیلاں کردا تے چھٹ سکدا سی ایتھے ایہہ بن اپڑ چاہیدی

○

ستائیواں باب

پولس دا روم وَل سفر

۱- ساڈا جاں جہاز تے پکا جان ہوئے اٹلی وَل تے پولس تے کجھ دوجے قیدی آہ چاکرن حوالے

۲- شاہی پلٹن دے اک صوبیدار دے یولیس نامی ادرمتیم دے وچ جہاز دے کیتی اساں روانگی

جیہڑا سی بندرگاہاں کنڈھے دا جانا آہیا ارسترخس مکدونی تھسلنیکے دا سنگ سی بیں

۳- دوجے دن جہاز صیدا آہیں اپڑ گیا تے یولیس نے کرکے مہر پولس نوں حکم دتا

۴- اوتھوں چلیاں سنے کاران آدرت تنج ہوئے کپرس دی سنے اوٹ ایہدا ل اوتھوں ویکھیو تا

۵- کیونجو ہوا مخالف سی (۵) پھر سمندروں لنگھدے کلکیہ تے پمفولیہ دے نگر مورہ وچ لبھدے

۶- اپڑے سی لوکیہ دے وچ رہے اوتھے لبھ جاوے صوبیدار نوں اک جہاز اسکندریہ دا ہوئے

۷- جد بہتے دن ہانداتے اوہ ساڈے وچ ہٹلے کنیدس دے لاگے تاں پھر ہولی ہولی آئے

اوتھاں ہوا نہ اندر دا اگے نہ جاسی کیونجو ساڈوں اگے جیون نا پئیندی سو گئی سلمونی

۸- کریتے دی اوٹ اوتے آ رہے سیں ایہہ جاں بادل تے ڈاہڈی اوکھیائی دے وچ چنگے بندر آ بندے

اک تھاں تے اپڑے سی بندر ناؤں جیہدا تے سی لسیہ نگروی نیڑے اوتھوں رہیا دسدا

پولس دی پیشین گوئی

۹- جدوں جاں لنگھ گیا کتناں بتا سفر جہاز دی ہویا خطرے بھریا کیونجو روزے دا دن وی سی لنگھیا

تے اُہ سوچاں کر کے آکھن، اِہ تے ہے کوئی دیوتا (تلیٹے تے نہ بشیر نے وی اُہنوں ہے ڈنگ لیتا)

۷۔ اتے مالکی ٹاپو دے سردار دی اوتھوں نیڑے پبلیوس ناں جیدا اُہنے کر کے اپنے ڈیرے

۸۔ پبلیوس دا باپ! انج ہویا ہے سی (دودوں) روگی آدر نال پروہنائی کیتی ترے دن اُہنے ساڈی

اِہ پیچی نال بخار مروڑاں دا اُہ سی ہویا ماندا) پولس لاگے جا کے اُہدے ہے دعاواں منگ دا

۹۔ اتے اُہدے تے ہتھ رکھ اپنے اُہنوں چنگا کردا انج ہویا جاں اُس ٹاپو دا جو کوئی روگی ہوندا

۱۰۔ آئے سبھے تے اُہ سارے چنگے کیتے جاندے تے اُہ ساڈی عزت آدر بہت نے اُہدی کردے

تے اُہ جاندی ویلے ساڈے وچ جہاز نے رکھدے جو کجھ لوڑ ساڈی ہوندی (تے دیا نے کردے)

پولس روم وِچ

۱۱۔ ترے مہینیاں پچھوں اسیں وِچ جہاز دے دھائے اسکندریہ دا جہڑا ہے سی تے آ رہیا جو آہے

سارا سیالا اُس ٹاپو وچ اتے نشان سی اُہدا دیسکوری (یعنی مطلب ہے دے عرشی جوڑے اُہدا)

۱۲-۱۳ تے اپڑے وچ سرکوسہ دے ترے دن اوتھے رہے تے پھر اوتھوں گھیر کھا کے ریگیم دے وچ آئے

تے اک دن دے پچھوں (اوتھے) ایہہ دکھنی چلی تے جا دوجے دہاڑ اپڑے اسیں وچ پتیُلی

۱۴۔ اوتھے بھائی لبھے سانوں تے اُہناں دی عرضوں ست دہاڑ رہے اوتھے تے روم آئے انج اوتھوں

۱۵۔ اوتھوں بندا ساڈی سُن کے آئے اگوں والی بھائی آکھن جی آیاں نوں (آدر انج وکھائی)

اپیس دے چوک تک آئے تیک سراں تاں پولس شکر ربّ دا کیتا تکڑا دیکھ ہوئے اُہناں

۱۶۔ جاں اپڑے وچ روم تے پولس تائیں حکم اِہ ہوئی (اِہ پیا رہے اکلا نال اُہ پہریدار سپاہی

۱۷۔ ترِیہاں دہاڑیاں پچھوں ہویا انج پئی اُہنے سدّے آگو (سب) یہودی تے جاں کٹھے اُہ ہوندے

آکھے بھائیو میں تے بھاویں کجھ خلاف نہیں کیتا اُمت تے یہودیاں دیاں ریتاں رسماں اُکا

تاں وی یروشلیموں قیدی ہوئے حوالے ہویا میں تے ہے وانگ رومیاں دے ہتھ وِچ ایتھے لیا آیا)

۱۸۔ تحقیقاں نال میری پچھوں اُہناں چھڈنا چاہیا کیونکہ میرے ول جو گا کارن نہ کوئی آہیا

۱۹۔ ایہہ جدوں یہودیاں میری ایں خلافی جھیتی ‏— بے وس ہو کے قیصر اگے میں باہوڑی کیتی

۲۰۔ ایہو ایس سبب بلوایا میں تہانوں اپنے کول ‏— سو میں ایسے کارن سنگل دے سدیا تہانوں سنبھال

تاں جو ملاں تہانوں تے ہر گل کراں نال ‏— کیونجو اسرائیل دیاں نے دھریاں آس امیداں

۲۱۔ ایس سنگل دے وچ ہاں میں تے جکڑیا پیا دونہاں ‏— اُہدے تائیں کہیا انہاں نہیں گھلے بھائیاں

سانوں کوئی (یہودیہ) تیرے نہ ہی وچوں انہاں ‏— آن یہودیہ تھوں تیرے بارے سانوں دسیاں

۲۲۔ گلاں چنگیاں مندیاں (۲۲) ایہہ جانیئے ہوگ سلجھا ‏— اِہ پئی تیرے کولوں سنیئے تیراں سوچیاں سبھا

کیونجو فرقے ایس دی بابت اِہ تے جانیئے سبھے ‏— اِہ پئی اِہدی وچ خلافی کہندے لوکی اُبتے

۲۳۔ تے اِہ مقرر کرکے دن آئے گھر موئے چوکھے کتھے ‏— تے اِہ رب دی شاہی دی پیا دیو گواہی اُتے

موسیٰ دی توریت کتاباں نبیاں دیاں وچوں ‏— یسوع بارے رہیا سمجھاندا اُدے حوالے ستھوں

گرجی تھوں لے شاماں تیکر اُنہاں رہیا دساندا ‏— (اِس فرقے دے بارے رہیا ستھوں کجھ سمجھاندا)

۲۴۔ تے جا کئیاں من لئیاں سن اُہدیاں دسیاں گلاں ‏— ایہہ کئیاں منیاں نہ (ایہی اُہدیاں گلاں کتھاں)

۲۵۔ تے جاں ایکا کر نہ سکے تے اُہ وِدیا ہوئے ‏— پولس دی اس گل دے اُتے ہر ہی آکھ سنائے

اِہ پئی روح پوتر راہیں نبی یسعیاہ دسی ‏— تہاڈے پیو دادے بارے واہ واہ جو آکھی

ایس اُمت دے کول توں جا کے انہاں آکھیں آہنجے ‏— سنو کنیں تے سمجھو ناہیں۔ ویکھو تے نہ لبھے

۲۷۔ ایس اُمت دا دل ہے موٹا۔ کنوں سندے اوکھا ‏— میٹ لئیاں نے اکھاں انہاں ویکھن اُہ نہ کدے

مت ویکھن تے سنن نے سمجھن تے دل پھیر آون ‏— تے چنگے چا کراں میں انہاں (امت اُہ دل ہو جاون)

۲۸۔ سو تہانوں معلوم ہووے پئی مکتی دی اِہ بانی ‏— گھلی گئی اے ہور لوکاں دے اتے اُہناں منی

۲۹۔ جاں اُہنے اِہ کہیا تے ٹر گئے یہودی سبھے ‏— بحثاں آپوں وچے کردے (نہ کوئی رہیا وچھے)

۳۰۔ تے رہیا دو ورہے پورے اُدتے ڈیرے اپنے ‏— بلیوں دے کرایہ (اپنا محنت کیتی آہنے)

۳۱۔ آندے جیہڑے کول سی اُہدے سبھناں تائیں ملدا ‏— تے بن ڈر دے نال دلیری رہیا منادی کردا

ربدی شاہی والی۔ تے اُو لوکاں نوں رہیا دسدا ‏— یسوع مسیح خداوند دیاں گلاں اُہ دسدا رہندا)

○

تاریخ شروع ۶۳-۵-۲۶

بروز اتوار۔ بوقت ۵ بجے شام

تاریخ اختتام ۶۳/۱۱/۳

(بمع دعا) ۵ بج کر ۵ منٹ

تاریخ نظرِ ثانی شروع ۶۴-۸-۱۱

بروز اتوار بوقت ۶ بج کر ۱۰ منٹ شام

تاریخ نظرِ ثانی اختتام ۶۴-۹-۲۶

بروز سنیچر بوقت ایک بجکر ۲۰ منٹ
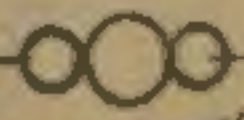
دعا

شکر تیرا ہے لکھ لکھ ربّا! ہمّت توں ہے دِتّی
اِہ دی ہوئی کتاب تمامی۔ جہڑی سی چھُوہ لیتی
برکت دیویں مریاں بالاں اتے کلیسیائیں
جھگڑے جھوٹے سبھناں وِچّوں اہناں آپ بچائیں

Versified Punjabi Translation

of
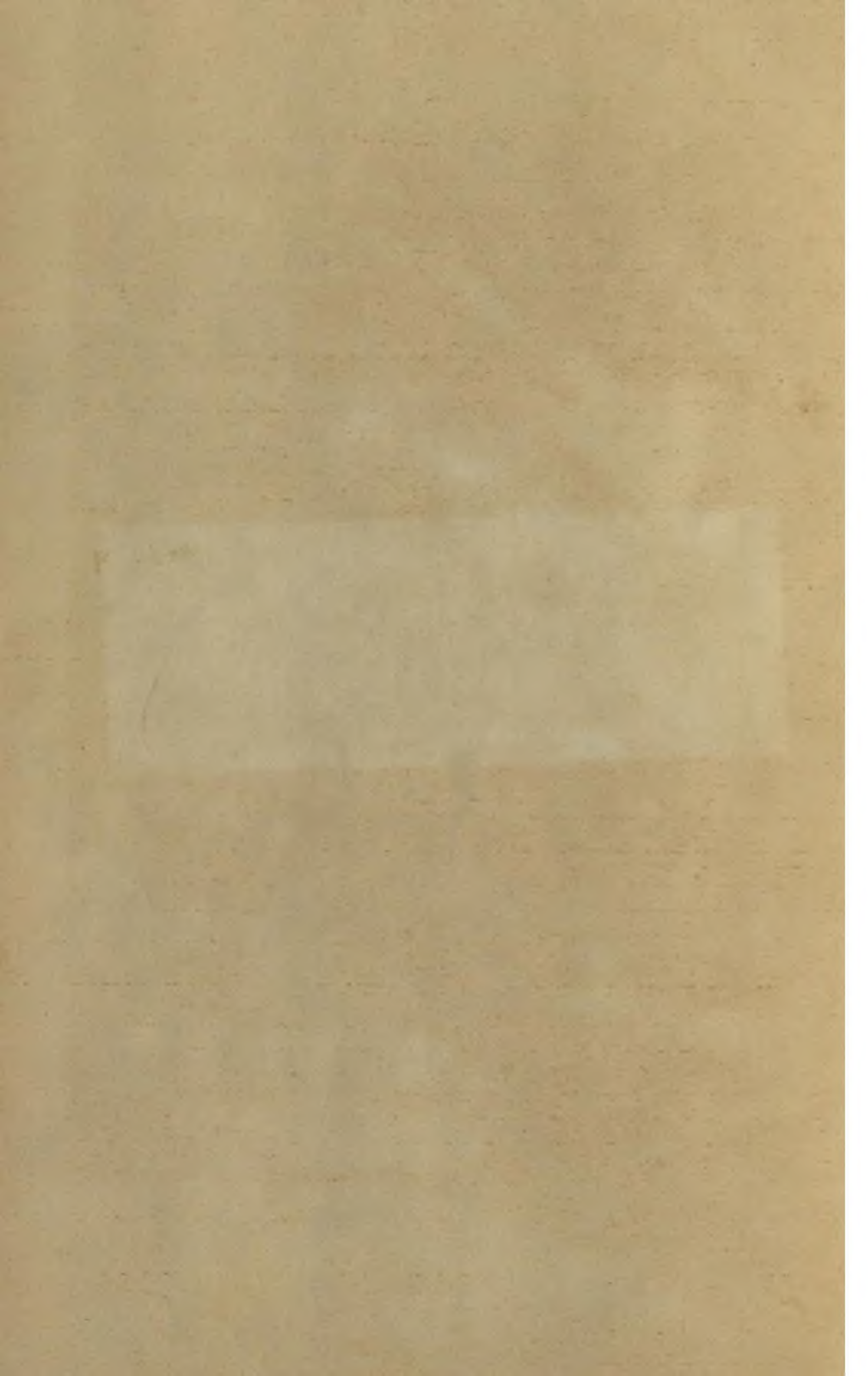
THE NEW TESTAMENT

PART I

THE HOLY GOSPELS AND THE ACTS

By

JOSHUA FAZL-UD-DIN
Formerly Editor The Punjabi Darbar
Ex-Deputy Minister for Law; Decorated
Tangha-i-Imtiaz for Punjabi Literature,
Government of Pakistan.

The Punjabi Darbar Publishing House
35, Mozang Road, LAHORE.

1st. Edition [illegible] Price Rs. 5.00